اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ

اے محبوب! جو کتاب آپ کو بذریعہ وحی دی گئی ہے اس کی تلاوت کریں اور نماز قائم کریں۔ بلاشبہ نماز

تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ

فحاشی اور بری باتوں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے، اور تمہارے کیے جانے والے کاموں

مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَ لَا تُجَادِلُوْۤا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ

کو اللہ جانتا ہے۔(۴۵) اور اے مسلمانو! اہلِ کتاب سے بحث و تکرار نہ کرو مگر احسن طریقے

اَحْسَنُ ۖۗ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَ قُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِالَّذِيْۤ اُنْزِلَ

سے بات چیت کرسکتے ہو۔ سوائے اُن کے جو ان میں سے ظالم ہیں اور یہ بات کہیے کہ جو ہم پر اُترا

اِلَيْنَا وَ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَ اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٤٦﴾

اور جو تم پر نازل ہوا اس پر ایمان لائے اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسے تسلیم کیے ہوئے ہیں۔(۴۶)

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

اور اے محبوب! اسی طرح ہم نے آپ پر کتاب کا نزول فرمایا کہ وہ لوگ جنھیں ہم نے کتاب دی

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَ مِنْ هٰۤؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَ مَا يَجْحَدُ

وہ اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور ان میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ جن کا اس پر ایمان ہے۔ اور ہماری آیتوں سے

بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَ مَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ

صرف کافر ہی انکار کرتے ہیں۔(۴۷) اور اس سے قبل آپ کسی کتاب کی تلاوت

كِتٰبٍ وَّ لَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٤٨﴾ بَلْ

نہ کرتے تھے۔اور نہ ہی اپنے دائیں ہاتھ سے اِسے لکھتے تھے اگر ایسا ہوتا تو اہلِ باطل اس میں شک کرتے۔(۴۸) بلکہ یہ

هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَ مَا يَجْحَدُ

واضح آیات ایسے لوگوں کے سینوں میں محفوظ ہیں جنھیں علم دیا گیا ہے اور ظالم لوگوں کے سوا

بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَ قَالُوْا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ

ہماری آیتوں کا کوئی انکار نہیں کرتا۔(۴۹) اور وہ کہنے لگے اُن کے رب کی طرف سے ان پر نشانیوں کا نزول کیوں نہیں ہوا۔

رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥٠﴾

آپ فرما دیجیے کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں۔ اور بلاشبہ میں تو واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔(۵۰)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ

کیا اُن کے لیے اِتنا کافی نہیں ہے کہ ہم نے آپ پر کتاب کا نزول فرمایا ہے جو اِن پر پڑھی جاتی ہے۔ بیشک

فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّ ذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ ع ٥ ٧

اس میں مومنوں کی قوم کے لیے رحمت اور نصیحت ہے۔(۵۱) آپ فرمادیں کہ میرے اور تمہارے

بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اس کے علم میں ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٥٢﴾

اور جن لوگوں نے باطل کو قبول کیا اور اللہ کے ساتھ کفر کیا وہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔(۵۲)

وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَ لَوْ لَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاۗءَهُمُ

اور وہ آپ سے عذاب کا جلدی مطالبہ کرتے ہیں اور اگر عذاب کا وقت مقرر نہ ہوچکا ہوتا تو ان پر عذاب آگیا ہوتا۔

الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٣﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ

وہ ان پر یکدم آئے گا اور اس کے بارے میں اُنہیں شعور نہیں ہے۔(۵۳) آپ سے عذاب کے بارے

بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٤﴾ يَوْمَ يَغْشٰهُمُ

میں عجلت کر رہے ہیں۔ اور بیشک جہنم نے کافروں کا احاطہ کیا ہوا ہے۔(۵۴) جس دن عذاب اُن کے اوپر سے

الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَ يَقُوْلُ ذُوْقُوْا

اور پاؤں کے نیچے سے نمودار ہو جائے گا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ تم اپنے کئے ہوئے کا

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٥﴾ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ

مزہ چکھ لو۔ (۵۵) اے ایمان لانے والے میرے بندو بیشک میری زمین بڑی وسیع ہے

وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۣ

پس تم میری ہی عبادت کرو۔ (۵۶) ہر شخص کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔

ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

پھر تم نے ہماری طرف لوٹ کرآنا ہے۔(۵۷) اور جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

ہم ان کو جنت کے بالاخانوں میں داخلے کا اعزاز بخشیں گے جن کے نیچے نہریں رواں دواں ہیں وہ

● غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
● مدّ: تین الف کے برابر، پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾ ۖ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَ عَلٰى

اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ نیک عمل کرنے والوں کا کیا خوب اجر ہے۔(۵۸) وہ جنھوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ كَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ

ہی توکل کیے رہے۔(۵۹) بہت سے جاندار اپنے رزق کو اپنے ساتھ اُٹھا کر نہیں لیے پھرتے۔

اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

اللہ اُنہیں اور تمہیں بھی رزق دیتا ہے۔اور وہی سننے والا علم والا ہے۔ (۶۰) اور اگر آپ ان سے سوال کریں کہ

مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ

آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا۔ سورج اور چاند کو کِس نے مسخر کیا تو ضرور جواب دیں گے

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

کہ اللہ ہی نے مسخر کیا ہے پھر وہ کہاں سرگرداں پھرتے ہیں۔(۶۱) اللہ اپنے بندوں میں سے جس کا رزق چاہتا ہے

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۲﴾

زیادہ کردیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے کم کردیتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔(۶۲)

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ

اور اگر آپ ان سے سوال کریں کہ آسمانوں سے پانی کس نے برسایا ہے جس سے زمین مُردہ ہونے کے بعدزندہ ہوئی

مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

تو ان کا یہی جواب ہوگا اللہ نے کیا۔ آپ فرمادیں کہ حمد اللہ ہی کے لیے ہے لیکن اُن کی اکثریت

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ ع وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّ لَعِبٌ ؕ وَ ع ۱۲/۲

اہلِ عقل نہیں ہے۔(۶۳) اور یہ دنیا کی زندگی لہو و لعب کے سوا کچھ نہیں ہے۔اور

اِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاِذَا وقف لازم

بیشک آخرت کا گھر ہی اصل مقصد حیات ہے۔ کاش کہ اُنہیں علم ہو جاتا۔ (۶۴) پھر جب

رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ۬ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ

وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو ایک ہی عقیدے سے اخلاص کے ساتھ اللہ کو پکارتے ہیں۔ تو پھر جب وہ اُنہیں خشکی کی

اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾ ۙ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚۙ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۛ

طرف نجات کے ساتھ لے آتا ہے تو وہ فوراً شرک کرنے لگ جاتے ہیں۔ (۶۵) تاکہ اس کے دیے ہوئے پر ناشکری ہوجائے۔اور وہ فائدہ

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّ يُتَخَطَّفُ

لے لیں۔ پس بہت جلد اُنہیں معلوم ہو جائے گا۔(٦٦) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو امن کا مقام بنایا ہے اور جب کہ گرد نواح کے

النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ

لوگوں کو اُچک لیا جاتا ہے۔ کیا وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی

يَكْفُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ

ناشکری کرتے ہیں۔(٦٧) اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹا بہتان باندھا یا

كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى

حق جب اس کے پاس آیا تو اسے جھٹلادیا۔ کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم

لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ

میں نہیں ہے۔(٦٨) اور جن لوگوں نے ہمارے لیے مجاہدہ کیا تو ہم اُنہیں ضرور اپنے راستے پر گامزن کردیں گے،

وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٦٩﴾ ع ٧/٦

اور بیشک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(٦٩)

سُوْرَةُ الرُّوْمِ (٣٠) مَكِّيَّةٌ (٨٤) اٰيٰتُهَا ٦٠ رُكُوْعَاتُهَا ٦

سورۃ الروم مکی ہے — اس میں ٦٠ آیات اور ٦ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿١﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿٢﴾ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْ بَعْدِ

الف، لام ،میم۔(١) اہل روم مغلوب ہوئے(٢) اپنے قریب کی زمین میں اور وہ مغلوب ہونے کے بعد

غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿٣﴾ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ

عنقریب غالب ہو جائیں گے۔ (٣) چند سالوں میں۔پہلے اور بعد کا حکم بھی اللہ ہی کا ہے

وَمِنْ بَعْدُ ؕ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٤﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ

اور اس روز مومن اللہ کی مدد سے خوش ہوں گے۔ (٤) وہ جس کی چاہتا ہے مدد فرماتا ہے۔

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٥﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ

اور وہی غلبے والا رحم والا ہے۔(٥) یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں جاتا

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا — اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے — تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا — قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

وَعْدَهٗ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦﴾ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا

لیکن لوگوں کی اکثریت اس حقیقت کو نہیں جانتی۔(٦) وہ دنیا کی صرف ظاہراً زندگی

مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖۚ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٧﴾ اَوَلَمْ

کو جانتے ہیں۔ اور وہ آخرت سے بالکل غافل ہیں۔(٧) کیا اُنہوں نے

يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ

اپنے آپ میں کبھی تفکر نہیں کیا، یہ کہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے

وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ

اللہ ہی نے حق کے ساتھ ایک مقررہ مدت کے لیے پیدا کیا ہے اور بیشک لوگوں کی اکثریت

النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿٨﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرتی ہے۔ (٨) کیا اُنہوں نے زمین میں سیرو سیاحت نہیں کی

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَشَدَّ

تاکہ وہ دیکھتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا۔ وہ قوت میں ان سے بڑھ کر تھے

مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اَثَارُوا الْاَرْضَ وَ عَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا

اور اُنہوں نے زمین میں کاشت کاری کی اور اسے ان لوگوں کی نسبت بہت زیادہ آباد کر دیا

وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ

اور اُن کے پاس اُن کے رسول روشن دلائل کے ساتھ آئے۔ پس اللہ کے شایانِ شان نہیں کہ ان پر زیادتی ہوتی بلکہ

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٩﴾ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا

وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے۔(٩) بُرائی کرنے والوں کا انجام بہت ہی بُرا ہوا کیونکہ اُنہوں

السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾ اَللّٰهُ ع ١٠ ۴

نے آیاتِ الٰہی کی تکذیب کی اور وہ اُن کے ساتھ مذاق کیا کرتے تھے۔(١٠) اللہ تعالیٰ

يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿١١﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

تخلیق کی ابتداء بھی کرتا ہے اور پھر دوبارہ بھی وہی زندہ کرے گا پھر لوٹ کر اُسی کی طرف جانا ہوگا۔ (١١) اور جس دن قیامت آجائے گی

يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَ كَانُوْا

تو مجرموں کی تمنا ختم ہو کے رہ جائے گی۔(١٢) اور اُن کے شریکوں میں سے اُن کے لئے کوئی شفاعت نہ کرنے والے ہوں گے اور وہ اپنے

بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿١٣﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿١٤﴾

شریکوں کا انکار کرنے والے ہو جائیں گے۔(۱۳) اور قیامت کے قائم ہونے والے دن وہ جدا جدا ہو جائیں گے۔(۱۴)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿١٥﴾

تو وہ لوگ جو ایمان لائے اور صالح عمل کیے پس وہ جنت کے باغوں میں خوش و خرم ہوں گے۔(۱۵)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي

اور جنھوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیات اور ملاقات کو جن لوگوں نے جھٹلایا تو ان کو عذاب میں لاکر

الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿١٦﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿١٧﴾

حاضر کر دیا جائے گا۔(۱۶) پس اللہ کی پاکی بیان کرو جب تم شام کرو اور جب تم صبح کرو۔ (۱۷)

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿١٨﴾

اور آسمانوں اور زمین میں ہر طرح کی حمدوثنا اسی کے لیے ہے اور سہ پہر اور دوپہر کے وقت بھی اس کی حمد بیان کرو۔(۱۸)

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ

وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو مردہ ہونے کے بعد

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿١٩﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ ع ٢ ٩ ٥

زندگی عطا کرتا ہے۔ اور اسی طرح تم کو نکالا جائے گا۔(۱۹) اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ

خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ

اس نے تمھیں مٹی سے پیدا کیا پھر تم فوراً ہی زمین میں چلنے پھرنے والے بشر بن گئے۔(۲۰) اور یہ بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے

اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ

یہ کہ اس نے تم ہی سے تمھارے لیے ازواج پیدا کر دیں تاکہ تم ان سے تسکین حاصل کروں اور تمھارے اور اُن کے درمیان

مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمِنْ

محبت اور رحم کے جذبات بنا دیے۔ بیشک اس میں تفکر کرنے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(۲۱) اور

اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ

آسمانوں اور زمین کی تخلیق اور تمھاری زبانوں اور رنگوں کا مختلف ہونا بھی اس کی نشانیوں سے ہے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿٢٢﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ

بیشک اہل علم کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔(۲۲) اور رات اور دن میں تمھارا سونا اور اس کا فضل تلاش کرنا

وَالنَّهَارِ وَ ابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ

بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے۔ بیشک اس میں سماعت کرنے والی قوم کے لیے

یَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ اٰیٰتِهٖ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ یُنَزِّلُ

نشانیاں ہیں۔(۲۳) اور خوف اور اُمید دلانے والی بجلی کو تمہیں دکھانا بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَیُحْیٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

اور وہ آسمان سے پانی برساتا ہے جس سے زمین کو موت کے بعد زندہ کرتا ہے۔ بلاشبہ اس میں عقل والی

لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ

قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(۲۴) آسمان اور زمین کا اس کے حکم کی وجہ سے قائم ہونا بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے۔

بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖۗ مِّنَ الْاَرْضِ ۖۗ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾

پھر جب وہ تمہیں زمین سے پکارے گا تو تم فوراً باہر نکل کر آجاؤ گے۔(۲۵)

وَلَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِیْ

اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے۔ تمام اسی کے حکم کے تحت ہیں۔(۲۶) اور وہی

یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَیْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ

مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ بھی وہی پیدا کرے گا اور ایسا کرنا اس پر بالکل آسان ہے۔ اور زمین و آسمان میں سب سے

الْاَعْلٰی فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۷﴾ ع ضَرَبَ ۳ ع ۸ ۲ الربع

اعلیٰ شان اُسی کی ہے۔ اور وہ عزت والا حکمت والا ہے۔(۲۷) اس نے تمہاری جانوں سے

لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ

تمہارے لیے ایک مثال بیان کی ہے کیا تمہارے غلاموں میں سے اس رزق میں سے

مِّنْ شُرَكَآءَ فِیْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِیْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ

جو ہم نے تمہیں عطا کیا ہے کوئی برابر کا حصہ دار ہے تاکہ تم اور وہ برابر ہو جاؤ تمہیں ان سے اسی طرح کا خوف ہے

كَخِیْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾

جس طرح کہ اپنوں سے ہوتا ہے۔ عقل والی قوم کے لیے ہم اپنی آیات کو اسی طرح تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔(۲۸)

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ یَّهْدِیْ

بلکہ ظالم لوگوں نے علم کے بغیر خواہشات نفس کی پیروی کی تو اسے کون ہدایت دے گا

مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ
جسے اللہ نے ہدایت سے ہٹا دیا ہو۔ اور اُن کے لیے کوئی مدد کرنے والا نہیں۔ (۲۹) پس اللہ کے دین کے لیے یکسو ہو کر
حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ
اپنے رُخ کو قائم رکھو۔ فطرت اللہ ہی کی ہے جس کے مطابق اس نے لوگوں کو پیدا فرمایا ہے۔ اللہ کی تخلیق میں کوئی تبدیلی پیدا
اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ڎ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٠﴾
نہیں ہوتی۔ یہی استقامت والا دین ہے۔ مگر لوگوں کی اکثریت اس سے لا علم ہے۔(۳۰)
مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٣١﴾
اسی کی طرف رجوع رکھو اور اسی سے ڈرتے رہو اور نماز قائم رکھو اور مشرکین میں سے نہ ہو جاؤ۔(۳۱)
مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ
نہ ہی ان لوگوں میں سے ہو جنھوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور فرقے فرقے ہوگئے۔ تمام گروہوں کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی
فَرِحُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ
پر فرحت محسوس کرتے ہیں۔(۳۲) اور تکالیف پہنچنے پر اپنے رب کی طرف راغب ہوتے ہوئے اسی کو پکارتے ہیں۔
اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ
پھر وہ جب اُنہیں اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو ان میں سے ایک فریق اپنے رب کے ساتھ شریک
يُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٤﴾ اَمْ
ٹھہرانے لگتا ہے۔(۳۳) تاکہ ہماری عطا کردہ نعمتوں کی ناشکری کریں۔ پس فائدہ اُٹھالیں۔ عنقریب اُنہیں معلوم ہو جائے گا۔(۳۴) کیا
اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَاِذَآ
ہم نے ان پر کوئی دلیل اتاری ہے جو اُنہیں اس کے ساتھ شرک کرنا بتلاتی ہیں۔(۳۵) اور جب
اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ
ہم ان پر اپنی رحمت عطا کرتے ہیں تو اس سے خوش ہوتے ہیں۔ اور اگر اُنہیں کوئی مصیبت پہنچے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے
اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿٣٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
تب وہ نااُمید ہو جاتے ہیں۔ (۳۶) کیا اُنہوں نے یہ بات نہیں دیکھی یہ کہ اللہ جس کی روزی میں
لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾ فَاٰتِ
چاہے اضافہ کر دیتا ہے جس کی چاہے تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں ایمان لانے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۳۷) پس

ذَاالۡقُرۡبٰی حَقَّهٗ وَالۡمِسۡكِیۡنَ وَابۡنَ السَّبِیۡلِ ؕ ذٰلِكَ خَیۡرٌ لِّلَّذِیۡنَ

عزیز و اقارب اور مساکین اور مسافروں کو اُن کا حق دو یہ اُن کے لیے بہت بہتر ہے

یُرِیۡدُوۡنَ وَجۡهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۳۸﴾ وَمَاۤ اٰتَیۡتُمۡ

جو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہیں اور وہی لوگ کامیابی سے ہمکنار ہونے والے ہیں۔(۳۸) اور جو تم سُود دیتے

مِّنۡ رِّبًا لِّیَرۡبُوَا۟ فِیۡۤ اَمۡوَالِ النَّاسِ فَلَا یَرۡبُوۡا عِنۡدَ اللّٰهِ ۚ وَمَاۤ

ہو تاکہ لوگوں کے مال میں اضافہ ہو تو اللہ کے ہاں سُود بڑھتا نہیں۔ اور جو

اٰتَیۡتُمۡ مِّنۡ زَكٰوةٍ تُرِیۡدُوۡنَ وَجۡهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُضۡعِفُوۡنَ ﴿۳۹﴾

تم زکوٰۃ کی ادائیگی کرتے ہو تاکہ اس سے رضائے الٰہی حاصل ہو تو یہی لوگ ہیں جن کے مالوں میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔(۳۹)

اَللّٰهُ الَّذِیۡ خَلَقَكُمۡ ثُمَّ رَزَقَكُمۡ ثُمَّ یُمِیۡتُكُمۡ ثُمَّ یُحۡیِیۡكُمۡ ؕ هَلۡ

اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں رزق دیا پھر تمہیں موت دے گا پھر تمہیں دوبارہ زندہ کرے گا۔ کیا

مِنۡ شُرَكَآئِكُمۡ مَّنۡ یَّفۡعَلُ مِنۡ ذٰلِكُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ ؕ سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی

تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو اِن کاموں میں سے کوئی کام کر سکتا ہے۔ وہ پاک ہے اور اُن کے شرک سے

ع ۴ ۱۳ ۷ عَمَّا یُشۡرِكُوۡنَ ﴿۴۰﴾ ظَهَرَ الۡفَسَادُ فِی الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ بِمَا كَسَبَتۡ اَیۡدِی

مبرّا ہے۔ (۴۰) بحروبَر میں لوگوں کے اعمال کی بنا پر فساد پھیل چکا ہے تاکہ اللہ ان کو

النَّاسِ لِیُذِیۡقَهُمۡ بَعۡضَ الَّذِیۡ عَمِلُوۡا لَعَلَّهُمۡ یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۴۱﴾ قُلۡ

اُن کے بعض کیے ہوئے اعمال کی سزا دے شاید کہ وہ باز آجائیں۔ (۴۱) تم

سِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا كَیۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلُ ؕ

زمین میں سیر و سیاحت کر کے دیکھو کہ اُن سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا۔جن کی

كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّشۡرِكِیۡنَ ﴿۴۲﴾ فَاَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّیۡنِ الۡقَیِّمِ مِنۡ

اکثریت مشرکین کی تھی۔(۴۲) پس اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس دن کے آنے سے پہلے

قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَ یَوۡمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ یَوۡمَئِذٍ یَّصَّدَّعُوۡنَ ﴿۴۳﴾

جس نے مسترد نہیں ہونا تم اپنے چہرے کو مستحکم دین پر قائم کر لو اس روز یہ لوگ منتشر ہو جائیں گے۔ (۴۳)

مَنۡ كَفَرَ فَعَلَیۡهِ كُفۡرُهٗ ۚ وَمَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنۡفُسِهِمۡ

جس نے کفر کیا تو اس کے کفر کا خمیازہ اسی پر ہے اور جس نے صالح عمل کیے تو یہ اِن کے اپنے نفس ہی کے لیے

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفۡخِیۡم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلۡقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ ،، ۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

یَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

مفید ہیں۔(۴۴) تاکہ وہ اہلِ ایمان اور صالح عمل کرنے والوں کو اپنے فضل سے صلہ دے۔

اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۴۵﴾ وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ یُّرْسِلَ الرِّیَاحَ مُبَشِّرٰتٍ

بیشک وہ کفر کرنے والوں کو بالکل پسند نہیں کرتا۔ (۴۵) اور یہ اس کی نشانیوں میں سے ہے جو خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے

وَّلِیُذِیْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِیَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ

تاکہ وہ تمہیں اپنی رحمت کی لذت چکھائے اور اسی کے حکم کے مطابق کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا

فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا

فضل تلاش کرو اور تاکہ تم اس کی شکر گزاری کرو۔(۴۶) اور بلاشبہ ہم نے آپ سے پہلے اِن قوموں کی طرف رسول بھیجے

اِلٰی قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا ؕ

جو اُن کے پاس واضح دلائل لے کر آئے پھر ہم نے جرم کرنے والوں سے انتقام لیا

وَكَانَ حَقًّا عَلَیْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ

اور اہلِ ایمان کی مدد فرمانا ہمارا حق ہے۔ (۴۷) اللہ تعالیٰ ہی ہواؤں کو چلاتا ہے

فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَیَبْسُطُهٗ فِی السَّمَآءِ كَیْفَ یَشَآءُ وَیَجْعَلُهٗ كِسَفًا

جو بادلوں کو لیے پھرتی ہیں پس اللہ آسمان پر جس طرح چاہتا ہے پھیلا دیتا ہے پھر اسے تہ بہ تہ کر دیتا ہے

فَتَرَی الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَاۤ اَصَابَ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ

پھر تم دیکھتے ہو کہ اس میں سے بارش برسنے لگتی ہے۔ پھر وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ

پہنچا دیتا ہے تو وہ یکدم خوش ہو جاتے ہیں۔(۴۸) اور قبل اس سے کہ وہ بارش کے

اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِیْنَ ﴿۴۹﴾ فَانْظُرْ اِلٰۤی اٰثٰرِ رَحْمَتِ

نازل ہونے سے پہلے نااُمید ہو رہے تھے۔ (۴۹) پس اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کی علامتوں کو دیکھو

اللّٰهِ كَیْفَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْیِ الْمَوْتٰی ۚ

کہ وہ زمین کو مردہ ہونے کے بعد کیسے زندہ کرتا ہے۔ بیشک وہی ہے جو مردوں کو زندہ کرنے والا ہے

وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۵۰﴾ وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِیْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۵۰) اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں جس سے وہ اپنے کھیتوں کو زرد ہوتا دیکھ

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر ، پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ

پس اس کے باوجود وہ کافر ہی رہیں گے۔(۵۱) پس آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ اپنی پکار بہروں کو

الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ

سنا سکتے ہیں جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر جائیں۔ (۵۲) اور نہ آپ اندھوں کو اُن کی گمراہی کے باعث راہ راست پر

ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع ۵ ۱۳ ۸

لا سکتے ہیں۔ آپ تو ہماری آیتوں پر ایمان لانے والوں کو سنا سکتے ہیں پس وہی مسلمان ہیں۔ (۵۳)

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ

اللہ وہ ہے جس نے شروع میں تمہیں کمزور پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد قوی کردیا پھر قوت کے بعد

قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ

ضعف میں تبدیل کر دیا۔ اور بڑھاپا چھا گیا، جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ۬

اور وہی علم والا قدرت والا ہے۔(۵۴) اور جس دن قیامت آجائے گی تو جرم کرنے والے قسمیں کھائیں گے

مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

کہ ہم سوائے ایک گھڑی کے دنیا میں نہیں رہے اسی طرح وہ اصل سے ہٹے رہے۔ (۵۵) اور جن لوگوں کوعلم اور

اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۫

ایمان دیا گیا وہ کہیں گے کہ بلاشبہ تم اللہ کی کتاب کے مطابق روز محشر تک ٹھہرے رہے ہو۔

فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ

پس یہی محشر کا دن ہے اور تم تو اسے جاننے والے نہ تھے۔(۵۶) پس اُس دن ظالموں کو

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا

اُن کی معذرت نفع نہ دے گی اور نہ ان سے اللہ کو راضی کرنے کی چاہت کی جائے گی۔(۵۷) اور بلاشبہ ہم نے

لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ

اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر طرح کی مثالیں بیان کر دی ہیں۔ اور اگر آپ اُن کے پاس کوئی نشانی لائیں

لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ

تو انکار کرنے والے ضرور کہیں گے یہ تو سوائے باطل کے اور کچھ نہیں ہے۔(۵۸) اسی طرح اللہ اُن کے

قرأۃ حفص بضم الضاد وفتحہا فی الثلثۃ لکن الضم مختار۔ ۱۲

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٩﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ

دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو لوگ نہیں جانتے۔(۵۹) پس آپ صبر کیجیے بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے اور وہ

لَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع

آپ کے جذبے کو متاثر نہ کر دیں وہ لوگ جن کا یقین نہیں ہے۔(۶۰)

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ (٣١) (٥٧)

اٰيٰتُهَا ٣٤ — رُكُوْعَاتُهَا ٤

سورۃ لقمان مکی ہے — اس میں ۳۴ آیات اور ۴ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣﴾

الف،لام، میم۔(۱) یہ حکمت آمیز کتاب کی آیات ہیں۔(۲) محسنین کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ (۳)

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ

جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ آخرت پر

هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ

یقین رکھتے ہیں۔(۴) وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور اُنھی لوگوں

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ

کی فلاح ہوگی۔(۵) اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو غیر ضروری باتوں کو اپنا لیتے ہیں۔ تاکہ علم کے بغیر

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّ يَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

اللہ کی راہ سے بہکا دیں اور اسے مذاق بنالیں۔ وہی لوگ ہیں جن کے لیے

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٦﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ

ذلّت والا عذاب ہے۔(۶) اور جب اِسے ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو تکبر کی بنا پر منہ پھیر لیتا ہے

لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٧﴾

گویا کہ اس نے سنا نہیں غرضیکہ اس کے کان بہرے ہیں۔ تو اس کے لیے درد ناک عذاب کا مژدہ ہے۔(۷)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿٨﴾ خٰلِدِيْنَ

بلاشبہ ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کے لیے جنت نعیم ہے۔(۸) اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

● ”مَدّ“ — تین الف کے برابر – پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

فِيْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اللہ کا وعدہ حق ہے۔ اور وہی صاحب عزت صاحب حکمت ہے۔(۹) اس نے ستونوں کے بغیر

بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ

آسمان بنائے ہیں۔ جو تمہیں نظر آتے ہیں اور اس نے زمین پر پہاڑوں کو جما رکھا ہے تاکہ زمین تمہیں لے کر جھک نہ جائے

وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا

اور اس زمین میں تمام طرح کے جانور پھیلا رکھے ہیں۔ اور ہم نے آسمان سے پانی نازل فرمایا ہے تو اس سے زمین میں

فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۰﴾ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِىْ مَاذَا خَلَقَ

ہر طرح کی نباتات کا عمدہ جوڑا اُگایا ہے۔(۱۰) یہ تو اللہ کا تخلیق کردہ ہے پس مجھے وہ دکھایئے جو اس کے سواکسی

الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۱﴾ وَلَقَدْ ع ۱۱ ۱۰

اور نے تخلیق کیا ہے۔ بلکہ ظلم کرنے والے واضح طور پر گمراہی میں ہیں۔ (۱۱) اور بلاشبہ ہم نے

اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ

حضرت لقمان کو حکمت عطا فرمائی یہ کہ اللہ کا شکر کرو۔ اور جو شکر ادا کرتا ہے تو بلاشہ اس کا شکر کرنا

لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ

اسی کے لیے بہتر ہے۔ اور جس نے انکار کیا تو بیشک اللہ غنی ہے حمد کیا گیا ہے۔ (۱۲) اور جب حضرت لقمان نے اپنے بیٹے سے

وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَىَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم النصف

اُسے نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا۔ بیشک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔(۱۳)

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّ

اور ہم نے انسان کو والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کی تاکید کی جس کی والدہ نے اسے کمزوری پر کمزوری کے باوجود اُسے اٹھائے رکھا

فِصٰلُهٗ فِىْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِىْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَىَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾ وَ

اور دو سال میں اس کا دودھ چھڑایا اس لیے میرا اور اپنے والدین کا شکر ادا کرو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔(۱۴) اور

اِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِىْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا

اگر وہ تجھے مجبور کریں کہ تو میرے ساتھ اس کو شریک ٹھہرائے جس کا تجھے علم نہیں ہے۔ تو ان کا کہنا نہ ماننا

وَصَاحِبْهُمَا فِى الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۫ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَىَّ ۚ

اور دنیا میں اُن کے ساتھ اچھے تعلقات رکھنا اور اس کے راستے کی اتباع کرو جو میری طرف متوجہ ہے۔

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٥﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ
پھر تم نے میری طرف ہی واپس آنا ہے تو اس وقت جو تم کیا کرتے تھے تو میں اس سے تمہیں مطلع کردوں گا۔(۱۵) اے میرے بیٹے اگر
اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ
کوئی چیز رائی کے دانے کے برابر بھی باریک ہو پھر وہ کسی پتھر کے اندر یا
فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿١٦﴾
آسمانوں میں یا زمین میں پوشیدہ ہو تو اللہ اسے سامنے لے آئے گا۔ بیشک اللہ لطیف ہے باخبر ہے۔(۱۶)
يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ
اے میرے بیٹے! نماز قائم کر اور اچھے کاموں کی ترغیب دے اور بری باتوں سے منع کر اور مصیبت آنے
عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿١٧﴾ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ
پر صبر کر بیشک یہ بڑے عزم والے کام ہیں۔(۱۷) اور لوگوں سے بات چیت کرتے ہوئے
لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ
چہرے کو اُن سے دوسری طرف نہ کر اور زمین میں اتراتا ہوا نہ چل۔ بیشک اللہ کسی اترانے والے خودنمائی کرنے والے
مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿١٨﴾ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ
کو پسند نہیں کرتا۔ (۱۸) اور اپنی چال میں اعتدال پسندی سے کام لے اور اپنی آواز کو پست رکھ،
اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿١٩﴾ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ ع ٢ ٨ ١١
بیشک سب آوازوں سے نازیبا آواز گدھے کی ہے۔ (۱۹) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے
مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ
بیشک اللہ نے اسے تمہارے لیے مسخر کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہر اور پوشیدہ نعمتوں کو پورا کر دیا ہے۔ اور
بَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى
کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو علم کے بغیر اللہ کے بارے میں بحث و تکرار کرتے ہیں اورنہ اُن کے پاس ہدایت ہے
وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿٢٠﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ
اور نہ روشن کتاب ہے۔(۲۰) اور جب ان سے کہا جاتا ہے اس کتاب کی اتباع کرو جس کا نزول اللہ نے کیا ہے تو وہ کہنے لگتے ہیں کہ ہم تو
مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ
اُسی راہ پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو پایا ہے مگر وہ شیطان کے پیچھے چلیں گے جو اُنہیں دوزخ کے عذاب

غُنّہ: نون مشدد واور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غنہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

السَّعِيْرِ ﴿٢١﴾ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

کی طرف بلاتا ہے۔ (۲۱) اور جس نے اللہ کے حضور تسلیم و رضا کر لی اور نیکی کرنے والا بھی ہو تو بیشک اس نے مضبوط حلقہ کو

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿٢٢﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ

مضبوطی کے ساتھ تھام لیا اور اللہ کی طرف ہی سب امور کا انجام ہے۔ (۲۲) اور جس نے کفر کیا تو اس کا کفر آپ کو مغموم

كُفْرُهٗ ۗ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

نہ کرے۔ اُنہوں نے ہماری طرف ہی واپس آنا ہے پس جو کچھ اُنہوں نے کیا ہے ہم اُنہیں اس سے آگاہ کردیں گے۔ بیشک اللہ سینوں کے چھپے رازوں

الصُّدُوْرِ ﴿٢٣﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٢٤﴾

کو جاننے والا ہے۔ (۲۳) ہم اُنہیں دنیا میں تھوڑا فائدہ اُٹھانے کی مہلت اور دیں گے پھر ہم اُن کو سخت عذاب کی طرف کھینچ کر لے جائیں گے۔ (۲۴)

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۗ قُلِ

اور اگر ان سے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے بارے میں پوچھا جائے تو وہ کہیں گے کہ اللہ نے پیدا کیا ہے۔ فرما دیجیے کہ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۗ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ

حمد اللہ ہی کی ہے بلکہ ان میں سے اکثر لوگ لا علم ہیں۔(۲۵) اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ اَنَّمَا فِى الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ

بیشک اللہ غنی ہے حمید ہے ۔(۲۶) اور اگر زمین میں موجود تمام درخت قلمیں بن جائیں اور سمندر سیاہی بن جائیں

وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۗ اِنَّ

اور اس کے بعد سات سمندر اور بھی اس میں سیاہی کی صورت میں شامل ہو جائیں تو اللہ کی تعریف کے کلمات پورے نہ ہوں گے، بے شک

اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٧﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۗ اِنَّ

اللہ غالب حکمت والا ہے۔(۲۷) تمہارا پیدا کرنا اور قیامت کے دن دوبارہ زندہ کرنا نفس واحد کی طرح ہے۔ بیشک

اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٢٨﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ

اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔(۲۸) اے سننے والے! تو نے نہ دیکھا کہ اللہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے،

فِى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِىْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ

اور اسی نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے۔ تمام مقررہ مدت تک چل رہے ہیں

اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا

اور یقیناً اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔(۲۹) یہ اس کی شان ہے بیشک اللہ وہ ہے جو حق ہے اور جن کو یہ لوگ

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: ۔ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ تَرَ ۳ ع ۱۱ ۱۲

اللہ کے سوا پکارتے ہیں سب باطل ہے اور بیشک اللہ ہی عالی مرتبہ سب سے بڑا ہے۔(۳۰) کیا تم نے نہیں دیکھا

اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ

یہ کہ سمندر میں کشتیاں اللہ کی نعمت کی بنا پر چلتی ہیں تاکہ وہ تمہیں کچھ اپنی نشانیاں دکھا دے۔ بیشک اس میں

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا

ہر صبر کرنے والے اور شکرگزار کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۳۱) اور جب موج اُن پر سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہے تو وہ اس کے دین

اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا

پر کاربند ہوکر اخلاص کے ساتھ اللہ کو پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو ان میں چند ہی

يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا

حق پر ہوتے ہیں ہماری آیتوں کا انکار تو وہی کرتا ہے جو عہد شکن ناشکرا ہوتا ہے۔(۳۲) اے لوگو! تم اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے خائف رہو

يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ

جس دن کوئی باپ اپنے بیٹے کے کام نہ آئے گا اور نہ ہی کوئی بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آسکے گا۔

شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ

بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے پھر دنیا کی زندگی تمہیں ہرگز فریب میں مبتلا نہ کر دے۔ اور فریب دینے والا

بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَ

شیطان تمہیں ہرگز اللہ سے دھوکہ نہ دے۔ (۳۳) بیشک قیامت کا اصل علم اللہ کے پاس ہے۔ وہی بارش برساتا ہے۔اور

يَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِيْ

وہی حاملہ کے پیٹ کے اندر کا حال جانتا ہے اور کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کرے گا۔ اور کوئی شخص یہ بات بھی نہیں جانتا

نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾ ع ۴ ۱۳

کہ اسے کس سر زمین میں موت آئے گی، بیشک اللہ علم والا خبروالا ہے۔ (۳۴)

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ ۳۲ مَكِّيَّةٌ ۷۵ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ۳۰ رُكُوْعَاتُهَا ۳

سورۃ السجدہ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۳۰ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

الف، لام، میم۔(۱) اس میں کوئی شبے والی بات نہیں کہ اس کتاب کا نزول رب العالمین کی طرف سے ہے۔ (۲) کیا وہ یہ کہتے ہیں

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ ،، ~ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَفۡتَرٰىهُ ۚ بَلۡ هُوَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اَتٰىهُمۡ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ

کہ اس نے اسے خود بنا لیا ہے نہیں بلکہ وہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے تاکہ آپ اس قوم کو ڈرائیں

مِّنۡ قَبۡلِكَ لَعَلَّهُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ اُنہیں ہدایت حاصل ہو۔(۳) اللہ ہی نے آسمانوں اور

الۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ ؕ

زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے چھ دن کے اندر پیدا کیا پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہو گیا۔

مَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا شَفِيۡعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿۴﴾ يُدَبِّرُ

تمہارے لیے اس کے سوا کوئی اور دوست نہ کوئی شفاعت کرنے والا ہے کیا پھر بھی تمہیں نصیحت حاصل نہیں ہوتی۔(۴) وہ آسمان سے

الۡاَمۡرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الۡاَرۡضِ ثُمَّ يَعۡرُجُ اِلَيۡهِ فِىۡ يَوۡمٍ كَانَ

زمین تک ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے پھر وہ اس دن میں اسی کی طرف رجوع کرے گا کہ جس کی مقدار

مِقۡدَارُهٗۤ اَلۡفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ

تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہے۔(۵) وہی غیب اور ظاہر کا علم رکھنے والا ہے۔

الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۶﴾ الَّذِىۡۤ اَحۡسَنَ كُلَّ شَىۡءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلۡقَ

عزت والا رحم والا ہے۔(۶) اسی نے ہر چیز کو کیا خوب طریقے سے پیدا کیا ہے اور انسان کی تخلیق کی

الۡاِنۡسَانِ مِنۡ طِيۡنٍ ﴿۷﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسۡلَهٗ مِنۡ سُلٰلَةٍ مِّنۡ مَّآءٍ مَّهِيۡنٍ ﴿۸﴾

ابتداء مٹی سے کی۔(۷) پھر اس ایک بے وقعت پانی کے خلاصے سے اس کا سلسلہ نسل جاری کر دیا۔(۸)

ثُمَّ سَوّٰٮهُ وَنَفَخَ فِيۡهِ مِنۡ رُّوۡحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ

پھر اسے سنوارا اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی اور تمہیں کان اور آنکھیں

وَالۡاَفۡـِٕدَةَ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۹﴾ وَقَالُوۡۤا ءَاِذَا ضَلَلۡنَا فِى الۡاَرۡضِ

اوردل عطا فرمادیے، اس کے باوجود تم بہت تھوڑا شکر ادا کرتے ہو۔(۹) اور وہ کہنے لگے جبکہ ہم مٹی میں مل کر ختم ہو جائیں گے

ءَاِنَّا لَفِىۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ؕ بَلۡ هُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّهِمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۱۰﴾ قُلۡ

کیا ہمیں پھر نئے سرے سے پیدا کر دیا جائے گا۔ بلکہ وہ اپنے رب کے حضور حاضر ہونے سے انکار کرتے ہیں۔(۱۰) آپ فرما دیجئے

يَتَوَفّٰٮكُمۡ مَّلَكُ الۡمَوۡتِ الَّذِىۡ وُكِّلَ بِكُمۡ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱﴾ ع ۱۱ / ۱۴

کہ تمہیں موت کا فرشتہ ہی مارتا ہے جو تم پر مقرر ہے پھر تمہیں لوٹ کر اپنے رب کے پاس جانا ہے۔ (۱۱)

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا

اور آپ دیکھیں گے جب جرم کرنے والے اس کی بارگاہ میں سر جھکائے ہوں گے اے ہمارے رب ہم نے دیکھا

وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا

اور ہم نے سنا تو ہمیں واپس بھیج دے تاکہ ہم صالح عمل کریں بیشک ہمیں یقین ہو گیا ہے۔(۱۲) اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص

كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّىْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ

کو اُس کی ہدایت دے دیتے لیکن میری بات پختہ ہو چکی ہے کہ میں جنوں اور انسانوں سے

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ

دوزخ کو بھر دوں گا۔(۱۳) سو اَب اِس کا مزا چکھو کیونکہ تم نے اِس دن کی ملاقات کو

هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا

بالائے طاق رکھ دیا تھا۔ بیشک ہم نے تمھیں بھلا دیا اورتم اپنے کیے ہوئے اعمال کی بنا پر ہمیشہ کے عذاب میں مبتلا رہو۔(۱۴) بیشک ہماری

يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ

آیتوں پر وہی لوگ ایمان رکھتے ہیں کہ جب اُنھیں نصیحت کی جاتی ہے تو سجدہ کرتے ہوئے گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی حمد

رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ السجدۃ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ السجدۃ ۹

کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔(۱۵) اُن کی کروٹیں بستروں سے علیحدہ رہتی ہیں اور وہ اپنے رب کو

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؗ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ

خوف اور اُمید کے ساتھ یاد کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے اُنھیں دیا ہے اس سے خرچ کرتے ہیں۔(۱۶) تو کوئی شخص نہیں جانتا کہ اُن کے لیے

نَفْسٌ مَّآ اُخْفِىَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾

آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھ دی گئی ہے۔ یہ ان نیک اعمال کی جزا ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔(۱۷)

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ وقف غفران

کیا مومن فاسق کے برابر ہو سکتا ہے نہیں وہ برابر نہیں ہے۔(۱۸) جو لوگ ایمان لائے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۡ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا

اور نیک اعمال کرتے رہے اُن کے رہنے کے لیے جنت ہے یہ اعزاز و اکرام ان اعمال کی وجہ سے ہے

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ

جو وہ کرتے تھے۔ (۱۹) اور جن لوگوں نے نافرمانی کی تو ان کا ٹھکانا دوزخ ہے جب بھی وہ اس سے نکلنا چاہیں گے تو

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِیْ

پھر اسی میں لوٹا دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ آگ کے عذاب میں مبتلا رہو

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ

جس کی تم تکذیب کیا کرتے تھے۔ (۲۰) اور البتہ ہم اس بڑے عذاب سے پہلے اُنہیں چھوٹے عذاب میں مبتلا کریں گے

الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ

شاید کہ وہ ہماری طرف رجوع کرلیں۔(۲۱) اور اس سے بڑھ کر ظلم کرنے والا کون ہے جسے رب کی آیات کی طرف

رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ ع ٢ ١١ ١٥

بلایا گیا پھر اس نے اس سے منہ موڑ لیا۔ بیشک ہم جرم کرنے والوں سے انتقام لینے والے ہیں۔(۲۲) اور تحقیق ہم نے

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِیْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تورات عطا کی تو تم اس کے ملنے میں شک نہ کرو ہم نے اُنہیں بنی اسرائیل کے لئے

هُدًى لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٣﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا

باعثِ ہدایت بنا دیا۔(۲۳) اور ہم نے ان میں سے چند ایک کو امام بنا دیا جو ہمارے حکم کے مطابق راہنمائی فرماتے

لَمَّا صَبَرُوْا ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ

بسبب اس کے کہ وہ صبر کرتے تھے اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔(۲۴) بیشک آپ کا رب اُن کے درمیان

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ

قیامت کے روز ان باتوں میں فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔(۲۵) کیا اُنہیں اس سے سبق حاصل نہ ہوا

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِیْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ

ہم نے اِن سے پہلے بہت سی اُمتوں کو ہلاکت میں ڈال دیا جن کے گھروں میں آج یہ چلتے پھرتے ہیں۔ بیشک

فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى

اس میں سبق آموز باتیں ہیں کیا وہ سنتے نہیں ہیں۔(۲۶) کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں

الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ

جس سے کھیتی باڑی ہوتی ہے جن میں سے اُن کے مویشی کھاتے ہیں اور وہ خود بھی کھاتے ہیں۔

اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٧﴾ الثلثة وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٨﴾ الثلثة

کیا پھر بھی ان میں بصیرت نہیں ہے۔(۲۷) اور ان کا کہنا ہے کہ اگر آپ میں صداقت ہے تو اس کا فیصلہ کب ہوگا۔(۲۸)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

● مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٢٩﴾

فرما دیجیے فیصلے کے دن اہل کفر کا ایمان لے آنا اُن کے لئے سود مند نہ ہوگا اور نہ اُنہیں مزید مہلت دی جائے گی۔(٢٩)

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع ٣ ٨ ١٦

پس ان سے کنارہ کشی کر لیں اور انتظار کیجیے، بیشک اُنہیں بھی انتظار کرنا ہوگا۔(٣٠)

سُوْرَةُ الاَحْزَابِ — مَدَنِيَّةٌ — ٣٣ — ٩٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيٰتُهَا ٧٣ — رُكُوْعَاتُهَا ٩

سورۃ الاحزاب مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ٧٣ آیات اور ٩ رکوع ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اے نبی محترم اللہ کا خوف رکھنا کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ ماننا۔ بیشک

كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿١﴾ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اللہ علم والا ہے حکمت والا ہے۔(١) اور جو آپ کے رب کی طرف سے آپ پر وحی کی جاتی ہے اس کی اتباع کریں بیشک

كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ﴿٢﴾ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٣﴾

اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔(٢) اور اے محبوب! اللہ پر توکل کریں، اور اللہ کارسازی کے لیے کافی ہے۔(٣)

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ

اللہ تعالیٰ نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں بنائے اور جن بیویوں سے تم ظہار کرتے ہو

الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ

اُنہیں تمہاری مائیں نہیں بنایا اور تمہارے منہ بولے بیٹوں کو حقیقی فرزندوں کی طرح نہیں بنایا۔

ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ﴿٤﴾

یہ تو صرف تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔ اور اللہ ہی حق بیان کرتا ہے اور وہی سیدھے راستے کی ہدایت دیتا ہے۔(٤)

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْۤا اٰبَآءَهُمْ

اُنہیں اُن کے باپ ہی کی طرف منسوب کرتے ہوئے پکارو یہ اللہ کے نزدیک بہت بہتر ہے پھر اگر تمہیں اُن کے باپوں کا نام معلوم نہ ہو تو

فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ؕ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَاۤ

دین میں وہ تمہارے بھائی ہیں اور تمہارے دوست ہیں۔ اور جو کچھ تم سے نادانستہ ہو جائے

اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥﴾

اس کا تم پر کوئی گناہ نہیں ہے، البتہ گناہ وہ ہوگا جو دل کے ارادے سے کرو گے اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(٥)

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ اَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ
نبی محترم کا حق اہل ایمان پر اُن کی جانوں سے زیادہ ہے اور نبی محترم کی ازواج اُن کی مائیں ہیں۔
وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰی بِبَعْضٍ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ
کتاب اللہ کے مطابق مومنوں اور مہاجروں کی نسبت قریبی رشتہ دار
الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُهٰجِرِیْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَفْعَلُوْۤا اِلٰۤی اَوْلِیٰٓىٕكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ
ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں کے ساتھ تعاون کرنا چاہو تو یہ بھی کر سکتے ہو۔ یہ
ذٰلِكَ فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۶﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیْثَاقَهُمْ
حکم کتاب یعنی قرآن میں لکھ دیا گیا ہے۔(۶) اور اے محبوب! جب ہم نے آپ سے اور تمام انبیاء سے عہد لیا
وَ مِنْكَ وَ مِنْ نُّوْحٍ وَّ اِبْرٰهِیْمَ وَ مُوْسٰی وَ عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ۪ وَ اَخَذْنَا
اور ان میں حضرت نوح اور حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ بن مریم علیہم السلام بھی تھے اور ہم نے ان سے
مِنْهُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ﴿۷﴾ لِّیَسْـَٔلَ الصّٰدِقِیْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَ اَعَدَّ
پختہ عہد لیا۔(۷) تاکہ صادقوں سے اُن کے سچ کے بارے میں پوچھا جائے۔ اور اہل کفر کے لیے
لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۸﴾ ع یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ ع ٨/١٧
اُس نے درد ناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔(۸) اے ایمان والو! اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب کہ
عَلَیْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا وَّ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ
تم پر کفار کا لشکر حملہ کرنے کے لیے آگیا پس ہم نے ہوا چلا دی اور ایسے لشکر بھیجے جنھیں تم دیکھ نہیں سکتے
وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا ﴿۹﴾ ج اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَ مِنْ
اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے۔(۹) جب اُنہوں نے تمہارے اُوپر اور نیچے کی جانب سے
اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَ اِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَ بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَ
تم پر پُرزور حملہ کر دیا اور جب آنکھیں پتھرا گئیں اور دل دہشت کے باعث گلوں تک آگئے تو
تَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿۱۰﴾ هُنَالِكَ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا
تم اللہ پر طرح طرح کے خیال سوچنے لگے۔(۱۰) اس موقع پر مومنوں کی آزمائش ہوگئی اور اُن کے ضمیروں کو شدت
شَدِیْدًا ﴿۱۱﴾ وَ اِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
سے بیدار کیا گیا۔(۱۱) اور جب منافقین اور دلوں میں کھوٹ رکھنے والے لوگ کہنے لگے

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ

کہ اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے بے اثر وعدہ کیا۔ (۱۲) اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا

يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ

اے اہل یثرب یہ تمہارے قیام کا مقام نہیں پس واپس چلے جایئے اور ان میں سے ایک فریق نے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) سے یہ کہہ کر

مٰعٓ النَّبِیَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚۛ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ

اجازت لی کہ ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں، اور حالانکہ وہ محفوظ تھے یہ کہ ان کا ارادہ تو فرار

اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا

ہونے ہی کا تھا۔(۱۳) اور اگر اُن پر اطراف کی جانب سے فوجیں آکر داخل ہو جاتیں پھر ان سے قتل و قتال کا سوال کرتیں

الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَاۤ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ كَانُوْا

تو وہ اسے سرانجام دیتے اور اس میں تھوڑی سی دیر بھی نہ لگاتے۔ (۱۴) حالانکہ اس سے قبل

عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ

اللہ سے یہ عہد کر چکے تھے کہ وہ پشت نہ پھیریں گے اور اللہ سے کیے ہوئے وعدے کے متعلق

مَسْـُٔوْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ

ضرور پوچھاجائے گا۔(۱۵) آپ فرمادیں کہ تمہارا فرار ہونا تمہیں فائدہ مند ثابت نہ ہوگا اگر تم موت یا

الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ

قتل سے بھاگے تو پھر بھی تم تھوڑا عرصہ ہی زندگی کا فائدہ اُٹھا سکو گے۔ (۱۶) فرما دیجیے کہ اللہ کا حکم تم سے کون ٹلوائے گا

مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَ

اور اگر وہ تمہیں دکھ دینا چاہے یا تم پر مہربانی کرنا چاہے

لَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ قَدْ

اور وہ اللہ کے سوا نہ کوئی حامی اور نہ ہی کوئی مدد کرنے والا پائیں گے۔ (۱۷) بلاشبہ

يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ

اللہ تعالٰی تم میں سے جہاد سے روکنے والوں کو اور اپنے بھائیوں کو ہمنوا بنانے والوں کو خوب جانتا ہے،

اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿۱۸﴾ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖۚ فَاِذَا

اور ان میں قلیل افراد لڑائی کرنے کے لیے آتے ہیں۔(۱۸) تمہارے لیے بڑے ہی کم ظرف ہیں۔ پھر جب

جَآءَ الْخَوْفُ رَاَیْتَهُمْ یَنْظُرُوْنَ اِلَیْكَ تَدُوْرُ اَعْیُنُهُمْ كَالَّذِیْ

خوف کا وقت آتا ہے تو آپ اُنہیں دیکھیں گے کہ تمہاری طرف یوں نظریں جماتے ہیں کہ اُن کی آنکھیں اس

یُغْشٰی عَلَیْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ

شخص کی طرح چکرا رہی ہوتی ہیں جس پر موت کی غشی طاری ہو پھر جب خوف ختم ہو جاتا ہے تو آپ کو اپنی تیز زبانوں سے دل آزاری والی باتیں کہتے ہیں

حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَیْرِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ لَمْ یُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ

مال غنیمت کے لئے بڑے ہی لالچی ہیں۔ یہ لوگ ایمان ہی نہیں لائے تو اللہ نے اُن کے اعمال ضائع کر دیے،

وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرًا ﴿١٩﴾ یَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ

اور اللہ تعالیٰ کے لیے اس طرح کرنا بالکل آسان ہے۔(١٩) ان کا خیال ہے کہ دشمنوں کے لشکر ابھی نہیں گئے

یَذْهَبُوْا ۚ وَ اِنْ یَّاْتِ الْاَحْزَابُ یَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِی

اور اگر وہ لشکر دوبارہ لوٹ آئیں تو اُن کی خواہش ہوگی کہ کاش وہ شہر سے باہر کسی گاؤں میں

الْاَعْرَابِ یَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآىِٕكُمْ ؕ وَلَوْ كَانُوْا فِیْكُمْ مَّا قٰتَلُوْۤا

چلے جاتے وہاں تمہارے بارے میں خبریں اکٹھی کرتے اگر وہ آپ کے ساتھ بھی ہوتے تو ماسوا چند کے

ع ٢ ١٢ ١٨ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿٢٠﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ

سارے نہ لڑتے۔(٢٠) بیشک تمہارے سامنے اللہ کے رسول بہترین نمونہ ہیں یہ نمونہ اس کے لیے ہے جو

كَانَ یَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْیَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِیْرًا ﴿٢١﴾ وَلَمَّا رَاَ

اللہ اور یوم آخرت کی اُمید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرتا ہے۔ (٢١) اور جب مومنوں نے

الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ

لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ وہ لشکر ہے جس کا وعدہ اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے کیا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے

صَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۫ وَ مَا زَادَهُمْ اِلَّاۤ اِیْمَانًا وَّ تَسْلِیْمًا ﴿٢٢﴾ مِنَ

سچ فرمایا تھا اور اس سے ان کا جذبہ ایمان اور تسلیم بڑھ گیا۔(٢٢) مومنین

الْمُؤْمِنِیْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَیْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ

میں سے ایسے حضرات ہیں جنھوں نے جو وعدہ اللہ سے کیا تھا اسے سچا کر دکھایا۔ پس ان میں سے کچھ ایسے تھے جو اپنی

قَضٰی نَحْبَهٗ وَ مِنْهُمْ مَّنْ یَّنْتَظِرُ ۖؗ وَ مَا بَدَّلُوْا تَبْدِیْلًا ﴿٢٣﴾ لِّیَجْزِیَ

نذر پوری کر چکے اور ان میں سے کچھ منتظر ہیں اور اُن کی چاہت میں ذرّہ بھر بھی تبدیلی نہ ہوئی۔ (٢٣) تاکہ اللہ

غُنَّه: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا • تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا • قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا • کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اللّٰهُ الصّٰدِقِیْنَ بِصِدْقِهِمْ وَ یُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِیْنَ اِنْ شَآءَ

صادقوں کو اُن کی صداقت کا صلہ دے اور منافقین کو چاہے تو سزا دے یا اُن کی

اَوْ یَتُوْبَ عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۚ﴿۲۴﴾ وَ رَدَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ

توبہ قبول کرے۔ بیشک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۲۴) اور کافر ناکام ہو کر واپس ہوئے

كَفَرُوْا بِغَیْظِهِمْ لَمْ یَنَالُوْا خَیْرًا ؕ وَ كَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ ؕ

حالانکہ وہ غصے میں تھے اُنہیں کچھ بھی حاصل نہ ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان میں لڑنے کی طاقت بڑھادی

وَ كَانَ اللّٰهُ قَوِیًّا عَزِیْزًا ۚ﴿۲۵﴾ وَ اَنْزَلَ الَّذِیْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ

اور اللہ قوت والا غلبے والا ہے۔(۲۵) اور اہل کتاب میں سے جنھوں نے اُن کی مدد کی تھی اُنہیں اُن کے

الْكِتٰبِ مِنْ صَیَاصِیْهِمْ وَ قَذَفَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِیْقًا

قلعوں سے اُتارا اور اُن کے دلوں میں رُعب ڈال دیا اُن میں سے ایک فریق کو

تَقْتُلُوْنَ وَ تَاْسِرُوْنَ فَرِیْقًا ۚ﴿۲۶﴾ وَ اَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَ دِیَارَهُمْ وَ

قتل کرتے ہو اور ایک فریق کو قیدی کرتے ہو۔ (۲۶) اور ہم نے تمہیں اُن کی اراضی اور ان گھراور

اَمْوَالَهُمْ وَ اَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرًا ۠﴿۲۷﴾ ع ٣/٧ ١٩

اُن کے مالوں کا وارث بنا دیا اور وہ زمین بھی دے دی جس میں تم نے قدم نہ رکھا تھا، اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔(۲۷)

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا وَ زِیْنَتَهَا

اے نبی! اپنی ازواج مطہرات سے فرما دیجیے کہ اگر تم دنیوی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ

فَتَعَالَیْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَ اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِیْلًا ﴿۲۸﴾ وَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ

میں تمہیں دنیا کا مال و متاع دے دوں تمہیں عمدہ انداز سے رُخصت کردوں۔(۲۸) اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا

اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو تو بیشک اللہ نے نیکیاں کرنے والوں کے لیے اجر عظیم تیار کر

عَظِیْمًا ﴿۲۹﴾ یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ مَنْ یَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ

رکھا ہے۔ (۲۹) اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ازواج مطہرات جو تم میں سے صریحاً حیا کے خلاف قدم اُٹھائے

یُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَیْنِ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرًا ﴿۳۰﴾

تو اس کے لیے دوسروں کی نسبت دوگنا عذاب ہوگا۔ اور ایسا کرنا اللہ کے لیے بالکل آسان ہے۔ (۳۰)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَ مَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ

اور جو تم میں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت شعار رہے گی اور صالح عمل کرتی ہے تو ہم اسے اس کا

اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَ اَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ

دوگنا ثواب دیں گے اور ہم نے اس کے لیے رزق کریم مہیا کرر کھا ہے۔ (۳۱) اے نبی محترم کی ازواج مطہرات تم عورتوں میں سے کسی

كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ

عورت کی طرح نہیں ہو یہ کہ تم میں تقویٰ ہے پس کسی اجنبی سے نرم لہجے میں بات نہ کیا کرو جس کے دل کے اندر مرض ہو جس کی بناء پردہ

الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾ ج وَ قَرْنَ فِيْ

طمع کرنے لگے اور بات کرو تو بڑے سنجیدہ انداز سے بات کرو۔(۳۲) اور اپنے گھروں میں

بُيُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَ اَقِمْنَ

قیام کیے رہو اور زمانہ جاہلیت کے رواج کے مطابق اپنی زینت کا اظہار نہ کرو اور نماز

الصَّلٰوةَ وَ اٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَ اَطِعْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ

قائم کرو اورزکوۃ ادا کیا کرو۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کیا کرو، بیشک اللہ یہی چاہتا ہے کہ

اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ

نبی کے گھر والوں سے ہر طرح کی ناپاکی دُور رہے۔ اور تمہیں مکمل طور پر طاہر کر کے

تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾ ج وَ اذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَ الْحِكْمَةِ ؕ

پاکیزہ کردے۔ (۳۳) اور اللہ کی آیتوں اورحکمت کو یاد رکھو جن کی تلاوت تمہارے گھروں میں کی جاتی ہے۔

ع ۷ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ ع اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمٰتِ

بیشک اللہ تعالیٰ لطیف ہے باخبر ہے۔(۳۴) بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں

وَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْقٰنِتٰتِ وَ الصّٰدِقِيْنَ

اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں

وَ الصّٰدِقٰتِ وَ الصّٰبِرِيْنَ وَ الصّٰبِرٰتِ وَ الْخٰشِعِيْنَ وَ الْخٰشِعٰتِ

اور صبر کرنے والے مرداور صبر کرنے والی عورتیں اور خشیت رکھنے والے مرد اور خشیت رکھنے والی عورتیں

وَ الْمُتَصَدِّقِيْنَ وَ الْمُتَصَدِّقٰتِ وَ الصَّآئِمِيْنَ وَ الصّٰٓئِمٰتِ وَ الْحٰفِظِيْنَ

اورصدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی عصمت کی

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ

حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں، اللہ نے

اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّ لَا

ان سب کے لیے مغفرت اور اجرعظیم تیار کر رکھا ہے۔ (۳۵) اور کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق حاصل نہیں ہے

مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ

کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی معاملے میں فیصلہ فرمادے تو پھر اُنہیں اس معاملے میں کچھ اختیار حاصل نہیں ہے۔

مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے تو وہ یقینا واضح طور پر گمراہی میں

مُّبِيْنًا ﴿۳۶﴾ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْۤ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ

مبتلا ہوگیا۔ (۳۶) اور یاد کیجیے جب آپ نے اس شخص سے فرمایا تھا جسے اللہ نے نعمت عطا کی تھی اور آپ نے بھی

اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ

اس پر احسان کیا کہ بیوی کو اپنی زوجیت میں رہنے دے اور اللہ سے ڈر جا اور آپ اپنے دل میں وہ بات رکھے ہوئے تھے جسے اللہ کو

مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى

ظاہر کرنا منظور تھا اور آپ کو لوگوں کی باتوں کا خوف تھا۔ اور اللہ کا حق ہے کہ اس کا خوف رکھا جائے۔ پھر جب زید نے

زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ

اسے طلاق دینے کی خواہش پوری کرلی تو ہم نے اس کا نکاح آپ سے کردیا تاکہ مومنوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں کچھ

فِيْۤ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآىِٕهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ

حرج نہ ہو جب وہ اُنہیں طلاق دے کر فارغ کر دیں۔ اور اللہ کا امر ہر حال

مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ

میں ہو کر رہتا ہے۔(۳۷) اللہ کے نبی پر اس کام پرکوئی مضائقہ نہیں جسے اللہ نے جائز قرار

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا

دیا ہے۔ ان انبیاء کے بارے میں جو آپ سے پہلے ہوچکے ہیں اُن کے متعلق اللہ کی سنت یہی ہے۔ اور اللہ کا امر ہی

مَّقْدُوْرَا ﴿۳۸﴾ ۨ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ

فیصلہ شدہ مقدور ہے۔(۳۸) وہ لوگ جو اللہ کا پیغام پہنچاتے ہیں اور اس سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی اور کا خوف نہیں کھاتے۔

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ

اور اللہ حساب لینے کے لیے کافی ہے۔(۳۹) اورحضرت محمد(صلی اللہ علیہ وسلم)تمہارے مردوں میں سے کسی

رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ

کے باپ نہیں ہیں۔اور لیکن وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کو

شَیْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾ وَّ ع ۵/۲

تمام چیزوں کا علم ہے۔(۴۰) اے ایمان والو! تم اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کیا کرو۔ (۴۱) اور

سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِیْ يُصَلِّیْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ

صبح وشام اس کی تسبیح کیاکرو۔(۴۲) وہی ہے جوتم پر صلوٰۃ بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی

لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾

صلوٰۃ بھیجتے ہیں تاکہ تمہیں ظلمت سے نکال کر نور میں لے آئے اور اللہ مومنوں کے لیے بڑا ہی رحیم ہے۔(۴۳)

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَيُّهَا

جس دن وہ اس سے ملیں گے تو اُنہیں سلامتی کی دعا دی جائے گی اور اُن کے لیے اجر کریم تیار کیا گیاہے۔(۴۴) اے نبی

النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿۴۵﴾ وَّ دَاعِيًا اِلَى

محترم!بیشک ہم نے آپ کو شاہد اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کربھیجا ہے۔(۴۵) اور اللہ کی طرف سے اس کے

اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ

حکم سے دعوت دینے والا ہے اور روشن چراغ ہے۔(۴۶) اور مومنوں کے لیے بشارت ہے یہ کہ اللہ کے ہاں

اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ

اُن کے لیے بہت بڑافضل ہے۔(۴۷) اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مانا جائے اور جووہ

اَذٰىهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اذیّت دیتے ہیں اسے خاطر میں نہ لایا جائے اور اللہ پر توکل کیاجائے ، اور اللہ کارسازی کے لیے کافی ہے۔(۴۸) اے ایمان

اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ

والو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر لو پھر اُن کے پاس جانے سے پہلے اُنہیں

تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ

طلاق دے دو تواس معاملے میں تمہارے لیے عدت کی مدّت نہیں جس کی تم گنتی کرو لہٰذا اُنہیں کچھ مال دے دو۔

وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٤٩﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ

اور اُنہیں احسن انداز کے ساتھ رُخصت کردو۔(۴۹) اے نبی محترم! ہم نے آپ کے لیے وہ ازواج جائز قرار دے دی ہیں

الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ

جن کے مہر آپ نے ادا کردیے ہیں اور آپ کی خادمین جن کے آپ مالک ہیں جنھیں اللہ نے آپ کو مالِ غنیمت میں عطا فرما دیا ہے

وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ

اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپھو کی بیٹیاں اور ماموں کی بیٹیاں اور خالاؤں کی بیٹیاں

الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ز وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ

جنھوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی اور مؤمن عورتیں جو اپنی جان کو نبی کے لیے وقف کردیں

اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ق خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ط

اور نبی اُسے نکاح میں لانا چاہیں تو لا سکتے ہیں یہ حکم دُوسرے مومنوں کے علاوہ خاص نبی ہی کے لیے ہے۔

قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ

بیشک ہمیں معلوم ہے جو کچھ ہم نے مسلمانوں کے لیے اُن کی بیویوں اور کنیزوں کے متعلق مقرر کیا ہے

لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٠﴾ تُرْجِيْ

تاکہ آپ پر کسی قِسم کی گھٹن نہ ہو اور اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔(۵۰) اے محبوب! آپ کو

مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ط وَمَنِ ابْتَغَيْتَ

اختیار ہے کہ اپنی ازواج میں سے جسے چاہیں پاس رکھیں اور جسے چاہیں پیچھے رکھیں اور جس بیوی کو آپ نے ایک طرف کررکھا

مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ط ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ

ہو اگر آپ اسے بلائیں تو آپ پر کچھ مضائقہ نہیں،ایسا کرنے کا مقصد یہ ہے کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی

وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

اور غمزدہ نہ ہوں گی اوروہ سب راضی رہیں جو کچھ آپ اُنہیں عطا فرمائیں گے اور اللہ جانتا ہے

مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿٥١﴾ لَا يَحِلُّ لَكَ

جو تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ جاننے والا حِلم والا ہے۔ (۵۱) اس کے بعد مزید عورتیں آپ کے لیے

النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ

جائز نہیں اورنہ ان کو دوسری بیویوں سے بدلنا جائز ہے اگرچہ آپ کو

اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۗ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى

وہ کتنی دلکش کیوں نہ لگیں مگر کنیز تمہارے ہاتھ کا مال ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر

كُلِّ شَیْءٍ رَّقِیْبًا ﴿۵۲﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتَ ع ۱۲ ۶ ۳

نگہبان ہے۔(۵۲) اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں جب تک تمہیں اجازت نہ ملے

النَّبِیِّ اِلَّاۤ اَنْ یُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَیْرَ نٰظِرِیْنَ اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنْ

داخل نہ ہوا کرو نہ کھانے کے منتظر رہا کرو لیکن جب تمہیں کھانے کے لیے آواز دی جائے

اِذَا دُعِیْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِیْنَ

تو داخل ہو جایا کرو پھر جب کھانا کھا چکو تو فوراً اِدھر اُدھر ہو جایا کرو اور نہ ہی وہاں دل بہلانے والی

لِحَدِیْثٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ یُؤْذِی النَّبِیَّ فَیَسْتَحْیٖ مِنْكُمْ ۡ وَاللّٰهُ

باتیں کیا کرو۔ بیشک اس سے اللہ کے نبی کو تکلیف پیش آتی ہے مگر وہ تم سے حیا کر جاتے ہیں۔ اور اللہ

لَا یَسْتَحْیٖ مِنَ الْحَقِّ ۭ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ

حق بیان کرنے میں کوئی کمی نہیں رکھتا اور جب تم نے استعمال کرنے کی کوئی چیز طلب کرنی ہو تو پردے کے باہر سے

وَّرَآءِ حِجَابٍ ۭ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ۭ وَمَا كَانَ لَكُمْ

مانگئے اس میں تمہارے دلوں اور اُن کے دلوں کی پاکیزگی ہے۔ یہ بات تمہارے لیے روا نہیں

اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ۭ

کہ تم اللہ کے رسول کو اذیت پہنچاؤ اورنہ یہ جائز ہے کہ اُن کے بعد اُن کی ازواج میں سے کسی کے ساتھ نکاح کرو۔

اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِیْمًا ﴿۵۳﴾ اِنْ تُبْدُوْا شَیْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ

بیشک ایسا کرنا اللہ کے نزدیک گناہ عظیم ہے۔ (۵۳) اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اسے پوشیدہ رکھو تو

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۵۴﴾ لَا جُنَاحَ عَلَیْهِنَّ فِیْۤ اٰبَآىِٕهِنَّ

بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔(۵۴) تم پرکوئی حرج نہیں ہے کہ تم اپنے باپ اور

وَلَاۤ اَبْنَآىِٕهِنَّ وَلَاۤ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ

اپنے بیٹوں اور اپنے بھائیوں اور اپنے بھتیجوں اور اپنے بھانجوں

اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآىِٕهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِیْنَ اللّٰهَ ۭ

اور اپنی عورتوں اور اپنی کنیزوں کے سامنے پردے کے بغیر آجاؤ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کیے رہو۔

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا • تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا • قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا • کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ

بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر شاہد ہے۔ (۵۵) بیشک اللہ اور اس کے فرشتے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

نبی محترم پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام

تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي

پیش کیا کرو۔(۵۶) بیشک جولوگ اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف پہنچاتے ہیں تو ان پر دنیا اور

الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ

آخرت میں اللہ کی لعنت ہے اور اُن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب تیار کیا گیا ہے۔(۵۷) اور جو لوگ

يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا

مومن مردوں اور مومن عورتوں کوایسے کام کی تہمت سے ایذا رسانی کریں جو اُنہوں نے نہ کیا ہوتو اُنہوں نے بہتان باندھے

بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ ع ٦

اور واضح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر اُٹھالیا۔(۵۸) اے نبی محترم! آپ اپنی ازواج اور اپنی صاحبزادیوں

وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ

اور تمام مومن عورتوں سے فرما دیجیے کہ جب وہ باہرنکلیں تو اپنی چادروں کے پہلوؤں کو اپنے چہرے پرڈال لیا کریں، اُن کے

اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾

ایسا کرنے سے اُن کی پہچان ہو جایا کرے گی پھر اُنہیں کوئی بھی اذیت نہیں دے گا اور اللہ بخشنے والا رحم والاہے۔(۵۹)

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْمُرْجِفُوْنَ

اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مدینے میں جھوٹی افواہیں پھیلانے کا روگ ہے توہم آپ کوان پر مسلط کردیں گے

فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا

پھر وہ ماسوائے چند ایک آپ کے پاس مدینہ طیبہ میں نہ رہ

قَلِيْلًا ﴿۶۰﴾ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾ معانقة ١٢

سکیں گے۔(۶۰) وہ معلون بن جائیں گے۔ وہ جہاں کہیں ہوں گے پکڑے جائیں گے اور بری طرح مار دیے جائیں گے۔(۶۱)

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ

اس طرح پہلے دور کے بدکردارلوگوں کے بارے میں اللہ کا یہی طریقہ تھا اور آپ اللہ تعالیٰ کے طریقے میں کوئی تبدیلی

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

الربع

تَبْدِيْلًا ﴿٦٢﴾ يَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۖ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ

نہ پائیں گے۔(۶۲) لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ تو آپ فرمادیں کہ اس کاعلم تو

اللّٰهِ ۚ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ

اللہ کے پاس ہی ہے اور تمہیں کیا خبر شاید کہ قیامت کا وقت بالکل قریب ہو۔(۶۳) بیشک اللہ نے

لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ

کفرکرنے والوں پرلعنت کی ہے اور اُن کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کررکھا ہے۔(۶۴)اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي

وہاں وہ نہ کوئی اپنا دوست اور نہ کوئی مددگار پائیں گے۔(۶۵)جس روز اُن کے چہرے آگ میں اُلٹے پلٹے

النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾ وَقَالُوْا

جائیں گے تووہ کہیں گے اے کاش ہم نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی ہوتی۔(۶۶) اور وہ کہیں گے

رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَآ

اے ہمارے رب ہم نے اپنے سرداروں اوراپنے بڑے لوگوں کی اطاعت کی تو اُنہوں نے ہمیں راستے سے ہٹا دیا۔(۶۷) اے ہمارے رب!

اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾ يٰاَيُّهَا ع ١٠ ٨ ٥

انہیں دوگناہ عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت بھیج دے ۔(۶۸) اے ایمان والو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا

ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنھوں نے موسیٰ علیہ السلام کو تکلیف دی۔ پس اللہ تعالیٰ نے یہ کلمات

قَالُوْا ۚ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا

کہنے پر بری کردیا یہ کہ آپ اللہ کے نزدیک بڑی شان والے ہیں۔(۶۹) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

اور سلجھی ہوئی بات کہو۔(۷۰)تمہارے عملوں کوتمہارے لیے درست کردے گااور تمہارے گناہوں کو تمہارے لیے

ذُنُوْبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾

بخش دے گا۔ اور جواللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے تو اسے عظیم کامیابی حاصل ہوگی۔(۷۱)

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ

بیشک ہم نے اس امانت کو آسمانوں اورزمین اور پہاڑوں کے سُپرد کرنے کے لیے پیش کیا تا کہ وہ اسے اُٹھالیں

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ ... تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَنۡ یَّحۡمِلۡنَهَا وَ اَشۡفَقۡنَ مِنۡهَا وَحَمَلَهَا الۡاِنۡسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

اُنہوں نے اُٹھانے سے انکار کیا اور وہ اس سے ڈر گئے اور انسان نے اسے اُٹھالیا۔ بیشک وہ اپنے آپ کو

ظَلُوۡمًا جَهُوۡلًا ﴿۷۲﴾ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَ الۡمُنٰفِقٰتِ

محنت میں ڈالنے والا بڑا بھولا بھالا ہے۔(۷۲) تاکہ اللہ تعالیٰ منافقین اور منافق عورتوں

وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ وَالۡمُشۡرِكٰتِ وَيَتُوۡبَ اللّٰهُ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ

اور مشرکین اورشرک کرنے والی عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومنین اور مؤمنات کی توبہ قبول فرمائے

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۷۳﴾ ع ۹ ۵ ۶

اوراللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔(۷۳)

سُوۡرَةُ سَبَا مَكِيَّةٌ ۳۴ ۵۸ | اٰيٰتُهَا ۵۴ | رُكُوۡعَاتُهَا ۶

سورۃ سبا مکی ہے — اس میں ۵۴ آیات اور ۶ رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الۡاَرۡضِ وَ لَهُ

تمام حمد اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے اورآخرت میں بھی

الۡحَمۡدُ فِى الۡاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ﴿۱﴾ يَعۡلَمُ مَا يَلِجُ فِى

حمد اسی کے لیے ہے۔ اوروہ حکمت والا خبر والاہے۔(۱) جو کچھ زمین کے اندر جاتا ہے

الۡاَرۡضِ وَمَا يَخۡرُجُ مِنۡهَا وَمَا يَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعۡرُجُ

اور جو کچھ زمین سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو اس کی طرف چڑھتا ہے

فِيۡهَا ؕ وَ هُوَ الرَّحِيۡمُ الۡغَفُوۡرُ ﴿۲﴾ وَ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

اسے وہ جانتا ہے اور وہی رحیم ہے بخشنے والا ہے۔ (۲)اورکافروں نے کہا کہ ہم پر

لَا تَاۡتِيۡنَا السَّاعَةُ ؕ قُلۡ بَلٰى وَرَبِّىۡ لَتَاۡتِيَنَّكُمۡ ۙ عٰلِمِ الۡغَيۡبِ ۚ

قیامت نہ آئے گی۔ آپ فرما دیں میرے رب کی قسم وہ تم ہی پر آئے گی وہ غیب کا جاننے والاہے۔

لَا يَعۡزُبُ عَنۡهُ مِثۡقَالُ ذَرَّةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِى الۡاَرۡضِ وَ

اُس سے نہ آسمانوں میں سے نہ زمین میں سے نہ کوئی چھوٹی چیز

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

لَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣﴾ لِّيَجْزِيَ
اور نہ اس سے کوئی بڑی چیز اور نہ ذرّہ برابر کوئی چیز چھپی ہوئی ہے مگر وہ سب کچھ روشن کتاب میں موجود ہے۔(۳) تاکہ ایمان لانے والوں
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ
اور صالح عمل کرنے والوں کو جزا دی جائے۔ ایسے لوگوں کے لیے مغفرت اور رزق
كَرِيْمٌ ﴿٤﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ
کریم ہے۔(۴) اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو پس پشت ڈالنے کی کوشش کی ان لوگوں کے لیے شدید قسم کا دردناک
مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿٥﴾ وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ
عذاب ہے۔ (۵) اوراہل علم لوگ بخوبی واقف ہیں کہ جس کا نزول آپ کے رب کی طرف سے آپ پر
اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَالْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿٦﴾
ہوا ہے وہ بالکل حق ہے۔اور قرآن عزت والے حمد والے کی طرف جانے والے راستے کی راہنمائی کرتا ہے۔(۶)
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا
اور کافر کہتے ہیں کیا ہم تمہیں ایسے آدمی کے متعلق بتائیں جو تمہیں ریزہ ریزہ ہوجانے کے بعد
مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿٧﴾ اَفْتَرٰى عَلَى
بیشک نئے سرے سے پیدا ہونے کے بارے میں خبر دیتا ہے۔ (۷) کیا اس نے اللہ کی طرف
اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي
اپنی جانب سے کوئی بات منسوب کردی ہے کیا وہ مبتلائے عشق ہے جو لوگ آخرت پرایمان نہیں رکھتے
الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ﴿٨﴾ اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
وہ عذاب اور دور کی گمراہی میں ہیں۔(۸) کیا انہوں نے آسمان اور زمین میں سے جو
وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ
اُن کے آگے اور پیچھے ہے نہیں دیکھا ہے۔ ہم چاہیں تو تمہیں زمین میں دھنسا دیں
الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
یا آسمان میں سے ان پر کوئی ٹکڑا گرا دیں۔ بیشک اس میں ہر رجوع کرنے والے
لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ ع ٩ ٧
بندے کے لیے نشانی ہے۔(۹) اور تحقیق ہم نے حضرت داوٗد علیہ لسلام کو اپنے فضل میں سے دیا۔

غُنَّہ: نون مشدد اورمیم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اورتنوین اورمیم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

یٰجِبَالُ اَوِّبِیْ مَعَهٗ وَالطَّیْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِیْدَ ﴿۱۰﴾ لا اَنِ اعْمَلْ

اے پہاڑو اور پرندو اُن کے ساتھ مِل کر تسبیح کرو۔ اور ہم نے اس کے لیے لوہے کو نرم کردیا۔(۱۰) تاکہ وسیع زرہیں بناؤ

سٰبِغٰتٍ وَّ قَدِّرْ فِی السَّرْدِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اور کڑیوں کے جوڑنے میں اندازہ رکھو اور اچھے عمل کرو۔ اور بیشک جو کام تم کرتے ہو میں اسے

بَصِیْرٌ ﴿۱۱﴾ وَلِسُلَیْمٰنَ الرِّیْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّ رَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ

دیکھنے والا ہوں۔(۱۱) اورہم نے ہوا کو حضرت سلیمان کے تابع کردیا اور اس کی صبح کی منزل ایک ماہ کی ہوتی اور شام کی منزل ایک ماہ کی

وَ اَسَلْنَا لَهٗ عَیْنَ الْقِطْرِ ؕ وَ مِنَ الْجِنِّ مَنْ یَّعْمَلُ بَیْنَ یَدَیْهِ

راہ ہوتی اور ہم نے اُن کے لیے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ جاری کردیا،اور جنوں میں سے اس کے رب کے حکم کے مطابق

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَمَنْ یَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ

بعض اُن کے سامنے کام کرتے اور ان میں سے جو ہمارے حکم سے کوتاہی کرے گا تو ہم اسے بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب

السَّعِیْرِ ﴿۱۲﴾ یَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا یَشَآءُ مِنْ مَّحَارِیْبَ وَ تَمَاثِیْلَ وَ جِفَانٍ

کا مزہ چکھائیں گے۔(۱۲) وہ آپ کے لیے عالی شان محل اور مجسمے اور حوضوں کی طرح بڑے بڑے لگن

كَالْجَوَابِ وَ قُدُوْرٍ رّٰسِیٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَ قَلِیْلٌ مِّنْ

اور وزنی دیگیں جواپنے مقام پرجمی رہتیں بناتے تھے۔ اے آل داؤد ان تمام کاموں کا شکر ادا کرو۔اور بندوں میں سے

عِبَادِیَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا قَضَیْنَا عَلَیْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰی

شکرکرنے والے بہت کم ہیں۔(۱۳) پھر ہم نے اپنی قضا کے مطابق ان کا وصال کردیاتوجنات کوآپ کی موت کے بارے میں

مَوْتِهٖۤ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَیَّنَتِ

خبر نہ ہوئی مگر زمین کی دیمک نے آپ کے عصا کو کھا کر ختم کر دیا۔ جس سے آپ کا جسم زمین پر آگیا

الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ الْغَیْبَ مَا لَبِثُوْا فِی الْعَذَابِ

،تب جنوں کو اُن کی وفات کا پتہ چلا اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو وہ اس عذاب

الْمُهِیْنِ ﴿۱۴﴾ ط لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِیْ مَسْكَنِهِمْ اٰیَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ

مہین میں مبتلا نہ ہوتے۔(۱۴) بیشک قوم سبا کے مساکن پر نشانی موجود تھی۔وہاں دائیں اور بائیں دو باغ تھے۔ جہاں

یَّمِیْنٍ وَّ شِمَالٍ ۬ؕ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ

سے اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو۔ کیسا پاکیزہ شہر

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

طَيِّبَةٌ وَّ رَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ

اور رب کی بخشش اہل سبا کے لیے تھی۔(۱۵)تو پھر اُنہوں نے ہم سے توجہ ہٹالی تو ہم نے ان پر تیز سیلاب بھیجا

وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّ اَثْلٍ وَّ شَيْءٍ

اورہم نے اُن کے دونوں باغوں کو ترش اور کڑوے پھل والے باغوں میں تبدیل کردیا ان میں جھاڑ اور چند بیری کے

مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَهَلْ نُجٰزِيْۤ

درخت تھے۔ (۱۶) ہم نے اُن کی ناشکری کے باعث ان کو یہ سزا دی۔ اورہم ناشکری کرنے والوں کو

اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا

سزا دیتے ہیں۔(۱۷) اورہم نے ان لوگوں اور اُن کی بستیوں کے درمیان کئی آبادیاں بسا دیں جن میں ہم نے برکت ڈال دی

قُرًى ظَاهِرَةً وَّ قَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا

کئی بستیاں ایک دوسرے کے ساتھ تھیں اورہم نے ان میں آنے جانے کے راستے مقرر کردیے۔ رات اوردن میں امن کے ساتھ اُن کی سیروسیاحت

اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

کی جاسکے۔(۱۸) اُنہوں نے کہااے ہمارے رب ہماری مسافتوں میں طوالت پیدا کردے،اتنا کہنے سے اُنہوں نے اپنی جانوں پر

فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

ظلم کرلیا تو ہم نے اُن کے واقعات بنا دیے اورہم نے مکمل طورپر ان کا شیرازہ بکھیر دیا۔ بیشک اس میں ہربڑے

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ

صابر اور شکرکرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔(۱۹)اور بیشک ابلیس نے اُن کے بارے میں اپنے گمان کو سچ کرکے دکھلادیا

فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ

کہ مومنوں کے ایک فریق کے سوا تمام نے اس کی پیروی کرلی۔(۲۰)اور شیطان کا ان پر کچھ غلبہ نہ تھا

مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا

یہ کہ ہم اس میں تمیز کردیں کہ کون آخرت پر ایمان لاتا ہے اور کون اس سے شک میں رہتا ہے۔

فِيْ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۲۱﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ ع ۲ ۱۲ ۸

اور تمہارا رب ہرچیز کی حفاظت کرنے والا ہے۔(۲۱) آپ فرما دیں کہ جن کو

زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ

اللہ کے سوا اپنا معبود خیال کرتے تھے اُنہیں پکارو، وہ نہ آسمانوں میں

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بَ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وَ لَا فِي الْاَرْضِ وَ مَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّ مَا لَهٗ مِنْهُمْ

اور نہ زمین میں کسی چیز کے ذرہ بھر مالک نہیں ہیں اورنہ ان کا ان دونوں میں کچھ حصہ ہے اور نہ ان میں

مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿٢٢﴾ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰٓى

سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔(٢٢)اور اللہ کے ہاں کسی کی شفاعت نفع نہ دے گی مگر اس کے لیے جس کے لیے وہ خود اجازت فرمائے۔ جب اُن کے

اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ

دلوں سے گھبراہٹ ختم کردی جائے گی تو کہیں گے کہ تمہارے رب نے کیا کہا ہے اس نے حق فرمایاہے۔ اور وہ

الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٢٣﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ

عالیشان سب سے بڑا ہے۔(٢٣) آپ فرمادیں کہ تمہیں آسمانوں اورزمین میں رزق کون دیتا ہے؟۔ فرما دیں

اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ قُلْ

اللہ۔ اوربلاشبہ ہم میں سے اور تم میں سے کیا ہر ایک ہدایت پر ہے یا واضح طور پر گمراہی میں ہیں۔(٢٤)آپ کہہ دیں

لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ يَجْمَعُ

کہ نہ ہمارے کیے ہوئے کاموں کا تم سے پوچھا جائے گا اور نہ تمہارے اعمال کا ہم سے سوال ہوگا۔(٢٥) آپ فرما دیجیے کہ ہمارا

بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٦﴾ قُلْ

پروردگار ہمیں اور تمہیں جمع کرے گا پھر ہمارے اور تمہارے درمیان حق پر مبنی فیصلہ فرما دے گا اور وہ فیصلہ فرمانے والا علم والا ہے۔(٢٦)

اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾

آپ فرمائیں کہ مجھے وہ شریک دکھاؤ جنھیں تم نے اس کا ہم مرتبہ قرار دیا، ہرگز نہیں۔ بلکہ وہی اللہ ہے عزت والا حکمت والا ہے۔(٢٧)

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ

اور ہم نے آپ کو تمام انسانوں کو بشارت دینے والے اور ڈرانے والے بنا کربھیجا ہے۔مگر اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

اس سے لاعلم ہیں۔(٢٨) اور ان کا کہنا ہے کہ قیامت کا وعدہ کب آئے گا؟ اگر آپ میں صداقت

صٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً

ہے تو بتایئے۔(٢٩) فرما دیجیے تمہارے لے معیاد مقرر ہے اس دن تم نہ پل بھر ہٹ سکو گے

وَّ لَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ ع ٩ النصف

اور نہ آگے بڑھ سکو گے۔(٣٠) اور کفار نے کہا ہم ہرگز اس قرآنِ پاک پر ایمان نہیں لائیں گے

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بَ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَلَا بِالَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ

اور جو اس سے پہلے کتابیں موجود ہیں اُنہیں بھی نہیں مانیں گے، کاش کہ آپ اُنہیں دیکھیں جب کہ یہ ظالم اپنے رب کی بارگاہ میں کھڑے کیے جائیں

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ِۨ الْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ

گے، اُس وقت یہ ایک دوسرے پر الزام تراشی کریں گے۔ تکبر کرنے والے لوگوں سے

اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَاۤ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَ

غریب کہیں گے اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن بن جاتے۔(۳۱) غریب لوگ متکبر

الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْۤا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ

لوگوں سے کہیں گے جب تمہارے پاس ہدایت آئی تھی تو کیا ہم نے تمہیں

الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

ہدایت قبول کرنے سے روکا تھا اس لیے مجرم تو تم خود ہی تھے۔ (۳۲) اور غریب لوگ تکبر کرنے والوں سے

اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَاۤ

کہیں گے بلکہ تمہارے رات دن کے مکرو فریب نے ہمیں ہدایت سے دُور رکھا کیونکہ اللہ سے کفر کرنے کا

اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗۤ اَنْدَادًا ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا

حکم تم ہی دیتے تھے اور اس کے ساتھ شریک بنانے کا بھی اور عذاب کو دیکھنے پرندامت کو

الْعَذَابَ ؕ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْۤ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ

چھپائیں گے۔ اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے، جو کام وہ کیا کرتے تھے

اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا

اُنہیں صرف اسی کی جزا دی جائے گی۔(۳۳) اور جب بھی ہم نے کسی بستی میں ڈرانے والا بھیجا تو وہاں کے

قَالَ مُتْرَفُوْهَاۤ ۙ اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ

سرکردہ لوگوں نے یہی کہا بلاشبہ جو پیغام آپ لے کر آئے ہیں ہم اِس کا انکار کرتے ہیں۔(۳۴) اوراُنہوں نے کہا ہم

اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٣٥﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ

مال اور اولاد میں تم سے کثرت رکھتے ہیں اور ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا۔(۳۵) فرما دیجیے بیشک میرا رب جس کے لیے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ ع وَ ع ٤ ٦ ١٠

چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کردیتا ہے اور لوگوں کی اکثریت لاعلم ہے۔(۳۶) اور

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِىْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ

نہ تمہارے مال اور نہ تمہاری اولاد ایسی چیزیں ہیں کہ جن سے تمہیں ہمارا قرب حاصل ہوسکے مگر جو

اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۫ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَ

ایمان لاکر صالح عمل کرے تو اُن کے لیے اُن کے کیے ہوئے اعمال کی دوگناہ جزا ہوگی اور وہ بالاخانوں میں بڑے

هُمْ فِى الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِىْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ

امن کے ساتھ رہیں گے۔(۳۷) اور جو لوگ ہماری آیتوں کو پس پشت ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں تو

اُولٰٓئِكَ فِى الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّىْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

انہی لوگوں کوعذاب میں مبتلا کردیاجائے گا۔(۳۸) آپ فرما دیں کہ بیشک بندوں کے رزق میں کشادگی

لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَىْءٍ

اور تنگی کا انحصار میرے رب کی چاہت پر مبنی ہے۔ اور جس چیز کوتم اللہ کی راہ میں خرچ کردیتے ہو تو

فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ

وہ اس کی جگہ اور دے دیتاہے۔ اور وہ بہترین رزق دینے والوں میں سے ہے۔(۳۹) اور جس دن وہ تمام کو جمع کرے گا پھر

يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٤٠﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

فرشتوں سے پوچھا جائے گا کہ کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کرتے تھے۔(۴۰) تو فرشتے کہیں گے اے اللہ تو ہر چیز سے پاک ہے

اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ

اور اُن کے سوا تو ہی ہمارا دوست ہے بلکہ یہ تو جنوں کو پوجتے تھے۔ ان کی اکثریت کا

بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا

انہی پر یقین تھا۔ (۴۱) پس آج کے دن تم میں سے کوئی بھی ایک دوسرے کو نفع اور

ضَرًّا ؕ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِىْ كُنْتُمْ بِهَا

نقصان پہنچانے کامالک نہیں ہے، اور ہم ظلم کرنے والے لوگوں سے کہیں گے کہ آگ کے عذاب کا مزہ چکھو جس کی تم

تُكَذِّبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا

تکذیب کیاکرتے تھے۔(۴۲) اور جب اُن پرہماری روشن آیتوں کی تلاوت کی جاتی تو وہ کہتے کہ یہ تو ایک آدمی ہے

رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ

جو اِنہیں اُن کی پوجا سے روکنا چاہتاہے جن کی پوجا ہمارے آباؤ اجداد کیا کرتے تھے ۔ اور ان کا کہنا ہے کہ

اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۙ اِنْ

قرآن تو اپنی طرف سے بنایا ہوا ہے، اور کفر کرنے والے لوگوں کے پاس جب حق آیا تو

هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ

اُنھوں نے کہا نہیں یہ تو واضح طور پر جادو ہے۔(۴۳) اورہم نے اُنہیں کتابیں عطا نہیں کیں جنھیں وہ پڑھتے ہوں اور نہ ہی

اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿۴۴﴾ ۭ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ

ہم نے اُن کی طرف پہلے کوئی ڈرانے والا بھیجا۔(۴۴) اور ان سے پہلے والے لوگوں نے جھٹلادیا

وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۵﴾ ع ۵ ۹ ۱۱

اور یہ اس کے دسویں حصے تک بھی نہ پہنچے جوہم نے اُنہیں دیا تھا پس اُنہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا۔پس میرا انکار کرنا کیسا ہوا۔(۴۵)

قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ

آپ فرما دیں کہ میں تو تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتاہوں یہ کہ تم اللہ کے لیے دو دویا اکیلے اکیلے کھڑے ہوجاؤ پھر

تَتَفَكَّرُوْا ۣ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ

غور وفکر کرو کہ تمہارے صاحب کو جنون نہیں ہے۔ مگر وہ تو صرف تمہیں شدید عذاب کے آنے سے پہلے

يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ

ڈرانے والے ہیں۔ (۴۶) فرمایئے کہ اگر میں نے تم سے کچھ اَجر طلب کیا ہو تو وہ تمہارے لیے ہو،

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۴۷﴾ قُلْ

میرا اجر تو اللہ کے پاس ہے۔اور وہی تمام چیزوں پر شاہد ہے۔(۴۷) آپ فرمادیں کہ

اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۴۸﴾ قُلْ جَاۗءَ الْحَقُّ وَمَا

بیشک میرا رب حق کے ساتھ باطل پر چوٹ لگاتاہے تمام غیبوں کو جاننے والاہے۔(۴۸) آپ فرمایئے کہ حق آگیا ہے

يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ﴿۴۹﴾ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ

اورنہ باطل کی ابتداء ہواور نہ ہی وہ لوٹ کرواپس آئے۔(۴۹) آپ فرمادیں کہ اگر میں بعید ہواتو بیشک بعید ہونا میرے نفس ہی کی وجہ ہوگی،

عَلٰي نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ

اور یہ کہ میرے ہدایت پررہنے سے میرا رب میری طرف وحی فرماتا ہے بیشک وہ سننے والا ہے

قَرِيْبٌ ﴿۵۰﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ

قریب ہے۔(۵۰) اورکاش کہ آپ ان کو دیکھیں جب وہ قیامت میں گھبرا گئے ہوں گے اور بھاگ کربھی نہ بچ سکیں گے اور بالکل قریب ہی

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مَدّ" — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

قَرِيْبٍ ﴿۵۱﴾ وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۭ

سے پکڑ لیے جائیں گے۔(۵۱) اور کہیں گے کہ ہم اِس پر ایمان لے آئے۔ لیکن اب دُور جگہ سے

بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾ ۚ وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ

اُن کے ہاتھ میں ایمان کا آجانا ممکن نہ ہوگا۔(۵۲) اور تحقیق اُنہوں نے اس سے پہلے کفر کیا اور دُور کی جگہ سے بن دیکھے ہی اِدھر اُدھر کی باتیں کرتے

مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ

رہے ہیں۔(۵۳) اور ان چیزوں کے مابین جنھیں وہ چاہتے ہیں رکاوٹ پیدا کردی گئی جیسا کہ

بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿۵۴﴾ ع ۶ ۹ ۱۲

ان سے پہلے گروہوں سے کیا گیا۔ بلاشبہ وہ فریب شدہ شک میں مبتلا تھے۔(۵۴)

سُوْرَةُ فَاطِرٍ (۳۵) مَكِّيَّةٌ (۴۳) — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۴۵ رُكُوْعَاتُهَا ۵

سورۃ فاطر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اس میں ۴۵ آیات اور ۵ رکوع ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا

سب تعریفیں اللہ ہی کی ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے فرشتوں کو پیغام دینے والا بنایا ہے۔

اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ۭ

جن کے بازو دو دو تین تین چار چار پروں کے ہیں۔ جن کی تخلیق میں اضافہ چاہتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ

تو بڑھا دیتا ہے۔بیشک اللہ ہر چیز قادر ہے۔(۱) اللہ اپنی رحمت میں جو چاہے اسے عطا کردے،

فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَ

اسے کوئی روکنے والا نہیں ہے۔ اور جسے وہ روک دے تو اسے اس کے بعد کوئی پہچانے والا نہیں ہے۔

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۭ

اور وہی غلبے والا حکمت والا ہے۔(۲) اے لوگوں! اللہ نے جو تم پر انعام کیا ہے اس کا تذکرہ کرو۔

هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ

کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو تمھیں آسمان اور زمین سے رزق عطا کرے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۡ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو پھر تم اس سے منہ پھیر کر کس طرف جاتے ہو۔(۳) اور اگر یہ آپ کی تکذیب کریں

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝٤ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ

تو آپ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیاہے۔ اور تمام امور کا لوٹنا اللہ ہی کی جانب ہے۔ (۴) اے لوگو! بیشک

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ

اللہ کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تمہیں فریب میں مبتلا نہ کردے۔ اور فریب دینے والا شیطان تمہیں اللہ کے بارے میں کہیں دھوکے میں

الْغَرُوْرُ ۝٥ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا

نہ ڈال دے۔(۵) بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے پس اسے دشمن ہی تصور کرو، بیشک وہ اپنے گروہ کو اس لیے بلاتا ہے

حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝٦ؕ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ

تاکہ وہ دوزخ والوں میں سے ہوجائیں۔(۶) اہلِ کفر کے لیے شدید قسم کا عذاب ہے۔

شَدِيْدٌ ۬ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لیے مغفرت اور بہت

كَبِيْرٌ ۝٧ع اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ ع ١ ٧ ١٣

بڑا ثواب ہے۔(۷) تو کیا وہ شخص جس کے لیے اس کے بُرے عمل کو سجادیا گیا ہو جو اسے خوبصورت معلوم ہو تو بیشک اللہ جسے چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ

راستے سے ہٹا دیتا ہے اورجسے چاہتاہے ہدایت دے دیتا ہے۔تو آپ کی جان ان لوگوں کی حسرتوں پر

حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝٨ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ

نہ چلی جائے۔ بیشک اللہ اُن کے کیے ہوئے کو بخوبی جانتا ہے۔(۸) اور اللہ ہی ہواؤں کو بھیجتا ہے

الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ

جو بادل کو اُٹھائے لاتی ہیں پھر ہم بادل کو سوکھے ہوئے شہر کی طرف لے جاتے ہیں پھر موت کے بعد زمین کو زندہ

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝٩ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ

کر دیتے ہیں۔ اسی طرح حشر میں اُنہیں اُٹھایا جائے گا۔(۹) جو کوئی عزّت کاخواہاں ہو

فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ

تو ہر طرح کی عزّت اللہ ہی کے لیے ہے۔ پاکیزہ کلام اسی کی طرف چڑھتا ہے اورنیک عمل کو بلندکیا جاتاہے۔

يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَ

اور جو لوگ بُرائیوں کے لیے فریب کاری کرتے ہیں تو اُن کے لیے شدید عذاب ہے۔ اور

غُنَّه: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ ،، - تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ﴿١٠﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ

ان کا فریب برباد ہو کے رہے گا۔(۱۰) اوراللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا فرمایا پھر تمہیں نطفے سے بنایا،

ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ

پھر تمہیں جوڑے جوڑے کر دیا اور کوئی مادہ اس کے علم کے بغیر نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ ہی بچے کو جنم دیتی ہے۔

وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ

اور نہ ہی کسی عمر رسیدہ کی عمر میں اضافہ کیا جاتا ہے اور نہ ہی کسی کی عمر میں کمی کی جاتی ہے سوائے اس کے کہ وہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ بیشک

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿١١﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖۗ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ

ایسا کرنا اللہ کے لیے بالکل آسان ہے۔(۱۱) اور دو بحروں کا پانی ایک جیسا نہیں۔ ایک میٹھا ہے پیاس بجھانے والا ہے

سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا

اس کا پینا دلکش ہے اور ایک دوسرا ہے جو نمکین ہے اور ذائقے میں تلخ ہے اور تم دونوں سمندروں میں سے مچھلی کا گوشت نکال کر کھاتے ہو

وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ

اور ان سے زیبائش کا سامان نکالتے ہو جسے تم پہنتے ہو۔ اوراے مخاطب تو کشتیوں کو اس میں دیکھے کہ پانی کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں

لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ

تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور اسی بنا پر شکر کرتے رہو۔(۱۲) وہ رات کو دن میں تبدیل کرتا ہے

وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖؗ كُلٌّ يَّجْرِيْ

اور دن کو رات میں بدل دیتا ہے۔ اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے ہر ایک مقررہ مدت تک

لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

رواں دواں ہے۔ یہ اللہ ہے جو تمہارا رب ہے بادشاہت اُسی کی ہے۔اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے

مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿١٣﴾ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا

وہ تو گٹھلی کے چھلکے کے بھی مالک نہیں ہیں۔ (۱۳) اگر تم اُنہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سن سکیں گے،

دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ

اور اگر وہ سن بھی لیں تو وہ تمہاری دُعا کو مستجاب نہیں کرسکتے ۔اور قیامت کے روز تمہارے شرک کا انکار کردیں گے۔

بِشِرْكِكُمْ ؕ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿١٤﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ الربع ع ۲ ۱۴

اور اللہ صاحب خبر کی طرح تمہیں کوئی خبر نہیں دے گا۔(۱۴) اے لوگو! تم سب اللہ ہی کے فقیر ہو

اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿١٥﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ
اور اللہ وہ ہے جو غنی ہے تعریف کیا گیا ہے۔(۱۵) اگر چاہے تو تمہیں لے جائے اور تمہاری جگہ پر نئی مخلوق پیدا
جَدِيْدٍ ﴿١٦﴾ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿١٧﴾ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ
کر کے لے آئے ۔(۱۶) اور ایسا کرنا اللہ تعالیٰ پر مشکل نہیں ہے۔(۱۷) اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دُوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گا۔
اُخْرٰى ؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ
اور اگر کوئی بوجھ والا ہی اُٹھانے کے لیے کسی کو آواز دے تو وہ اس کے بوجھ میں سے کچھ بھی نہ اُٹھا سکے گا۔ خواہ وہ
كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا
قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔ اے محبوب آپ کا ڈرانا بلاشبہ اُن کے لیے نفع بخش ہے، جو بغیر دیکھے اپنے رب کی خشیت رکھتے ہیں اور نماز قائم
الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾
رکھتے ہیں۔ اور جس نے تزکیہ نفس کیا تو بیشک اس نے اپنے نفس ہی کا تزکیہ کیا۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(۱۸)
وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿١٩﴾ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿٢٠﴾ وَ
اور آنکھیں رکھنے والا اور اندھا برابر نہیں ہوسکتے۔(۱۹) اور نہ ہی ظلمت اور نور برابر ہیں۔(۲۰) اور
لَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿٢١﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ
نہ سایہ اور تیز دھوپ برابر ہیں۔(۲۱) اور نہ ہی زندہ اور مُردہ برابر ہیں۔ بیشک
اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿٢٢﴾ اِنْ اَنْتَ
اللہ جسے چاہتا ہے اسے اپنی بات سنا دیتا ہے۔اورآپ قبروں میں پڑے ہوئے لوگوں کو سنانے والے نہیں۔(۲۲) آپ تو
اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿٢٣﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ؕ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ
صرف خبردار کرنے والے ہیں۔(۲۳) بیشک ہم نے آپ کوحق کے ساتھ بشارت دینے والا اور ڈرسنانے والا بنا کر بھیجا ہے اور ہر گزرنے والی اُمت
اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿٢٤﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ
میں ایک ڈرانے والا گزر چکا ہے۔(۲۴) اور اگر یہ آپ کی تکذیب کریں تو بیشک ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا۔
قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ
اُن کے پاس اُن کے رسول روشن دلائل اور صحائف اور واضح کتاب لے کر آئے۔ (۲۵) پھر
اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٢٦﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ ع ٣ ١٢ ١٥
میں نے کافروں کو پکڑ لیا، تو میرے انکار کرنے کا انجام بہت بُرا ہوا ہے۔(۲۶) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ

آسمان سے پانی نازل کیا ہے پھر ہم نے اس سے کئی رنگوں کے پھل نکالے ہیں

الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّ حُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿۲۷﴾

اور پہاڑوں کی بھی تہیں ہیں جوسفید اور سرخ ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف رنگ بھی ہیں اورکچھ سیاہ کالے بھی ہیں۔(۲۷)

وَمِنَ النَّاسِ وَ الدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ

اور ایسے ہی لوگوں اورجانوروں میں اور مویشیوں میں سے بھی مختلف رنگوں کے ہیں۔

اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾

بیشک اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے علم والے ہی خشیت رکھتے ہیں۔ بلاشبہ اللہ بڑا غلبے والا بخشنے والاہے۔ (۲۸)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا

بیشک جو لوگ کتاب الٰہی کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور ہمارے دیے ہوئے رزق میں سے

رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۙ ﴿۲۹﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ

پوشیدہ یا اعلانیہ خرچ کرتے ہیں اُن کی تجارت ہرگزنقصان والی نہیں ہے۔(۲۹) تاکہ اللہ تعالیٰ اُنھیں پورا پورا

اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾ وَالَّذِيْٓ

اجر دے اوراپنے فضل میں سے کچھ مزید اضافہ کردے ، بیشک اللہ مغفرت کرنے والا قدردان ہے۔ (۳۰) اور جس

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ

کتاب کا نزول ہم نے بذریعہ وحی آپ کی طرف کیا ہے وہ حق ہے، وہ اپنے سے پہلی کتابوں کی مصدق ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ

بیشک اللہ اپنے بندوں سے باخبر ہے دیکھنے والا ہے۔ (۳۱)پھر ہم نے اپنے بندوں میں سے منتخب حضرات کو

اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ

اس کتاب کاوارث بنایاہے۔تواِن میں سے کوئی اپنے نفس پرظلم کرنے والاہے اور ان میں سے کوئی میانہ رو ہے،

وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ؕ ﴿۳۲﴾

اوران میں سے بعض اللہ کے حکم سے نیک کاموں میں سبقت لے جانے والے بھی ہیں۔یہی بڑا فضل ہے۔(۳۲)

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ

ہمیشہ کے باغوں میں ان لوگوں کو داخل کیا جائے گا جہاں اُنھیں سونے کے کنگن اور

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

لُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٣٣﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ

موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں اُن کا لباس ریشمی ہوگا۔(۳۳) اور شکر کے طور پر کہیں گے تمام حمد اللہ کے لیے ہے جس نے ہمارے غم کو

عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ﴿٣٤﴾ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ

ختم کردیا۔ بیشک ہمارا رب مغفرت کرنے والا بڑا قدردان ہے۔(۳۴) جس نے ہمیں اپنے فضل سے دارالاقامت میں

مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿٣٥﴾

پہنچا دیا ہے۔ جہاں ہمیں نہ کسی قسم کی کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہی ہمیں تھکن چھوئے گی۔(۳۵)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَ

اور کفر کرنے والوں کے لیے دوزخ کی آگ ہے۔ جہاں ان پر نہ قضا آئے گی کہ اُنہیں موت آجائے اور

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿٣٦﴾ وَهُمْ

نہ ان سے عذاب میں تخفیف کی جائے گی۔اِسی طرح ہم ناشکری کرنے والے کو اس کی سزا دیتے ہیں۔(۳۶) اور وہ

يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا

دوزخ میں چیخیں ماریں گے۔اے ہمارے ربّ ہمیں یہاں سے نکال دے تاکہ ہم صالح عمل کریں برعکس اس کے جو ہم بُرے عمل کیا کرتے تھے۔

نَعْمَلُ ؕ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ؕ

کیا ہم نے تمہیں عُمر نہ عطا کی تھی جس میں جو نصیحت قبول کرنا چاہتا تو اُسے نصیحت حاصل ہوجاتی۔اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا۔

فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٣٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ ع ١١ ١٦

پس اپنے کیے کا مزہ چکھو ظلم کرنے والوں کا کوئی مدد کرنے والا نہیں ہے۔(۳۷) بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کی

وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٣٨﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ

چھپی ہوئی باتوں کو جانتا ہے۔ بیشک وہ سینے کے رازوں کو بھی جانتا ہے۔(۳۸) اسی نے تم کو زمین میں جانشین بنایاہے۔

خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ ؕ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ

پس جس نے کفر کیا تو اس کے کفر کا وبال بھی اسی پر ہے۔اور کافروں کا کفر اُن کے رب کے ہاں

كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا

ناراضگی کے سوا کسی اور چیز میں اضافہ نہیں کرتا، اور کافروں کا کفر سوائے خسارے میں اضافے کے علاوہ

خَسَارًا ﴿٣٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

اور کچھ نہیں بڑھائے گا۔(۳۹) آپ فرمادیں کہ کیاتم نے ان شریکوں کو دیکھاہے جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔

أَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ أَمْ

مجھے دکھلاؤ کہ اُنہوں نے زمین سے کیا پیدا کیا ہے یا آسمانوں کے بنانے میں ان کا کیا حصہ ہے یا ہم نے

اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ إِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ

اُنہیں کتاب دی ہے جو اُن کے پاس بیّن ثبوت کی حال ہو۔ بلکہ ظالم ایک دوسرے سے دھوکے کے سوا اور کوئی

بَعْضًا إِلَّا غُرُوْرًا (٤٠) إِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُوْلَا ۚ

وعدہ نہیں کرتے۔(۴۰) بیشک اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اپنے مقام پر تھام رکھا ہے، تاکہ وہ اپنی جگہ سے

وَلَئِنْ زَالَتَآ إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ۗ إِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا

سرک نہ جائیں اور اگروہ سرکنے لگیں تو اللہ تعالی کے بعد اُنہیں کوئی نہیں روک سکتا۔ بیشک وہ حلیم ہے

غَفُوْرًا (٤١) وَأَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ

غفور ہے۔(۴۱) اور اُنہوں نے اللہ کی سخت قسمیں کھائیں تھیں کہ اگر اُن کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا

لَّيَكُوْنُنَّ أَهْدٰى مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ

تووہ پہلی اُمتوں کی نسبت ہر ایک سے زیادہ ہدایت حاصل کرلیں گے، پھر جب اُن کے پاس ڈرانے والے رسول آئے تواس سے

إِلَّا نُفُوْرًا (٤٢) اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۗ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ

اُن کی نفرت میں اضافہ ہوگیا۔(۴۲)وہ زمین میں زیادہ سرکشی کرنے لگے اور بُری حرکتیں کرنے لگے اور بُری حرکتوں کے اثرات

السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهٖ ۗ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ

اُن کے کرنے والوں پر پڑنے لگے۔ پس اُنہیں پہلے لوگوں کے طریقۂ کار کے علاوہ کس چیز کا انتظار ہے۔تو آپ اللہ تعالیٰ کے طریقۂ کار

لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا (٤٣) أَوَلَمْ يَسِيْرُوْا

میں ہرگز تبدیلی نہ محسوس کریں گے۔ اوراللہ تعالیٰ کی سُنت کوبدلتا ہوا قطعاً نہ پائیں گے۔(۴۳) اور کیا اُنہوں نے

فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا

زمین کی سیروسیاحت نہیں کی، پس وہ دیکھ لیتے توان سے پہلے لوگوں کاانجام کیسا ہواحالانکہ وہ قوت میں ان سے زیادہ طاقتور تھے۔

أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۗ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ

اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ آسمانوں اور زمین سے کوئی چیز اسے

وَلَا فِي الْأَرْضِ ۗ إِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا (٤٤) وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ

زیرنگیں کرسکے بیشک وہ علم والا قدرت والا ہے۔(۴۴) اور اگر اللہ اُن کے کئے ہوئے

منزل ۵

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

إِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ ،، ۔تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ

کام کی بنا پر پکڑتا تو روئے زمین پر کسی چلنے والے جاندار کو نہ چھوڑتا لیکن وہ اُنہیں مقرر شدہ وقت تک مہلت دے دیتا ہے۔

ع ٥ ٨ ١٧ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿٤٥﴾

پھر جب مقرر کردہ وقت آ جائے گا تو اُنہیں بدلہ دے گا تو بیشک اللہ اپنے تمام بندوں کو دیکھ رہا ہے۔(۴۵)

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (٣٦) (٤١)

رُكُوْعَاتُهَا	اٰيَاتُهَا
٥	٨٣

سورۃ یٰسین مکی ہے — اس میں ۸۳ آیات اور ۵ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰسٓ ﴿١﴾ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾ عَلٰى

یٰسین۔(۱) اورقرآن حکیم کی قسم۔(۲) بیشک آپ مُرسلین میں سے ہیں۔ (۳) آپ

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

صراط مستقیم پر ہیں۔(۴) یہ قرآن عزت والے رحم والے کا نازل کردہ ہے۔(۵) تا کہ آپ اس قوم کو

مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ

روشناس کریں جن کے باپ دادا کو روشناس نہیں کیا گیا پس وہ غافل ہیں۔ (۶) ان میں سے اکثر پر

عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ

حق بات ثابت ہو چکی ہے پھر بھی وہ ایمان کو قبول نہیں کرتے ۔(۷) بیشک ہم نے اُن کی گردنوں میں طوق ڈال دیے ہیں

اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾ وَ جَعَلْنَا مِنْۢ

جو اُن کی ٹھوڑیوں تک ہیں پس وہ اپنے منہ اُوپر کیے ہوئے ہیں۔ (۸) اور ہم نے اُن کے آگے

بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ

اور اُن کے پیچھے دیوار بنا دی پھر ان پر ہم نے پردہ ڈال دیا تو

فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾ وَ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ

اُنہیں کچھ نظر نہ آتا تھا۔(۹) اُنہیں خبردار کرنا یا نہ کرنا اُن کے لیے ایک جیسا ہے پھر بھی وہ

تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ خَشِيَ

ایمان نہیں لائیں گے۔ (۱۰) بیشک آپ اسی کو ڈرائیں جو نصیحت کی اتباع کرے اور جو رحمٰن کو دیکھے بغیر

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
"مَدّ" ۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ

اس سے ڈرے تو اس کے لیے مغفرت اور اجرِ کریم کی بشارت ہے۔(۱۱) بیشک ہم

نُحْيِ الْمَوْتٰى وَ نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ اٰثَارَهُمْ ۭ وَ كُلَّ شَيْءٍ

فوت شدہ کو زندہ کریں گے اور اُن کے آگے اور پیچھے کی باتوں کو لکھ لیتے ہیں۔اور ہم نے ہر چیز کو

اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ

روشن کتاب میں محفوظ کر رکھا ہے۔(۱۲) اور اُن کے لیے بستی والوں کی مثال بیان فرما دیجیے

الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ

جب کہ اُن کے پاس ہمارے مرسلین آئے۔(۱۳) جب ہم نے اُن کے پاس دو پیغمبر بھیجے تو

فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالُوْا

اُنہوں نے اُنہیں جھٹلا دیا پھر ہم نے تیسرے کے ذریعے اُنہیں معزز کر دیا تو اُنہوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔(۱۴) اُنہوں نے کہا

مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ

تم ہماری مثل بشر ہی ہو۔ اور رحمٰن نے کچھ نازل نہیں فرمایا ہے یہ کہ تم تو صرف

اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾

جھوٹی بات ہی کہتے ہو۔(۱۵) اُنہوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے کہ بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔(۱۶)

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ

اور ہمارا ذمّہ صرف واضح طور پر تبلیغ کرنا ہے۔(۱۷) اُنہوں نے کہا بیشک آپ ہمارے لیے نامبارک ہو اگر تم اپنے کام سے نہ رُکے

تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوْا

تو ہم تمہیں سنگسار کردیں گے اور تمہیں ہم سے اذیّت دینے والا درد ناک عذاب ملے گا۔ (۱۸) اُنہوں نے

طَآىِٕرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَىِٕنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾

فرمایا تمہاری بدشگونی تمہارے ساتھ ہے،کیا اس لیے کہ تمہیں نصیحت کی گئی ہے بلکہ تم تو حد سے تجاوز کرنے والی قوم ہو۔(۱۹)

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا

اور شہر کے دُوسرے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا کہنے لگا اے میری قوم مرسلین کی

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾

اتباع کرو۔(۲۰) اُن کی اتباع کرو جو تم سے کسی قسم کے اجر کا سوال نہیں کرتے اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔(۲۱)

وقف غفران ۔ ع ۲ / ۱۸ ۔ وقف لازم

وَمَالِیَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ

اور مجھے کیا ہے کہ اُس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے بنایا ہے اور اُسی کی طرف واپس جانا ہے۔ (۲۲) کیا اللہ کے سوا کسی

دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ

اور کو پوجا کے لائق سمجھ لوں، اگر رحمٰن کی طرف سے مجھے کوئی تکلیف پہنچے تو اُن کی سفارش میرے لیے نفع بخش نہ ہوگی

شَیْـًٔا وَّلَا یُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّیْٓ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّیْٓ اٰمَنْتُ

اور نہ ہی وہ میری رہائی کراسکیں گے۔(۲۳) بیشک اس وقت میں واضح طور پر دُوری پر ہوں گا۔ (۲۴) بلاشبہ میں تمہارے رب پر

بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ

ایمان لایا پس میری بات سنو۔(۲۵) اس سے فرمایا گیا کہ جنت میں داخل ہوجا، تواس نے کہا کہ کاش میری قوم کو

یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ

علم ہوجاتا ۔(۲۶) کہ میرے رب نے میری بخشش کردی اور مجھے معزز ین میں شامل کردیا۔ (۲۷) اورہم نے

اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا

اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان میں سے کوئی لشکر نہ نازل کیا اور نہ ہی ہم اُتارنے

مُنْزِلِیْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾

والے تھے۔(۲۸) وہ تو ایک خوفناک دھماکہ تھا جس سے وہ چشم زدن میں بجھے ہوئے کوئلے کی طرح ہوگئے۔(۲۹)

وقف غفران

یٰحَسْرَةً عَلَی الْعِبَادِ ۚ مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

ایسے بندوں پر افسوس ہے کہ جب بھی اُن کے پاس کوئی رسول آیا تو وہ اس کا مذاق

یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ

ہی اُڑاتے تھے۔(۳۰) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ان سے قبل ہم نے کئی ملتوں کو ہلاک کردیا یہ کہ اب وہ اُن کی

ع ۲ ۲۰

اِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ

طرف لوٹ کرواپس نہیں آئے ۔(۳۱) اور ان تمام کو ہماری بارگاہ میں حاضر کیا جائے گا۔ (۳۲) اور

اٰیَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ ۖۚ اَحْیَیْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

اُن کے لیے ایک نشانی مُردہ زمین ہے۔ ہم نے اسے زندہ کیا اور اس میں غلے کی پیداوار کر دی

یَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا

جس سے ہم پیٹ پالتے ہیں۔(۳۳) اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغات پیدا کر دیے اور اس میں ہم نے

غُنَّۃ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ــــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿٣٤﴾ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ۖ
چشمے رواں دواں کر دیے ۔(۳۴) تا کہ اُن کے پھل کھانے میں استعمال ہوں اور یہ اُن کے ہاتھوں کا بنایا ہوا نہیں۔
أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ
کیا وہ شکر ادا نہیں کرتے۔(۳۵) وہ ذات پاک ہے جس نے اُن کے نفسوں اور زمین کی پیداوار کو جوڑوں کی
الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ ۚ
صُورت میں پیدا کیا ہے اور جس کے متعلق اُنہیں علم نہیں ہے۔(۳۶) اور اُن کے لیے ایک نشانی رات ہے
نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ﴿٣٧﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ۚ
جس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اس وقت اُن پر تاریکی آجاتی ہے۔ (۳۷) اور سورج اپنے محور پر محوِ گردش ہے۔
ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ
یہ غلبے والے علم والے کا مقرر کردہ ضابطہ ہے۔ (۳۸)اور چاند کے لیے ہم نے منازل مقرر فرمائی ہیں حتیٰ کہ کم ہوتے ہوئے
كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ
وہ کھجور کی پرانی شاخ کی مانند ہوجاتا ہے۔(۳۹) اور یہ سورج کے دائرہ کار میں نہیں کہ وہ چاند کو پکڑ لے
وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٤٠﴾ وَآيَةٌ لَهُمْ
اور نہ رات دن سے سبقت حاصل کرسکتی ہے۔ اور تمام اپنے مداروں میں محوِگردش ہیں۔(۴۰) اور اُن کے لیے ایک نشانی یہ ہے
أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ
کہ ہم نے اُن کی اولاد کو ایک بھری ہوئی کشتی پر سوار کیا۔(۴۱) اور ہم نے اُن کے لیے اس کشتی کی مثل اور سواریاں
مَا يَرْكَبُونَ ﴿٤٢﴾ وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ﴿٤٣﴾
بھی مہیا کی ہیں۔(۴۲) اور اگر ہم چاہیں تو ہم اُنہیں غرق کردیں پس ان کا کوئی فریادرس نہ ہو اور نہ ہی وہ ڈوبنے سے محفوظ ہوسکیں۔(۴۳)
إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٤٤﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا
بشرط کہ اُن پر ہماری رحمت آجائے اور اُنہیں کچھ مدت تک اور مہلت دے دی جائے۔(۴۴) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ
بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ
جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے اس سے ڈرو تا کہ تم پر رحم کردیا جائے۔(۴۵) اور یہی وجہ ہے کہ جب اُن کے
آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٤٦﴾ وَإِذَا قِيلَ
رب کی طرف سے اُن کے پاس کوئی نشانی آتی ہے تو وہ اس سے چشم پوشی کرنے لگتے ہیں۔(۴۶) اور جب اُنہیں

لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اللہ کے دیے ہوئے رزق سے خرچ کرنے کے لیے کہاجاتا ہے تو کفار کہنے لگتے ہیں کہ کیا ہم اُنہیں کھلائیں

اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖۗ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾

کہ اگر اللہ چاہتا تو اُنہیں خود کھلا دیتا۔ یہ کہ تم تو واضح طور پر گمراہی میں مبتلا ہو گئے ہو۔(۴۷)

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ

اور کفار کا کہنا ہے کہ اگر تم صادق ہوتو یہ وعدہ کب پورا ہوگا۔ (۴۸) اُنہیں تو صرف ایک خوفناک

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

دھماکے کا انتظار ہے جو اُنہیں بحث و تکرار کے دوران پکڑ لے گا۔(۴۹) پس اس وقت ان میں وصیت کرنے کی

ع ۳ ۱۸ ۲ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ

استطاعت نہ ہوگی اور نہ ہی وہ اپنے اہل وعیال کی طرف لوٹ سکیں گے۔ (۵۰) اور جب صور پھونکا جائے گا تو اسی وقت وہ

مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ

قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف تیزی سے رغبت کرنے لگیں گے۔ (۵۱) کہیں گے ہائے افسوس ہمیں قبروں سے کس نے اُٹھا دیا ہے۔

وقف غفران وقف منزل وقف لازم مَّرْقَدِنَا ۜ سکتۃ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ

یہ تو وہی ہے جس کا رحمٰن نے تم سے وعدہ کیا تھا اور مرسلین نے سچ فرمایا تھا۔(۵۲) یہ لرزہ خیز

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ

ایک آواز ہوگی کہ وہ تمام کے تمام ہمارے حضور میں حاضر ہو جائیں گے۔ (۵۳) پس آج

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ

کسی پر ذرّہ بھر زیادتی نہ کی جائے گی اور تمہیں صرف انہی اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جوتم کیا کرتے تھے۔ (۵۴) بیشک اہل جنت

الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ ج هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى

اس روز مسرت افزا شغل میں مصروف ہوں گے۔(۵۵) وہ اور اُن کی ازواج سائے میں تختوں پر تکیے

الْاَرَآئِكِ مُتَّكِئُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ ج صلے

لگائے بیٹھے ہوں گے۔(۵۶) اُن کے لیے وہاں ہر طرح کے میوہ جات ہوں گے اور جو وہ مانگیں گے اُنہیں فوراً مل جائے گا۔(۵۷)

سَلٰمٌ ۣ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾

ربّ رحیم کی طرف سے اُنہیں سلام کہا جائے گا۔(۵۸) اور حکم ہوگا کہ جرم کرنے والو! آج الگ ہوجاؤ۔(۵۹)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ

کیا ہم نے تمہیں تا کید نہ کردی تھی کہ اے آدم کی نسل شیطان کی پوجا نہ کرنا، بیشک وہ تمہارا

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ وقف غفران

کھلا دشمن ہے۔(۶۰) اور یہ کہ تم میری عبادت کرنا، یہی صراط مستقیم ہے۔(۶۱) اور اس نے

اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ

تم میں سے کثیر خلقت کو گمراہ کردیا۔ کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے ہو۔(۶۲) یہی وہ جہنم ہے

الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْيَوْمَ

جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔(۶۳) کفر کرنے کے باعث اس میں داخل ہوجاؤ۔(۶۴) آج ہم اُن کے

نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا

مونہوں پر مہر ثبت کردیں گے اور اُن کے ہاتھ بولیں گے اور اُن کے پاؤں گواہی دیں گے جو کچھ

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

وہ کیا کرتے تھے۔(۶۵) اور اگر ہم چاہیں تو اُن کی آنکھوں کو ختم کردیں پھر وہ راستے کی طرف جانا چاہیں

فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا

تو اسے نہ دیکھ سکیں گے۔(۶۶) اور اگر ہم چاہیں تو اُن کے مکانوں ہی میں اُن کی صورتیں بدل دیں تو پھر وہ نہ

مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ ع وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا ع ۱۷ ۴

آگے جاسکیں اور نہ ہی واپس آسکیں گے۔(۶۷) اور جس کی عمر ہم طویل کرتے ہیں تو اسے ہم کمزوری کی طرف لے جاتے ہیں تو کیا یہ عقل سے

يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

کام نہیں لیتے۔(۶۸) اور ہم نے اُنہیں شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ ہی وہ اُن کی شان کے لائق ہے بلکہ وہ تو نصیحت

وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى

اور روشن قرآن ہے۔(۶۹) تاکہ زندہ شخص کو ڈرائے اور اہلِ کفر پر یہ بات

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا

ثابت ہوجائے۔(۷۰) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ سے تخلیق کیے ہوئے چو پائے اُن کے لیے بنائے ہیں

فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا

جو اُن کی ملکیت میں ہیں۔(۷۱) اور ان چوپایوں کو ہم نے اُن کے تابع کردیا ہے تووہ اُن کو سواری میں استعمال کرتے

● غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
● مَدّ ۔۔۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز کھڑا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا

اور انہی میں سے کھاتے ہیں۔(۷۲) اوران میں اُن کے لیے فائدے اور پینے کے لیے دودھ ہے توکیا یہ شکر نہیں کرتے۔(۷۳) اور اُنہوں نے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ

اللہ کے علاوہ دیگر معبود بنا لیے ہیں کہ شاید اس طرح اُن کی مدد ہو جائے۔(۷۴) وہ اُن کی مدد کی استطاعت نہیں رکھتے۔

وقف لازم

وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا

اور وہ اُن کے لئے لشکر کی مانند ضرور حاضر کیے جائیں گے۔(۷۵) پس آپ اُن کی بات سے غمزدہ نہ ہوں۔ بیشک ہم جانتے ہیں

يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ

جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ یہ ظاہر کرتے ہیں۔(۷۶) کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے نطفے سے پیدا کیا

فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ

اسی وجہ سے وہ صریحاً جھگڑنے والی طبیعت رکھتا ہے۔ (۷۷) اور ہمارے لیے مثالیں دینے لگا اور اپنی تخلیق کو بھول گیا۔ کہنے لگا

مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ

کہ ایسا کون ہے جو ہڈیوں کو زندہ کرے گا جبکہ وہ بوسیدہ ہوگئی ہوں۔(۷۸) فرمادیں کہ ان کو وہی زندہ کرے گا جس نے اُنہیں پہلی مرتبہ

مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ﴿٧٩﴾ ۙ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ

پیدا کیا۔ اور وہی ہر چیز کی پیدائش کو جاننے والا ہے۔(۷۹) اسی نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ پیدا کرنے

الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ

کو ممکن کر رکھا ہے جبھی تو تم اس کی شاخوں کو رگڑ کر آگ نکال لیتے ہو۔(۸۰) کیا جس نے آسمانوں

وقف غفران

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ

اور زمین کو پیدا کیا ہے کیا وہ اس پر قادر نہیں ہے کہ وہ ان جیسے اور پیدا کر دے۔ ہاں وہی خالق ہے

الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾

اور علم والا ہے۔(۸۱) اس کا کمال یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کو بنانے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ کہتا ہے کن تو وہ ہو جاتی ہے۔(۸۲)

ع ٥ ١٦

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

پس وہ ذات پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی ملکیت ہے اور اسی کی طرف ہم نے لوٹ کر جانا ہے۔(۸۳)

سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ (٣٧) مَكِّيَّةٌ (٥٦)

اٰيَاتُهَا ١٨٢ — رُكُوْعَاتُهَا ٥

سورۃ صافات مکی ہے — اس میں ۱۸۲ آیات اور ۵ رکوع ہیں۔

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰـهَكُمْ

اور قسم ہے صف درصف کھڑے ہونے والے فرشتوں کی۔(۱) پھر رعب سے ڈانٹنے والے کی۔(۲) پھر قرآن کی تلاوت کرنے والوں کی۔(۳) بیشک تمہارا معبود

لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾

ایک ہی ہے۔(۴) جو رب آسمانوں اور زمین کا اور ان کا جو کچھ ان میں ہے اور وہ مشرقوں کا بھی رب ہے۔(۵)

اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ ۣالْكَوَاكِبِ ۙ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ

بیشک ہم نے دنیا کے آسمان کو تاروں سے زینت دے کر سجایا ہے۔ (۶) اور ہر طرح کے سرکش شیطانوں سے

مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾ لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ

محفوظ کردیا ہے۔(۷) یہ شیطان اعلیٰ مقام کی باتیں نہیں سُن سکتے اور ہر طرف سے ان کو بھگانے کے لیے

جَانِبٍ ۖۗ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ

مارا جاتا ہے۔ (۸) اور اُن کے لیے دائمی قسم کا عذاب ہے۔(۹) مگر جو شیطان جھپٹ کر بات چراتا ہے

فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ

تو شہاب ثاقب اس کے پیچھے لگ جاتا ہے۔(۱۰) پس آپ ان سے پوچھیں کہ کیا اُن کی پیدائش زیادہ مضبوط ہے یا ہمارا پیدا کرنا مضبوط ہے

خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِیْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَیَسْخَرُوْنَ ۪﴿۱۲﴾

جنھیں ہم نے پیدا کیا ہے۔ بیشک ہم نے اُن کو لیسدار گارے سے پیدا کیا ہے۔(۱۱) بلکہ آپ کو عجائب فطرت پر تعجب ہے اور وہ اس کا مذاق اُڑاتے ہیں۔(۱۲)

وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا یَذْكُرُوْنَ ۪﴿۱۳﴾ وَاِذَا رَاَوْا اٰیَةً یَّسْتَسْخِرُوْنَ ۪﴿۱۴﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ

اور جب اُن کو نصیحت کی جاتی ہے تو وہ نصیحت کو قبول نہیں کرتے۔(۱۳) اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو تمسخر کرنے لگتے ہیں۔(۱۴) اور کہتے ہیں کہ

هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۚۖ﴿۱۵﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۙ﴿۱۶﴾

یہ تو صریحاً جادو ہے۔(۱۵) کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی ہوجائیں گے اور ہماری ہڈیاں رہ جائیں گی کیا ہم زندہ ہوکر اُٹھ کھڑے ہوں گے۔(۱۶)

اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ﴿۱۷﴾ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ۚ﴿۱۸﴾ فَاِنَّمَا هِیَ زَجْرَةٌ

کیا ہمارے پہلے وقتوں کے اجداد کو بھی اُٹھایا جائے گا۔(۱۷) فرمادیجئے ہاں مگر یہ کہ تم اس وقت تک پست ہوچکے ہو گے۔(۱۸) پس قیامت تو ایک

وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ یَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا یٰوَیْلَنَا هٰذَا یَوْمُ الدِّیْنِ ﴿۲۰﴾

للکارا ہوگا جسے وہ دیکھ رہے ہوں گے۔ (۱۹) اور کہیں گے کہ ہائے افسوس یہ تو جزا کا دن ہے۔(۲۰)

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
"مَدّ" ،، ~ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ع ۲۱/۵

یہ تو وہی فیصلے کا دن ہے جس کی تم تکذیب کیا کرتے تھے۔(۲۱) (فرشتوں سے کہا جائے گا) کہ

ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ

ظالموں اور اُن کے ہم جنسوں اور جن کی وہ پوجا کیا کرتے تھے ان کو جمع کردو۔(۲۲) جن کو وہ اللہ کے سوا پوجا کرتے تھے۔ پس اُنہیں سیدھا

اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾ مَا لَكُمْ الربع

جہنم کے راستے پر لے جاؤ۔(۲۳) اور اُنہیں تھوڑا سا وقفہ دو تاکہ ان سے کچھ پوچھ لیا جائے۔ (۲۴) تمہیں کیا ہوگیا تم ایک

لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ

دوسرے کی مدد کیوں نہیں کرتے۔(۲۵) بلکہ آج وہ تسلیم کی خاطر اپنے آپ کو جھکائے ہوئے ہیں۔(۲۶) اور ان میں سے بعض دوسروں کی طرف متوجہ

عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾

ہو کر سوال و جواب کریں گے۔(۲۷) پیروکار اپنے راہنماؤں سے کہیں گے کہ تم ہمارے پاس داہنی طرف سے بہکانے آتے تھے۔(۲۸)

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ

وہ جواب دیں گے کہ تم خود ہی مؤمن نہ بنے۔(۲۹) اور ہمارا تم پر کوئی زور نہ تھا

بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾

بلکہ تم خود ہی سرکش قسم کے لوگوں کی قوم تھے۔(۳۰) پس ہم پر ہمارے رب کا قول ثابت ہوگیا۔ بیشک ہم عذاب میں مبتلا ہونے والے ہیں۔(۳۱)

فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ

پس ہم نے تم کو بہکایا کیونکہ ہم خود بھی گمراہی میں مبتلا تھے۔(۳۲) پس بیشک اسی طرح وہ اس دن عذاب میں

مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا

شریک ہوں گے۔(۳۳) بلاشبہ ہم جرم کرنے والوں کے ساتھ اسی طرح کرتے ہیں۔(۳۴) بیشک کفار سے جب کہا جاتا کہ

قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا

اللہ کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے تو یہ تکبّر میں مبتلا ہوجاتے۔ (۳۵) اور کہنے لگتے کہ کیا ہم اپنے خداؤں کو ایک دیوانے

اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾

شاعر کے کہنے پر چھوڑ دیں۔ (۳۶) بلکہ وہ تو حق لیکر آئے ہیں اور اپنے سے پہلے رسولوں کی تصدیق کرتے ہیں۔(۳۷)

اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ

بلاشبہ تم دردناک عذاب کا مزا چکھو۔(۳۸) تمہیں صرف انہی اعمال کا بدلہ دیا جائے گا

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ ،، تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۴۰﴾ اُولٰٓٮِٕكَ لَهُمۡ رِزۡقٌ

جوتم کیا کرتے تھے۔(۳۹) مگر اللہ کے مخلص بندے اُسی کی پناہ میں ہوں گے۔ (۴۰) اُنہیں ایسا رزق دیا جائے گا

مَّعۡلُوۡمٌ ﴿۴۱﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمۡ مُّكۡرَمُوۡنَ ﴿۴۲﴾ فِىۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ﴿۴۳﴾ عَلٰى

جو عطیہ ہوگا۔(۴۱) اُن کے لیے میوے ہوں گے اور اُن کی بڑی عزت اور تکریم کی جائے گی۔(۴۲) وہ جنت نعیم میں ہوں گے۔(۴۳) وہ

سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيۡنَ ﴿۴۴﴾ يُطَافُ عَلَيۡهِمۡ بِكَاۡسٍ مِّنۡ مَّعِيۡنٍ ﴿۴۵﴾ بَيۡضَآءَ

تختوں پر آمنے سامنے بیٹھیں گے۔(۴۴) شراب طہور کے چشموں سے پیالے بھر کر اُن کے سامنے لائے جائیں گے۔(۴۵) وہ شراب

لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيۡنَ ﴿۴۶﴾ لَا فِيۡهَا غَوۡلٌ وَّلَا هُمۡ عَنۡهَا يُنۡزَفُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَ

پینے والوں کے لئے انتہائی سفید لذت والی ہوگی۔(۴۶) اس میں کسی طرح کا خمار نہ ہوگا اور نہ اس کے پینے سے کوئی بے خود ہوگا۔(۴۷) اور

عِنۡدَهُمۡ قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ عِيۡنٌ ﴿۴۸﴾ كَاَنَّهُنَّ بَيۡضٌ مَّكۡنُوۡنٌ ﴿۴۹﴾

اُن کے پاس جاں نثار دلکش آنکھوں والی عورتیں ہوں گی۔(۴۸) گویا کہ اُن کی آنکھیں ایسی ہوں جیسے کہ انڈوں میں چھپی ہوئی محفوظ ہوں۔(۴۹)

فَاَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ يَّتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۵۰﴾ قَالَ قَآٮِٕلٌ مِّنۡهُمۡ

تو وہ ایک دُوسرے کی طرف مخاطب ہوکر بات چیت کریں گے۔(۵۰) ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا دنیا میں

اِنِّىۡ كَانَ لِىۡ قَرِيۡنٌ ﴿۵۱﴾ يَّقُوۡلُ اَءِنَّكَ لَمِنَ الۡمُصَدِّقِيۡنَ ﴿۵۲﴾ ءَاِذَا مِتۡنَا

میرا ایک ہم نشین تھا۔(۵۱) جو مجھ سے کہا کرتا تھا کہ کیا تم بھی تصدیق کرنے والوں میں سے ہو۔(۵۲) کہ جب ہم مر جائیں گے اور مٹی

وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيۡنُوۡنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ هَلۡ اَنۡتُمۡ مُّطَّلِعُوۡنَ ﴿۵۴﴾

ہوجائیں گے اور ہماری صرف ہڈیاں رہ جائیں گی تو کیا ہمیں اس وقت جزا سزا دی جائے گی۔(۵۳) کہا جائے گا کیا تم اس کو دیکھنا چاہتے ہو۔(۵۴)

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِىۡ سَوَآءِ الۡجَحِيۡمِ ﴿۵۵﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنۡ كِدۡتَّ لَتُرۡدِيۡنِ ﴿۵۶﴾

پس جب وہ جھانک کر دیکھے گا تو وہ جہنم کی گہرائی میں اسے نظر آئے گا۔(۵۵) جنتی کہے گا خدا کی قسم یہ ممکن تھا کہ تو مجھے ہلاکت میں مبتلا کر دے۔(۵۶)

وَلَوۡلَا نِعۡمَةُ رَبِّىۡ لَكُنۡتُ مِنَ الۡمُحۡضَرِيۡنَ ﴿۵۷﴾ اَفَمَا نَحۡنُ بِمَيِّتِيۡنَ ﴿۵۸﴾

اگر میرا رب مجھ پر مہربانی نہ کرتا تو میں بھی آج پکڑ کر عذاب میں لائے جانے والوں میں سے ہوجاتا۔(۵۷) اور کیا ہمیں اب تو کبھی موت نہ آئے گی۔(۵۸)

اِلَّا مَوۡتَتَنَا الۡاُوۡلٰى وَمَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِيۡنَ ﴿۵۹﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡفَوۡزُ

سوائے اس کے کہ ہمیں پہلی مرتبہ موت آچکی ہے اور نہ ہی ہمیں عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔(۵۹) بیشک یہی سب سے

الۡعَظِيۡمُ ﴿۶۰﴾ لِمِثۡلِ هٰذَا فَلۡيَعۡمَلِ الۡعٰمِلُوۡنَ ﴿۶۱﴾ اَذٰلِكَ خَيۡرٌ نُّزُلًا

بڑی کامیابی ہے۔(۶۰) اس کی مثل کامیابی حاصل کرنے کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیئے۔(۶۱) بھلا اس طرح کی مہمان نوازی بہتر ہے

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: ~ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ

یا زقوم کا درخت۔(٦٢) بیشک ہم نے اسے زیادتی کرنے والوں کے لیے بطور آزمائش بنا رکھاہے۔(٦٣) یہی وہ درخت ہے

تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾

جو کہ جہنم کی تہہ سے نکلے گا۔(٦٤) اس کے شگوفے شیطان کے سر کی طرح ہوں گے۔(٦٥)

فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ

پس وہ اسے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ کو بھریں گے۔ (٦٦) پھر اُنہیں اس کھانے کے ساتھ

عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾

کھولتا ہوا پانی پینے کے لیے دیا جائے گا۔(٦٧) پھر بلاشبہ اُنہیں جہنم کی طرف ہانک کرلایا جائے گا۔ (٦٨)

اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَلَقَدْ

بلاشبہ اُنہوں نے اپنے آباؤاجداد کو گمراہی کی راہ پر پایا۔(٦٩) پس وہ انہی کے نقشِ قدم پر عمل پیرا ہیں۔ (٧٠) اوراُن سے

ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٧١﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾

پہلے بہت سے لوگ راہ حق سے دُور ہوگئے تھے۔(٧١)اور بلاشبہ ہم نے ان میں ڈرانے والوں کو بھیجا۔ (٧٢)

ع ٢ ٥٣ ٢ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٧٤﴾

اے مخاطب! پس دیکھ لو کہ ڈرائے گئے لوگوں کا انجام کیا ہوا۔(٧٣) سوائے اس کے جو اللہ کے بندوں میں سے اخلاص رکھنے والے تھے۔(٧٤)

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ

اور بلاشبہ جب ہم کو نوح علیہ السّلام نے پکارا تو کیا ہم خوب دُعا قبول کرنے والے ہیں۔ (٧٥) اورہم نے اُنہیں اوراُن کے اہل وعیال کو

الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ

اس بڑی مصیبت سے نجات دے دی۔(٧٦) اورہم نے اُن کی اولاد کو باقی رہنے والوں میں سے بنادیا۔(٧٧) اورہم نے بعد میں آنے والوں

فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٧٨﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٩﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي

میں اُن کے ذکر خیر کو قائم کردیا۔(٧٨) تمام جہانوں میں حضرت نوح علیہ السّلام پر سلام ہو۔ (٧٩) احسان کرنے والوں کو ہم اسی طرح

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨١﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٨٢﴾

کی جزا دیتے ہیں۔(٨٠) بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔(٨١) پھر ہم نے دوسرے لوگوں کو غرق کردیا۔(٨٢)

وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿٨٣﴾ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٤﴾ وقف لازم

اور بیشک حضرت ابراہیم (علیہ السّلام) کا تعلق بھی انہی کے گروہ سے تھا۔(٨٣) وہ اپنے رب کے حضور میں قلبِ سلیم کے ساتھ حاضر ہوئے۔(٨٤)

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ

جب اُنہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم اُن کی پوجا کرتے ہو ۔(۸۵) جن کو تم اللہ تعالی کے سوا جھوٹ کی بنا پر

تُرِيْدُوْنَ ﴿۸۶﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي

پوجنا چاہتے ہو۔(۸۶) پس تمہارا رب العالمین کے بارے میں کیا خیال ہے۔(۸۷) تو آپ نے ستاروں کی طرف ایک نظر اُٹھا

النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾ فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿۸۹﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿۹۰﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى

کر دیکھا۔(۸۸) پھر کہا میری طبیعت گراں معلوم ہوتی ہے۔(۸۹) تو وہ لوگ اُنہیں پیچھے چھوڑ کر چلے گئے۔(۹۰) پھر حضرت ابراہیم چپکے سے اُن کے

اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ

دیوتاؤں کی طرف متوجہ ہوئے پھر اُنہیں کہنے لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں ہو۔(۹۱) تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم بات چیت بھی نہیں کرتے ہو۔(۹۲) پھر دائیں

ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا

ہاتھ سے بتوں پر ضربیں لگاتے ہوئے اُنہیں توڑ دیا۔(۹۳) پس جب وہ لوگ آپ کی طرف دوڑتے ہوئے آئے۔(۹۴) آپ نے فرمایا کہ تم اپنے ہاتھ

تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا

سے تراشیدہ بتوں کو کیوں پوجتے ہو۔(۹۵) حالانکہ تمہیں اور جو تم بناتے ہو اُنہیں اللہ ہی نے پیدا کیا ہے۔(۹۶) اُنہوں نے کہا کہ اس کے لیے ایک

فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾

آتش کدہ بناؤ پھر اسے اس کی بھڑکتی ہوئی آگ میں ڈال دو۔(۹۷) تو اُنہوں نے آپ کو دھوکہ دینا چاہا تو ہم نے ان کو پست کر دیا۔(۹۸)

وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ

اور آپ نے کہا کہ بیشک میں اپنے رب کی طرف جا رہا ہوں پس وہی میری راہنمائی فرمائے گا۔(۹۹) اے میرے رب مجھے صالح

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ

اولاد عطا فرما۔(۱۰۰) پس ہم نے اُنہیں ایک حلیم الطبع فرزند کی بشارت دی۔(۱۰۱) پھر جب وہ آپ کے ساتھ کام کاج کرنے کے قابل ہو گیا

يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ۭ قَالَ

تو آپ نے اسے کہا کہ اے میرے بیٹے میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں، پس مجھے اپنی رائے سے آگاہ کر دے۔ بیٹے نے

يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۡ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

عرض کہ اے میرے ابا جان جس کام کا آپ کو حکم دیا گیا ہے اسے کیجیے۔ انشاء اللہ آپ مجھے صابرین میں سے پائیں گے۔(۱۰۲)

فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿۱۰۳﴾ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ قَدْ

تو جب ان دونوں نے حکم کو تسلیم کر لیا تو باپ نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹا دیا۔(۱۰۳) تو ہم نے آواز دی اے ابراہیم!(۱۰۴) بیشک

صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٠٥﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

تم نے خواب کو سچا کر دکھایا۔ بیشک ہم محسنین کو اسی طرح کی جزا سے نوازتے ہیں۔(۱۰۵) بلاشبہ یہ واضح طور پر

الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿١٠٦﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿١٠٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي

بہت بڑی آزمائش تھی۔ (۱۰۶) اور ہم نے اسے ایک عظیم ذبیحہ دے کر بچا لیا۔(۱۰۷)اور آنے والی نسلوں میں ہم نے اُن کی سنت کو

الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ ۖ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿١٠٩﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٠﴾

قائم کردیا۔(۱۰۸)حضرت ابراہیم علیہ السلام پر سلام ہو۔(۱۰۹)ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح کی جزا دیتے ہیں۔ (۱۱۰)

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١١﴾ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ

بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔(۱۱۱) اورہم نے آپ کو اسحاق کی بشارت دی جو کہ صالحین میں سے

الصّٰلِحِيْنَ ﴿١١٢﴾ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ

نبی ہوں گے۔ (۱۱۲) ہم نے ان پراور اسحاق پربرکات اُتاردیں۔ اور اُن کی نسل میں سے کوئی محسن ہوگا اورکوئی ظالم

وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿١١٣﴾ ع وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١١٤﴾ ج ع ٣ ٩ ٧

ہوگا جو صریحاً اپنی جان پر ظلم کرنے والا ہوگا۔(۱۱۳) اور ہم نے بلاشبہ حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون (علیہما السّلام) پر احسان فرمایا۔(۱۱۴)

وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿١١٥﴾ ج وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا

اورہم نے اُنہیں اوراُن کی قوم کو عظیم فتنے سے نجات دی۔(۱۱۵) اور ہم نے اُن کی مدد کی پھر وہی غلبہ

هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٦﴾ ج وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿١١٧﴾ ج وَهَدَيْنٰهُمَا

پانے والے ہوگئے۔(۱۱۶) اور ہم نے اُنہیں ایک روشن کتاب دی۔(۱۱۷) اور ہم نے اُنہیں صراط مستقیم پر

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١١٨﴾ ج وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١١٩﴾ لا سَلٰمٌ عَلٰى

گامزن کردیا۔(۱۱۸) اور ہم نے بعد میں آنے والے لوگوں میں اُن کے تذکرے کوقائم کردیا۔(۱۱۹) حضرت موسیٰ

مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٠﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢١﴾ اِنَّهُمَا مِنْ

اور حضرت ہارون(علیہما السلام) پر سلام ہو۔(۱۲۰) بیشک احسان کرنے والوں کو ہم اسی طرح کی جزا دیتے ہیں۔(۱۲۱) بلاشبہ وہ ہمارے مومن

عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٢﴾ وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ ط اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ

بندوں میں سے ہیں۔(۱۲۲) اور بیشک حضرت الیاس بھی ان ہی رسولوں میں سے ہیں۔(۱۲۳)جب اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخٰلِقِيْنَ ﴿١٢٥﴾ لا اللّٰهَ

تم ڈرتے کیوں نہیں ہو۔(۱۲۴) کیاتم بعل جوبُت ہے اس کی پوجا کرتے ہو اور احسن الخالقین کو چھوڑتے ہو۔(۱۲۵) اللہ

رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ لا

جو تمہارا اور تمہارے آباؤاجداد کا رب ہے اسے چھوڑ دیتے ہو۔(۱۲۶) پس اُنہوں نے جھٹلایا تو بلاشبہ اُنہیں ضرور حاضر کیا جائے گا۔(۱۲۷)

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾ لا

یعنی اللہ کے مخلص بندوں کے سوا پکڑے جائیں گے۔(۱۲۸) اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں اُن کی یاد کو تازہ رکھا۔(۱۲۹)

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ اِنَّهٗ

حضرت الیاس علیہ السلام پر سلام ہو۔(۱۳۰) بیشک ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح کی جزا دیتے ہیں۔(۱۳۱) بلاشبہ وہ

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ ط اِذْ

ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔(۱۳۲) اور بیشک حضرت لُوط(علیہ السّلام)مرسلین میں سے تھے۔(۱۳۳) یاد کرو جب

نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ لا اِلَّا عَجُوْزًا فِى الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ

ہم نے اُنہیں اور اُن کے گھروالوں یعنی سب کو نجات دی۔(۱۳۴) سوائے ایک بوڑھی عورت کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔(۱۳۵) پھر ہم

دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَبِالَّيْلِ ط

نے اُن کے علاوہ دُوسروں کو ہلاک کردیا۔(۱۳۶) اور بلاشبہ تم صبح کے وقت۔(۱۳۷) اور شام کے وقت

ع ۴ ۲۵ ۸ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ ع وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ ط اِذْ اَبَقَ اِلَى

ان بستیوں سے گزرتے ہو تو کیا پھر بھی عقل سے کام نہیں لیتے۔(۱۳۸) اور بیشک حضرت یونس علیہ السلام مرسلین میں سے تھے۔(۱۳۹) جب وہ بھری

الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾ لا فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ ج فَالْتَقَمَهُ

ہوئی کشتی کی طرف نکل گئے۔(۱۴۰) پس جب قرعہ ڈالا گیا تو انہی کے نام کا قرعہ نکلا جس کی بنا پر وہ دریا میں دھکیلے گئے۔(۱۴۱) پھر وہ مچھلی کے پیٹ

الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ لا لَلَبِثَ

میں چلے گئے اور وہ اس واقعہ کو یاد کرتے تھے۔(۱۴۲) پس اگر وہ بلاشبہ تسبیح کرنے والے نہ ہوتے۔(۱۴۳) تو وہ یقیناً اس مچھلی کے

النصف فِىْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ ج النصف فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ ج

پیٹ میں یوم قیامت تک رہتے۔(۱۴۴) پھر ہم اُنہیں میدان میں لے آئے اور اُن کی طبیعت ناساز تھی۔(۱۴۵)

وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾ ج وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ

اور ہم نے ان کے لئے کدو کی بیل کا پودا اُگا دیا۔(۱۴۶) اور ہم نے ان کو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ آدمیوں

اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ ج فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾ ط فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ

کی طرف بھیجا۔(۱۴۷) پس وہ ایمان لے آئے تو ہم نے اُنہیں ایک مدت تک فائدہ اُٹھانے دیا۔(۱۴۸) پس ان سے پوچھو کیا تمہارے رب کے

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ

لیے بیٹیاں اور اُن کے لیے بیٹے ہیں۔(۱۴۹) کیا ہم نے ملائکہ کی تخلیق عورتوں جیسی کی ہے(نہیں)وہ اس بات کے

شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ

گواہ ہیں۔ (۱۵۰) خبردار! بلاشبہ اُن کی یہ بات جھوٹی تہمت ہے۔(۱۵۱) کہ اللہ کے ہاں اولاد ہے اور بیشک وہ

لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ

جھوٹ بولنے والے ہیں۔(۱۵۲) کیا اس نے اپنے لیے بیٹوں کی بجائے بیٹیاں پسند کیں۔ (۱۵۳) تمھیں کیا ہوگیا ہے

تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾ فَاْتُوْا

تم کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو۔(۱۵۴) تو کیا تم غور وفکر نہیں کرتے۔(۱۵۵) کیا تمہارے پاس کوئی واضح دلیل ہے۔(۱۵۶) پس اگر تم میں صداقت

بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ

ہے تو اس کے لیے اپنی کتاب لے آؤ۔(۱۵۷) اور اُنھوں نے اللہ اور جنوں کے درمیان نسب استوار کردیا

وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

حالانکہ جنّات کو علم ہے کہ بلاشبہ روز قیامت اُنہیں حساب کے لئے حاضر کیا جائے گا۔(۱۵۸) اللہ تعالیٰ اُن کی بیان کردہ باتوں سے پاک ہے۔(۱۵۹)

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ مَآ اَنْتُمْ

مگر اللہ کے مخلص بندے اس طرح کی باتیں نہیں بناتے۔(۱۶۰) پس بیشک تم اور جن کی تم پوجا کرتے ہو۔(۱۶۱) اللہ کے خلاف تم کسی کو

عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ

بہکا نہیں سکتے۔(۱۶۲) سوائے اس کے تم اسی کو بہکا سکتے ہو جو دوزخ کی آگ میں جانے والا ہے۔(۱۶۳) اور فرشتوں کا کہنا ہے کہ ہم میں سے کوئی بھی

مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾

ایسا نہیں جس کا مقام متعین نہ ہو۔(۱۶۴) اور بیشک ہم صف باندھنے والے ہیں۔(۱۶۵) اور بیشک ہم اس کی تسبیح بیان کرنے والے ہیں۔(۱۶۶)

وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾

اور یقیناً وہ قبل از اعلانِ نبوّت کہا کرتے تھے۔(۱۶۷) کہ اگر ہمارے پاس پہلے لوگوں کی طرف سے نصیحت ہوتی۔(۱۶۸)

لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

تو ہم ضرور اللہ کے مخلص بندے بن جاتے۔(۱۶۹) پھر نصیحت آنے پر اُنہوں نے اس کا انکار کردیا پس عنقریب اُنہیں معلوم ہوجائے گا۔(۱۷۰)

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾

اور ہمارے بھیجے ہوئے(مرسلین) بندوں کے ساتھ پہلے ہی ہماری بات ہوچکی ہے۔(۱۷۱) اُن کی ضرور مدد کی جائے گی۔(۱۷۲)

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ تَفخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ قَلقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مدّ" ۔ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿١٧٣﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٤﴾ وَّاَبْصِرْهُمْ

اور بیشک ہمارا لشکر ہی غالب رہتا ہے۔(۱۷۳) پس آپ ایک مقررہ مدّت تک ان سے اپنی توجہ ہٹالیں۔ (۱۷۴) اور اُنہیں دیکھتے رہیں

فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٥﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٧٦﴾ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ

کہ عنقریب ہی وہ خود اپنا انجام دیکھ لیں گے۔(۱۷۵) کیا وہ ہمارے عذاب کے آنے کے بارے میں جلدی کا تقاضا کرتے ہیں۔(۱۷۶) پس جب وہ

فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٧﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٨﴾ وَّاَبْصِرْ

اُن کے صحن میں اُترے گا تو ڈرائے گئے لوگوں کی صبح بہت بری ہوگی۔(۱۷۷) اور اپنی توجہ کو ایک مدت تک ان سے ہٹالیجیے۔(۱۷۸) اور دیکھتے رہیں

فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٩﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٨٠﴾

کہ عنقریب وہ اپنا انجام دیکھ لیں گے۔(۱۷۹) آپ کا رب عزّت والا ان باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔(۱۸۰)

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٨١﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٢﴾ ع ۵ ۴۴ ۹

اور رسولوں پر سلام ہو۔(۱۸۱) اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو رب العالمین ہے۔(۱۸۲)

سُوْرَةُ صٓ ٣٨ مَكِّيَّةٌ ٣٨ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٨٨ رُكُوْعَاتُهَا ٥

سورۃ صٓ مکی ہے۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۸۸ آیات اور ۵ رکوع ہیں۔

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ ﴿١﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِىْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿٢﴾

صٓ اور قرآن پاک کی قسم جو نصیحت آمیز ہے۔(۱) بلکہ اہلِ کفر جھوٹی اَنا اور مخالفت میں مبتلا ہیں۔(۲)

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿٣﴾

ان سے پہلے ہم نے بہت سی قوموں کو ہلاک کردیا۔ پس جب وہ فریاد کرنے لگے تو وہ چھٹکارے کا وقت نہ تھا۔(۳)

وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۡ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿٤﴾

اور اُنہوں نے اس کا بڑا عجب تصور کیا کہ انہی میں سے اُن کے پاس ایک ڈرانے والا آیا۔ اور کافر کہنے لگے کہ یہ تو جھوٹا جادوگر ہے۔(۴)

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عُجَابٌ ﴿٥﴾ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ

کیا اس نے تمام معبودوں کو واحد بنا دیا ہے۔ بلاشبہ یہ بڑی عجیب بات ہے۔ (۵) اور اُن کے کئی سردار یہ بات کہتے ہوئے

مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ يُّرَادُ ﴿٦﴾

چل دیے کہ چلو اپنے معبودوں پر ہی اکتفا کرو۔ بیشک یہ ایسی بات ہے کہ جس میں کوئی مقصد نہیں ہے۔(۶)

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِى الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ﴿٧﴾ ءَاُنْزِلَ

ہم نے پہلی ملتوں میں ایسی کوئی بات نہیں سُنی یہ تو محض من گھڑت بات ہے۔(۷) کیا ہم میں سے اسی پر

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ ۔۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا

کلام الٰہی کا نزول ہوا ہے۔ بلکہ وہ میری کتاب کے سلسلے میں شک میں ہیں، کیونکہ اُنہوں نے ابھی تک میرے

يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝۸ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَاۗىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۝۹

عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔(۸) کیا تمہارے رب کی رحمت کے خزانے اُن کے پاس ہیں، جو غالب ہے عطا کرنے والا ہے۔(۹)

اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۣ فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ۝۱۰

کیا اُن کے لیے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے کی بادشاہت ہے تو اُنہیں چاہیے کہ رسیوں کو لٹکا کر آسمانوں پر چڑھ جائیں۔(۱۰)

جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۝۱۱ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ

یہ شکست خوردہ لشکروں میں سے ایک لشکر ہے جو بھگا دیا جائے گا۔(۱۱) ان سے پہلے نوح کی قوم

وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۝۱۲ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْــــَٔـيْكَةِ ۭ

اور قوم عاد اور میخوں والا فرعون بھی جھٹلا چکے ہیں۔(۱۲) اور ثمود اور قوم لوط اوراصحاب ایکہ بھی،

ع ۱۴ ۱۰ اُولٰۗىِٕكَ الْاَحْزَابُ ۝۱۳ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۝۱۴ وَ

یہی وہ گروہ ہیں۔(۱۳) ان میں سے تمام نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرا عذاب اُن کے لیے لازم ہوگیا۔(۱۴) یہ لوگ

مَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَاۗءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝۱۵ وَقَالُوْا

تو صرف ایک خوفناک دھماکے کے منتظر ہیں جسے کوئی بھی پھیر نہیں سکے گا۔(۱۵) اور اُنہوں نے کہا

رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝۱۶ اِصْبِرْ عَلٰي مَا يَقُوْلُوْنَ

کہ اے ہمارے رب حساب کے دن سے پہلے ہمارے حصے جلدی دے دے۔(۱۶) آپ اُن کی باتوں پر صبر کریں

وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝۱۷ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ

اور میرے طاقتور بندے داؤد کو یاد کریں بیشک وہ ہماری طرف بہت متوجہ رہنے والے تھے۔(۱۷) بلاشبہ ہم نے پہاڑوں کو اُن کے تابع کردیا

يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ۝۱۸ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ۭ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝۱۹ وَ

وہ صبح وشام تسبیح کرتے تھے۔(۱۸) اور جمع ہونے والے پرندے بھی اُن کے تابع تھے رجوع کرتے تھے۔(۱۹) اور

شَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ۝۲۰ وَهَلْ اَتٰىكَ

ہم نے اُن کی بادشاہت کو مضبوط کردیا اورہم نے اُن کو حکمت اور فیصلہ کن خطاب سے نوازا۔(۲۰) آپ کے پاس ان

وقف لازم نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۝۲۱ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰي دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ

جھگڑنے والوں کی خبر پہنچی جب وہ دیوار پھلانگ کر محراب میں آگئے۔(۲۱) جب وہ داخل ہوکر حضرت داؤد کے پاس آئے تو اُنہوں نے کہا

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَیْنَنَا بِالْحَقِّ

کہ خوف نہ کھایئے، ہم دو فریقوں کے مابین جھگڑا ہے۔ ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے آپ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیں

وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾ اِنَّ هٰذَآ اَخِیْ ۟ لَهٗ تِسْعٌ وَّ

اور حق کے خلاف نہ کیجئے اور ہمیں سیدھی راہ بتلا دیجیے۔(۲۲) بیشک یہ میرا بھائی ہے۔ اس کے پاس ۹۹ دُنبیاں ہیں

تِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِیَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۟ فَقَالَ اَكْفِلْنِیْهَا وَعَزَّنِیْ فِی

اور میرے پاس ایک دُنبی ہے۔ اب یہ کہتا ہے کہ وہ بھی مجھے دے دو اس نے بات کرنے میں مجھ پر بہت دباؤ

الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِیْرًا

ڈالا ہوا ہے۔ (۲۳) حضرت داؤد نے فرمایا یہ جو تمہاری دُنبی کو لے کر اپنی دُنبیوں میں ملانا چاہتا ہے یہ زیادتی والی بات ہے

مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَیَبْغِیْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اور بلاشبہ اکثر شریک ایک دُوسرے پر زیادتی کرتے ہیں مگر جو ایمان لائے اور صالح

الصّٰلِحٰتِ وَقَلِیْلٌ مَّا هُمْ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَ

عمل کیے، وہ بہت قلیل ہیں۔ اور اس وقت حضرت داؤد (علیہ السلام) نے سوچا کہ ہم نے اس کی آزمائش کی ہے تو

خَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۩ ﴿٢٤﴾ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَ السجدۃ ۱۰

اُنہوں نے اپنے رب کے حضور استغفار کیا اور سجدے میں گر گئے اور رجوع کیا۔(۲۴) تو ہم نے اُنہیں یہ بات معاف کر دی، اور اُن کے لیے ہمارے

حُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٢٥﴾ یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِیْفَةً فِی الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَیْنَ

ہاں قرب اور اعلیٰ مقام ہے۔(۲۵) اے داؤد (علیہ السلام) بیشک ہم نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنا دیا، پس لوگوں کے درمیان

النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَیُضِلَّكَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ

حق کے مطابق فیصلے کیا کریں اور اپنی خواہش کے پیچھے نہ جانا کہ کہیں وہ تمہیں اللہ کی راہ سے دُور نہ کردے۔ بلاشبہ

الَّذِیْنَ یَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ بِمَا نَسُوْا یَوْمَ

جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹکتے ہیں اُن کے لیے شدید عذاب ہے کیونکہ وہ یوم حساب کو بھولے

الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ ظَنُّ ع ۲

بیٹھے ہیں۔(۲۶) اور ہم نے آسمان اورزمین اور جو کچھ ان میں ہے بلا مقصد پیدا نہیں کیا۔ یہ کافروں کا گمان ہے

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِیْنَ

پس کفر کرنے والوں کی آگ کے عذاب سے تباہی ہے۔(۲۷) کیا ہم ایمان لانے والوں اور

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
"مدّ"، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ

نیک عمل کرنے والوں کو ان لوگوں کی مانند کر دیں جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں یا ہم متقیوں کو فاجروں کی

كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا

طرح کردیں۔(۲۸) ہم نے آپ کی طرف مبارک کتاب نازل فرمائی ہے تاکہ اس کی آیتوں پر تدبر کیا جائے اور عقل والوں کے لیے

الْاَلْبَابِ ﴿٢٩﴾ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿٣٠﴾ اِذْ

نصیحت ہے۔(۲۹) اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا فرمایا۔کیسی شان والا بندہ ہے، بیشک وہ بہت رجوع کرنے والے تھے۔(۳۰) جب

عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿٣١﴾ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ

شام کو اُن کے سامنے اصیل تیز رفتار گھوڑے پیش کیے گئے۔(۳۱) تو حضرت داؤد (علیہ السلام) نے فرمایا کہ بیشک مجھے اپنے رب کی یاد کی وجہ سے

الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿٣٢﴾ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ

یہ گھوڑے پسند آئے ہیں پھر چلنے کا حکم دیا آخر وہ نگاہ سے پردے کے پیچھے چھپ گئے۔(۳۲) پھر کہا کہ انہیں میرے پاس واپس لاؤ۔

مَسْحًاۢ بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى

تو وہ اُن کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔(۳۳) اور بیشک ہم نے سلیمان کو آزمایا اور اُن کے تخت پر

كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿٣٤﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا

ایک جسم ڈال دیا پھر اُنہوں نے ہماری طرف رجوع کیا۔(۳۴) اُنھوں نے عرض کی اے میرے رب مجھے بخش دے اور مجھے ایسی سلطنت عطا فرما

يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ

جو میرے بعد کسی اور کو نہ ملے بیشک توہی عطا کرنے والا ہے۔ (۳۵) پس ہم نے اُن کے لیے ہوا کو مسخر کردیا۔

تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَاۗءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿٣٦﴾ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّاۗءٍ وَّ

وہ آپ کے حکم سے خراماں خراماں چلتی تھی جدھر کا آپ ارادہ کرتے تھے۔(۳۶) اور تمام قوی ہیکل جن معمار اور غوطہ خور جن بھی

غَوَّاصٍ ﴿٣٧﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿٣٨﴾ هٰذَا عَطَاۗؤُنَا فَامْنُنْ

آپ کے تابع کردیے۔(۳۷) اور اُن کے علاوہ دُوسرے زنجیروں میں جکڑے جن بھی تابع کردیے۔(۳۸) یہ ہماری عطا ہے آپ جس پر چاہیں

اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٩﴾ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٠﴾ ع ۱۴ / ۱۲

احسان کریں یا روک دیں آپ پر کوئی حساب نہیں۔(۳۹) اور بیشک اُنہیں ہمارے ہاں بڑا قرب اور اعلیٰ مقام حاصل ہے۔(۴۰)

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وقف لازم

اور ہمارے بندے ایوب کو یاد فرمائیے جب اُنہوں نے اپنے رب سے التجا کی کہ شیطان نے مجھے سخت تکلیف

وَّ عَذَابٍ ﴿٤١﴾ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ ﴿٤٢﴾ وَ

اور دکھ پہنچایا ہے۔(۴۱) اُنہیں حکم ہوا کہ اپنے پاؤں کو زمین پر مارو، یہ ٹھنڈا چشمہ نہانے کے لیے اور دوسرا پینے کے لیے ہے۔(۴۲) اور

وَهَبْنَا لَهٗۤ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿٤٣﴾

ہم نے اُنہیں ان کا اہل وعیال دے دیا اور اُن کے ساتھ اُن کی مثل رحمت سے بھی عطا کیا۔ یہ عقل والوں کے لیے باعثِ نصیحت ہے۔(۴۳)

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ

اور اپنے ہاتھ میں تنکوں کا گٹھا لو جس سے اپنی بیوی کو مارو اور قسم نہ توڑو۔ بیشک ہم نے اسے صابر پایا، آپ اچھے

نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿٤٤﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

بندے تھے، بلاشبہ اس کی طرف رجوع کرنے والے تھے۔(۴۴) اور ہمارے بندوں میں سے حضرت ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام)

اُولِي الْاَيْدِيْ وَ الْاَبْصَارِ ﴿٤٥﴾ اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿٤٦﴾ ۚ

کو یاد کرو جو بڑی طاقت والے اور صاحبِ بصیرت تھے۔(۴۵) بیشک ہم نے اُنہیں ایک خاص عطیے سے ممتاز کیا تھا جو آخرت کے گھر کی یاد ہے۔(۴۶)

وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٧﴾ ؕ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ

اور بیشک وہ ہمارے نزدیک چنے ہوئے بڑے برگزیدہ بندے تھے۔(۴۷) اور حضرت اسماعیل اور الیسع

وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٨﴾ ؕ هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ

اور ذوالکفل کو یاد کرو۔ وہ تمام اخیاروں میں سے تھے۔(۴۸) یہ ایک نصیحت ہے۔ اور بلاشبہ اہلِ تقویٰ کا مقام بہت شان

مَاٰبٍ ﴿٤٩﴾ ۙ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿٥٠﴾ ۚ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ

والا ہے۔(۴۹) اُن کے لیے جنت عدن ہے جس کے تمام دروازے کھلے ہوں گے۔(۵۰) اس میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے جہاں وہ کھانے

فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّ شَرَابٍ ﴿٥١﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿٥٢﴾

کے لئے بہت سے میوے اور پینے کے لئے پاکیزہ شراب منگوائیں گے۔(۵۱) اور اُن کے پاس باحیا عورتیں ہوں گی اُن کی عمریں جواں سال ہوں گی۔(۵۲)

الثلثة

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿٥٤﴾ ۚ

یہی وہ جنت ہے جس کا تم سے حساب کے دن کا وعدہ کیا گیا ہے۔(۵۳) بیشک یہ ہمارا رزق ہے جو نہ ختم ہونے والا ہے۔(۵۴)

هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿٥٥﴾ ۙ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾

یہی جزا ہے اور بیشک سرکشوں کا ٹھکانا بہت بُرا ہے۔(۵۵) یعنی جہنم جس میں اُن کو داخل کیا جائے گا۔ پس وہ بہت بُری قیام گاہ ہے۔(۵۶)

هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾ ۙ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ﴿٥٨﴾ ؕ هٰذَا

یہ کھولتا ہوا پانی اور پیپ ہے پس اس کو چکھو۔(۵۷) اور اس کے علاوہ اسی قسم کی اور سزائیں بھی ہوں گی۔(۵۸) یہ

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۭ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿٥٩﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۣ

ایک دستہ ہے جو تمہارے ساتھ داخل ہوگا۔اُن کے لیے خوش آمدید نہیں۔ بیشک وہ جہنم میں داخل ہونے والے ہیں۔(۵۹) بلکہ وہ کہیں گے کہ وہ تم ہو

لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ

جن کے لیے کوئی خوش آمدید نہیں ہے۔ بیشک تم ہی یہ مصیبت سامنے لائے ہو، جو بہت برا ٹھکانا ہے۔(۶۰) وہ کہیں گے اے ہمارے رب جو

قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦١﴾ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى

ہمارے سامنے مصیبت کو لایا ہے تو اُس کے لیے عذاب کو دگنا کر دے۔(۶۱) اور وہ کہیں گے کہ کیا وجہ ہے کہ ہم دوزخ میں ان لوگوں کو نہیں دیکھتے

رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿٦٢﴾ ۭ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ

جن کو ہم بُرے لوگوں میں شمار کرتے تھے۔(۶۲) کیا ہم نے ان سے مذاق کیا ہے یا ہماری آنکھیں اُن کی طرف

الْاَبْصَارُ ﴿٦٣﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ڰ وَّ ع ۲۴ ۱۳

سے پھر گئی ہیں۔(۶۳) بیشک اہلِ دوزخ کا اس طرح کا تکرار کرنا روا ہوگا۔(۶۴) آپ فرما دیں کہ بیشک میں تو ڈرانے والا ہوں۔اور

مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾ ۚ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں جو واحد ہے زبردست ہے۔(۶۵) آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں

بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿٦٧﴾ ۙ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿٦٨﴾

میں ہے ان کا رب ہے غلبے والا ہے بخشنے والا ہے۔(۶۶) آپ فرما دیں کہ یہ ایک عظیم خبر ہے۔(۶۷) جس سے تم مُنہ پھیرے ہوئے ہو۔(۶۸)

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٦٩﴾ اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ

عالمِ بالا کا جان لینا میرے لیے کیا تھا جب کہ وہ بحث وتکرار کرتے تھے۔ (۶۹) مگر یہ کہ میری طرف وحی آتی ہے

اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٠﴾ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا

سوائے اس کے کہ بلاشبہ میں تو صریحاً ڈرانے والا ہوں۔(۷۰) جب آپ کے رب نے ملائکہ سے کہا کہ بیشک میں مٹی سے ایک بشر کی

مِّنْ طِيْنٍ ﴿٧١﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ

تخلیق کرنے لگا ہوں۔(۷۱) پھر جب میں اسے درست کرلوں اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونکوں توتم اسے سجدہ کرنے کے لیے

سٰجِدِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٧٣﴾ ۙ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اِسْتَكْبَرَ

گر پڑنا۔ (۷۲) پھر تمام فرشتوں نے سجدہ کردیا۔ (۷۳) مگر ابلیس نے سجدہ نہ کیا اس نے تکبر کیا

وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ

اور وہ انکار کرنے والوں میں سے ہوگیا۔(۷۴) ارشار ہوا کہ اے ابلیس! جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے اسے سجدے سے تجھے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

بِيَدَيَّ ۖ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿٧٥﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۖ خَلَقْتَنِيْ

کس بات نے روکا ہے۔کیا تونے ایسا تکبر کی بنا پر کیا ہے یا اپنے آپ کو اس سے عالی مرتبہ خیال کیا۔(۷۵) شیطان نے کہا میں اس سے بہتر ہوں، کیونکہ میری

مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿٧٦﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿٧٧﴾

تخلیق آگ سے ہوئی ہے اور اسے مٹی سے پیدا کیا گیا ہے۔(۷۶) پس حکم ہوا کہ یہاں سے نکل جا بیشک تو مذمت شدہ مخلوق سے ہوگیا ہے۔(۷۷)

وَّ اِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٧٨﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ

اور بیشک روز قیامت تک تجھ پر میری لعنت ہے۔(۷۸)اس پر ابلیس نے کہا کہ اے میرے رب مجھے دوبارہ اٹھائے جانے کے دن تک

يُبْعَثُوْنَ ﴿٧٩﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٨٠﴾ ۙ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿٨١﴾

مہلت دے۔(۷۹) حکم ہوا بیشک تو مہلت دیے جانے والوں میں ہوگیا ہے۔(۸۰) یہ مہلت مقررہ وقت تک ہوگی۔(۸۱)

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٢﴾ ۙ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٨٣﴾

کہنے لگا کہ تیری عزّت کی قسم میں تمام لوگوں کو گمراہ کروں گا۔(۸۲) سوائے تیرے ان بندوں کے جو تیرے ساتھ مخلص ہوں گے۔(۸۳)

قَالَ فَالْحَقُّ ۡ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿٨٤﴾ ۚ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

فرمایا پس حق یہی ہے اور سچی بات کہتا ہوں۔(۸۴) بے شک میں تجھ سے اور تمام تیری اتباع کرنے والوں سے جہنم

اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿٨٦﴾

کو بھر دوں گا۔(۸۵) آپ فرما دیجیے کہ میں اس پر تم سے کسی طرح کا کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا اور نہ ہی میں تکلّف کرنے والوں سے ہوں۔(۸۶)

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿٨٨﴾ ع ۵ ۱۴

یہ قرآن تمام جہانوں کے لیے نصیحت ہے۔(۸۷) اور اے انکار کرنے والو! کچھ مدت کے بعد تمہیں سارا پتہ چل جائے گا۔(۸۸)

سُوْرَةُ الزُّمَرِ ۳۹ مَكِّيَّةٌ ۵۹ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۷۵ رُكُوْعَاتُهَا ۸

سورۃ الزمر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۷۵ آیات اور ۸ رکوع ہیں۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ

یہ کتاب اللہ کی طرف سے اُتاری گئی ہے جو غلبے والا حکمت والا ہے۔(۱) بیشک ہم نے یہ کتاب آپ کی طرف حق

بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿٢﴾ ۭ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۭ

کے ساتھ نازل کی ہے۔ پس اپنے آپ کو اس کے مخلص بندے بنا کر اللہ کی عبادت کرو۔(۲) خبردار! دین خالص اللہ ہی کے لئے ہے۔

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى وقف لازم

اور جنھوں نے اللہ کے سوا دوسروں کو دوست بنا لیا ہے،ان کا کہنا ہے کہ ہم تو اُن کی پوجا اس لیے کرتے ہیں کہ یہ ہمیں اللہ

اللّٰهِ زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۬ؕ اِنَّ

کے قریب کردیں گے۔ بیشک اللہ اُن کی اختلاف شدہ باتوں کے بارے میں اُن کے درمیان فیصلہ فرما دے گا۔ بیشک

اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿۳﴾ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا

اللہ اس کو ہدایت نہیں دیتا جو کذاب ناشکرا ہو۔(۳) اگر اللہ چاہتا کہ وہ اپنے لیے کسی کو بیٹا بنائے تو

لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۴﴾

وہ مخلوق ہی میں سے جسے چاہتا چن لیتا،وہ پاک ہے۔ وہ اللہ واحد ہے سب سے زبردست ہے۔(۴)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ

اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ وہ رات کو دن پر مسلط کرتا ہے۔اوردن کو رات پر مسلط کرتا ہے

النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر دیا ہے ہر ایک مقررہ مدّت تک گردش کر رہے ہیں،

اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۵﴾ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ

خبردار!وہی غلبے والا بخشنے والاہے۔ (۵) اس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا ہے پھر اسی سے اس کا جوڑا بنادیا

مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ

اور جانداروں سے تمہارے لیے آٹھ جوڑے اُتار دیے وہ تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں کے اندر

فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ

جہاں تین اندھیرے ہیں وہاں ایک تخلیقی صُورت کے بعد دوسری تخلیقی صُورت گزارنے کے بعد پیدا کرتا ہے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۶﴾ اِنْ

یہ تمہارااللہ ہے جوتمہارارب ہے مملکت اسی کی ہے اس کے سواکوئی معبود نہیں ہے پھر تم کس طرف پھرے جارہے ہو۔(۶) اگر

تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۟ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ

کوئی ناشکری کرے تو بیشک اللہ اس سے لاتعلق ہے اور وہ اپنے بندوں کی ناشکری سے راضی نہیں ہوتا۔اور اگر

تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ

تم شکر کروگے تو وہ اسے تمہارے لیے پسند فرماتا ہے۔اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، پھر تمہیں اپنے رب کی طرف

مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۷﴾

لوٹنا ہے پس وہ تمہیں تمہارے اعمال سے باخبر کردے گا۔ بیشک وہ دلوں کی بات جانتا ہے۔(۷)

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً

اور جب اِنسان کوکوئی دُکھ پہنچتا ہے تو وہ اسی کی طرف متوجہ ہوکر اپنے رب کو پکارتا ہے۔ پھر جب وہ اسے اپنے ہاں

مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ

سے کوئی انعام دے دیتاہے تو وہ اپنی پہلی پکار کو بھول جاتاہے اور اللہ کے لیے شریک بنانے لگتاہے تاکہ اس کی راہ سے

عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖۗ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ﴿۸﴾

دوسروں کو ہٹایا جائے۔ آپ فرمادیں کہ کفر کی بنا پر تھوڑا سا دنیا میں فائدہ حاصل کرلو۔ بیشک ایسا کرنے والا اصحاب دوزخ سے ہے۔(۸)

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا

کیا وہ جو آخرت کے ڈر سے رات کے وقت سجدے کرے اورقیام کرے اور اپنے رب کی رحمت کی طرف رجوع کرے

رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ

کیا وہ نافرمانوں جیسا ہوگا (نہیں) بلکہ آپ فرمادیں کہ جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر نہیں ہیں

اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۹﴾ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ ع ۱ ۹ ۱۵

بیشک نصیحت کوقبول کرنے والے عقلمند ہیں۔(۹) فرمادیجیے اے ایمان لانے والے بندو!اپنے رب سے ڈرتے رہو۔

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا

جنھوں نے اس دنیا میں نیکی کی اُن کے لیے اس دنیا میں نیک صلہ ہے۔ اللہ کی زمین بڑی وسیع ہے۔بیشک

يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۱۰﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ

صبر کرنے والوں کو بلاحساب اجر عطا فرمایا جائے گا۔(۱۰) آپ فرما دیں کہ مجھے تاکید کی گئی ہے کہ دین میں مخلص ہوکر

اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿۱۱﴾ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ قُلْ

اللہ کی عبادت کروں۔(۱۱) اور مجھے حکم ہواہے کہ میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔(۱۲) آپ فرما دیں کہ

اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳﴾ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ

بالفرض اگر اطاعت میں کمی ہونے کا امکان ہوجائے تو مجھے اپنے رب کے یوم عظیم کے عذاب کا ڈر ہے۔(۱۳) آپ فرمادیں کہ میں اسی کے دین

مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ﴿۱۴﴾ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ

پرمخلص ہوکر اللہ کی عبادت کرتاہوں ۔(۱۴) پس تم اس کے سوا جس کی چاہو پوجا کرو۔ آپ فرمادیں کہ نقصان میں رہنے والے وہی

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ

لوگ ہیں جنھوں نے قیامت کے روز اپنے آپ کو اور اپنے اہلِ وعیال کو خسارے میں ڈالا۔ خبردار! صریحاً

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ، تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

الْمُبِیْنُ ﴿۱۵﴾ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ

یہی نقصان ہے۔(۱۵) اُن کے اُوپر اور نیچے آگ کی چادریں ہوں گی۔ اس سے اللہ اپنے بندوں کو

یُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ یٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِیْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ

ڈراتا ہے۔ اے میرے بندو! مجھ سے ڈرو۔(۱۶) اور جنھوں نے بتوں کی پوجا سے اجتناب کیا

اَنْ یَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْۤا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۱۷﴾ الَّذِیْنَ

اور اللہ کی طرف متوجہ رہے تو اُن کے لیے بشارت ہے ۔ پس میرے بندوں کو خوش خبری دیں۔(۱۷) جو متوجہ

یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ

ہو کر آپ کی باتیں سنیں پھر اچھی باتوں پر عمل پیرا ہو جائیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنھیں اللہ نے ہدایت دی

وَاُولٰٓىِٕكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَیْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ

اور یہی لوگ عقل والے ہیں۔ (۱۸) کیا جس پر عذاب کا حکم ہوگیا ہو تو کیا آگ میں

اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِی النَّارِ ﴿۱۹﴾ لٰكِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ

ایسے گرے ہوئے کو بچا لو گے۔(۱۹) لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اُن کے لیے بلند محل ہیں جن کے

فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِیَّةٌ ۙ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا یُخْلِفُ

اوپر بالاخانے بنے ہوئے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ اپنے وعدے کے

اللّٰهُ الْمِیْعَادَ ﴿۲۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ یَنَابِیْعَ فِی

برعکس نہیں کرتا۔(۲۰) کیا تم نے دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا ہے، پھر اسے چشمے بنا کر

الْاَرْضِ ثُمَّ یُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ یَهِیْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا

زمین میں جاری کیا پھر وہ اس سے مختلف رنگوں کی پیداوار اُگاتا ہے۔ پھر وہ خشک ہوجاتی ہے پھر تم دیکھو وہ زرد ہوگئی ہے

ثُمَّ یَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ ع ۲ ۱۲ ۱۶

پھر اسے ریزہ ریزہ کردیتا ہے۔ بیشک اس میں عقلمندوں کے لیے نصیحت ہے۔ (۲۱) بھلا جس کا

شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَیْلٌ لِّلْقٰسِیَةِ

سینہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کے لیے کشادہ کردیا تووہ اپنے رب کی طرف سے نورپر ہے کیاوہ سنگدل کے برابر ہوگا

قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۲﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ

پس اُن کے لئے خرابی ہے جن کے دل اللہ کے ذکر سے سخت ہوگئے یہی صریحا بہکے ہوئے ہیں۔(۲۲) اللہ تعالیٰ نے عمدہ باتوں والی

الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ

کتاب نازل کی ہے جو اوّل سے آخر تک ایک طرح کی ہے اس کی آیات دہرائی جانے والی ہیں۔ اس سے لوگوں کی جلدوں کے بال کھڑے ہوجاتے

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ

ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ پھر اُن کی جلدیں اور اُن کے دل نرم ہو جاتے ہیں۔ اللہ کے ذکر کی طرف متوجہ ہوجاتے ہیں۔

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

یہ اللہ کی ہدایت ہے جسے چاہتا ہے ہدایت پر گامزن کردیتا ہے۔ اور جسے اللہ راہ ہدایت سے ہٹا دے تو اسے کوئی ہدایت

مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَقِيْلَ

دینے والا نہیں ہے۔ (۲۳) کیا جو شخص قیامت کے دن اپنے چہرے کو بُرے عذاب سے روکتا ہے کیا وہ نجات والے کی طرح ہوجائے گا

لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ اپنے کیے ہوئے کا مزہ چکھو۔ (۲۴) ان سے پہلے لوگوں نے جھٹلایا تو اُنہیں

فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ

ایسی جگہ سے عذاب آیا جن کا اُنہیں شعور نہ تھا۔ (۲۵) پس اللہ نے ان کو دنیا میں رسوائی کا

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وقف لازم

مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب بہت بڑا ہے، کاش کہ اُنھیں اس کا علم ہو جاتا۔ (۲۶)

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو سمجھانے کے لیے تمام طرح کی مثالیں بیان کر دی ہیں تاکہ وہ ان سے

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ

نصیحت حاصل کریں۔ (۲۷) قرآن عربی میں ہے اس میں کوئی کجی نہیں تاکہ وہ ڈر جائیں۔ (۲۸) اللہ ایک مثال

اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ

بیان فرماتا ہے ایک غلام کی ملکیت میں کئی مالک شامل ہیں جن کی عادت اچھی نہیں اور ایک آدمی صرف ایک آدمی کا غلام ہے۔

هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ

کیا دونوں کا حال برابر ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ بلکہ اکثر نہیں جانتے ہیں۔ (۲۹) بیشک تمہیں موت آئے گی

وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ ع ۳ ۱۰ ۱۷

اور بلاشبہ اُنہوں نے بھی مرنا ہے۔ (۳۰) پھر بیشک قیامت کے دن تم اپنے رب کے پاس جھگڑنے والی باتیں کروگے۔ (۳۱)

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفاء: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَ كَذَّبَ

پس اس سے بڑھ کر ظلم کرنے والا کون ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف جھوٹ کو منسوب کرے

بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾

جب صدق اس کے پاس آئے تواسے بھی جھٹلائے۔ کیا جہنم میں کفر کرنے والوں کا ٹھکانا نہیں۔(٣٢)

وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَ صَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اور جو صداقت لے کر آئے اور جو اُس سچ کی تصدیق کرے تو وہی

الْمُتَّقُوْنَ ﴿٣٣﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا

متقیوں میں سے ہیں۔ (٣٣) اُن کے رب پاس اُن کے لیے سب کچھ ہے جسے وہ پسند کریں گے نیک

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٤﴾ ۚۖ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا

لوگوں کی جزا یہی ہے۔(٣٤) تاکہ اللہ تعالیٰ ان سے مشقت اعمال کی ندامت کا

وَ يَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٣٥﴾

احساس دُور کر دے اور جو کام وہ کر رہے ہیں ان کا اُنہیں بہتر اجر عطا فرمائے۔ (٣٥)

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَ يُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ

کیا اللہ اپنے بندوں کے لیے کافی نہیں ہے۔ اوروہ اللہ کے سوا تمہیں غیر خداؤں سے ڈراتے ہیں۔

دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٣٦﴾ ۚ وَمَنْ يَّهْدِ

اور جو اللہ کو چھوڑ کر سیدھی راہ پر نہ رہے تو اسے کوئی اور ہدایت کرنے والا نہیں۔ (٣٦) اور جسے اللہ ہدایت کی

اللّٰهُ فَمَالَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿٣٧﴾

راہ پر لگا دے تو اسے کوئی اور بہکانے والا نہیں۔ کیا اللہ غلبے والا بدلہ لینے والا نہیں ہے۔(٣٧)

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ

اور اگر آپ اِن سے سوال کریں کہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا کون ہے تو وہ ضرور کہیں گے کہ

اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ

اللہ نے پیدا کیا ہے۔ فرمادیں کہ کیاتم نہیں دیکھتے کہ اللہ کے سوا جن کی تم پرستش کرتے ہو

اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ

وہ میری اِس تکلیف کودورنہیں کرسکتے جس کا پہنچانا اس نے میرے لیے مقرر کر رکھا ہو۔ کیا اگر اللہ مجھ پر کوئی رحمت کا

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مدّ" - تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ؕ عَلَیْهِ یَتَوَكَّلُ

دوازہ کھولنا چاہے تو کیا وہ اس کی رحمت کوروک سکیں گے۔ آپ فرمادیں کہ میرے لیے اللہ کافی ہے۔ توکل کرنے والے

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ یٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ۚ

اُسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔(۳۸) آپ فرما دیجیے اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر کام کرتے جاؤ بیشک میں اپنا کام کیے جاتاہوں

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ مَنْ یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ یُّخْزِیْهِ وَ یَحِلُّ عَلَیْهِ

پھر تمہیں بہت جلد ہی حقیقت کاعلم ہوجائے گا۔(۳۹) کون ہے جس پر رسوا کن عذاب آئے گا اور کون ہے جس پر ہمیشہ کے عذاب کا

عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ

نزول ہوگا۔(۴۰) بیشک ہم نے آپ پر کتاب حق کے ساتھ لوگوں کی راہنمائی کے لیے اُتاری ہے۔

فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ۚ

پس جس کوہدایت کاراستہ مِلا تووہ اسی کے لیے ہے۔اورجوبھٹک گیا تو بلاشبہ اس کا بھٹک جانا اسی کی ذات کے لیے ہے۔

وَ مَاۤ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ ﴿۴۱﴾ اَللّٰهُ یَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِیْنَ ع ۱۰

اور اس کے آپ ذمہ دار نہیں ہیں۔ (۴۱) اللہ تعالیٰ موت کے وقت رُوحوں کو قبض کر لیتا ہے

مَوْتِهَا وَ الَّتِیْ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِهَا ۚ فَیُمْسِكُ الَّتِیْ قَضٰى

اور جن پرموت نہیں آئی ہوتی تو اُن کی رُوحیں نیند میں قبض کرتا ہے پھر جن روحوں کی موت کا حکم صادر کرتا ہے

عَلَیْهَا الْمَوْتَ وَ یُرْسِلُ الْاُخْرٰۤى اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ

اُنہیں روک لیتاہے باقی روحوں کو مقررہ مدت تک واپس بھیج دیتاہے۔ بیشک

فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ

اس میں غور وفکر کرنے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(۴۲) کیا اُنھوں نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ اوروں کو سفارشی بنالیا ہے۔

اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلْ اَوَ لَوْ كَانُوْا لَا یَمْلِكُوْنَ شَیْـًٔا وَّ لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾

آپ کہہ دیں کہ خواہ وہ سفارشی کسی چیز کے مالک ہی نہ ہوں اور نہ ہی اُن میں عقل ہو۔(۴۳)

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِیْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

آپ فرمائیے کہ ہر طرح کی شفاعت اللہ کے اختیار میں ہے۔ آسمانوں اور زمین کی مملکت اسی کے لیے ہے۔

ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ

پھرتم اُسی کی طرف لوٹ کرجاؤ گے۔ (۴۴) اورجب صرف اللہ تعالیٰ ہی کاذکر کیا جاتا ہے تووہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَ اِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ

تو اُن کے دلوں میں گھٹن پیدا ہو جاتی ہے۔ اور جب اس کے سوا دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے

اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

تو وہ خوشی محسوس کرنے لگتے ہیں۔(۴۵) فرمایئے اے اللہ !آسمانوں اور زمین کو پیداکرنے والے

عٰلِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا

غیب اور ظاہر کو جاننے والے تو ہی ان باتوں میں اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمائے گا

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ

جن میں ایک دوسرے کا اختلاف ہے۔(۴۶) اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے

جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ

اور اتنا ہی اس کے ساتھ اور بھی ہو تو قیامت کے دن بُرے عذاب سے رہائی پانے کے لیے بطور فدیہ دیں تو

الْقِيٰمَةِ ؕ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾

اُن کی رہائی نہ ہوگی۔ اور اللہ کی طرف سے وہ بات ان پر عیاں ہوجائے گی جس کا اُنہیں گمان بھی نہ تھا۔(۴۷)

وَ بَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

اور اُن کے کیے ہوئے تمام بُرے اعمال اُن کے سامنے آجائیں گے اور جس عذاب کا وہ مذاق کیا کرتے تھے

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۫ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ

وہ آکر اُنہیں گھیر لے گا۔(۴۸) پھر جب اِنسان پرکوئی مشکل وقت آجاتا ہے تو ہمیں پکارتا ہے، پھر جب ہم اسے اپنے ہاں سے کوئی

نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ

نعمت عطا کردیتے ہیں توکہتاہے کہ یہ نعمت تو مجھے میرے عِلم کی بنا پرملی ہے بلکہ وہ تو آزمائش ہے

وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ

جس کا اکثریت کو علم نہیں ہے۔ (۴۹) ان سے پہلے لوگوں نے بھی یہی بات کہی تھی مگر

قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَاَصَابَهُمْ

اُنہوں نے جوکچھ کمایا تھا وہ اُن کے کام نہ آیا۔(۵۰) پس جو بُرائیاں اُنہوں نے کی تھیں

سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ

ان کا وبال اُن پر پڑا، اور ان لوگوں میں سے جنھوں نے ظلم کیا اُنہیں بھی عنقریب اپنی بداعمالیوں کا

● غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

● مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥١﴾ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ

وبال بھگتنا پڑے گا۔اور یہ اسے کسی طرح بھی عاجز نہیں کرسکتے۔ (۵۱) کیا اُنہیں علم نہیں کہ اللہ جس کا رزق چاہتا ہے

اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

کشادہ کردیتا ہے اور جس کا رزق چاہتا ہے تنگ کردیتا ہے۔ بیشک اس میں ایمان والی قوم

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ع ٥ ١١ ٢

کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۵۲) آپ فرمادیں اے میرے بندو! جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ

اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں بیشک اللہ تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے۔

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٥٣﴾ وَ اَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَ اَسْلِمُوْا لَهٗ

بلاشبہ وہی بخشنے والا رحم کرنے والاہے۔(۵۳) اور اپنے رب کی طرف مائل ہوجاؤ اورعذاب آنے سے پہلے

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَاتَّبِعُوْٓا

اس کے نیاز مند بن جاؤ پھر تمہاری کسی طرح سے مدد نہ ہوگی۔(۵۴) اور جو تمہارے رب کی

اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ

طرف سے تمہاری طرف احسن کلام اُتارا گیا ہے اس کی اتباع کرو، قبل اس سے کہ یکدم تم

الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿٥٥﴾ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ

عذاب آجائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔(۵۵) کوئی شخص یہ کہے کہ ہائے افسوس ان باتوں پر

يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ

جو مَیں نے اللہ کے بارے میں کمی کی ہیں۔ اور یہ کہ میں تمسخر کرنے والوں

السّٰخِرِيْنَ ﴿٥٦﴾ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ

میں شامل رہا۔(۵۶) یا یہ کہے کہ اگر اللہ مجھے ہدایت دے دیتا تو میں تقویٰ اختیار کرنے والوں

الْمُتَّقِيْنَ ﴿٥٧﴾ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً

سے ہوجاتا۔(۵۷) یا عذاب کو دیکھنے پر یہ کہے کہ کاش کہ میں دنیا میں کسی طرح واپس چلا جاؤں

فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ

پھر میں نیکی کرنے والوں میں سے ہوجاؤں۔(۵۸) اللہ فرمائے گا ہاں بیشک تیرے پاس میری آیات آئیں تو نے اُن کی تکذیب کردی

بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٩﴾ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى
اور تکبر کیا کیونکہ توکفر کرنے والوں میں سے تھا۔(۵۹) اور قیامت کے دن تم دیکھ لوگے
الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ
کہ جن لوگوں نے اللہ کی طرف جھوٹ منسوب کیا اُن کے چہرے سیاہ ہوں گے کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا
مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٦٠﴾ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۫
جہنم نہیں ہے۔ (۶۰) اور اہلِ تقویٰ کو کامیابی کے ساتھ اللہ تعالیٰ نجات دے دے گا۔
لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦١﴾ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۫
اُنہیں نہ کوئی تکلیف پہنچے گی اورنہ ہی اُنہیں کوئی غم ملے گا۔(۶۱) ہر چیز کا خالق اللہ ہے۔
وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿٦٢﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ
اور وہ ہر چیز کا مختار ہے۔ (۶۲) آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اُسی کے پاس ہیں۔
وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٣﴾ ع ١١
اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا وہی لوگ خسارے والے ہیں۔ (۶۳)
قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ
آپ فرما دیں کہ اے جاہلو! کیا تم مجھے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو پوجنے کے لیے کہتے ہو۔(۶۴) اور یقیناً
اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ
آپ کی طرف اورآپ سے پہلےلوگوں کی طرف وحی بھیجی گئی ہے۔اے سننے والے اگر تونے اللہ کے ساتھ شرک کیاتو تیرے اعمال ضائع ہوجائیں گے
عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ
اور تم ضرور نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوجاؤ گے۔(۶۵) بلکہ اللہ کی عبادت کرو اور شکر کرنے
مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖۗ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا
والوں میں سے ہوجاؤ۔(۶۶) اور اُنہوں نے اللہ تعالیٰ کی اِس طرح قدرنہ کی جس طرح قدر کرنے کا حق ہے، اور قیامت کے روز تمام زمین
قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ
اس کے قبضے میں ہوگی اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوں گے۔ اور وہ اُن کے شرک سے
وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي
پاک اور بالاتر ہے۔(۶۷) اور جب صُور پھونکا جائے گا تو آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفاء: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِیْهِ

اس پر جمود طاری ہوجائے گا مگر اللہ جسے چاہے گا اس پر جمود طاری نہ ہوگا۔ پھرجب دوبارہ صوٗر پھونکا جائے گا

اُخْرٰی فَاِذَا هُمْ قِیَامٌ یَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ

تووہ کھڑے ہوجائیں گے اُنہیں نظر آنے لگے گا۔(۶۸) اور زمین اُس کے نور سے روشن ہوجائے گی

رَبِّهَا وَ وُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِایْٓءَ بِالنَّبِیّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِیَ

اور اعمال کی کتاب سامنے رکھ دی جائے گی اور انبیاء لائے جائیں گے نبی آخر الزمان پر اور اُن کی اُمت ان نبیوں پر گواہ ہوں گے

بَیْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَوُفِّیَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا

اور حق کے مطابق اُن کے درمیان فیصلہ ہوجائے گا اور ان پر کچھ زیادتی بھی نہ ہوگی۔(۶۹) اور ہر کسی کو اس کے اعمال کا پورا پورا

عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا یَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَسِیْقَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰی ع ۷ ۴

بدلہ دیا جائے گا اور جو کچھ وہ کرتے ہیں وہ جانتا ہے۔(۷۰) اور کفر کرنے والوں کو گروہوں کی صورت میں جہنم

جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ

کی طرف لایا جائے گا حتیٰ کہ جب وہ وہاں آجائیں گے تو اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور جہنم کے داروغے ان سے کہیں گے

خَزَنَتُهَاۤ اَلَمْ یَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ یَتْلُوْنَ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِ رَبِّكُمْ

کہ کیا تم میں تمہارے رسول تشریف نہیں لائے تھے جو تم پر تمہارے رب کی آیات پڑھ کر سناتے ہیں

وَیُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰی وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ

اور اس دن کے آنے سے تمہیں ڈراتے وہ کہیں گے کیوں نہیں، لیکن کفر کرنے والوں پر

الْعَذَابِ عَلَی الْكٰفِرِیْنَ ﴿۷۱﴾ قِیْلَ ادْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ

عذاب کی حقیقت عیاں ہوجائے گی۔(۷۱) فرمایا جائے گا کہ جہنم کے دروازوں میں سے داخل ہوجاؤ ہمیشہ اس میں رہو۔

فِیْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَی الْمُتَكَبِّرِیْنَ ﴿۷۲﴾ وَسِیْقَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ

پس تکبر کرنے والوں کے لیے کتنی بری جگہ ہے۔(۷۲) اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اُنہیں گروہ در گروہ

اِلَی الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ

جنت کی طرف لے جایا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے تو اُن کے لیے جنت کے دروازے کھول دیے جائیں گے

لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ ﴿۷۳﴾ وَقَالُوْا

اورجنت کے داروغے ان سے کہیں گے کہ تم پر سلام ہوتم بہت اچھے رہے پس اس میں ہمیشہ کے لیے داخل ہوجاؤ۔ (۷۳)اور وہ کہیں گے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَ اَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ

حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے اپنے وعدے کو ہمارے لیے سچا کردیا اور ہمیں اس زمین کا وارث کردیا۔

مِنَ الْجَنَّةِ حَیْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۷۴﴾ وَ تَرَى

ہم جنت میں جہاں چاہیں قیام کرلیں،اچھے عمل کرنے والوں کی جزا کیا خوب ہے۔(۷۴) اور اے محبوب! آپ فرشتوں کو

الْمَلٰٓىِٕكَةَ حَآفِّیْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ

عرش کے اردگرد حلقہ باندھے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہوئے دیکھو گے۔

وَ قُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ قِیْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۵﴾ ع ۸ ۵ ۵ الربع

اور لوگوں میں حق کے ساتھ فیصلہ کیاجائے گا اور کہا جائے گا سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو رب العالمین ہے۔ (۷۵)

سُوْرَةُ مُؤْمِن ۴۰ مَكِّيَّةٌ ۶۰ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیٰتُهَا ۸۵ رُكُوْعَاتُهَا ۹

سورۃ المؤمن مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۸۵ آیات اور ۹ رکوع ہیں۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ

حاء،میم۔(۱) اس کتاب کا نزول اللہ کی طرف سے ہوا جو غلبے والا علم والاہے۔(۲) گناہ بخشنے والا

الذَّنْۢبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِی الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ

اور توبہ قبول کرنے والاہے سخت عذاب دینے والا ہے بڑے کرم والا ہے۔ اس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ ؕ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ﴿۳﴾ مَا یُجَادِلُ فِیْۤ اٰیٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِیْنَ

معبود نہیں ہے۔اُسی کی طرف لوٹ کرجاناہے۔(۳) کفر کرنے والے ہی اللہ کی آیتوں کے بارے میں جھگڑتے ہیں،

كَفَرُوْا فَلَا یَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِی الْبِلَادِ ﴿۴﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ

تو اے سننے والے!ان کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکے میں مبتلا نہ کردے۔(۴) ان سے پہلے قوم

نُوْحٍ وَّ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۪ وَ هَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۭ بِرَسُوْلِهِمْ

نوح اور اُن کے بعد دوسری اُمتوں نے بھی جھٹلایا اور ہر اُمت نے اپنے رسول کو پکڑنے کا

لِیَاْخُذُوْهُ وَ جٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِیُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۫

ارادہ کیا اور باطل طریقوں سے جھگڑتے رہے تاکہ اس سے حق کو مغلوب کرلیں پس میں نے ان کو پکڑ لیا۔

فَكَیْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۵﴾ وَ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِیْنَ

پھر اُن پر میرا عذاب کیسا ہوا۔(۵) اور اسی طرح آپ کے ربّ کے کلمات کفر کرنے والوں پر ثابت ہوگئے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

وقف لازم
وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝٦ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ

کہ بلاشبہ وہ دوزخ میں جانے والے لوگ ہیں۔(۶) وہ فرشتے جو عرش کو اُٹھائے ہوئے ہیں اور جو

حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ

اس کے اِردگرد حلقہ بنائے ہوئے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور اسی پر ایمان رکھتے ہیں اور اہلِ ایمان کے حق میں مغفرت کی دعائیں

اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ

مانگتے ہیں۔ اے ہمارے رب! تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کی وسعت پر احاطہ کیے ہوئے ہے پس توبہ کرنے والوں کو

تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝٧ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ

بخش دے اور جو تیری راہ پر چلتے ہیں اُنہیں بخش دے اور اُنہیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔(۷) اے ہمارے رب! اُنہیں جنت عدن داخل کر

جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ

جن کا اُن سے وعدہ کیا گیا ہے اور اُن کے باپ دادا اور بیویوں اور اولاد میں سے

اَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٨ وَقِهِمُ

جو صالح ہوں ان کو۔ بیشک تو غلبے والا حکمت والا ہے۔(۸) اور انہیں بُرائیوں کے اثرات

السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ

سے بچا اور جسے تو نے اُس دن بُرائیوں کے وبال سے بچا لیا تو بے شک تو نے اُس پر رحمت فرمائی اور یہی

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٩ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ ع ۹ ۲

بڑی کامیابی ہے۔(۹) بیشک کفر کرنے والوں کو آواز دی جائے گی کہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی

اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ۝١٠

اس بیزاری سے بہت بڑی ہے جو تمہیں اپنے آپ سے ہے، جب تمہیں ایمان کی طرف دعوت دی جاتی تھی تم اُس کا انکار کرتے تھے۔(۱۰)

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا

وہ کہیں گے اے ہمارے رب! تو نے ہمیں دومرتبہ موت دی اور دو مرتبہ ہی زندگی دی پس اب ہم نے اپنے گناہوں کا اعتراف کرلیا

فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝١١ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ

تو کیا یہاں سے نکلنے کا کوئی راستہ ہے۔ (۱۱) یہ اس وجہ سے ہوا کہ جب اللہ کو اکیلے پکارا جاتا تو تم کفر کردیتے تھے،

كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۝١٢ هُوَ

اور اگر کسی کو اس کا شریک بنایا جاتا توتم مان لیتے تھے۔ پس حاکمیت اللہ ہی کی ہے جو بلند وبالا بہت ہی بڑا ہے۔(۱۲) وہی

الَّذِىْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَمَا يَتَذَكَّرُ

تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتاہے اور آسمان سے تمہارے لیے رزق کانزول کرتاہے۔ اور اللہ کی طرف رغبت کرنے والا

اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿١٣﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ

نصیحت کوقبول کرتاہے۔(۱۳) پس دین میں مخلص ہوکراللہ کی عبادت کرو اگرچہ یہ بات

الْكٰفِرُوْنَ ﴿١٤﴾ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِى الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ

کافروں کو بُری لگے۔ (۱۴) بلند درجات والا عرش پر جلوہ افروز ہونے والا۔ اپنے بندوں میں سے اپنے حکم کے

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۙ﴿١٥﴾ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ

مطابق جنھیں چاہتا ہے وحی بھیجتا ہے تاکہ وہ ملاقات یعنی قیامت کے دن سے ڈرائے۔(۱۵) جس دن وہ اللہ کے سامنے آجائیں گے

لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَىْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ

تو اُن کی کوئی بات اللہ تعالیٰ سے پوشیدہ نہ رہے گی۔ آج کس کی حکومت ہے صرف اللہ جو واحد اور قہار ہے

الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ

اس کی حکومت ہے۔(۱۶) آج ہرنفس اپنی کمائی کا بدلہ پائے گا، آج کسی پر بھی زیادتی نہ ہوگی۔

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٧﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ

بیشک اللہ تعالیٰ بڑی جلدی حساب لینے والا ہے۔(۱۷)اور اے محبوب! آپ اُنھیں قریب آنے والے دن سے ڈرائیں جب کہ دل

لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ؕ۬ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ

خوف وہراس کے باعث گلوں کے نزدیک اٹک جائیں گے، ظالموں کا نہ کوئی دوست اور نہ کوئی سفارشی ہوگا

يُّطَاعُ ؕ﴿١٨﴾ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ ﴿١٩﴾ وَاللّٰهُ

جس کی سفارش مانی جائے۔(۱۸) اللہ خیانت کرنے والی آنکھوں کو اور سینوں میں چھپی ہوئی باتوں کو جانتا ہے۔(۱۹) اور اللہ

يَقْضِىْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ

حق کے ساتھ فیصلہ کردے گا۔ اور اس کے سوا جن کی وہ پوجا کرتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کرسکتے۔

بِشَىْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿٢٠﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى ع ۲ ۱۱ ۷

بیشک اللہ ہی سننے والا ہے، دیکھنے والا ہے۔(۲۰) کیا اُنھوں نے زمین کی سیروسیاحت

الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

نہیں کی تاکہ وہ دیکھ لیں کہ اُن سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا۔

كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ

وہ لوگ قوت میں ان سے شدید طاقتور تھے اورزمین میں اُن کے آثار بھی شدید تھے۔ پس اللہ نے اُنہیں

بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿٢١﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ

گناہوں کے باعث پکڑ لیا۔ اور اللہ سے اُن کو بچانے والا کوئی نہ ہوا۔(۲۱) یہ اس لیے ہوا کہ اُن کے پاس

تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِيٌّ

اُن کے رسول روشن نشانیاں لے کر آئے اِس کے باوجود اُنہوں نے کفر کیا تو اللہ نے اُنہیں پکڑ لیا۔ بیشک وہ قوی ہے

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٣﴾ ۙ

عذاب دینے میں شدید ہے۔(۲۲) بلاشبہ ہم نے موسیٰ علیہ السّلام کو اپنی نشانیاں اور واضح دلائل کے ساتھ بھیجا۔(۲۳)

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿٢٤﴾ فَلَمَّا

جب وہ فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف آئے تو اُنہوں نے کہا کہ یہ جادوگر ہے سچا نہیں ہے۔(۲۴) پھر جب

جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وہ اُن کے پاس حق لے کر آئے تو اُنہوں نے کہا کہ ان پر ایمان لانے والوں کے بیٹوں کو قتل کردو

مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿٢٥﴾

اور اُن کی عورتوں کو زندہ رکھو اور کافروں کا فریب سوائے گمراہی کے کچھ بھی نہیں ہے ۔ (۲۵)

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ

اورفرعون نے کہا کہ مجھے چھوڑ دو کہ میں حضرت موسیٰ کو جان سے ختم کردوں اور وہ اپنے رب کے حضور پکارکریں۔ مجھے اس بات کا خوف ہے

اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿٢٦﴾ وَقَالَ

یہ کہ وہ تمہارا دین بدل دے یازمین میں فساد ظاہر ہوجائے۔(۲۶) اور حضرت موسیٰ (علیہ السّلام)نے کہا

مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ

کہ میں ہر متکبر سے تمہارے اور اپنے رب کی پناہ مانگتا ہوں جو یوم حساب پر

بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾ ع وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖۗ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ ع ٣ ٧ ٨

ایمان نہیں لاتا۔(۲۷)اور آل فرعون میں سے ایک مرد مومن نے کہا جو اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا کہ کیا تم ایک مرد کو

اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ

اس لیے قتل کرنا چاہتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے حالانکہ وہ تمہارے پاس اپنے رب کی

بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ

نشانیاں لے کر آئے ہیں۔ اور اگر بالفرض اُن کی بات سچی نہیں تو اُن کے سچے نہ ہونے کے نتائج اُنہیں پر ہوں گے۔اور اگر

يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ

وہ سچے ہوئے تو تم پر اس عذاب کا کچھ حصہ آجائے گا جس کا تم سے وعدہ کرتے ہیں۔ بیشک اللہ حد سے بڑھنے والے

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ

کذاب کو راہ ہدایت نہیں دیتا۔(۲۸) اے میری قوم آج تمہاری حکمرانی ہے اس سرزمین پر تم ہی قابض ہو۔

فِي الْاَرْضِ ۫ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ

اگر ہم پر اللہ کا عذاب آگیا تو عذاب سے بچنے کے لیے ہماری مدد کون کرے گا۔ فرعون نے کہا کہ

فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ

میں تو تمہیں اسی بات کا مشورہ دیتا ہوں جو میری سمجھ میں ہے اور میں تمہیں بھلائی کی راہ کے سوا کوئی اور راہ نہیں

الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ

دکھلاتا ہوں۔ (۲۹) اور وہ ایمان والا شخص بولا اے میری قوم مجھے خوف ہے کہ کہیں تم پر اور قوموں کی طرح

يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾ۙ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ

عذاب کا دن نہ آ جائے۔(۳۰) جس طرح کہ قوم نوح اورعاد اور ثمود اور بعد میں آنے والے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾ وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ

لوگوں کا حال ہوا اور اللہ اپنی مخلوق پرزیادتی کا ارادہ نہیں رکھتا۔(۳۱)اور اے میری قوم !میں تمہارے متعلق اس دن سے ڈرتا ہوں

عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾ۙ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

جبکہ چیخ وپکار اُٹھے گی۔(۳۲) جس دن پیٹھ پھیر کر بھاگتے پھرو گے۔ اس وقت تمہیں اللہ سے بچانے والا

مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ

کوئی نہیں ہوگا اور جسے اللہ ہدایت نہ دے تو اُسے کوئی اورہدایت دینے والا نہیں ہے۔(۳۳) اور بیشک اس سے پہلے

يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ

حضرت یوسف (علیہ السلام) تمہارے پاس روشن نشانیاں لے کر آئے لیکن پھر بھی تم اُن کے لائے ہوئے پر شک میں پڑے رہے۔ یہاں تک کہ جب

حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ

وہ دنیا سے پردہ کر گئے تو تم کہنے لگے کہ اب اُن کے بعد ہرگز اللہ رسول نہیں بھیجے گا۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح

يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُۨ ﴿٣٤﴾ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ

حد سے بڑھنے والے شک کرنے والے کو گمراہ کردیتا ہے۔ (۳۴) جو لوگ بغیر دلیل کے

اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ

جو اُن کے پاس آئی ہو اللہ کی آیتوں کے بارے میں جھگڑتے رہتے ہیں تو وہ اللہ اور اہلِ ایمان کے نزدیک ان کا اس طرح

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿٣٥﴾

کرنابہت بڑی ناراضگی کا باعث ہے۔ اسی طرح اللہ ہر متکبر سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ (۳۵)

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿٣٦﴾

اورفرعون نے کہا کہ اے ہامان میرے لیے ایک بلند وبالامحل بنواؤ تاکہ اس سے میں ان راستوں تک چلا جاؤں۔(۳۶)

اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ

جوآسمانوں کے راستے ہیں، پھر وہاں سے میں جھانک کر حضرت موسیٰ کے معبود کو دیکھوں اور بیشک میرے خیال کے مطابق ان کا راستہ سچانہیں ہے اور

زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا كَيْدُ

یونہی فرعون کی نگاہ میں اس کا برا عمل مزین کردیا گیا اور اسے راستے سے روک دیا گیا اور فرعون کا فریب

فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿٣٧﴾ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ ع ٩

اس کی اپنی تباہی کے لیے تھا۔(۳۷)اور ایمان والے شخص نے کہا اے میری قوم میری اتباع کرو

اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿٣٨﴾ يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۫

میں راہ ہدایت کی طرف تمہاری راہنمائی کردوں گا۔ (۳۸) اے میری قوم اس دنیا کی زندگی کا مال ومتاع

وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿٣٩﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى

چند روزہ ہے۔ اور بلاشبہ آخرت کا گھر ہی اصل قیام گاہ ہے۔(۳۹) جوشخص برے کام کرے گا تو اسے اسی کے مطابق

اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ

سزا دی جائے گی۔ اور جو مرد اور عورت صالح عمل کریں گے اوروہ مومن ہوں تو انہیں جنت میں داخل

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٤٠﴾ وَ

کیا جائے گا۔ جہاں انہیں حساب کے بغیر رزق دیا جائے گا۔(۴۰) اور

يٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَ تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿٤١﴾ النصف

اے میری قوم مجھے کیا ہوگیا میں تمہیں نجات کی دعوت دیتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی طرف بلاتے ہو۔(۴۱)

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

تَدْعُوْنَنِیْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ اُشْرِكَ بِهٖ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ٘ وَّ اَنَا
مجھے اس طرف بلاتے ہو کہ میں اللہ کا انکار کروں اور میں اس کے ساتھ شرک کروں جس کا مجھے علم نہیں ہے۔ مگر میں
اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِیْۤ اِلَیْهِ لَیْسَ
تمہیں اس کی طرف دعوت دیتا ہوں جو عزت والا بخشنے والا ہے۔(۴۲) کوئی شک نہیں کہ جس کی طرف تم مجھے بلاتے ہو
لَهٗ دَعْوَةٌ فِی الدُّنْیَا وَ لَا فِی الْاٰخِرَةِ وَ اَنَّ مَرَدَّنَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَ اَنَّ
اس کا دنیا اور آخرت میں کچھ بھی نہیں ہے کہ اسے پکارا جائے اور یقیناً ہم نے اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے
الْمُسْرِفِیْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ
اور حد سے بڑھنے والے ہی دوزخ میں جانے والے لوگ ہیں۔(۴۳) پس وہ وقت بہت جلد آجائے گا جس کے متعلق میں تمہیں کہہ رہا ہوں
وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰىهُ
اور میں اپنا کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے۔(۴۴) پس اللہ نے
اللّٰهُ سَیِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَ حَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ ج
اسے اُن کے بُرے عزائم سے بچالیا جس کا اُنہوں نے حیلہ کیا تھا اور فرعونیوں کو بُرے عذاب نے آ کر گھیر لیا۔(۴۵)
اَلنَّارُ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْهَا غُدُوًّا وَّ عَشِیًّا ۚ وَ یَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫
جہنم کی آگ جس میں اُنہیں صبح وشام رکھا جاتا ہے اور یوم قیامت قائم ہونے پر
اَدْخِلُوْۤا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَ اِذْ یَتَحَآجُّوْنَ فِی النَّارِ
آل فرعون کو شدید عذاب میں مبتلا کر دیا جائے گا۔(۴۶) اورجب وہ جہنم میں آپس میں جھگڑا کریں گے
فَیَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ
تو کمزور لوگ تکبر کرنے والوں سے کہیں گے کہ بیشک دنیا میں ہم تمہارے تابع تھے تو کیا
اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِیْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا
تم آگ کے عذاب کا حصہ ہم سے دُور کر سکتے ہو۔(۴۷) جواب میں متکبرین کہیں گے
اِنَّا كُلٌّ فِیْهَاۤ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَیْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَ قَالَ الَّذِیْنَ
بیشک ہم سب اسی آگ میں ہیں۔ بیشک اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ کرچکا ہے۔ (۴۸) اور آگ میں پڑے ہوئے لوگ
فِی النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ یُخَفِّفْ عَنَّا یَوْمًا مِّنَ
جہنم کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے رب سے دعا کرو کہ ہم سے ایک دن کا عذاب

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ ۔۔ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوْا

ہلکا کردے۔(۴۹)وہ کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے رسول واضح دلائل لے کر نہیں آئے تھے۔ وہ کہیں گے

بَلٰى ؕ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ اِنَّا ع ۵ ۱۳ ۱۰

ہاں آئے تھے اُنہیں کہا جائے گا کہ پکارو۔ مگر کافروں کی پکار گمراہی کے سوا کچھ نہ ہوگی۔ (۵۰) بیشک ہم

لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ

دنیا کی زندگی میں رسولوں کی اورایمان لانے والوں کی ضرور مدد کریں گے اور جس دن گواہ گواہی کے لیے

الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ

کھڑے ہوں گے۔ (۵۱) اس دن ظالموں کو اُن کی معذرت کچھ نفع نہ دے گی اور اُن کے لیے لعنت ہے

وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا

اور اُن کے لیے بہت بُری قیام گاہ ہے۔(۵۲)اور بیشک ہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کوراہنمائی عطا کی اور ہم نے

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾

بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث بنا دیا۔ (۵۳) جوعقل والوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔ (۵۴)

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

پس تم صبرکرو بیشک اللہ کاوعدہ سچا ہے اور استغفار کا ورد جاری رکھو اور صبح وشام حمد کے ساتھ

رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ

اپنے رب کی تسبیح کرتے رہو۔(۵۵) بیشک وہ لوگ جو کسی سند کے بغیر جو اُن کے پاس آئی ہو اللہ کی آیات کے

بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ

بارے میں بحث وتکرار کرتے ہیں۔ یہ کہ اُن کے سینوں میں بڑائی کی ہوس ہے جس تک

بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾ لَخَلْقُ

وہ پہنچ نہیں سکتے۔ پس اللہ کی پناہ طلب کرو۔ بیشک وہی سننے والا دیکھنے والاہے۔ (۵۶) یقیناً آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

اور زمین کی تخلیق لوگوں کو پیدا کرنے سے بہت بڑی ہے لیکن لوگوں کی اکثریت کو

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ۬ وَالَّذِيْنَ

اس کا علم نہیں ہے۔ (۵۷) اور دیکھنے والا اور اندھا برابر نہیں ہیں۔اور اسی طرح ایمان لاکر

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِیْٓءُ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾

صالح عمل کرنے والے اور بدکار برابر نہیں ہیں، بہت ہی کم لوگ غوروفکر کرتے ہیں۔ (۵۸)

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

بیشک قیامت بالکل آنے والی ہے اس میں شک نہیں لیکن لوگوں کی اکثریت کا اس پر

لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ

یقین نہیں ہے۔(۵۹) اور تمہارے رب نے فرمایا کہ مجھ سے دُعا کرو میں تمہارے لیے قبول کروں گا۔ بیشک

الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ ﴿۶۰﴾ ع ۶ ۱۰

جو لوگ میری عبادت سے تکبر میں مبتلا ہوجاتے ہیں وہ بہت جلد ذلیل وخوار ہوکر جہنم میں داخل ہوں گے۔(۶۰)

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ

اللہ ہی نے تمہارے لیے رات بنائی ہے تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن کوروشن بنایا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

بیشک اللہ لوگوں پر بہت ہی فضل فرمانے والاہے لیکن لوگوں کی اکثریت شکر

لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا وقف لازم

ادا نہیں کرتی۔(۶۱) وہی اللہ تمہارا رب ہے اور وہ تمام اشیاء کا خالق ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں

هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾ كَذٰلِكَ یُؤْفَكُ الَّذِیْنَ كَانُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ

پھر تم کہاں سرگرداں پھرتے ہو۔(۶۲) اسی طرح وہ لوگ بھی سرگرداں پھرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں کا

یَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ

انکار کرتے ہیں۔(۶۳) اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو جائے قیام اور آسمان کو چھت بنایا ہے

بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ

اور تمہاری صُورتیں بناتے وقت تمہاری صُورتوں کو خوبصورت بنا دیا اور پاک چیزوں کا تمہیں رزق دیا۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۴﴾ هُوَ الْحَیُّ لَاۤ اِلٰهَ

یہ تمہارا اللہ ہے جوتمہارا رب ہے۔ پس اللہ بڑی برکتوں والاہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔(۶۴)وہ زندہ ہے اس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

معبود نہیں پس اس کے دین میں اخلاص کو اختیار کرتے ہوئے اس کی عبادت کرو تمام تعریفیں اللہ ہی

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٥﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ

کے لیے ہیں جو رب العالمین ہے۔(٦٥) آپ فرمادیں کہ مجھے منع کر دیا گیا ہے کہ میں اللہ کے سوا اُن کی عبادت کروں جن کو تم پوجتے ہو

دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ۡ وَ اُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ

جب کہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے دلائل آچکے ہیں۔ اور مجھے حکم ہے کہ میں رب العالمین کے حضور

لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ

سر تسلیم خم ہو جاؤں۔(٦٦) اللہ وہ ہے جس نے تمہیں مٹی سے پھر نطفے سے پھر جمے ہوئے خون سے

نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا

پھر تمہیں مکمل بچہ بناکر پیدا کر دیا پھر تم جوان ہو جاتے ہو

اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ

پھر تم بڑھاپے کی عمر کو پہنچ جاتے ہو۔ اور تم میں سے کسی کو پہلے ہی موت آجاتی ہے تاکہ تم

وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ

اپنی مقرر عمر گزار لو اور اس لیے تاکہ تم عقل سے کام لو۔ (٦٧) وہی ہے جو زندہ کرتا ہے

وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٦٨﴾ اَلَمْ ع ٨/١٢

اور مارتا ہے پھر جب کسی امر کا فیصلہ کر لیتا ہے تو اس کے لیے کُن کہتا ہے تو وہ ہو جاتی ہے۔(٦٨) کیا آپ

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿٦٩﴾ الَّذِيْنَ معانقة ١٣

نہیں دیکھتے کہ جو آیات الٰہی کے متعلق جھگڑتے ہیں وہ لوٹ کر کہاں جا رہے ہیں۔(٦٩) جن لوگوں نے

كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٠﴾

اللہ کی کتاب کو اور جو ہم نے اپنے رسولوں کو دے کر بھیجا تھا اسے جھٹلایا پس بہت جلد اُنہیں معلوم ہوجائے گا۔(٧٠)

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ﴿٧١﴾ فِي الْحَمِيْمِ ۙ

جب کہ اُن کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی۔ اُنہیں گھسیٹ کر کھولتے ہوئے پانی میں لے جایا جائے گا۔(٧١) پھر اُنہیں دوزخ

ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿٧٢﴾ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ

کی آگ میں تپایا جائے گا۔(٧٢) پھر ان سے پوچھا جائے گا جن کو تم نے شریک بنایا ہوا تھا

تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٣﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا

وہ کہاں گئے۔(٧٣) اللہ کے سوا جواباً وہ کہیں گے کہ وہ ہم سے دُور ہوگئے بلکہ ہم تو اس سے قبل

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

کسی کی بھی پوجا نہ کرتے تھے۔ اللہ اسی طرح کفر کرنے والوں کو راہ حق سے دور کردیتا ہے۔(۷۴) یہ اس کا نتیجہ ہے کہ تم

تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾ ج اُدْخُلُوْٓا

زمین میں ناحق اس کے خلاف تفریح طبع کیا کرتے تھے اور یہ تمہارے اِترانے کی سزا ہے۔(۷۵) اب جہنم

اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾

کے دروازوں میں سے داخل ہوجاؤ ہمیشہ اس میں رہو۔ پس تکبر کرنے والوں کے لیے یہ بہت بُری قیام گاہ ہے۔(۷۶)

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ

پس صبر کیجیے بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس اگر ہم اس سزا کا کچھ حصہ تمہیں دکھادیں جس کا ہم نے

نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

ان سے وعدہ کررکھا ہے یا تمہاری عمر کو پہلے پورا کردیں پھر بھی اُنہوں نے ہماری طرف لوٹ کرآنا ہے۔(۷۷) اور بلاشبہ ہم نے آپ سے پہلے

رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ

بہت سے رسول بھیجے ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں جن کے بارے میں ہم نے آپ کو بتا دیا ہے اور ان میں سے کچھ کا ذکر ہم نے

لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۭ وَ مَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ

قرآن مجید میں آپ سے بیان نہیں کیا۔کسی بھی رسول کے لیے یہ روانہیں کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ

کوئی نشانی لے آئے ۔پھر جب اللہ کا حکم ہوگا تو حق کے مطابق فیصلہ کردیا جائے گا اور باطل پرست وہاں

هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا ع ۸ ۱۰ ۱۳

نقصان میں ہوں گے۔ (۷۸) اللہ ہی نے تمہارے لیے چوپائے بنائے ہیں ان میں سے کچھ پر تم سواری کرو

مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا

اور ان میں سے بعض کو تم کھالو۔(۷۹) اور ان میں تمہارے لیے بہت فائدے ہیں اور پھر ان پر سوار ہو کر تم اس جگہ پہنچ جاؤ

حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَيْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾ ط

جس کی خواہش تمہارے سینوں میں ہے اور ان جانوروں پر اور کشتیوں پر تم سواری کرتے ہو۔(۸۰)

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ڰ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا

اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے پھر تم اللہ تعالٰی کی کون کونسی نشانیوں کا انکار کروگے۔(۸۱) کیا اُنہوں نے زمین میں

فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ

سیروسیاحت نہ کی تاکہ وہ دیکھ لیتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا حالانکہ اُن کی اکثریت تھی

كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ اَشَدَّ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى

اور وہ بہت طاقت ور تھے اور زمین میں آثار بنانے کے لحاظ سے بہت نمایاں تھے

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

پھر بھی اِس کے باوجود جو کچھ اُنہوں نے کیا وہ اُن کے کام نہ آسکا۔(۸۲) پھر جب اُن کے پاس اُن کے رسول روشن دلائل لے کر آئے

فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

تو وہ دنیا کے اس عِلم پر نازاں رہے جو اُن کے پاس تھا اور اُنہیں اُس عذاب نے گھیر لیا جسے وہ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَ

مذاق سمجھتے تھے۔(۸۳) پھر جب ہمارا عذاب اُنہوں نے دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم اُس اللہ پر ایمان لائے جو واحد ہے اور

كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ

جن کو اس کا شریک بناتے تھے اس کا اب انکار کیا۔(۸۴) پس اس طرح ان کا ایمان لانا اُن کے لیے نفع بخش نہ تھا

لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ۭ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَ

جبکہ اُنہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا تھا۔ یہ اللہ کا دستور ہے جو اس کے بندوں میں چلا آیا ہے۔ اور

خَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ ع ۹ ۷ ۱۴

وہاں اہل کفر شدید خسارے میں رہے۔(۸۵)

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ (۴۱) مَكِّيَّةٌ (۶۱) — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ۵۴ رُكُوْعَاتُهَا ۶

سورۃ حم السجدہ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۵۴ آیات اور ۶ رکوع ہیں۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ

حاء،میم۔(۱) یہ کلام رحمٰن اور رحیم کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ (۲) اس مقدس کتاب کی آیات بڑی مفصل ہیں

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ

یہ قرآن عربی کا علم رکھنے والی قوم کے لیے ہے۔(۳) اس میں بشارت اور ڈر ہے۔ پھر بھی اُن کی اکثریت نے

فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۴﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ

اس سے منہ موڑ لیا ہے غرضیکہ وہ سنتے ہی نہیں ہیں۔(۴) اور اُنہوں نے کہا کہ جس قرآن کی طرف آپ ہمیں دعوت دیتے ہیں

وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا

اس سے ہمارے دل پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں گرانی ہے اور ہمارے اور آپ کے درمیان حجاب ہے پس آپ اپنا کام کیے جایئے

الثلثة عٰمِلُوْنَ ﴿۵﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ

بیشک ہم اپنے کام میں لگے ہوئے ہیں۔(۵) آپ فرمایئے کہ میں بشری صورت میں تمہاری مثل ہوں، مجھے وحی آئی ہے کہ بیشک تمہارا معبود واحد

وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶﴾

ہے،پس اس کی طرف استقامت اختیار کرو اور اس سے مغفرت طلب کرو اور مشرکین کے لیے خرابی ہے۔(۶)

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّ

وہ لوگ زکوٰۃ بھی نہیں دیتے اورآخرت کا بھی انکار کرتے ہیں۔(۷) بیشک

ع ۸ ۱۵ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۸﴾ ع قُلْ

ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کے لیے لامحدود اجر ہے۔(۸) آپ فرمایئے

اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ

کہ تم اس کا انکار کرتے ہوجس نے زمین کی تخلیق دو دن میں کی ہے اور دوسروں کواس کا

لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹﴾ ج وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ

مدِ مقابل بناتے ہو۔ وہی تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔(۹) اور اسی نے زمین کے اوپر پہاڑوں کو نصب فرمایا ہے

فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً

اور اس میں برکت رکھ دی اور اس میں رہنے والوں کے لیے سامان زندگی مہیا کیا ہے یہ سب کچھ چاردن میں ہوا جو سوال

لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَ

کرنے والوں کے لیے برابر ہے۔(۱۰) پھر اس نے آسمان کو درست کیا اوروہ دھواں تھا پھر اس سے اورزمین سے فرمایا کہ

لِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾ فَقَضٰهُنَّ

دونوں خوشی سے یا مجبوراً حاضر ہوجاؤ۔ تو دونوں نے عرض کی کہ ہم مطیع ہوکر حاضر ہیں۔ (۱۱) پھر دو دنوں میں

سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ وَزَيَّنَّا

سات آسمانوں کو بنایا۔ اور ہر آسمان میں حکم کا اجرا کردیا۔ اور دنیا کے آسمان کو ستاروں سے مزین کردیا

السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ

اور محفوظ کر دیا۔ یہ سب کچھ عزّت والے علم والے کی طرف سے

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفاء: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مدّ" تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

الْعَلِيْمِ ۝۱۲ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ

مقرر شدہ ہے۔(۱۲) پھر اگر یہ توجہ ہٹالیں تو آپ فرمائیں کہ میں تمہیں خوفناک دھماکے سے ڈراتا ہوں جس طرح کہ عاد اور

عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۝۱۳ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ

ثمود پر خوفناک دھماکہ ہوا تھا۔(۱۳) جب اُن کے پاس آگے پیچھے سے رسول آئے تھے جنھوں نے

خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً

دعوت دی تھی کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ تواُنہوں نے کہا اگر ہمارا رب چاہتا تو ضرور فرشتوں کو بھیج دیتا

فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝۱۴ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ

پس جو کچھ تم لے کر ہمارے پاس آئے ہو ہم اس کے منکرہیں۔ (۱۴) پس جوقومِ عاد تھی اس نے زمین میں

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

ناحق تکبر کیا۔ اور اُنہوں نے کہا تھا کہ قوت میں ہم سے بڑھ کرکون ہے۔ کیا اُنہیں یہ حقیقت نظرنہیں آتی کہ اللہ ہے

الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝۱۵

جس نے اُنہیں پیدا کیاہے کہ وہ قوت میں ان سے بڑھ کرہے اور وہ ہماری آیتوں کا انکارکرتے ہیں۔(۱۵)

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ

پس ہم نے ان پر منحوس ایام میں تندو تیز ہوا بھیجی تاکہ ہم اُنہیں اس دنیا کی زندگی میں

عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى

رُسوا کُن عذاب کا مزہ چکھائیں، اور آخرت کا عذاب زیادہ رُسوا کُن ہے

وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝۱۶ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى

اور کسی طرح بھی اُن کی مدد نہ ہوگی۔(۱۶)اور باقی رہے ثمود تو ہم نے اُنہیں ہدایت دے دی تھی مگراُنہوں نے ہدایت کی بجائے

عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا

اندھا رہنا اختیار کرلیا پس ان کو ذلّت کے عذاب کے لیے خوفناک دھماکے نے پکڑ لیا یہ اُن کے اعمال

يَكْسِبُوْنَ ۝۱۷ ج وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝۱۸ ع وَيَوْمَ يُحْشَرُ ع ۲ ۱۰/۱۲

کا نتیجہ تھا۔(۱۷) اور ہم نے اہلِ ایمان اور اہلِ تقویٰ کونجات دے دی۔(۱۸) اور جس دن اللہ کے دشمنوں کو

اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝۱۹ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ

جہنم کی طرف جمع کیا جائے گا تو اُنہیں گروہ بندی کے لیے روکا جائے گا۔(۱۹) یہاں تک کہ جب وہ جہنم کے قریب آجائیں گے

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲۰

تو اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن کے جسموں کی جلد یعنی تمام اعضاء گواہی دیں گے جوبھی وہ کیا کرتے تھے۔(۲۰)

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْۤا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِیْۤ

اور وہ اپنے جسموں کی جلد سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی،وہ کہیں گے کہ ہمیں اللہ نے بولنے کی طاقت دی ہے

اَنْطَقَ كُلَّ شَیْءٍ وَّ هُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۲۱

جس نے تمام چیزوں کو قوت گویائی عطا فرمائی ہے۔ اور اسی نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیااوراسی کی طرف لوٹ کرجانا ہے۔(۲۱)

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَاۤ

اور تم اپنے آپ کو چھپانے والے نہ بن سکتے تھے یہ کہ تمہارے کان، تمہاری آنکھیں

اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ

اور تمہارے جسموں کی جلد تمہارے خلاف گواہی نہ دیں گے۔ بلکہ تم نے یہ خیال کررکھا تھا کہ اللہ تمہارے

كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۲۲ وَ ذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِیْ ظَنَنْتُمْ

بہت سے اعمال کو نہیں جانتا۔ (۲۲) اور یہ تمہارا گمان ہے کہ تم نے جو اپنے رب کے بارے میں قائم کر رکھا تھا

بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۲۳ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ

تواس نے تمہیں ہلاک کردیا پس تم خسارہ پانے والوں میں سے ہوگئے۔(۲۳) پھر اگر وہ صبر بھی کریں تو اب اُن کے لیے جہنم ہی ہے۔

مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ۝۲۴ وَ

اور اب اگر وہ معافی چاہیں تو پھر بھی وہ معاف کیے جانے والوں میں سے نہ ہوں گے۔(۲۴)اور

قَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

ہم نے اُن کے لیے کچھ ساتھی مقرر کردیے تھے تو اُنہوں نے اُن کے لیے آگے اور پیچھے کی چیزوں کومزین کردیا تھا

وَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِیْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ

اور ان پر وہ بات سچی ثابت ہوگئی جو جنوں اور آدمیوں میں ان سے پہلی اُمتوں میں سے تھے۔

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝۲۵ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ع ۳ / ۱۷

بیشک وہی خسارہ برداشت کرنے والے تھے۔(۲۵) اور کفر کرنے والوں نے کہا

لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ۝۲۶

کہ اس قرآن کوتم مت سنو بلکہ اس کی تلاوت کے دوران شوروغل مچادیا کرو شاید کہ اس طرح تمہیں غلبہ حاصل ہوجائے ۔(۲۶)

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّ لَنَجْزِيَنَّهُمْ

پس کفر کرنے والوں کو ہم شدید عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ اور ہم اُنہیں اُن کے

اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ

بُرے اعمال کی ضرور سزا دیں گے۔ (۲۷) یہ آگ کی سزا اللہ کے دشمنوں کی سزا ہے،

النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

اس میں اُن کے لیے ہیشگی کا گھر ہے۔ یہ ہماری آیتوں سے انکار کرنے

يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ

کی سزا ہے۔ (۲۸) اور کفر کرنے والے کہیں گے کہ اے ہمارے رب !ہمیں جنوں اور انسانوں میں سے

اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا

اُنہیں دکھلادے جنھوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا تاکہ ہم ان دونوں کو اپنے پاؤں تلے پامال کرڈالیں تاکہ وہ ذلیلوں میں

مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا

سے ہوجائیں۔(۲۹) بیشک جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھراس پر ثابت قدم رہے

تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَ اَبْشِرُوْا

تو ان پر ملائکہ کا نزول ہوتاہے تو وہ کہتے ہیں کہ ڈرو نہیں نہ غم کرو اور تم اس جنت سے خوش ہو جاؤ

بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي

جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔(۳۰) ہم تمہارے دُنیوی اور آخرت کی زندگی کے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ

دوست ہیں اور اس میں تمہارے لیے ہر وہ چیز موجود ہے جنھیں تمہارے دل چاہیں

وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾ ؕ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَ ع ۴ ۱۸

غرضیکہ جب بھی تم طلب کرو۔(۳۱) یہ بخشنے والے رحیم کی طرف سے مہمانی ہے۔ (۳۲) اور

مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّ قَالَ

اِس سے احسن بات کون سی ہوسکتی ہے جس میں اللہ کی طرف اور صالح عمل کرنے کی دعوت دی جائے اور کہے کہ میں بیشک

اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ

اسلام لانے والوں سے ہوں۔(۳۳) اور نیکی اور بُرائی برابر نہیں ہیں

غُنّہ: نون مشدد داور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۞ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ وَ بَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ

برائی کو احسن طریقے سے درست کرو ایسا کرنے سے پتہ چلے گا کہ تیرے اور جس کے درمیان دشمنی تھی

كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ﴿٣٤﴾ وَ مَا یُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا ۚ وَ

غرضیکہ وہ تمہارا قریبی دوست بن جائے گا۔(٣٤) یہ خوبی صبر کرنے والوں کو حاصل ہوتی ہے۔

مَا یُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ﴿٣٥﴾ وَ اِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ

اور اس کی توفیق صِرف اُنہیں ہی ملتی ہے جو بڑے خوش نصیب ہوتے ہیں۔ (٣٥)اور اے سننے والے! اگر شیطان کی طرف سے

الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿٣٦﴾

تمہیں کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بیشک وہ سننے والا علم والا ہے۔(٣٦)

وَ مِنْ اٰیٰتِهِ الَّیْلُ وَ النَّهَارُ وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا

رات اور دن اور سورج اور چاند اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ نہ ہی سورج

لِلشَّمْسِ وَ لَا لِلْقَمَرِ وَ اسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَهُنَّ اِنْ

نہ ہی چاند کو سجدہ کرو بلکہ اللہ کو سجدہ کرو جس نے تمہیں پیدا کیا ہے اگر واقعی

كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿٣٧﴾ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِیْنَ عِنْدَ

تم اس کے بندے ہو۔(٣٧) پس اگر یہ تکبر کریں تو اسے اُن کی پروا نہیں بلکہ

رَبِّكَ یُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ هُمْ لَا یَسْـَٔمُوْنَ ﴿٣٨﴾ السجدة

السجدة ١١

تمہارے رب کے پاس فرشتے ہیں جو رات اور دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اُنہیں تھکاوٹ نہیں ہوتی۔ (٣٨)

وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْهَا

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ زمین کو تو اس حال میں دیکھے کہ وہ خشک بے سبزہ ہو تو پھر جب ہم اس پر بارش کا پانی برسادیتے ہیں

الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِیْۤ اَحْیَاهَا لَمُحْیِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ

تو وہ سرسبز ہوجاتی ہے اور پھولنے لگتی ہے۔ بیشک اسی نے زمین کو زندہ کیا جو مُردے کوزندہ کرتاہے۔ بلاشبہ

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿٣٩﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا

وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(٣٩) بیشک جو لوگ ہماری آیتوں میں سے غلط مفہوم اخذ کرلیتے ہیں

لَا یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا ؕ اَفَمَنْ یُّلْقٰى فِی النَّارِ خَیْرٌ اَمْ مَّنْ یَّاْتِیْۤ اٰمِنًا

وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں۔ تو کیا جوآگ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے یا جو قیامت کے دن خیروعافیت کے ساتھ

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
"مَدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾

آئے گا وہ بہتر ہے تم جو بھی چاہو کر لو بیشک وہ تمہارے اعمال کو دیکھ رہاہے۔(۴۰)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾

بلاشبہ جن لوگوں نے قرآن کو تسلیم کرنے سے اِنکار کیا جب وہ اُن کے پاس آیا۔ اور بیشک وہ عزّت والی کتاب ہے۔(۴۱)

لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۗ تَنْزِيْلٌ

اس میں نہ سامنے سے اور نہ اس کے پیچھے سے باطل آسکتا ہے۔ یہ قرآن تو حکمت والے

مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾ مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ

حمد کیے ہوئے کی نازل شدہ کتاب ہے۔(۴۲) آپ سے وہی باتیں بیان کی گئی ہیں جو آپ سے پہلے رسولوں سے کہی گئی تھیں۔

مِنْ قَبْلِكَ ۗ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ

بیشک آپ کا رب بہت بخشش والا بھی ہے اور دردناک عذاب بھی دینے والا ہے۔(۴۳) اور بالفرض

جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ۗ ءَاَعْجَمِيٌّ

اگرہم اس قرآن کوعجمی زبان میں نازل کرتے تو یہ کہتے کہ اس کی آیتیں ہماری زبان میں کیوں نہیں تفصیل سے بیان کی گئی ہیں کیا کتاب عجمی ہو

وَّ عَرَبِيٌّ ۗ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ ۗ وَالَّذِيْنَ

اور نبی عربی ہو۔ آپ فرمایئے یہ قرآن اہلِ ایمان کے لیے ہدایت اور شفاء ہے۔ اور جو ایمان نہیں لاتے

لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّ هُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۗ اُولٰٓئِكَ

اُن کے کانوں میں بہرہ پن ہے اور وہ اِسی وجہ سے ان پر واضح نہیں ہوتا۔ غرضیکہ

يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

اُنہیں دُور کے مقام سے آواز دی جارہی ہے۔(۴۴) اور حضرت موسیٰ علیہ السّلام کو ہم نے کتاب دی

فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۗ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ

تو اس میں اختلاف کیا گیا۔ اوراگر آپ کے رب سے پہلے ایک کلمہ نہ کہا گیا ہوتا تواُن کے درمیان تمہارے رب کی طرف سے

بَيْنَهُمْ ۗ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا

فیصلہ ہوجاتا۔ اور بیشک وہ اس کے متعلق ایک شک میں مبتلا ہیں۔ (۴۵) جو کوئی صالح عمل کرتاہے

فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾

تو اسی کے لیے ہے اور جو برائی کرتاہے تواس کا وبال اسی پر ہوگا۔ اور آپ کا رب بندوں کے ساتھ زیادتی نہیں کرتا۔(۴۶)

قرءِ حفص بتسهيل الهمزة الثانية ۱۲

ع ۵ ۱۲ ۱۹

غُنَّه: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

منزل ٦

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مدّ" ۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَ

قیامت کے علم کا ماخذ اسی کے پاس ہے۔ اور اس کے علم کے بغیر نہ کوئی پھل اپنے غلافوں سے نکلتا ہے اور

مَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِيْ ۙ

نہ ہی کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ بچہ جنتی ہے اور جس روز اُنہیں آوازدی جائے گی کہ اللہ کے شریک کہاں ہیں،

قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ﴿۴۷﴾ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ

وہ کہیں گے کہ ہم عرض کرچکے ہیں کہ ہم سے کوئی بھی اس بات کا گواہ نہیں۔ (۴۷) اور جن کی وہ پہلے پوجا کیا کرتے تھے

مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۴۸﴾ لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ

وہ سب غائب ہوجائیں گے اور سمجھ لیجیے کہ اُن کے فرار ہونے کا کوئی مقام نہیں ہے۔ (۴۸) انسان بھلائی کی دُعائیں مانگنے سے اُکتاتا نہیں ہے

الْخَيْرِ ۫ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا

اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو مایوسی کی بنا پر نااُمید ہوجاتا ہے۔ (۴۹) اور اگر ہم اسے تکلیف پہنچنے کے بعد اپنی رحمت سے کچھ

مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ

عطا فرما دیں تو کہتا ہے کہ یہ میرا حق ہے اور میرے خیال کے مطابق قیامت قائم نہ ہوگی۔

وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ

اوراگر میں اپنے رب کی طرف لوٹ کرگیا بھی تو یقیناً اس کے پاس میرے لیے عزت افزائی ہے۔ پس اہلِ کفر کو

كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۡ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۰﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا

ہم اُن کے اعمال سے آگاہ کردیں گے اور ہم اُنہیں شدید عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ (۵۰) اور جب ہم انسان کو انعام دیتے ہیں

عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ

تو وہ ہم سے منہ موڑ لیتا ہے اوراپنا پہلو بچاکر چل دیتاہے اور جب اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دُعائیں

عَرِيْضٍ ﴿۵۱﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ

کرنے لگ جاتاہے۔ (۵۱) آپ فرمادیں کہ اس حقیقت کو دیکھو کہ اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو پھر تم اس سے انکار کرو تو

اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَ

اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہوگا جو ضد کی بنا پر دور ہو گیاہو۔ (۵۲) ہم اُنہیں عنقریب آفاق میں اور

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ

خود اُن کی ذاتوں میں اپنی نشانیاں دکھائیں گے تاکہ ان پر حقیقت ظاہر ہوجائے کہ قرآن دراصل حق ہے۔ کیا آپ کے رب کا بلاشبہ

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ ۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ﴿۵۳﴾ اَلَاۤ اِنَّهُمۡ فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡ لِّقَآءِ

ہر چیز پر گواہ ہونا کافی نہیں ہے۔ (۵۳)سنو اُنہیں اپنے رب کی بارگاہ میں حاضر ہونے میں شک ہے۔

رَبِّهِمۡ‌ ؕ اَلَاۤ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍ مُّحِيۡطٌ ﴿۵۴﴾ ع ۱۰ ۱

یقیناوہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔(۵۴)

سُوۡرَةُ الشُّوۡرٰى مَكِّيَّةٌ (۴۲) (۶۲) | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اٰيَاتُهَا ۵۳ | رُكُوۡعَاتُهَا ۵

سورۃ الشوریٰ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۵۳ آیات اور ۵ رکوع ہیں۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ كَذٰلِكَ يُوۡحِىۡۤ اِلَيۡكَ وَاِلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۙ

حا،میم۔(۱) عین ،سین قاف۔ (۲) وہ اِسی طرح آپ کی طرف اور آپ سے پہلے لوگوں کی طرف وحی فرماتارہاہے

اللّٰهُ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۳﴾ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ‌ ؕ وَهُوَ

اللہ غلبے والا اور حکمت والاہے۔(۳) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اسی کا ہے اور وہی

الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ ﴿۴﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرۡنَ مِنۡ فَوۡقِهِنَّ وَالۡمَلٰٓـئِكَةُ

بلندوبالا عظمت والا ہے۔(۴) قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ جائیں اور فرشتے

يُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَيَسۡتَغۡفِرُوۡنَ لِمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ‌ ؕ اَلَاۤ اِنَّ

اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور زمین میں رہنے والوں کے لیے مغفرت طلب کرتے رہتے ہیں۔ سُن لو بیشک

اللّٰهَ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿۵﴾ وَالَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ

اللہ ہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۵) اور جن لوگوں نے اس کے سوا دوسروں کودوست بنایا ہے

اللّٰهُ حَفِيۡظٌ عَلَيۡهِمۡ ۖ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ ﴿۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ

اللہ ان سے پوری طرح باخبر ہے اور آپ اُن کے ذمہ دار نہیں ہیں۔(۶) اور اسی طرح ہم نے عربی کا

اِلَيۡكَ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰى وَمَنۡ حَوۡلَهَا وَتُنۡذِرَ يَوۡمَ

قرآن بذریعہ وحی بھیجا ہے تاکہ آپ مکہ شہر اور اس کے گردونواح میں رہنے والوں کو ڈرائیں اور انہیں

الۡجَمۡعِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ‌ ؕ فَرِيۡقٌ فِى الۡجَنَّةِ وَفَرِيۡقٌ فِى السَّعِيۡرِ ﴿۷﴾ وَلَوۡ

جمع ہونے والے دن کا خوف دلائیں جس میں شک نہیں ہے۔ جبکہ اس دن ایک فریق جنت میں اور دوسرا فریق دوزخ میں ہوگا۔(۷)اور اگر

شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰـكِنۡ يُّدۡخِلُ مَنۡ يَّشَآءُ فِىۡ

اللہ چاہتا تو ان سب کو اُمّت واحدہ بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے اسے ہی اپنی

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ◉ تَفۡخِیۡم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ◉ قَلۡقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مدّ" ،، - تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

رَحْمَتِهٖ ؕ وَ الظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ ﴿۸﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا

رحمت میں شامل کرتا ہے اور ظالموں کا نہ کوئی دوست ہے اور نہ ہی کوئی مددگار ہے۔(۸) کیا اُنہوں نے

مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِیُّ وَ هُوَ یُحْیِ الْمَوْتٰی ۫ وَ هُوَ عَلٰی

اللہ کے سوا کسی اور کو دوست بنالیا ہے۔ پس اللہ ہی والی ہے اوروہ مُردہ چیزوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۹﴾ وَ مَا اخْتَلَفْتُمْ فِیْهِ مِنْ شَیْءٍ فَحُكْمُهٗۤ اِلَی ع ۹ ۲

ہر چیز پر قادر ہے۔ (۹) اور جس بات میں تمہارا ان سے اختلاف ہے پس اس کا فیصلہ اللہ کے اختیار میں ہے۔

اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّیْ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ ۖۗ وَ اِلَیْهِ اُنِیْبُ ﴿۱۰﴾ فَاطِرُ

یہی اللہ میرا رب ہے اسی پر میرا توکل ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتاہوں۔ (۱۰) وہ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّ مِنَ

اور زمین کو بنانے والا ہے۔ اسی نے تمہارے لیے تمہاری جنس سے تمہیں جوڑے بنا دیا اور

الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ یَذْرَؤُكُمْ فِیْهِ ؕ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ ۚ وَ هُوَ

مویشیوں کے بھی جوڑے بنائے ہیں۔وہ انہی ذرائع سے تمہیں بڑھاتا رہتا ہے،اس کی مثل کوئی نہیں ہے اوروہی

السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ﴿۱۱﴾ لَهٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ یَبْسُطُ

سننے والا دیکھنے والا ہے۔(۱۱) آسمانوں اورزمین کی کنجیاں اُسی کے پاس ہیں۔ وہ جس کے رزق میں

الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۲﴾ شَرَعَ لَكُمْ

چاہتا ہے اضافہ فرما دیتا ہے اورجس کارزق چاہتا ہے تنگ کردیتا ہے بیشک تمام چیزیں اس کے علم میں ہیں۔(۱۲)تمہارے لیے اس نے

مِّنَ الدِّیْنِ مَا وَصّٰی بِهٖ نُوْحًا وَّ الَّذِیْۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ وَ مَا

دین کے اصول مقرر کردیے ہیں جس کاحکم اس نے حضرت نوح کو دیا اوراسی کوہم نے آپ پر بذریعہ وحی بھیجا ہے اور اسی کا حکم

وَصَّیْنَا بِهٖۤ اِبْرٰهِیْمَ وَ مُوْسٰی وَ عِیْسٰۤی اَنْ اَقِیْمُوا الدِّیْنَ وَ

ہم نے حضرت ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ (علیہم السلام) کو دیا تھا یہ کہ دین کو قائم رکھو

لَا تَتَفَرَّقُوْا فِیْهِ ؕ كَبُرَ عَلَی الْمُشْرِكِیْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَیْهِ ؕ اَللّٰهُ یَجْتَبِیْۤ

اور اس میں فرقہ بندی نہ ہونے دینا۔ مشرکین پروہ بات بہت گراں ہے جس کی آپ اُنہیں دعوت دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے

اِلَیْهِ مَنْ یَّشَآءُ وَ یَهْدِیْۤ اِلَیْهِ مَنْ یُّنِیْبُ ﴿۱۳﴾ وَ مَا تَفَرَّقُوْۤا اِلَّا

اسے اپنے قرب کے لیے چن لیتا ہے اورجواس کی طرف متوجہ ہوتا ہے اسے اپنی طرف ہدایت دے دیتا ہے۔(۱۳) اور وہ لوگ جنھوں نے

مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡیًۢا بَیۡنَهُمۡ ؕ وَلَوۡلَا کَلِمَةٌ سَبَقَتۡ

علم آجانے کے باوجود فرقہ بندی قائم کی وہ محض آپس میں حسد کی بنا پر تھی اور اگرآپ کے رب کی طرف سے مقررہ

مِنۡ رَّبِّکَ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی لَّقُضِیَ بَیۡنَهُمۡ ؕ وَاِنَّ الَّذِیۡنَ اُوۡرِثُوا

مدت تک مہلت دینے کا حکم جاری نہ ہوچکا ہوتا تواُن کے درمیان کب کا فیصلہ کردیا جاتا۔ اور بیشک جن کو اُن کے بعد وراثت میں

الۡکِتٰبَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ لَفِیۡ شَکٍّ مِّنۡهُ مُرِیۡبٍ ﴿۱۴﴾ فَلِذٰلِکَ فَادۡعُ ۚ

کتاب ملی وہ اس سے فتنہ انگیز شک میں پڑے ہوئے ہیں۔(۱۴) پس آپ اُنہیں اُسی کی طرف بلاتے رہیں

وَاسۡتَقِمۡ کَمَاۤ اُمِرۡتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ ۚ وَقُلۡ اٰمَنۡتُ بِمَاۤ اَنۡزَلَ

اور جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے اس پر قائم رہیں اور اُن کی خواہشوں کے پیچھے چلنے کی نہ سوچیں اور کہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کتاب میں جو نازل کیا ہے

اللّٰهُ مِنۡ کِتٰبٍ ۚ وَاُمِرۡتُ لِاَعۡدِلَ بَیۡنَکُمۡ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّکُمۡ ؕ لَنَاۤ

میں اس پر ایمان لایا اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان عدل کو قائم رکھوں اللہ ہمارا رب ہے اور تمہارا رب بھی۔

اَعۡمَالُنَا وَلَکُمۡ اَعۡمَالُکُمۡ ؕ لَا حُجَّةَ بَیۡنَنَا وَبَیۡنَکُمۡ ؕ اَللّٰهُ یَجۡمَعُ بَیۡنَنَا ۚ

ہمارے لیے ہمارے عمل اور تمہارے لیے تمہارے عمل، اس لیے ہمارے اور تمہارے درمیان تکرار کی کوئی وجہ نہیں ہے اللہ ہم سب کو جمع کرے گا

وَاِلَیۡهِ الۡمَصِیۡرُ ﴿۱۵﴾ؕ وَالَّذِیۡنَ یُحَآجُّوۡنَ فِی اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا

اور اُسی کی طرف لوٹ کرجانا ہے۔ (۱۵) اورجو لوگ اللہ کے بارے میں باوجود مسلمانوں کے تسلیم کرنے کے

اسۡتُجِیۡبَ لَهٗ حُجَّتُهُمۡ دَاحِضَةٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَعَلَیۡهِمۡ غَضَبٌ

جھگڑا کرتے ہیں اُن کے رب کے نزدیک اُن کے جھگڑے کی وجہ بے بنیاد ہے اور ان پراللہ کا غضب ہے

وَّلَهُمۡ عَذَابٌ شَدِیۡدٌ ﴿۱۶﴾ اَللّٰهُ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ الۡکِتٰبَ بِالۡحَقِّ وَالۡمِیۡزَانَ ؕ

اور اُن کے لیے شدید عذاب ہے۔(۱۶) اللہ وہ ہے جس نے کتاب کو حق کے ساتھ نازل کیا ہے اور میزان بھی اُتارا ہے۔

وَمَا یُدۡرِیۡکَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِیۡبٌ ﴿۱۷﴾ یَسۡتَعۡجِلُ بِهَا الَّذِیۡنَ

اور اس بات کا ادراک نہیں ہے شاید کہ قیامت کا آجانا قریب ہو۔(۱۷) جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے

لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِهَا ۚ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مُشۡفِقُوۡنَ مِنۡهَا ۙ وَیَعۡلَمُوۡنَ

وہ اس کے آنے کے بارے میں جلدی کے طالب ہیں۔ اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں۔اور وہ جانتے ہیں

اَنَّهَا الۡحَقُّ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الَّذِیۡنَ یُمَارُوۡنَ فِی السَّاعَةِ لَفِیۡ ضَلٰلٍۭ بَعِیۡدٍ ﴿۱۸﴾

کہ اس کا آنا حق ہے۔ خبردار جولوگ قیامت کے بارے میں شک کرتے ہیں تو وہ دور کی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔ (۱۸)

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
"مدّ" - تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

ع

اَللّٰهُ لَطِيۡفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الۡقَوِىُّ الۡعَزِيۡزُ ﴿۱۹﴾

اللہ تعالٰی اپنے بندوں پر لطف وکرم فرماتا ہے جسے چاہتا ہے رزق دیتاہے۔ اور وہی عزّت والا غلبے والا ہے۔(۱۹)

مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ حَرۡثَ الۡاٰخِرَةِ نَزِدۡ لَهٗ فِىۡ حَرۡثِهٖ ۚ وَمَنۡ كَانَ

جو شخص آخرت کی کھیتی چاہتا ہو تو ہم اس کی کھیتی کو بڑھا دیں گے اور جو شخص دُنیا کی کھیتی کا طالب ہوتو

يُرِيۡدُ حَرۡثَ الدُّنۡيَا نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا وَمَا لَهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنۡ نَّصِيۡبٍ ﴿۲۰﴾

ہم اسے دنیا کی کھیتی سے دنیا میں ہی دے دیں گے مگر اس کا آخرت میں کچھ حِصّہ نہ ہوگا۔(۲۰)

اَمۡ لَهُمۡ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوۡا لَهُمۡ مِّنَ الدِّيۡنِ مَا لَمۡ يَاۡذَنۡۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ

کیا اُن کے شرکاء ایسے ہیں جنھوں نے اُن کے لیے ایسا دین بنا رکھاہے جس کاحکم اللہ کی طرف سے نہیں ہے۔

وَلَوۡلَا كَلِمَةُ الۡفَصۡلِ لَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ لَهُمۡ

اور اگر فیصلہ کن بات نہ ہو چکی ہوتی تو اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور بلاشبہ ایسے ظالموں کے لیے

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۲۱﴾ تَرَى الظّٰلِمِيۡنَ مُشۡفِقِيۡنَ مِمَّا كَسَبُوۡا وَهُوَ

دردناک عذاب ہے۔ (۲۱) آپ ظالموں کو دیکھیں گے کہ وہ اپنے کیے ہوئے کے نتیجے سے خوفزدہ ہوں گے اور

وَاقِعٌۢ بِهِمۡ ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِىۡ رَوۡضٰتِ

اعمال کاوبال ان پر آکر رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کرتے رہے وہ بہشت کے باغوں میں

الۡجَنّٰتِ ۚ لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ ﴿۲۲﴾

ہوں گے۔ جو کچھ وہ چاہیں گے وہ اُن کے رب سے ملے گا۔ یہی بہت بڑا فضل ہے۔(۲۲)

ذٰلِكَ الَّذِىۡ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ

یہی وہ عطیہ ہے جس کی اللہ تعالٰی اپنے ایمان لانے والے اور نیک عمل کرنے والے بندوں کو خوشخبری دیتا ہے۔

قُلۡ لَّاۤ اَسۡـئَلُكُمۡ عَلَيۡهِ اَجۡرًا اِلَّا الۡمَوَدَّةَ فِى الۡقُرۡبٰى ؕ وَمَنۡ يَّقۡتَرِفۡ

آپ فرمایئے کہ میں تم سے اس پر اپنے قرابت داروں کی محبت کے سوا کچھ صِلہ نہیں مانگتا اورجوکوئی نیکی کرے گا

حَسَنَةً نَّزِدۡ لَهٗ فِيۡهَا حُسۡنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ شَكُوۡرٌ ﴿۲۳﴾ اَمۡ

تو ہم اس نیک عمل کو دلکش بنا دیں گے۔ بیشک اللہ بخشنے والا قدردان ہے۔ (۲۳) کیا یہ

يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنۡ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخۡتِمۡ عَلٰى

لوگ کہتے ہیں کہ اُنھوں نے اللہ کی طرف جھوٹ منسوب کیاہے۔ پس اگر اللہ چاہے تو تمہارے اوپر اپنی رحمت اور حفاظت کی مہر

قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ۗ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ

لگا دے اور اللہ باطل کو مٹاتاہے اور حق کو اپنے کلمات کے ذریعے سے سچا ثابت کرتاہے۔ بیشک وہ سینوں

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ

کے رازوں کو جاننے والاہے۔(۲۴) اور وہ اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور اُن کے بُرے عملوں سے

يَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ

درگزر فرماتا ہے اور جو وہ کرتے ہیں اُنہیں جانتا ہے۔(۲۵) اور ایمان لانے والوں اور

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۗ وَالْكٰفِرُوْنَ

صالح عمل کرنے والوں کی دُعا قبول فرماتاہے اور اپنے فضل سے اُنہیں مزید بھی عطا فرماتا ہے۔ اور کافروں کے لیے

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا

شدید عذاب ہے۔(۲۶) اور اگر اللہ تعالیٰ اپنے تمام بندوں کارزق کشادہ کردیتاتو وہ زمین میں نازیبا

فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ۗ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ

حرکات کرتے لیکن وہ اپنے مقرر شدہ اندازے کے مطابق جتنا چاہتا ہے اُتارتا ہے، بیشک وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے۔

بَصِيْرٌ ﴿۲۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ

سب کچھ دیکھنے والا ہے۔(۲۷) اور وہی ہے جو لوگوں کے مایوس ہونے کے بعد ان پر بارش برساتا ہے

رَحْمَتَهٗ ۗ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۸﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ

اور اپنی رحمت کو پھیلا دیتاہے،اور وہی کارساز ہے تعریف کیا گیاہے۔(۲۸) آسمانوں اور زمین کی

وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ۗ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ

تخلیق اسی کی نشانیوں میں سے ہے اور اسی نے اُن کے درمیان جانداروں کو پھیلادیا ہے۔اور وہ اپنے چاہنے پر

اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ ع ۳ ۱۰ ۴

اُنہیں جمع کرنے پر قادر ہے۔(۲۹) اور جو مصیبت تم پر آتی ہے اس کی وجہ تمہارے ہاتھوں ہی کا کسب ہے

اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۰﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ

اور وہ تمہاری کثیر باتوں سے درگزر فرماتاہے۔(۳۰) اور تم زمین میں اللہ تعالیٰ کے دائرہ اختیار سے باہر نہیں نکل سکتے،

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۳۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ

اور اللہ کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار ہے۔(۳۱) اور سمندر میں چلنے والے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

● "مَدّ"، ۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ

پہاڑوں کی مانند جہاز اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔(۳۲) اور اگر وہ چاہے تو ہوا کو ساکن کردے

رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۳﴾

پس وہ سمندر کی سطح پر کھڑے ہی رہ جائیں بیشک اس میں حددرجے کے صابر اور شاکر کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۳۳)

اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۴﴾ وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

یا اُن جہازوں کے مسافروں کو اُن کے کسب کے باعث تباہ کردے اور بہت سے لوگوں کو معاف کردے۔(۳۴) اور وہ لوگ جان لیں

يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۵﴾ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ

جو ہماری آیتوں کے متعلق جھگڑتے ہیں۔اُن کے لیے چھٹکارے کی کوئی صُورت نہیں ہے۔(۳۵) پس تمہیں جو کچھ دے دیا گیا ہے

شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ

وہ دنیا کی چند روزہ زندگی کا سروسامان ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے یہ اُن کے لیے ہے

اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ

جو ایمان لاتے ہیں اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔ (۳۶) اور وہ لوگ جوکبیرہ گناہوں اور فحاشیوں سے

الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ

اجتناب کرتے ہیں اور غصہ آنے کی حالت میں معاف کر دیتے ہیں۔(۳۷) اور وہ لوگ جو

اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠

اپنے رب کا حکم مانتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں۔اور وہ اپنے معاملات کو باہمی مشورے سے سرانجام دیتے ہیں

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ

اور جو رزق ہم نے اُنہیں دیاہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (۳۸) اور جب اُن کے ساتھ زیادتی ہوتی ہے

هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ

تو وہ اس کا تدارک کرتے ہیں۔(۳۹) اور بُرائی کا بدلہ اسی کی مثل بُرائی ہی ہے پس جس نے معاف کردیا

عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَلَمَنِ

اور اصلاح کرلی پس اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے اللہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(۴۰)اور جس نے مظلوم

انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۱﴾ اِنَّمَا

ہونے پر بدلہ لے لیا پس ایسے لوگوں پر کوئی مؤاخذہ کی راہ نہیں۔ (۴۱) بلاشبہ

السَّبِيۡلُ عَلَى الَّذِيۡنَ يَظۡلِمُوۡنَ النَّاسَ وَيَبۡغُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ

مؤاخذہ تو انہی لوگوں کا ہوگا جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناجائز فساد برپا

بِغَيۡرِ الۡحَـقِّ ؕ اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿٤٢﴾ وَلَمَنۡ صَبَرَ وَغَفَرَ

کرتے رہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۴۲) اور جو شخص صبر کرے اور معاف کردے

اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿٤٣﴾ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ ع ٤ ١٤ ٥

تو بلاشبہ یہ بڑے عزم والے کام ہیں۔(۴۳) اور جس کو اللہ تعالیٰ راہ حق سے دور کردے

مِنۡ وَّلِىٍّ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيۡنَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ

تو اس کے بعد اس کا کوئی چارہ ساز نہیں ہے اور آپ ظالموں کو دیکھیں گے کہ جب وہ عذاب کو دیکھ لیں گے

يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنۡ سَبِيۡلٍ ﴿٤٤﴾ وَتَرٰٮهُمۡ يُعۡرَضُوۡنَ عَلَيۡهَا

تو کہیں گے کہ کیا واپس جانے کی کوئی صورت ہے۔(۴۴) اور آپ ان کو دیکھیں گے کہ جب اُنہیں دوزخ میں

خٰشِعِيۡنَ مِنَ الذُّلِّ يَنۡظُرُوۡنَ مِنۡ طَرۡفٍ خَفِىٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِيۡنَ

بڑی ذلت آمیز حالت میں لاکر حاضر کیاجائے گا تو وہ ذلت کے باعث دبی اور نیچی نگاہوں سے دیکھ رہے ہوں گے اور ایمان والے کہیں گے

اٰمَنُوۡۤا اِنَّ الۡخٰسِرِيۡنَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَاَهۡلِيۡهِمۡ يَوۡمَ

کہ یہ لوگ خسارہ پانے والے ہیں کیونکہ اُنہوں نے اپنے آپ اور اہل وعیال کو قیامت کے روز خسارے میں ڈالا ہے

الۡقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ فِىۡ عَذَابٍ مُّقِيۡمٍ ﴿٤٥﴾ وَمَا كَانَ لَهُمۡ

سُن لوکہ ظالم مستقل عذاب میں مبتلا رہیں گے۔(۴۵) اور اُن کے حمایتی نہیں ہوں گے

مِّنۡ اَوۡلِيَآءَ يَنۡصُرُوۡنَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ

جو اللہ کے سوا اُن کی مدد کرتے۔ اور جسے اللہ راہ حق سے دور کردے

فَمَا لَهٗ مِنۡ سَبِيۡلٍ ﴿٤٦﴾ اِسۡتَجِيۡبُوۡا لِرَبِّكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ

تو اس کے لیے کوئی ہدایت والی راہ نہیں ہے۔(۴۶) اس دن کے آنے سے پہلے اپنے رب کے حکم پر

يَوۡمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمۡ مِّنۡ مَّلۡجَاٍ يَّوۡمَٮِٕذٍ وَّمَا لَكُمۡ

عمل پیرا ہو جاؤ جو اللہ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں ہے تمہارے لیے کوئی پناہ کا مقام نہ ہوگا اور نہ ہی تمہارے لیے کوئی

مِّنۡ نَّكِيۡرٍ ﴿٤٧﴾ فَاِنۡ اَعۡرَضُوۡا فَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ عَلَيۡهِمۡ حَفِيۡظًا ؕ اِنۡ

روکنے والا ہوگا۔(۴۷) پس اگر وہ روگردانی کریں تو ہم نے تمہیں ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ آپ کے لیے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ

صرف تبلیغ کردینا ہی کافی ہے۔ اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت سے عطا فرماتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوجاتا ہے۔

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾

اور اگراُنہیں اپنے ہاتھوں کے کیے کی بنا پر کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو بلاشبہ انسان بہت ناشکرا بن جاتاہے۔(۴۸)

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ

آسمانوں اور زمین کی مملکت اللہ ہی کے لیے ہے وہ اپنی مرضی کے مطابق تخلیق کرتاہے، وہ جس کو چاہے

اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ

بیٹیاں دے دے اور جس کو چاہے بیٹے عطا فرما دے۔(۴۹) یا اُنہیں مِلا جلا کر بیٹے اور بیٹیاں عطا کردیتاہے

وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ

اور جسے چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے ، بیشک وہ جاننے والا قدرت والا ہے۔(۵۰)اور کِسی آدمی کے لائق نہیں ہے

اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا

کہ اللہ اس سے وحی کے سوا یا پردے کے پیچھے سے کلام کرے یا کوئی فرشتہ بھیجے

فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ

جو اس کے حکم سے کلام کرے بیشک وہ بلند وبالا حکمت والا ہے۔(۵۱) اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی

اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ

جوہمارے حکم کے مطابق ایک روح ہے۔ اس سے پہلے آپ کتاب اور ایمان کی تفصیل کے بارے میں خاموش تھے

وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ

ہم نے اسے نور بنا دیا اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت دے دیتے ہیں۔اور اے محبوب! بلاشبہ آپ

لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي

صراط مستقیم کی طرف ہدایت فرماتے ہیں۔ (۵۲)یہ اللہ ہی کا راستہ ہے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ

ع ۵ ۱۰ ۲ السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾

ہے اسی کا ہے۔ سن لو تمام اُمور اسی کی طرف لوٹ کرجاتے ہیں۔(۵۳)

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ ۴۳ مَكِّيَّةٌ ۶۳ | اٰيٰتُهَا ۸۹ | رُكُوْعَاتُهَا ۷

سورۃالزخرف مکی ہے اس میں ۸۹ آیات اور ۷ رکوع ہیں۔

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بٌ ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مَدّ"، ~تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۚ (۱) وَ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙ (۲) اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

حا،میم۔(۱)۔ اس روشن کتاب کی قسم ہے ۔(۲)بیشک ہم نے قرآن کو عربی میں اُتارا ہے تاکہ تم عقل

تَعْقِلُوْنَ ۚ (۳) وَ اِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ؕ (۴) اَفَنَضْرِبُ

سے سمجھ جاؤ۔(۳) اور بیشک یہ قرآن ہمارے پاس لوحِ محفوظ میں ہے جو بلند وبالا حکمت آمیز ہے۔ (۴) تو کیا ہم اپنی

عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ (۵) وَ كَمْ اَرْسَلْنَا

نصیحت کو تم سے روک لیں اس کی وجہ یہ ہے کہ تم حد سے بڑھنے والی قوم ہو۔(۵) اور ہم نے پہلے لوگوں میں

مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ (۶) وَ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

سے کتنے نبی بھیجے۔(۶) اور جب اُن کے پاس نبی آتا تووہ اس کے ساتھ

يَسْتَهْزِءُوْنَ (۷) فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّ مَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ (۸)

مذاق کرتے۔(۷) تو ہم نے اُنہیں ہلاک کردیاجو پہلے لوگوں کی مثل طاقت میں بڑھ کرتھے۔(۸)

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیاہے تو ضرور کہیں گے کہ ان کو عزت والے

الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۙ (۹) الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ

علم والے نے تخلیق کیاہے۔(۹) جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا اور اس میں تمہارے لیے راستے بنائے

فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۚ (۱۰) وَ الَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ

تاکہ تم اس میں راہ پا سکو۔ (۱۰)اور وہ جس نے آسمان سے مقررہ مقدار کے مطابق پانی نازل فرمایا۔

بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ (۱۱) وَ الَّذِيْ

تو ہم نے اس سے ایک مردہ شہر کو زندہ کردیا، اسی طرح تم بھی ایک دن نکالے جاؤ گے۔(۱۱) اور اس نے

خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَ الْاَنْعَامِ مَا

ہر طرح کی مخلوق کے جوڑے پیدا کیے اور تمہارے لیے کشتیوں اور چوپایوں کو بطور سواریاں

تَرْكَبُوْنَ ۙ (۱۲) لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا

بنایا ہے۔(۱۲) تاکہ تم اُن کی پیٹھوں پر آسانی سے بیٹھو پھر اپنے رب کی نعمت کو یاد کرو، جب ان پر

اسۡتَوَيۡتُمۡ عَلَيۡهِ وَ تَقُوۡلُوۡا سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا

اچھی طرح بیٹھ جاؤ تو یوں کہو کہ پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لیے ان سواریوں کو مسخر کردیا کیونکہ ہم اُنہیں

کُنَّا لَهٗ مُقۡرِنِيۡنَ ۝١٣ وَ اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ۝١٤ وَ جَعَلُوۡا لَهٗ مِنۡ

تابع کرنے کی قوت نہ رکھتے تھے۔(۱۳) اور بیشک ہم نے اپنے رب کی طرف پلٹ کر واپس جانا ہے۔(۱۴) اور اس کے بندوں میں سے اس کے لیے

عِبَادِهٖ جُزۡءًا ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَكَفُوۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۝١٥ؕ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخۡلُقُ ع ۱۵ / ۷

اس کا جز بنا ڈالا۔ بیشک اِنسان صریحاً ناشکرا ہے۔(۱۵) کیا اس نے اپنی مخلوق میں سے

بَنٰتٍ وَّ اَصۡفٰكُمۡ بِالۡبَنِيۡنَ ۝١٦ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمۡ بِمَا ضَرَبَ

اپنے لیے بیٹیاں بنائیں اور تمہارے لیے بیٹوں کو خاص کردیا؟۔(۱۶) اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی خوشخبری دی جاتی ہے

لِلرَّحۡمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجۡهُهٗ مُسۡوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيۡمٌ ۝١٧ اَوَ مَنۡ يُّنَشَّؤُا

جسے اُنہوں نے رحمٰن کی طرف منسوب کر رکھا ہے تو اس کے چہرے پر سیاہی چھا جاتی ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے۔(۱۷) اللہ کی طرف اُنہوں نے

فِی الۡحِلۡيَةِ وَهُوَ فِی الۡخِصَامِ غَيۡرُ مُبِيۡنٍ ۝١٨ وَجَعَلُوا الۡمَلٰٓئِكَةَ

اس اولاد کو منسوب کیا جو زیور میں پرورش پاتی ہے اور بحث میں واضح بات نہیں کرسکتی۔(۱۸) اور اُنہوں نے فرشتوں کو

الَّذِيۡنَ هُمۡ عِبٰدُ الرَّحۡمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوۡا خَلۡقَهُمۡ ؕ سَتُكۡتَبُ

جو رحمٰن کے بندے ہیں عورتیں قرار دے دیا۔ کیا یہ اُن کی تخلیق کے وقت حاضر تھے۔ اب اُن کی گواہی لکھ لی جائے گی

شَهَادَتُهُمۡ وَ يُسۡـَٔلُوۡنَ ۝١٩ وَقَالُوۡا لَوۡ شَآءَ الرَّحۡمٰنُ مَا عَبَدۡنٰهُمۡ ؕ

اور اس کا اُنہیں جواب دینا ہوگا۔(۱۹) اور ان کا کہنا ہے کہ اگر رحمٰن چاہتا تو ہم اُن کی عبادت نہ کرتے۔

مَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ مِنۡ عِلۡمٍ ۗ اِنۡ هُمۡ اِلَّا يَخۡرُصُوۡنَ ۝٢٠ؕ اَمۡ اٰتَيۡنٰهُمۡ كِتٰبًا

اس حقیقت کا اُنہیں بالکل علم نہیں ہے۔ وہ صرف قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔(۲۰) کیا ہم نے اُنہیں پہلے کوئی کتاب دی ہے

مِّنۡ قَبۡلِهٖ فَهُمۡ بِهٖ مُسۡتَمۡسِكُوۡنَ ۝٢١ بَلۡ قَالُوۡۤا اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا

جس کی بنا پر اُنہوں نے یہ جواز قائم کررکھا ہے۔(۲۱) بلکہ ان کا کہنا ہے کہ بلاشبہ ہم نے اپنے باپ دادا کو

عَلٰۤی اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰۤی اٰثٰرِهِمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ۝٢٢ وَكَذٰلِكَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ

جس طریقے پر پایا اور بیشک ہم بھی انہی آثار پر عمل پیرا ہوکر ہدایت پانے والے ہیں۔(۲۲) اور اس طرح جس بستی میں بھی ہم نے

قَبۡلِكَ فِیۡ قَرۡيَةٍ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ اِلَّا قَالَ مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا

کوئی ڈرانے والا بھیجا تو وہاں کے اہل ثروت لوگوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفۡخِیۡم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلۡقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مدّ" - تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ

جس دین پر پایاہے ہم انھی کے نقش قدم پر عمل پیرا ہوگئے ہیں۔ (۲۳) ہر نبی نے کہا کہ میری لائی ہوئی

بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ

ہدایت بہتر ہے بہ نسبت اس کے جس پر تم نے اپنے آباؤ اجداد کو پایا ہے۔ تو اُنہوں نے کہا بیشک جودین آپ لے کرآئے

كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع ۲ النصف ۱۰ ۸

ہم اس کے منکرہیں۔(۲۴) توہم نے ان سے بدلہ لے لیا پس دیکھ لیجیے کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔(۲۵)

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾ لا اِلَّا

اور جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم جن کی پرستش کرتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔(۲۶)سوائے

الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿۲۷﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ

اس کی عبادت کے جس نے مجھے پیدا کیاہے بیشک وہ بہت جلد میری راہنمائی فرمائے گا۔(۲۷)اورحضرت ابراہیمؑ نے کلمۂ توحیداپنی نسل میں

عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى

قائم کردیا تاکہ وہ اسے تھامے رہیں۔(۲۸) بلکہ میں نے اُنہیں اور اُن کے باپ دادا کو مال واسباب دیا حتیٰ کہ

جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۹﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا

اُن کے پاس حق آگیا اور کھول کر بیان کرنے والے رسول آگئے۔ (۲۹) اور جب اُن کے پاس حق آیاتو اُنہوں نے کہا یہ

سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ

تو کھلا جادو ہے ہم اسے تسلیم نہیں کرتے۔ (۳۰) اور کہتے ہیں کہ یہ قرآن دو بڑے شہروں یعنی مکہؔ اور طائف میں سے کسی عظیم آدمی پر

مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿۳۱﴾ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا

کیوں نہیں نازل ہوا ۔ (۳۱) کیا وہ آپ کے رب کی رحمت کو منقسم کرتے ہیں ہم نے خود اُن کی

بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ

دنیا کی زندگی کا سامانان کے درمیان تقسیم کردیاہے اورہم نے اُن کے درجات ایک دوسرے پر بلند کردیے ہیں تاکہ ان میں سے لوگ

دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا

آپس میں ایک دوسرے سے کام لے سکیں اورآپ کے رب کی رحمت اس سے بڑی خوب ہے

يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ

جو وہ جمع کرتے ہیں۔(۳۲) اور اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ تمام لوگ واحد اُمت بن جائیں تو جو لوگ

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
"مدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّ مَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿٣٣﴾

رحمٰن کے منکر ہیں۔تو ہم اُن کے مکانوں کی چھتیں اور سیڑھیاں جن سے وہ اپنے بالا خانوں پر چڑھتے ہیں۔(۳۳)

وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّ سُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِــُٔوْنَ ﴿٣٤﴾ وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ كُلُّ

اور اُن کے گھروں کے دروازے اور تخت جن پر ٹیک لگاتے ہیں سب سونے اور چاندی کے بنوا دیتے۔(۳۴)اور تمام اشیاء دُنیوی زندگی

ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٥﴾ ع ۳ ۱۰ ۹

کا سامان ہے۔ اور آپ کے رب کے نزدیک آخرت صِرف اہلِ تقویٰ کے لیے ہے۔(۳۵)

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿٣٦﴾

اور جو کوئی رحمٰن کے ذکر کو پس پشت ڈالتا ہے توہم اس کے ساتھ ایک شیطان لگا دیتے ہیں جو اس کا ساتھی بن جاتاہے۔(۳۶)

وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٧﴾

اور وہ شیطان اُنہیں سیدھی راہ سے روکتا ہے اور یہ لوگ یہ سوچنے لگتے ہیں کہ وہ ہدایت کی راہ پر ہیں۔(۳۷)

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ

حتیٰ کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا تووہ شیطان سے کہے گا کہ کاش میرے اورتیرے درمیان مشرق اورمغرب کا فاصلہ ہوتا، تو

الْقَرِيْنُ ﴿٣٨﴾ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ

بہت بُرا ساتھی ہے۔(۳۸) اور تمہارا ظلم کرنا آج کے دن ہرگز نفع بخش نہ ہوگا بلکہ تم عذاب میں برابر کے

مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٩﴾ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ

حِصّہ دار ہو۔(۳۹) تو کیا آپ بہروں کو سُنائیں گے یا اندھوں کو راہ پر چلائیں گے یا ان کو جوصریحاً

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٠﴾ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿٤١﴾ اَوْ

گمراہی میں مبتلا ہیں۔(۴۰) پس اگر ہم آپ کودُنیا سے لے جائیں تو بلاشبہ ہم ان سے بدلہ لیں گے۔ (۴۱)یا

نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿٤٢﴾ فَاسْتَمْسِكْ

ہم آپ کوان کا وہ انجام دکھادیں گےجس کا ہم نے ان سے وعدہ کیاہوا ہے پس بیشک ہم ان پر قادر ہیں۔(۴۲)پس جوقرآن آپ پر بذریعہ وحی بھیجا

بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤٣﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ

گیاہے اس پر مضبوطی سے عمل پیرارہیے بیشک آپ کی راہ ہی صراط مستقیم ہے۔ (۴۳) اور بیشک یہ قرآن آپ کے لیے

وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْــَٔلُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَسْــَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

اورآپ کی قوم کے لیےمشعل راہ ہے۔(۴۴)اورعنقریب تم سے پوچھا جائے گااوران سے پُوچھوجن کوہم نے آپ سے پہلے رسول بنا کربھیجا ہے

ع ۱۰ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَقَدْ

کیا ہم نے رحمٰن کے علاوہ کچھ اور معبود بنائے تھے یہ کہ ان کو پوجا جائے۔(۴۵) اور بلاشبہ ہم نے

اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ فَقَالَ اِنِّىْ رَسُوْلُ رَبِّ

موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا تو اُنہوں نے فرمایا کہ بیشک میں رب العالمین کی

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا

طرف سے رسول ہوں۔(۴۶) پھر جب وہ اُن کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آئے تو وہ اُن کی ہنسی اُڑانے لگے۔(۴۷) اورہم

نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِىَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۡ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ

ان پر جو نشانی بھی ظاہر کرتے وہ پہلے کی نسبت بہت بڑی ہوتی۔ آخر ہم نے ان کو عذاب میں پکڑ لیا

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ

تاکہ وہ باز آجائیں۔(۴۸)اور وہ کہنے لگے اے ساحر ہمارے لیے اپنے رب کے ہاں اس عہد کے باعث دُعا کیجیے جو عہد تمہارے پاس ہے

اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾

بلاشبہ ہم ہدایت پاجائیں گے۔ (۴۹) پھر جب ہم نے ان سے عذاب کو ختم کر دیا تو اُنہوں نے اپنے عہد کوتوڑ دیا۔(۵۰)

وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِىْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِىْ مُلْكُ مِصْرَ وَ

اور فرعون نے اپنی قوم میں اعلان کیا کہ اے میری قوم! کیا میں مصر کا حکمران نہیں ہوں

هٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِىْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ ط اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ

اور یہ نہریں جو میرے نیچے بہہ رہی ہیں کیا تمہیں دکھائی نہیں دیتیں۔(۵۱) کیا میں اس سے بہتر ہوں

هٰذَا الَّذِىْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوْلَآ اُلْقِىَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ

یا یہ جسے مجھ جیسی حیثیت حاصل نہیں ہے اور وہ واضح بات بھی نہیں کرسکتا۔(۵۲) تو اِسے سونے کے کنگن کیوں نہیں عطا کیے گئے

مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ

یا اس کے ساتھ ملائکہ آتے جو اس کے پاس رہتے۔(۵۳) پس اس نے اپنی قوم کو نادان بنالیا

فَاَطَاعُوْهُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا

تو اس کی اطاعت کرنے لگے۔ بیشک وہ فاسقوں کی قوم تھی۔(۵۴) پھر جب اُنہوں نے ہمیں ناراض کردیا تو ہم نے ان سے بدلہ لے لیا۔

ع ۵ ۱۱ مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۵﴾ لا فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ ع

پس ہم نے ان تمام کوغرق کر دیا۔(۵۵) پھر ہم نے اُنہیں نابود کردیا اور بعد میں آنے والوں کے لیے باعثِ مثال بنادیا۔(۵۶)

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
"مَدّ" ۔۔تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ

اور جب عیسیٰ ابن مریم(علیہما السلام) کی مثال بیان کی گئی تو ان میں سے قوم کے کچھ لوگوں نے شور مچادیا۔(۵۷) اور

قَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ

کہنے لگے کہ ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ جنھوں نے یہ مثال صرف جھگڑنے کے لیے بیان کی بلکہ وہ قوم بڑی

خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ

جھگڑالو ہے۔(۵۸) حضرت عیسیٰ اللہ کے بندے ہیں جن پر اللہ نے انعام فرمایاہے اور اُنہیں بنی اسرائیل کے لیے ایک مثال بنا

اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾

دیاہے۔(۵۹) اوراگر ہم چاہتے تو تمہاری جگہ پر زمین میں فرشتوں کو آباد کردیتے جو تمہارے جانشین ہوتے۔(۶۰)

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ

اور بیشک حضرت عیسیٰ علامات قیامت میں سے ہیں، پھر اس میں ہرگز شبہ نہ کیاجائے اور میری اتباع کرو یہی

مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۲﴾ وَلَمَّا

صراط مستقیم ہے۔ (۶۱) اور کہیں شیطان تمہیں اس راہ سے روک نہ دے بیشک وہ تمہارا اعلانیہ دشمن ہے۔(۶۲) اورجب

جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ

حضرت عیسیٰ علیہ السّلام نشانیوں کے ساتھ آئے تو اُنہوں نے فرمایا کہ میں تمہارے پاس حکمت لے کر آیا ہوں

بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۶۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

تاکہ وہ بات بیان کردوں جس میں تمہارا اختلاف ہے۔ لہٰذا اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(۶۳) یقیناً اللہ ہی میرا

رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۴﴾ فَاخْتَلَفَ

اور تمہار رب ہے پس اس کی عبادت کرو۔ یہی صراط مستقیم ہے۔(۶۴) پھر اُن کے گروہ

الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ

آپس میں اختلاف کرنے لگے۔ پس دردناک عذاب کے دن ظلم کرنے والوں کے لیے

اَلِيْمٍ ﴿۶۵﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ

تباہی ہے۔(۶۵) کیا یہ لوگ قیامت کے انتظار میں ہیں جو ان پر اچانک آجائے گی اور اُنہیں

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۭ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا

پتہ نہ چلے گا۔ (۶۶) اس دن اہلِ تقویٰ کے علاوہ باقی سب ایک دُوسرے کے دُشمن

الْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٧﴾ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾ اَلَّذِيْنَ ع ۶ ۱۱/۱۲

بن جائیں گے۔(۶۷) اے میرے بندو! آج تم پر کوئی خوف نہیں ہے اور نہ ہی تمہیں کسی قسم کا غم ہے۔(۶۸) جو

اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ

ہماری آیتوں پر ایمان لانے والے ہی دراصل مسلمان تھے۔ (۶۹) تم اور تمہاری ازواج خوشی کے ساتھ جنّت میں

تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا

داخل ہوجاؤ۔(۷۰)ان پر سونے کے تھال اور گلاس لائے جائیں گے اور ہر وہ چیز جسے ان کا دل پسند کرے گا موجود ہوگی

مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٧١﴾ وَ

اور آنکھوں کو لذّت حاصل ہوگی اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔(۷۱) اور

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٢﴾ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ

یہی وہ جنت ہے جس کے تم اپنے اعمال کی بناء پر وارث بن گئے ہو۔(۷۲) تمہارے لیے اس میں کھانے کے لیے

كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٣﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿٧٤﴾

کثرت سے پھل موجود ہیں۔ (۷۳) بیشک جرم کرنے والے جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔(۷۴)

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا

ان سے وہ عذاب کبھی کم نہ کیا جائے گا اوروہ اُس میں نا اُمید ہو کر موجود رہیں گے۔(۷۵)اور ہم نے ان پر زیادتی نہیں کی لیکن وہ

هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٦﴾ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ

خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔ (۷۶) اور وہ پکاریں گے اے مالک تمہارا رب ہمیں بالکل ختم کردے۔ وہ کہے گا تمہیں

مّٰكِثُوْنَ ﴿٧٧﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٨﴾

تو یہاں ہمیشہ قیام کرنا ہے۔(۷۷)بیشک ہم تمہارے پاس حق لے کر آئے تھے لیکن تمہاری اکثریت حق کو ناپسند کرنے والی تھی۔(۷۸)

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿٧٩﴾ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَ

کیا اُنہوں نے اپنے کسی کام کے کرنے کا فیصلہ کررکھا ہے۔(۷۹)توہم بھی اپنے فیصلے کو پکا کرلیتے ہیں۔کیا یہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ اُن کے پوشیدہ

نَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٨٠﴾ قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ

رازوں اورسرگوشیوں کوہم نہیں سنتے۔ہاں ہم سنتے ہیں اور ہمارے فرشتے اُن کے پاس موجود رہتے ہیں جواُن کی باتیں لکھتے رہتے ہیں۔(۸۰) آپ

وَلَدٌ ۖۗ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿٨١﴾ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ

فرما دیجئے بالفرض رحمٰن کی اگر کوئی اولاد ہوتی تو سب سے پہلے میں ہی اسے تسلیم کرنے والا ہوتا۔(۸۱) آسمانوں اور زمین کا ربّ

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۞ تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ ~ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الۡعَرۡشِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ﴿۸۲﴾ فَذَرۡهُمۡ یَخُوۡضُوۡا وَ یَلۡعَبُوۡا حَتّٰی یُلٰقُوۡا

پاک ہے جوعرش کا بھی رب ہے وہ اُن کی باتوں سے مبرّا ہے۔(۸۲) پس اے محبوب! آپ اُنہیں فضول باتوں اور کھیل میں مبتلا رہنے دیں حتیٰ کہ وہ

یَوۡمَهُمُ الَّذِیۡ یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۸۳﴾ وَ هُوَ الَّذِیۡ فِی السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّ فِی

دن آجائے جس کا ان سے وعدہ ہے۔(۸۳) اور آسمان میں وہی ایک معبود ہے اور زمین میں بھی

الۡاَرۡضِ اِلٰهٌ ؕ وَ هُوَ الۡحَکِیۡمُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۸۴﴾ وَ تَبٰرَکَ الَّذِیۡ لَهٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ

وہی معبود ہے، وہ حکمت والا علم والا ہے۔(۸۴) اور وہ بہت بابرکت ہے آسمانوں اورزمین میں جوکچھ ہے

وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَهُمَا ۚ وَ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ ۚ وَ اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۵﴾

اور جو اُن کے درمیان ہے اُسی کی مملکت ہے اور قیامت کاعلم اُسی کے پاس ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔(۸۵)

وَ لَا یَمۡلِکُ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنۡ شَهِدَ

اللہ کے سوا جن کو یہ پوجتے ہیں اُنہیں شفاعت کا اختیار حاصل نہیں ہے ہاں شفاعت کا حق اُنہیں حاصل ہے جو حق کی گواہی دیں

بِالۡحَقِّ وَ هُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۶﴾ وَ لَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَهُمۡ لَیَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ

اوروہ علم رکھتے ہوں۔(۸۶) اور اگر آپ ان سے سوال کریں کہ اُنہیں کس نے پیدا کیا ہے تو وہ ضرور کہیں گے ہمیں اللہ نے پیدا کیا ہے

فَاَنّٰی یُؤۡفَکُوۡنَ ﴿ۙ۸۷﴾ وَ قِیۡلِهٖ یٰرَبِّ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوۡمٌ لَّا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿ۘ۸۸﴾ فَاصۡفَحۡ وقف لازم

تو پھر یہ کہاں پھرے جاتے ہیں۔(۸۷) قسم ہے رسول کے اس قول کی کہ اے میرے رب! یہ ایمان لانے والی قوم نہیں ہے۔(۸۸) پس ان سے

عَنۡهُمۡ وَ قُلۡ سَلٰمٌ ؕ فَسَوۡفَ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿٪۸۹﴾ ع ۲۲ ۱۳

درگزر کیا جائے اور کہہ دیں کہ تمہیں سلام ہے، پس بہت جلد اُنہیں معلوم ہو جائے گا۔(۸۹)

سُوۡرَةُ الدُّخَانِ (۴۴) مَکِّیَّةٌ (۶۴)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اٰیٰتُهَا ۵۹ — رُکُوۡعَاتُهَا ۳

سورۃ الدخان مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۵۹ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

حٰمٓ ﴿ۚ۱﴾ وَ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ﴿ۙ۲﴾ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِیۡ لَیۡلَةٍ مُّبٰرَکَةٍ اِنَّا کُنَّا ع ۱۲ م

حاء ،میم۔(۱) اور اس کتاب مبین کی قسم۔ (۲) بیشک ہم نے اُسے ایک مبارک رات میں اُتارا، بلاشبہ ہم باخبر

مُنۡذِرِیۡنَ ﴿۳﴾ فِیۡهَا یُفۡرَقُ کُلُّ اَمۡرٍ حَکِیۡمٍ ﴿ۙ۴﴾ اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ اِنَّا کُنَّا

کرنے والے ہیں۔(۳) اس رات میں حکمت کے تمام اُمور کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔(۴) ہرحکم ہماری طرف سے ہے۔ بیشک ہم ہی رسول

مُرۡسِلِیۡنَ ﴿ۚ۵﴾ رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّکَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿ۙ۶﴾ رَبِّ السَّمٰوٰتِ

بھیجنے والے ہیں۔(۵) یہ تمہارے رب کی رحمت ہے، بلاشبہ وہ سننے والا علم والا ہے۔(۶) آسمانوں اور زمین

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
قَلقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا — تَفخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۷﴾ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وقف لازم

اور جو کچھ ان میں ہے وہ ان سب کا رب ہے بشرطیکہ تمہیں یقین ہو۔(۷) اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگی اور موت دینے والا ہے،

رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ﴿۹﴾ فَارْتَقِبْ

تمہارا رب ہے اور تم سے پہلے تمہارے آباؤ اجداد کا بھی رب ہے۔(۸) بلکہ وہ شک کر کے کھیل میں مبتلا ہو گئے ہیں۔(۹) پس اس دن کا انتظار

يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾ يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾

کیا جائے جس دن آسمان پر واضح طور پر دھواں آجائے گا۔(۱۰) جو لوگوں پر چھا جائے گا یہی دردناک عذاب ہوگا۔(۱۱)

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ

اس دن کہیں گے اے ہمارے رب ہم سے اس عذاب کو ٹال دے بیشک ہم مومن ہو گئے۔(۱۲) اس وقت اُن کے لیے نصیحت قبول کر لینا کہاں کا فائدہ

جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّا وقف لازم

ہے حالانکہ اُن کے پاس رسول مبین تشریف لائے۔(۱۳) پھر بھی اُن کی طرف متوجہ نہ ہوئے اور کہنے لگے کہ یہ ایسے معلم ہیں جن پر عشقِ الٰہی کے غلبے کا اثر ہے۔(۱۴) بیشک

كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ وقف لازم

ہم تھوڑے عرصہ کے لیے تم سے عذاب کو روک دیتے ہیں۔ مگر تم پھر بھی کفر کی طرف رغبت کرنے والے ہو۔(۱۵) جس دن ہم اُنہیں پوری شدت کے

الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ

ساتھ پکڑیں گے بیشک اس دن ان سے انتقام لیں گے۔(۱۶) اور ہم ان سے پہلے فرعون کی قوم کو آزما چکے ہیں اور اُن کے پاس ہمارے معزز رسول

رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَّ

حضرت موسیٰ تشریف لائے۔(۱۷) اُنہوں نے کہا تھا کہ اللہ کے بندوں یعنی بنی اسرائیل کو میرے حوالے کر دو بیشک میں تمہارے لیے رسول امین ہوں۔(۱۸)

اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹﴾ وَاِنِّيْ عُذْتُ

اور اللہ کے سامنے سرکشی نہ کرو۔ بیشک میں تمہارے پاس واضح سند لایا ہوں۔(۱۹) اور بلاشبہ میں اپنے رب

بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾

اور تمہارے رب کی پناہ لے چکا ہوں اس سے کہ تم مجھے سنگسار کرو۔(۲۰) اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے کنارہ کش ہو جاؤ۔(۲۱)

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ الثلثة فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ

پس اُنہوں نے اپنے رب کے حضور دعا کی کہ یہ مجرم لوگوں کی قوم ہے۔(۲۲) تو حکم ہوا کہ ہمارے بندوں کو رات کے وقت لے کر چل پڑو

مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَمْ تَرَكُوْا

یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔(۲۳) دریا کو ٹھہرا ہوا چھوڑ کر پار کر جاؤ۔ بیشک وہ ایک غرق ہونے والا لشکر تھا۔(۲۴) کتنے باغ

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مِنْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّ زُرُوْعٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّ نَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا

اور چشمے چھوڑ گئے۔(۲۵) اور کھیت اور عالیشان محلات بھی چھوڑ گئے۔(۲۶) اور بہت سا سامانِ آرائش بھی چھوڑ گئے جس میں وہ بڑے مزے

فٰكِهِيْنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ ۫ وَ اَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ

سے رہتے تھے۔(۲۷) ان کا انجام اسی طرح کا تھا اور ہم نے بعد میں آنے والی قوم کو اُن کی اشیاء کا وارث بنا دیا۔(۲۸) اُن کے برباد ہونے پر نہ آسمان

وَ الْاَرْضُ وَ مَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَ لَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ ع ۱ ۲۹ ۱۴

اورنہ ہی زمین کو رونا آیا اور نہ ہی اُنہیں مہلت دی گئی۔(۲۹) بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت آمیز عذاب سے

الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾

نجات دی ۔(۳۰) یعنی فرعون سے۔ بلاشبہ وہ بڑا سرکش اورحد کو پس پشت ڈالنے والا تھا۔(۳۱)

وَ لَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ

اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو علم کے مطابق تمام دنیا پر ترجیح دی تھی ۔(۳۲) اور اُنہیں ایسی نشانیاں دی تھیں

مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا

جن میں صریحاً آزمائش تھی۔(۳۳) بیشک یہ لوگوں یعنی کفار مکہ کا کہنا ہے۔ (۳۴) یہ کہ پہلی موت کے سوا کچھ نہیں

الْاُوْلٰى وَ مَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآىِٕنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾

اور ہم دوبارہ اُٹھنے والوں سے نہیں ہیں۔ (۳۵) پس اگر تم میں صداقت ہے تو ہمارے آباؤاجداد کو زندہ کرکے لے آؤ۔(۳۶)

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا

کیا وہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور جو لوگ ان سے پہلے تھے ہم نے اُن کو ہلاک کردیا۔ بیشک وہ

مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ مَا

جُرم کرنے والے تھے۔(۳۷) اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان کو کھیل کے طور پر پیدا نہیں کیا۔(۳۸) ہم نے

خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ

اُنہیں حق کے ساتھ پیدا کیا ہے لیکن اُن کی اکثریت اس سے لاعلم ہے۔(۳۹) ان تمام کے لیے فیصلے کا دن

مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّ لَا هُمْ

مقرر شدہ ہے۔(۴۰) جس دن کوئی قریبی عزیز کسی دوست کے کام نہیں آسکے گا اور نہ اُن کی

يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ اِنَّ شَجَرَتَ ع ۲ ۱۳ ۱۵

مدد کی جائے گی۔(۴۱) سوائے اس کے کہ جن پر اللہ رحم فرمادے بلاشبہ وہ غلبے والا رحم والا ہے۔(۴۲) بیشک زقوم

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ـــ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

الزَّقُّوْمِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿٤٤﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿٤٥﴾ كَغَلْيِ معانقة ١٢

کا درخت ۔(۴۳) گنہگار کا طعام ہے۔(۴۴) پگھلا ہوا تانبا۔ پیٹوں میں اس طرح جوش مارے گا ۔(۴۵) جس طرح کھولتا

الْحَمِيْمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ

ہوا پانی جوش مارتا ہے۔(۴۶) حکم ہوگا کہ اسے پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے جہنم کے درمیان تک لے جاؤ۔(۴۷) پھر اسے عذاب دینے کے لیے

رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿٤٩﴾ اِنَّ

اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی ڈالو۔ (۴۸) مزہ چکھو، بیشک تم بڑے معزز اور مکرم آدمی تھے۔ (۴۹) بیشک

هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿٥١﴾

یہ وہی جہنم ہے جس کے متعلق تم شک میں مبتلا تھے۔(۵۰) بلاشبہ اہلِ تقویٰ امن کے مقام پر ہوں گے۔(۵۱)

فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿٥٢﴾ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ

باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔(۵۲) باریک ریشم اور موٹے ریشم کے لباس پہنیں گے اورآمنے سامنے

مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٥٣﴾ كَذٰلِكَ ۫ وَ زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا

بیٹھیں گے۔(۵۳) وہاں اسی طرح کی سہولتیں ہوں گی اور ہم بڑی آنکھوں والی حوروں کواُن کی بیویاں بنادیں گے۔(۵۴) وہاں بڑے اطمینان کے

بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ

ساتھ ہر قسم کے کھانے کی چیز منگوالیا کریں گے۔(۵۵) پس پہلی موت کے سواوہاں وہ موت کامزہ نہ چکھیں گے

الْاُوْلٰى ۚ وَ وَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٥٦﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ

اور جہنم کے عذاب سے بچ جائیں گے۔(۵۶) یہ آپ کے رب کا فضل ہے یہی دراصل بہت

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٥٧﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٨﴾

بڑی کامیابی ہے۔(۵۷) پس اے محبوب! ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں آسان کردیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔(۵۸)

فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع ٣ ١٧ ١٢

پس آپ انتظار فرمائیں، یہ بھی منتظر ہیں۔(۵۹)

سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ ٤٥ مَكِّيَّةٌ ٦٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيٰتُهَا ٣٧ رُكُوْعَاتُهَا ٤

سورۃ الجاثیہ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۳۷ آیات اور ۴ رکوع ہیں۔

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ

حا،میم۔(۱) یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل کردہ ہے جو غلبے والا حکمت والا ہے۔ (۲) بیشک آسمانوں اور

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ تَفْخِيم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝۳ وَفِيۡ خَلۡقِكُمۡ وَمَا يَبُثُّ مِنۡ دَآبَّةٍ

زمین میں مومنوں کے لیے نشانیاں ہیں۔(۳) اور تمہاری تخلیق اور پھیلائے ہوئے جانوروں میں یقین کرنے والی

اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ۝۴ وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ

قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(۴) رات اور دن کے مختلف ہونے میں اور آسمان سے نازل کیے ہوئے اللہ کے

مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ رِّزۡقٍ فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَتَصۡرِيۡفِ

رزق میں زمین کو مردہ ہونے کے بعد زندہ کرنے میں اور ہواؤں کے چلنے میں

الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ۝۵ تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ ۚ

عقل رکھنے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(۵) یہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں جنھیں ہم آپ پر حق کے ساتھ پڑھتے ہیں

فَبِاَيِّ حَدِيۡثٍۢ بَعۡدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ ۝۶ وَيۡلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيۡمٍ ۝۷

پس اللہ اور اس کی آیات کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے۔(۶) ہر جھوٹے گنہگار کے لیے تباہی ہے۔ (۷)

يَّسۡمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتۡلٰى عَلَيۡهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسۡتَكۡبِرًا كَاَنۡ لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا ۚ

اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے جبکہ اُن کی تلاوت کی جاتی ہے پھر تکبر کی بنا پر وہ اپنے کفر پر اڑا رہتا ہے غرضیکہ اس نے آیتوں کو سنا ہی نہیں،

فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ۝۸ وَاِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰيٰتِنَا شَيۡئَـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ

پس اس کے لئے دردناک عذاب کی خبر ہے۔(۸) اور پھر جب اسے ہماری آیات میں سے کسی چیز کا علم ہوتا ہے تو ان کا مذاق اُڑانے لگتا ہے

اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ۝۹ مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغۡنِيۡ عَنۡهُمۡ مَّا

اُن کے لئے رسوائی والا عذاب ہے۔(۹) اُن کے پیچھے جہنم ہے اور جو اُنھوں نے کمایا

كَسَبُوۡا شَيۡئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۝۱۰

اس میں سے کسی چیز نے بھی اُنھیں غنی نہ کیا اور اللہ کے سوا جن کو اُنھوں نے حمایتی بنایا تھا وہ کام نہ آئے اور اُن کے لیے عذاب عظیم ہے۔(۱۰)

ع ۱۱ ۱۷ هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ لَهُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِيۡمٌ ۝۱۱

یہ قرآن ہدایت ہے اور اپنے رب کی آیتوں کا انکار کرنے والوں کے لیے انتہائی دردناک عذاب ہے۔(۱۱)

اَللّٰهُ الَّذِيۡ سَخَّرَ لَكُمُ الۡبَحۡرَ لِتَجۡرِيَ الۡفُلۡكُ فِيۡهِ بِاَمۡرِهٖ وَلِتَبۡتَغُوۡا

اللہ نے تمہارے لیے بحر کو مسخر کردیا ہے تاکہ اس میں اُس کے حکم کے مطابق کشتیاں چلائی جائیں جس سے اس کا فضل

مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۝۱۲ وَسَخَّرَ لَكُمۡ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

تلاش کیا جائے تاکہ تم شکر کرو۔(۱۲) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے ان تمام کو تمہارے لیے

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ تَفۡخِيۡم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ قَلۡقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ" ۔۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ

مسخر کردیا گیاہے۔ غوروفکر کرنے والی قوم کے لیے بیشک اس میں نشانیاں ہیں۔(۱۳) آپ اہلِ ایمان سے فرمادیں کہ

اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًۢا بِمَا كَانُوْا

جو لوگ اللہ کے دنوں کی اُمید نہیں رکھتے ان سے درگزر کریں تاکہ اللہ اُن لوگوں کو اُن کے اعمال کا

يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَاۗءَ فَعَلَيْهَا ۡ ثُمَّ

بدلہ دے۔ (۱۴) جوکوئی صالح عمل کرے گا تو وہ اس کی اپنی ذات کے لیے ہے اور جس نے بُرا کیا تو اس کا وبال اسی پر ہوگا پھر

اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ

تمہیں لوٹ کر اپنے رب ہی کی طرف جانا ہے۔ (۱۵)اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب ،حکومت

وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ ۚ

اور نبوت عطا فرمائی اورہم نے ان کو پاکیزہ چیزوں کارزق دیا اورہم نے اُنہیں تمام دنیاپر فضیلت بھی عطا کی۔ (۱۶)

وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَهُمُ

اورہم نے اُنہیں دین کے متعلق واضح ثبوت بھی عطا کیے پس اُنہوں نے علم آجانے کے بعد جو اختلاف کیا

الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا

اس کی وجہ آپس میں ایک دوسرے سے ضد تھی۔ بیشک آپ کارب قیامت کے دن کی اختلاف شدہ باتوں میں اُن کے درمیان

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٧﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰي شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا

فیصلہ فرما دے گا۔(۱۷) پھر ہم نے آپ کو دین کے معاملے میں شریعت پر قائم کردیا پس اِسی کی اتباع کی جائے

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨﴾ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ

اور بے علم لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کی جائے۔(۱۸) بیشک وہ اللہ کے مقابلے میں آپ کے کچھ بھی کام نہ آسکیں گے۔

اللّٰهِ شَـيْـــًٔا ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩﴾

اور بیشک ظلم کرنے والے آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور اہلِ تقویٰ کا دوست اللہ ہے۔(۱۹)

هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمْ حَسِبَ

یہ لوگوں کے لیے بصیرت افروز قرآن ہے جوہدایت اور رحمت ہے یہ اُن کے لیے بھی ہے جویقین لاتے ہیں۔(۲۰) کیا بُرائیوں کے مرتکب

الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ

لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ کیا ہم اُن کواُن لوگوں کی مانند کردیں گے جو صاحب ایمان ہیں اور صالح عمل کرنے والے ہیں۔

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ ،، ~ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

ع ١٠ ٢ ١٨ سَوَآءً مَّحۡيَاهُمۡ وَمَمَاتُهُمۡ ؕ سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ ﴿٢١﴾ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

تاکہ اُن کی زندگی اور موت ایک جیسی ہوجائے جو حکم یہ لگاتے ہیں بہت ہی بُرا ہے۔(۲۱) اور اللہ نے آسمانوں اور

وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَلِتُجۡزٰى كُلُّ نَفۡسٍۢ بِمَا كَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿٢٢﴾

زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے تاکہ ہر شخص کو اس کے کیے ہوئے کا بدلہ دیا جائے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔(۲۲)

اَفَرَءَيۡتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰٮهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلۡمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى

تو کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا ہے جس نے اپنی خواہشات کو اپنا معبود بنالیا ہے اور اللہ نے علم کے باوجود اُسے بے راہ ہی رہنے دیا ہے

سَمۡعِهٖ وَقَلۡبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنۡ يَّهۡدِيۡهِ مِنۡۢ بَعۡدِ

اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگادی ہے اوراس کی آنکھوں پر پردہ آگیا ہے۔پس اللہ کے بعد اسے کون ہدایت دے

اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿٢٣﴾ وَقَالُوۡا مَا هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنۡيَا نَمُوۡتُ وَنَحۡيَا

کیا پھر بھی تم سبق حاصل نہیں کرتے۔ (۲۳) اور اُنہوں نے کہا ہماری زندگی تو صرف دنیا ہی کی زندگی ہے جس میں ہم نے مرنا

وَمَا يُهۡلِكُنَاۤ اِلَّا الدَّهۡرُ ۚ وَمَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ مِنۡ عِلۡمٍ ۚ اِنۡ هُمۡ اِلَّا

اور جینا ہے زمانے کے علاوہ ہمیں کوئی چیز ہلاک نہیں کرتی۔ اور اُنہیں اس کا کوئی علم

يَظُنُّوۡنَ ﴿٢٤﴾ وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ

نہیں ہے۔(۲۴) یہ تو صرف قیاس ہی سے کام لے رہے ہیں۔اور جب اُن کے سامنے ہماری روشن آیات پڑھی جاتی ہیں تو اُن کے پاس سوائے

قَالُوا ائۡتُوۡا بِاٰبَآٮِٕنَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ يُحۡيِيۡكُمۡ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ

یہ کہنے کے اور کچھ وجہ دلیل نہیں ہوتی کہا گر تم سچے ہو تو ہمارے پاس باپ دادا کو لے آؤ۔(۲۵) آپ فرمادیجیے کہ اللہ ہی تمہیں زندگی عطا کرتا ہے

ثُمَّ يَجۡمَعُكُمۡ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ

پھر وہی تمہیں مارتا ہے پھر وہی تمہیں قیامت کے دن جس کے متعلق شک نہیں ہے تم سب کو جمع کرے گا لیکن اُن کی اکثریت

ع ٥ ٣ ١٩ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٢٦﴾ وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ

لاعلم ہے۔(۲۶) اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔ اور قیامت قائم ہونے والے دن

يَوۡمَٮِٕذٍ يَّخۡسَرُ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿٢٧﴾ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ اُمَّةٍ

اہلِ باطل ہی خسارے میں رہ جائیں گے۔(۲۷) آپ ہر اُمت کو گھٹنوں کے بل گرا دیکھیں گے۔

تُدۡعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿٢٨﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا

ہر اُمت کو اپنے اعمال نامے کی طرف بلایا جائے گا۔آج کے دن تمہیں اس کا بدلہ دیا جائے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔(۲۸) ہمارا یہ لکھا ہوا

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفۡخِیۡم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلۡقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ ،، ۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَمَّا

اعمال نامہ تمہارے بارے میں حق بیان کردے گا جو کچھ تم کرتے تھے ہم اسے لکھواتے رہے۔ (۲۹) پس

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ

ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کوان کارب اپنی رحمت میں داخل فرمادے گا۔

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿٣٠﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۟ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ

یہی نمایاں کامیابی ہے۔(۳۰) اور کفر کرنے والوں سے کہا جائے گا کہ کیا میری آیات تمہیں پڑھ کر

تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذَا قِيْلَ

نہ سنائی جاتی تھیں اس کے باوجود تم نے تکبر کیااور مجرموں کی قوم بن گئے۔(۳۱)اورجب یہ بات کہی جاتی تھی

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا

کہ اللہ کا وعدہ سچاہے اور قیامت کے آنے میں کچھ شک نہیں ہے تو اس کے جواب میں تم یہی کہتے تھے کہ ہمیں قیامت کے متعلق

السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَبَدَا لَهُمْ

بالکل معلوم نہیں ہے ہم اسے محض گمان تصور کرتے ہیں اور ہمیں اس کا یقین نہیں ہے۔ (۳۲) اوران کے عملوں کی برائیاں

سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَقِيْلَ

ان پر نمایاں ہوگئیں اور اس عذاب نے آکر انہیں گھیر لیا جس کاوہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔(۳۳) اور ان سے کہہ دیاجائے گا

الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَ

کہ جس طرح تم نے آج کے دن کی ملاقات کوفراموش کیے رکھا اسی طرح ہم بھی فراموش کیے ہوئے ہیں اور تمہارا ٹھکانا

مَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٤﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ

جہنم ہے اورتمہارا کوئی مددگارنہیں ہے۔(۳۴) اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ کی آیتوں کوتم نے مذاق بنا لیا تھا اوردنیوی زندگی نے تمہیں دھوکے میں

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٣٥﴾

مبتلا کیا ہوا تھا۔پس آج یہ دوزخ سے نکالے نہیں جائیں گے اور نہ ہی انہیں توبہ کی توفیق ملے گی۔ (۳۵)

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَلَهُ

پس تمام حمد اللہ کے لیے ہے جو آسمانوں کارب ہے اور زمین کارب ہے رب العالمین بھی وہی ہے۔ (۳۶) اور

الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣٧﴾ ع ٤ ۱۱ ۲۰

آسمانوں وزمین کی کبریائی اسی کے شایانِ شان ہے، وہی غلبے والا حکمت والا ہے۔(۳۷)

غُنَّہ: نون مشدد اورمیم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بَ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مَدّ" ، ~ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

سُوۡرَةُ الاَحۡقَافِ مَکِّیَّةٌ (۴۶) (۲۶) اٰیٰتُهَا ۳۵ رُکُوۡعَاتُهَا ۴

سورۃ الاحقاف مکی ہے اس میں ۳۵ آیات اور ۴ رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۲﴾ مَا خَلَقۡنَا

حٰمٓ۔ (۱) اس کتاب کا نزول اللہ کی طرف سے ہے جو عزت والا حکمت والا ہے۔(۲) آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ

زمین میں جو کچھ ہے اُنہیں حق کے ساتھ پیدا کیا گیا ہے اور اُن کی مدت مقرر ہے۔ اور

وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا عَمَّاۤ اُنۡذِرُوۡا مُعۡرِضُوۡنَ ﴿۳﴾ قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ

کفر کرنے والوں کو جس بات سے ڈرایا جاتا ہے اسے وہ پس پشت ڈال دیتے ہیں۔(۳) فرمادیں کہ ذرا یہ تو دکھاؤ کہ اللہ کے سوا

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اَرُوۡنِیۡ مَاذَا خَلَقُوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ اَمۡ لَهُمۡ شِرۡکٌ

جن کو تم پوجتے ہو اُنہوں نے زمین میں کیا پیدا کیا ہے یا آسمانوں میں اُن کی کچھ حصہ داری ہے۔

فِی السَّمٰوٰتِ ؕ اِیۡتُوۡنِیۡ بِکِتٰبٍ مِّنۡ قَبۡلِ هٰذَاۤ اَوۡ اَثٰرَۃٍ مِّنۡ عِلۡمٍ

میرے پاس وہ کتاب لے آؤ جو اس سے پہلے نازل ہوئی ہو یا علم کے آثار لے آؤ

اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۴﴾ وَ مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ یَّدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ

اگر تم سچے ہو۔(۴) اور اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہوگا جو اللہ کے سوا اس کو پکارے

اللّٰہِ مَنۡ لَّا یَسۡتَجِیۡبُ لَهٗۤ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ وَ هُمۡ عَنۡ دُعَآئِهِمۡ

جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور وہ اُن کے پکارنے ہی سے

غٰفِلُوۡنَ ﴿۵﴾ وَ اِذَا حُشِرَ النَّاسُ کَانُوۡا لَهُمۡ اَعۡدَآءً وَّ کَانُوۡا بِعِبَادَتِهِمۡ

غافل ہیں۔(۵) اورحشر کے دن جب لوگوں کو جمع کیا جائے گا اُن کے معبوداُن کے دشمن ہوں گے اور اس سے انکار کریں گے کہ وہ اُن

کٰفِرِیۡنَ ﴿۶﴾ وَ اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا

کی پوجا کرتے تھے۔(۶) اوران پر جب ہماری روشن آیات پڑھی جاتی ہیں تو ان میں سے کافر حق آجانے کے بعد کہتے ہیں

لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمۡ ۙ هٰذَا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۷﴾ؕ اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰىهُ ؕ قُلۡ

یہ تو صریحاً جادو ہے۔(۷) کیا وہ یہ بات کہتے ہیں کہ نبی نے اسے اپنی طرف سے بنا لیا ہے آپ اُس کے جواب میں فرمادیں کہ

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قَلۡقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تَفۡخِیۡم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا

اگر میں نے اسے اپنی طرف سے بنایا ہے تو تم مجھے اللہ سے چھڑا لینے کا کچھ اختیار نہیں رکھتے ہو، اور جو باتیں تم بناتے ہو وہ اُنہیں جانتا ہے

تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ

میرے اور تمہارے درمیان وہ بحیثیت گواہ کے کافی ہے اور وہ بڑی بخشش والا

الرَّحِيْمُ ﴿۸﴾ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَاۤ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ

رحم والا ہے۔(۸) آپ فرما دیں کہ میں کوئی نیا رسول نہیں ہوں اور یہ کہ مجھے ادراک ہو جائے کہ میرے ساتھ

بِيْ وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ وَمَاۤ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۹﴾

اور تمہارے ساتھ کیا ہوگا۔ میں صرف اس کی اتباع کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے اور میں تو واضح طور پر ڈر سنانے والا ہوں۔(۹)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ

آپ فرما دیں کہ اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو اور تم اس کا انکار کردو تو دیکھو پھر کیا ہوگا اور بنی اسرائیل میں سے اسی کی مثل

شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ

ایک گواہ گواہی دے چکا ہے جو ایمان لے آیا اور تم نے تکبر کیا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ ع ١٠/١

بیشک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۱۰) اور کفر کرنے والے ایمان لانے والوں کے بارے میں کہتے ہیں

اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَاۤ اِلَيْهِ ؕ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ

اگر یہ اسلام بہتر ہوتا تو وہ اس کی طرف سبقت نہ لے جاتے اور جب اُنہیں اس سے ہدایت حاصل نہ ہوئی تو وہ کہیں گے

هٰذَاۤ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰۤى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَ

کہ یہ تو قدیم بہتان ہے۔(۱۱) اس سے پہلے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب موجود ہے جو باعث رہنمائی اور رحمت ہے اور

هٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖۗ وَبُشْرٰى

یہ کتاب اس کی تصدیق کرنے والی ہے جو عربی میں ہے تاکہ ظالموں کو ڈرایا جائے اور احسان کرنے والوں کو

لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ

بشارت دے۔(۱۲) بیشک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر ثابت قدم ہوگئے تو اُنہیں کوئی خوف نہیں ہے

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ

اور نہ ہی وہ غمزدہ ہوں گے۔ (۱۳) یہی لوگ اصحاب جنت ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مدّ" ،، ~ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

فِیْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ

یہ اُن کے اعمال کی جزاء ہے۔(۱۴) اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک

اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ

کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس کی والدہ نے بڑی تکلیف سے اسے اُٹھائے رکھا اور اسے جنم دینے میں بھی تکلیف برداشت کی اور اُس کے حمل اور دودھ

ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِیْنَ سَنَةً ۙ

پلانے تک تین مہینے گزر گئے حتیٰ کہ جب وہ پوری طرح نشوونما پاگیا اور چالیس سال کا ہوگیا

قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ

تو اس نے عرض کیا اے میرے رب مجھے اپنی نعمت کا شکر کرنے کی توفیق عطا فرمادے وہ نعمت جو تونے

وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ

مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کی ہے اور میں تیری رضا کے مطابق صالح عمل کروں اور میری اولاد کو اصلاح پر قائم رکھ۔

ذُرِّیَّتِیْ ؕ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓىِٕكَ

بیشک میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور بلاشبہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔(۱۵) یہی وہ لوگ ہیں

الَّذِیْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَیِّاٰتِهِمْ

جن کے ہم اچھے اعمال کو قبول کرتے ہیں اور اُن کی بُرائیوں سے درگزر کرتے ہیں

فِیْۤ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِیْ كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِیْ

یہی اصحاب جنت سے ہیں۔ یہی سچا وعدہ ہے جو اُنہیں دیا جاتا تھا۔(۱۶) اور جس نے

قَالَ لِوَالِدَیْهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِیْۤ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ

اپنے ماں باپ کے سامنے اُف کہا کیا تم مجھے دھمکی دیتے ہو کہ مجھے قیامت کے روز نکالا جائے گا حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی

مِنْ قَبْلِیْ ۚ وَهُمَا یَسْتَغِیْثٰنِ اللّٰهَ وَیْلَكَ اٰمِنْ ۖۗ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

صدیاں گزر چکی ہیں مگر کوئی زندہ نہ ہوا۔ اور اُس کے ماں باپ اللہ سے فریاد کرتے ہیں اور کہتے ہیں خرابی ہو ایمان لے آ۔ بیشک اللہ کا وعدہ

حَقٌّ ۚۖ فَیَقُوْلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ

سچا ہے۔ تو وہ کہتا ہے کہ یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔(۱۷) یہی وہ لوگ ہیں

حَقَّ عَلَیْهِمُ الْقَوْلُ فِیْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ

جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے یہ ان اُمتوں میں سے ہیں جو جنوں اور انسانوں میں سے

غُنَّه: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ (١٨) وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ

پہلے گزر چکی ہیں۔ بیشک وہی خسارہ پانے والوں میں سے تھے۔ (۱۸) اور ہر ایک کے لیے اُن کے عملوں کے مطابق درجے ہیں۔

وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (١٩) وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ

اوراللہ اُنہیں اُن کے اعمال کی پوری جزا دے گا اور ان پر زیادتی نہ ہوگی۔(۱۹) اور جس دن کفر کرنے والوں کو آگ کے

كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ

سامنے لاکر کہا جائے گا۔ تم نے اپنے حصے کی پاک چیزوں کو دنیا کی زندگی ہی میں لے لیا اور اس سے خوب فائدہ اُٹھالیا

بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي

پس آج تمہیں اس کے عوض ذلّت والا عذاب دیا جائے گا کیونکہ تم زمین میں ناحق تکبر کیا کرتے تھے

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ (٢٠) ع وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ ع ۲ ۱۰ ۲

اور اس کی وجہ یہ ہے کہ تم نافرمانیاں بھی کرتے تھے۔(۲۰) اور عاد کے قومی بھائی حضرت ہود کو یاد کرو جب

اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ

کہ اُنہوں نے اپنی قوم کو احقاف میں اللہ سے ڈرنے کا پیغام دیا اور بیشک اس سے قبل بھی ڈرانے والے گزر چکے تھے اور

مِنْ خَلْفِهٖۤ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

اُن کے بعد بھی ڈرانے والے آئے جن کا پیغام تھا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، بیشک مجھے تمہارے متعلق بڑے دن کے عذاب

عَظِيْمٍ (٢١) قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ

آنے کا خوف ہے۔(۲۱) اُنہوں نے کہا کہ کیا آپ ہمارے پاس اس لیے آئے ہیں کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے پھیر دیں پس اگر

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (٢٢) قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ ز وَاُبَلِّغُكُمْ مَّاۤ

آپ سچے ہیں تو جس عذاب کے لانے کا ہمیں وعدہ دیتے ہو اُسے لے آؤ۔(۲۲) حضرت ھود نے فرمایا کہ بلاشبہ عذاب کے نازل ہونے کا علم اللہ کے

اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ (٢٣) فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا

پاس ہے اور میں تو صرف تمہیں اللہ کے پیغام کی تبلیغ کرنے آیا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم جاہلوں کی قوم ہو۔(۲۳) پھر جب اُنہوں نے بادل کی

مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا

صورت میں عذاب کو اپنی وادیوں کی طرف آتے دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ تو بادل ہے جو ہم پر بارش کرے گا نہیں بلکہ یہ تو وہ عذاب ہے

اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ (٢٤) تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ

جس کے آنے کے بارے میں تمہارا جلدی کا مطالبہ تھا یہ ہوا کا طوفان ہے جس میں دردناک عذاب چھپا ہے۔(۲۴) جو اپنے رب کے حکم کے مطابق

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَة: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ ،، ۔ تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ

ہر چیز کو نیست ونابود کر دے گا پس اگلی صبح کو اُن کے خالی مکانوں کے سوا کچھ نظر نہ آتا تھا۔مجرموں کی قوم کو ہم اسی طریقے سے

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا

سزا دیتے ہیں۔(۲۵) اور ہم نے اُنہیں ایسا اقتدار دیا تھا جو تمہیں نہیں دیا ہے اور ہم نے اُنہیں کان

لَهُمْ سَمْعًا وَّ اَبْصَارًا وَّ اَفْـِٕدَةً ڮ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ

اور آنکھیں اور دل بھی دیے تھے۔ پس نہ اُن کے کان اور نہ اُن کی آنکھیں اور نہ

اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ

اُن کے دل کچھ بھی کام نہ آئے جب کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے

اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا ع ٣ ٦ ٣

اور اُنہیں اس عذاب نے آکر گھیر لیا جس کا آنا اُن کے نزدیک مذاق تھا۔(۲۶) اور بیشک ہم نے تمہارے گردونواح

حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَلَوْلَا

کی بستیوں کو ہلاک کردیا اورہم نے پے درپے اپنی نشانیوں کو ظاہر کیا تاکہ وہ حق کی طرف راجع ہوجائیں۔(۲۷) پھر ان معبودوں نے

نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ۭ بَلْ ضَلُّوْا

اُن کی مدد کیوں نہ کی جن کو اُنہوں نے اللہ کے سوا قربِ الٰہی کے لیے پرستش کے لائق بنا رکھا تھا، بلکہ وہ ان سے رُوپوش ہوگئے

عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ

اور یہ ان کا بہتان تھا جسے وہ اپنی طرف سے جھوٹ کی بنا پر بنا لیتے تھے۔(۲۸)اور جب ہم نے جنوں میں سے کچھ کو آپ کی

نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ

طرف متوجہ کیا تاکہ وہ قرآن سُنیں تو جب وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپس میں کہنے لگے کہ خاموش ہوکر سُنو،

فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا

پھر جب قرآن پڑھا جاچکا تو اپنی قوم کی طرف واپس لوٹے تاکہ اُنہیں ڈرائیں۔(۲۹)اُنہوں نے کہااے ہماری قوم ہم نے

سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

ایک کتاب سُنی ہے جو حضرت موسیٰ(علیہ السلام) کے بعد نازل ہوئی ہے اپنے سے پہلی کتابوں کی مصدق ہے

يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٠﴾ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ

حق اور صراط مستقیم کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ (۳۰) اے ہماری قوم! اللہ کی طرف دعوت دینے والے کی

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ

بات کو قبول کرلو اور اس پر ایمان لے آؤ تاکہ وہ تمہارے گناہوں کو بخش دے اور تمہیں دردناک عذاب

اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَ

سے بچا لے۔(۳۱) اور جو اللہ کی طرف دعوت دینے والے کی بات کو نہ مانے تو وہ زمین میں اس کے اختیار سے نکل کر کہیں نہیں جا سکتا اور

لَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمْ

اللہ کے سوا اس کا کوئی مددگار نہیں ہے۔ وہی لوگ صریحاً گمراہی میں ہیں۔ (۳۲) کیا اُنہوں نے

يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ

یہ نہیں سوچا کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا ہے اور اُن کی تخلیق میں

بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾

اسے ذرا بھی تھکن نہ ہوئی وہ قادر ہے کہ مُردوں کو زندہ کر دے ہاں بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۳۳)

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ

اور جس دن کافروں کو آگ کے سامنے لایا جائے گا تو ان سے کہا جائے گا کہ کیا یہ حق نہیں ہے،

قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾

وہ کہیں گے ہاں ہمارے رب کی قسم۔ان سے کہا جائے گا کہ اپنے کفر کے باعث عذاب کا مزہ چکھو۔(۳۴)

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ

پس اے محبوب آپ صبر کیجیے جس طرح اولوالعزم رسولوں نے صبر کیا ہے اور اُن کے لیے جلدی نہ کریں

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ

غرضیکہ جس دن وہ اس عذاب کو دیکھیں گے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا تو وہ خیال کریں گے کہ وہ دنیا میں صرف ایک گھڑی ہی ٹھہرے تھے

بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع ۹ ۴

یہ قرآن کی تبلیغ ہے پس فاسقوں کی قوم ہی ہلاک ہو کر رہے گی۔(۳۵)

رُكُوْعَاتُهَا	اٰيٰتُهَا		سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ
۴	۳۸	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	۹۵ مَدَنِيَّةٌ ۴۷

سورۃ محمدؐ مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۳۸ آیات اور ۴ رکوع ہیں۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۱﴾

جنھوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے دوسروں کو روکا تو اُن کے اعمال کو اس نے بے فائدہ کردیا۔(۱)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ◉ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ◉ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ

اور جو لوگ صاحبِ ایمان ہوگئے اور صالح عمل کرتے رہے اور اُس پر ایمان لائے جو حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل ہوا ہے اور اُن کے

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿۲﴾ ذٰلِكَ

رب کی طرف سے وہی حق ہے، اللہ تعالیٰ نے اُن کی بُرائیوں کو مٹا دیا اور اُن کے احوال کی اصلاح کردی۔(۲) یہ اس لیے

بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا

کہ کفر کرنے والوں نے باطل کی پیروی کی اور بلاشبہ ایمان لانے والوں نے اپنے رب کی طرف سے حق کی اتباع کی

الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿۳﴾ فَاِذَا لَقِيْتُمُ

اسی طرح اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے اُن کی مثالیں بیان فرماتا ہے۔(۳) پھر جب اہلِ کفر سے تمہارا مقابلہ ہو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا

تو اُن کی گردنیں اُڑا دو یہاں تک کہ جب اُنہیں اچھی طرح جان سے مارلو تو جو پکڑے جائیں تو اُن کو مضبوطی سے باندھ کر قید کرلو

ع ۱۳ الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚ

پھر اس کے بعد احسان کی بناء پر اُنہیں چھوڑ دو یا اُن سے فدیہ لے لو یہاں تک کہ مخالف لشکر جنگ کے ہتھیار ڈال دے

ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ

یہی حکم ہے اور اللہ چاہتا تو اُن سے بدلہ لے لیتا لیکن وہ تم میں سے بعض لوگوں کو

بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۴﴾

آزمانا چاہتا ہے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنی جان دے بیٹھے تو اللہ اُن کے اعمال کو ضائع نہیں کرے گا۔(۴)

سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿۵﴾ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿۶﴾

عنقریب اِنہیں راہ مل جائے گا اور اُن کے حال کو سنوار دے گا۔(۵) اور اُنہیں جنت میں داخل کرے گا جس کا تعارف اُس نے کروادیا تھا۔(۶)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿۷﴾

اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی یعنی اللہ کے دین کی مدد کروگے تو وہ تمہاری مدد فرمادے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا۔(۷)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۸﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا

اور کفر کرنے والے نیست ونابود ہوجائیں اور وہ اُن کے اعمال کو ضائع کردے۔(۸) اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ نے جو نازل کیا ہے

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۹﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا

اسے اُنہوں نے ناپسند کیا پس اس نے اُن کے اعمال کو ضائع کردیا۔(۹) تو کیا اُنہوں نے زمین کی سیاحت نہیں کی ہے تاکہ وہ پہلے لوگوں کا انجام

وقد يبتدأ بقول ذٰلكَ ولكن حسن اتصاله بما قبله ويوقف على ذٰلكَ ۱۲

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بَ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مَدّ" تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۡ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

اپنی آنکھوں سے خود دیکھ لیتے، اللہ تعالیٰ نے ان کو نیست ونابود کر دیا۔ اور کافروں کے لیے

اَمْثَالُهَا ﴿۱۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ

اسی کی مثل سزائیں ہیں۔(۱۰) یہ اس لیے کہ اللہ ایمان لانے والوں کا مولیٰ ہے اور یہ کہ کفر کرنے والوں کا

لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿۱۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ع ۱۱ ۵

کوئی مولیٰ نہیں ہے۔(۱۱) بیشک اللہ ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کو

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَ

جنت میں داخل فرمائے گا جس میں درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں اوراہلِ کفر دنیوی زندگی سے خوب لطف اندوز ہوتے ہیں

يَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿۱۲﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

اور جانوروں کی طرح کھاتے ہیں اور اُن کا ٹھکانا آگ ہے۔ (۱۲) اور کتنے ہی شہر اس شہر سے

هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ

شان وشوکت میں بڑھ کرتھے جس کے رہنے والوں نے آپ کو نکال دیا۔ہم نے ان کو ہلاک کردیا پس اُن کا کوئی مددگار

لَهُمْ ﴿۱۳﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ

نہیں ہے۔(۱۳) تو کیا جو اپنے رب کی طرف سے واضح دلائل پر ہو اس شخص کی مانند ہوگا جس کے لیے اس کے بُرے اعمال کومزین کردیا

وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ ﴿۱۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ

گیا ہواور وہ اپنی خواہشوں کی پیروی کرتا ہو۔(۱۴) جنت کا حال یوں ہے جس کا اہلِ تقویٰ سے وعدہ کیا گیا ہے، اس میں ایسی نہریں ہیں

مِّنْ مَّاۗءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ

جن کے پانی کا ذائقہ بدمزہ نہیں ہوتا۔ اور دودھ کی ایسی نہریں ہیں جن کے مزے میں تبدیلی نہیں ہوتی۔ اور شراب کی ایسی نہریں ہیں

خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ڬ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ وَلَهُمْ فِيْهَا

جو پینے والوں کے لیے بڑی لذت آمیز ہیں۔ اور مصفّٰی شہد کی نہریں ہیں۔ اور اہلِ جنت کے لیے اس میں ہرقسم کے

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ

پھل ہوں گے اور اُن کے رب کی طرف سے مغفرت ہوگی۔ کیا ان لوگوں کی آسودگی ہمیشہ آگ میں رہنے والوں کی مانند ہے

وَسُقُوْا مَاۗءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَاۗءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ

نہیں اورانہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جس سے اُن کی آنتیں ٹکڑے ٹکڑے ہوجائیں گی۔(۱۵) اوران میں کچھ ایسے لوگ ہیں جوآپ کی باتیں سنتے

حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۟

ہیں حتیٰ کہ جب وہ آپ کے پاس سے نکل کر علم والوں سے کہتے ہیں کہ بھلا انہوں نے ابھی ابھی کیا کہا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْنَ

یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور وہ اپنی خواہشات کی اتباع کرتے ہیں۔(۱۶) اور جو لوگ

اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا

ہدایت پر ہیں تو اللہ اُن کی ہدایت میں اضافہ فرماتا ہے اور اُنہیں تقویٰ عطا کردیتا ہے۔(۱۷) پس کیا یہ لوگ قیامت کے انتظار میں ہیں کہ

السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ

وہ اچانک اُن پر آجائے بلاشبہ اس کی علامات آچکی ہیں۔ پھر جب وہ آجائے گی تو پھر کہاں سے اُنہیں نصیحت

ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

حاصل ہوگی۔(۱۸) پس آپ کو معلوم ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ دعا کیا کریں کہ اللہ آپ کو اپنی حفاظت میں رکھے اور مومنین اور مومنات

وَالْمُؤْمِنٰتِ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ع ۸ ۲

کے لئے استغفار کیا کریں اور اللہ تمہارے چلنے پھرنے اور آرام کے مقامات کو جانتا ہے۔(۱۹) اور ایمان لانے والے کہتے ہیں کہ

اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا

جہاد کے متعلق کوئی نئی سورت کیوں نازل نہیں کی گئی۔ پھر جب کوئی واضح سورت نازل کی جاتی ہے اور جس میں جہاد کا ذکر ہوتا ہے۔

الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ

توآپ دل میں نفاق کی بیماری رکھنے والوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کو اس نظر سے دیکھتے ہیں جس طرح کہ وہ شخص دیکھتا ہے

الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۟

جس پر موت کی غشی طاری ہو پس اُن کے لیے بہتر تھا ۔(۲۰) کہ وہ اطاعت کرتے اور اچھی بات کہتے،

فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۟ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ

پھر جب جہاد کا قطعی حکم ہوگیا تو اگر وہ اللہ سے سچے رہتے تو یہ اُن کے لیے بہت بہتر تھا۔(۲۱) پھر تم (منافقوں) سے یہی

اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ اُولٰٓئِكَ

توقع ہے کہ اگر تمہیں حکومت مل جائے توزمین میں فساد پھیلاؤ اور اپنی رشتہ داریوں کو قطع کرو۔(۲۲) انہی لوگوں پر

الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ

اللہ نے لعنت کی ہے پھر اُنہیں بہرا اور آنکھوں سے اندھا کر دیا۔(۲۳) کیا یہ قرآن میں غور نہیں کرتے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ

یا اُن کے دلوں پر قفل لگ چکے ہیں۔(۲۴) پھر بیشک جو لوگ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ پھیر کر پیچھے پھر گئے

مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿٢٥﴾

شیطان نے اُنہیں فریب میں مبتلا کیا۔ اوراُنہیں لمبی عمر کی اُمید دلائی۔(۲۵)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ

یہ اس لیے کہ اُنہوں نے ان لوگوں سے کہا جو اللہ کے نازل کردہ کو ناپسند کرتے تھے کہ بعض امور میں عنقریب

الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ

ہم تمہاری بات مان لیں گے اور اللہ اُن کی خفیہ باتوں کو جانتا ہے۔(۲۶) پس اس وقت اُن کا حال کیسا ہوگا جب کہ فرشتے ان کو موت دینے کے لئے

وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا

روحیں قبض کریں گے اوراُن کے چہروں اور پیٹھوں پر ماریں گے۔(۲۷) اُس کی وجہ یہ ہے کہ اُنہوں نے اُس کی پیروی کی جواللہ کوناپسند تھااوراُس کی

رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾ع اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ع ٣ ٩ ٧

رضا کو نہ چاہا تو اللہ نے اُن کے اعمال ضائع کردیے۔(۲۸) کیا منافقوں نے یہ گمان کرلیا ہے کہ یہ نفاق کا مرض اُن کے دلوں میں ہے

اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ

کہ اللہ اُن کی دلی عداوت کو ظاہر نہیں کرے گا۔(۲۹) اور اگر ہم چاہیں تو تمہیں ان لوگوں کو دکھا دیں جنھیں آپ اُن کی صورتوں سے پہچان چکے ہیں۔

بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾

اور آپ اُن کو اُن کی باتوں کے انداز سے بھی پہچان لیں گے اور اللہ تمہارے عملوں کوجانتا ہے۔(۳۰)

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَاۡ اَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾

اورہم ضرور تمہیں آزمائیں گے تاکہ تم میں سے ہمیں مجاہدوں اور صابروں کا پتہ چل جائے اورہم تمہاری خبروں کومدِنظر رکھیں گے۔(۳۱)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ

بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا اور اُنہوں نے راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی مخالفت کی۔

مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿٣٢﴾

وہ ہر گز اللہ کا کوئی بھی نقصان نہیں کر سکتے اور اللہ اُن کے اعمال کو اکارت کردے گا۔ (۳۲)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٣﴾

اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرواور رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کرواور اپنے عملوں کو باطل نہ کرو۔(۳۳)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ

بیشک جنھوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا پھر حالتِ کفر ہی میں مر گئے تو اللہ تعالیٰ

فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿٣٤﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ

ان کو ہرگز نہیں بخشے گا۔(۳۴) پس کم ہمت نہ بنو اور نہ ہی کافروں کو صلح کی طرف بلاؤ۔ حالانکہ تم ہی غلبہ پانے والے ہو،

وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ

اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز تمہارے عملوں کو ضائع نہیں ہونے دے گا۔(۳۵) دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے۔

وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾

اور اگر ایمان لے آؤ اور متقی بن جاؤ تو وہ تمہارے اجر تمہیں عطا کردے گا اور وہ تم سے تمہارے مال نہیں مانگے گا۔ (۳۶)

اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿٣٧﴾ هٰٓاَنْتُمْ

اگر وہ تم سے تمہارا مال طلب کرے پس سب کچھ مانگ لے تو تم بخل کرنے لگو گے اور وہ تمہارے دلوں کی عداوت کو ظاہر کردے گا۔(۳۷) ہاں تم ہی وہ

هٰٓؤُلَاۗءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَ

ہو جنھیں اس طرف بلایا جاتا ہے کہ اپنے مال کو اللہ کی راہ میں خرچ کرو پھر تم میں ایسے بھی ہیں جو خرچ کرنے میں بخل کرتے ہیں اور

مَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ

جو بخل کرتا ہے تو دراصل وہ اپنی ذات ہی سے بخل کرتا ہے۔ اوراللہ تو غنی ہے یہ کہ تم بھی اس کے محتاج ہو

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿٣٨﴾ ع ۱۰ ۸

اور اگر تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ پر کسی اور قوم کو بدل کرلے آئے گا پھر وہ تمہاری مثل نہ ہوں گے۔(۳۸)

سُوْرَةُ الْفَتْحِ ٤٨ مَدَنِيَّةٌ ١١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ٢٩ رُكُوْعَاتُهَا ٤

سورۃ الفتح مدنی ہے۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۹ آیات اور ۴ رکوع ہیں۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿١﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ

بلاشبہ ہم نے آپ کو باکمال فتح عطا فرمائی۔(۱) تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کے باعث آپ سے مقدم اور مؤخر (حضرات) کے گناہ

وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿٢﴾ وَّ

معاف فرمادے اور آپ پر اپنی نعمت مکمل کردے اور آپ کو صراط مستقیم پر قائم رکھے۔(۲) اور

يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ

اللہ آپ کی زبردست امداد کرنے والا ہے۔(۳) وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر اطمینان عطا کیا

الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۗ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

تاکہ اُن کے ایمان میں ایمانی قوت سے مزید اضافہ ہو جائے ، اور آسمانوں اور زمین کے تمام لشکر

وَالْاَرْضِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۴﴾ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

اللہ ہی کے ہیں۔ اوراللہ تعالیٰ علیم ہے حکمت والا ہے۔ (۴) تاکہ اللہ مؤمنین اور مؤمنات کو

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ

باغوں میں داخل کردے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ اُس میں رہیں گے اور وہ ان سے اُن کے عیبوں کو

سَيِّاٰتِهِمْ ۗ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۵﴾ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ

دُور کردے اور اللہ کی بارگاہ میں یہ عظیم کامیابی ہے۔ (۵) اور یہ کہ منافق مردوں

وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۗ

اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کوعذاب میں مبتلا کردے جواللہ کے بارے میں بدظن ہیں۔

عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ

ان پر بُری گردش کاوقت ہے۔ اور اُن پر اللہ کا غضب ہوا اور اُن پر لعنت ہے اور اُنہی کے لیے جہنم تیار کیا گیا ہے۔

جَهَنَّمَ ۗ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۶﴾ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَكَانَ

جو بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔(۶) اور آسمانوں اور زمین کے تمام لشکر اللہ ہی کے ہیں اور

اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۷﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۸﴾

اللہ غلبے والا حکمت والا ہے۔(۷) بیشک ہم نے آپ کو شاہد اور مبشر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے۔(۸)

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۗ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ

تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور حضور(صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعظیم اور اُن کی توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی

اَصِيْلًا ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۗ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ

تسبیح کرتے رہو۔(۹) بلاشبہ اے محبوب! جولوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ سے بیعت کرتے ہیں،اُن کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے۔

اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا

پس جو کوئی عہد یعنی بیعت توڑے تو اُس کا وبال اس کی اپنی ذات پر ہی ہوگا، اور جو کوئی اپنے عہد کو پورا کردے

عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۰﴾ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ ع ۱۰/۹

جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو عنقریب اللہ اُسے اجرِ عظیم سے نوازے گا۔(۱۰) اعرابیوں میں سے جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مِنَ الۡاَعۡرَابِ شَغَلَتۡنَاۤ اَمۡوَالُنَا وَاَهۡلُوۡنَا فَاسۡتَغۡفِرۡ لَنَا ۚ يَقُوۡلُوۡنَ

آپ سے کہیں گے کہ ہمیں ہمارے مال اوراہل وعیال نے مشغول رکھا پس آپ ہمارے لیے معافی طلب کریں،

بِاَلۡسِنَتِهِمۡ مَّا لَيۡسَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ قُلۡ فَمَنۡ يَّمۡلِكُ لَـكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ

وہ اپنی زبانوں سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو اُن کے دلوں میں نہیں ہیں۔ آپ فرما دیں کہ اللہ کے مقابلے میں کون کس چیز کا مالک ہے

شَيۡـئًا اِنۡ اَرَادَ بِكُمۡ ضَرًّا اَوۡ اَرَادَ بِكُمۡ نَـفۡعًا ؕ بَلۡ كَانَ اللّٰهُ بِمَا

اگر وہ تمہیں نقصان دینا چاہے یا نفع پہنچانا چاہے بلکہ اللہ تمہارے اعمال سے اچھی طرح

تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ﴿۱۱﴾ بَلۡ ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ لَّنۡ يَّـنۡقَلِبَ الرَّسُوۡلُ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ

باخبر ہے۔(۱۱) بلکہ تمہارا یہ خیال تھا کہ رسول کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) اور مؤمنین ہرگز واپس لوٹ کر

اِلٰٓى اَهۡلِيۡهِمۡ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ وَظَنَنۡتُمۡ ظَنَّ السَّوۡءِ ۖۚ

اپنے اہل وعیال میں نہ آئیں گے اور تمہارے دلوں میں یہی بات راسخ ہوچکی تھی اور تمہارا ظن بہت ہی بُرا ظن تھا

وَكُنۡتُمۡ قَوۡمًاۢ بُوۡرًا ﴿۱۲﴾ وَمَنۡ لَّمۡ يُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ فَاِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا

اور تم ہلاک ہونے والی قوم تھی۔(۱۲)اور جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائے تو بلاشبہ ہم نے کافروں کے لیے شعلہ انگیز

لِلۡكٰفِرِيۡنَ سَعِيۡرًا ﴿۱۳﴾ وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ يَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ

آگ تیار کررکھی ہے۔(۱۳) اور آسمانوں اور زمین کی مملکت اللہ ہی کی ہے۔ جسے چاہے بخش دے

وَيُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۱۴﴾ سَيَقُوۡلُ الۡمُخَلَّفُوۡنَ

اور جسے چاہے عذاب میں مبتلا کردے اور اللہ مغفرت کرنے والا بڑا ہی رحیم ہے۔(۱۴) عنقریب جب تم مال غنیمت لینے جاؤ گے

اِذَا انْطَلَقۡتُمۡ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاۡخُذُوۡهَا ذَرُوۡنَا نَتَّبِعۡكُمۡ ۚ يُرِيۡدُوۡنَ

تو پیچھے بیٹھے رہنے والے کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ پیچھے آنے دیجیے۔ ان کا ارادہ ہے کہ

اَنۡ يُّبَدِّلُوۡا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنۡ تَتَّبِعُوۡنَا كَذٰلِكُمۡ قَالَ اللّٰهُ مِنۡ قَبۡلُ ۚ

وہ اللہ کی بات کو تبدیل کردیں، آپ فرمادیں کہ تمہیں ہرگز ہمارے پیچھے نہیں آنا چاہیئے اسی طرح کی بات اللہ پہلے بھی کہہ چکا ہے۔

فَسَيَقُوۡلُوۡنَ بَلۡ تَحۡسُدُوۡنَنَا ؕ بَلۡ كَانُوۡا لَا يَفۡقَهُوۡنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۱۵﴾

پھر وہ کہیں گے کہ تمہیں ہم سے حسد ہے۔ ان کا کہنا غلط ہے بلکہ ماسوائے چند کے وہ اللہ کی بات کو سمجھتے ہی نہ تھے۔(۱۵)

قُلْ لِّلۡمُخَلَّفِيۡنَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ سَتُدۡعَوۡنَ اِلٰى قَوۡمٍ اُولِىۡ بَاۡسٍ

عربی نسل کے پیچھے رہ جانے والے بدوؤں کو آگاہ کردیں کہ بہت جلد تمہیں ایک جنگجو قوم سے لڑنے کے لیے بلایا جائے گا

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا

تم ان سے لڑتے رہو یا وہ مسلمان ہو جائیں، پس اگر تم نے اس بات کو مان لیا تو اللہ تمہیں بہت اچھا اجر دے گا۔

حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦﴾

اور اگر تم نے اس وقت بھی مُنہ موڑ لیا جیسا کہ تم نے پہلے منہ موڑا تھا تواللہ تمہیں دردناک عذاب میں مبتلا کردے گا۔(١٦)

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ

اندھے پرجہاد میں شامل نہ ہونے کا گناہ نہیں اور نہ ہی لنگڑے پر گناہ ہے اورنہ ہی مریض کا جہاد میں آنے کا

حَرَجٌ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

کچھ حرج ہے اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اسے جنت میں داخل کیا جائے گا جس کے نیچے نہریں جاری ہیں

الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٧﴾ ع لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ النصف ع ٢ ١٠

اور جو شخص منہ پھیرے گا تواللہ اسے دردناک عذاب دے گا۔(١٧) بیشک اللہ ان مومنوں سے راضی ہوا جب

الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ

کہ وہ درخت کے نیچے آپ کی بیعت کر رہے تھے پس اللہ کو اُن کے دلوں کی بات معلوم تھی۔

فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿١٨﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً

پس اُن پر اطمینان نازل کر دیا گیا اور اُنہیں قریبی فتح عطا کردی۔ (١٨) اوربہت سا مال غنیمت بھی دیا

يَّاْخُذُوْنَهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٩﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً

جسے وہ لے لیں اور اللہ غلبے والا حکمت والاہے۔ (١٩) اللہ نے تم سے کثیر مال غنیمت کا وعدہ فرمایا ہے

تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ

جسے تم حاصل کرلو گے پھرجلدہی عطا کردیا ہے اور اس نے لوگوں کے ہاتھوں کو تمہارے خلاف اُٹھنے سے روک دیاہے

اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢٠﴾ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا

تاکہ مومنوں کے لیے ہماری یہ نشانی ہوجائے اور تمہیں صراط مستقیم کی طرف قائم رکھے ۔(٢٠)اور تمہیں وہ انعام دیے

عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢١﴾

جو تمہارے دائرہ اختیار میں نہ تھے لیکن اللہ نے ان کااحاطہ کررکھاہے، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(٢١)

وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ

اور اگر کفر کرنے والے تم سے جنگ کرتے تو اُلٹے پاؤں پیٹھ دکھاکر بھاگ جاتے پھر وہ نہ کسی کو اپنا دوست اور

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ ،، ـ تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

لَا نَصِيْرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

نہ مددگار پاتے۔(۲۲) پہلے ہی سے اللہ کا یہ دستور چلا آرہا ہے۔ اور تم ہرگز اللہ کے دستور میں

اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾ وَهُوَ الَّذِیْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ

تبدیلی نہ پاؤ گے۔ (۲۳) اور وہی ہے جس نے فتح مکہ کے بعد اُن کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ

بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا

ان سے وادیٔ مکہ میں روک دیے باوجود اِس کے کہ وہ تمہاری دسترس میں آچکے تھے، اور جو کچھ تم کرتے ہو

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿٢٤﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ

اللہ اُسے دیکھتا ہے۔(۲۴) یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے کفر کیا اور تمھیں مسجد حرام سے

الْحَرَامِ وَالْهَدْیَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ

روکا، قربانی کے جانور اپنی جگہ پر پہنچنے سے رُکے رہے۔ اور اگر مکہ میں کچھ مومن مرد اور

وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ

مومن عورتیں نہ ہوتیں جن کے متعلق معلوم نہ ہونے کی بناء پر اُنہیں تم شکستہ حال کردیتے اور تمہیں

مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِیْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا

اُن کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا تو بھی فتح آپ کی ہوتی مگر اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے۔اگر ایمان والے

لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور کافر الگ ہوتے تو اس وقت ہم ان سے کفر کرنے والوں کو دردناک عذاب دے دیتے۔ (۲۵) جب کافروں نے اپنے دل میں

فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰی

ہٹ دھرمی سے کام لیا اور وہ ہٹ دھرمی بھی دور جاہلیت کی تھی تو اللہ نے اپنے رسول اور مومنوں پر سکون نازل کردیا

رَسُوْلِهٖ وَعَلَی الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰی وَكَانُوْۤا اَحَقَّ

اور اُنہیں تقویٰ کی بات پر گامزن کر دیا اور اُنہیں اس کا حق حاصل تھا

ع ٣ ٩ ١١ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ﴿٢٦﴾ ع لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ

اور وہ اُس کے اہل بھی تھے۔ اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ (۲۶) بیشک اللہ نے اپنے رسول کو

رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

حق کے ساتھ سچا خواب دکھایا کہ جب اللہ نے چاہا تو آپ امن کے ساتھ اپنے سروں کو منڈواتے ہوئے

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بٓ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
● "مَدّ" ،، -تین الف کے برابر~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ

یا بالوں کو کترواتے ہوئے مسجد حرام میں داخل ہوگے، اس وقت خوف نہ ہوگا۔ پس وہ جانتا ہے جو تمہیں معلوم نہیں

تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ

تو اس نے اس سے پہلے ہی تمہیں ایسی فتح عطا فرمادی جو قریب ہے۔(۲۷) وہی ہے جس نے اپنے رسُول کوہدایت کی

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾

کتاب اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اُسے تمام دینوں پر غالب کردے اور اللہ کی گواہی کافی ہے۔ (۲۸)

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ

کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ آپ کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت ہیں وہ آپس میں بڑے رحم دل ہیں

تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ

آپ اُنہیں رکوع کرتے ہوئے سجدہ کرتے ہوئے، اللہ کا فضل تلاش کرتے ہوئے اور اُس کی رضا چاہتے ہوئے دیکھتے ہیں اُن کی علامت

فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚۛ وَمَثَلُهُمْ

کثرت سجود سے ظاہر ہے، اُن کے یہ اوصاف تورات میں بھی ہیں۔ اور انجیل میں اُن کی مثال

فِي الْاِنْجِيْلِ ۚۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى معانقة ۱۵

یوں دی گئی ہے کہ وہ ایک ایسے کھیت کی مانند ہیں جس نے اپنی کونپل کو نکالا پھر اسے قوت کے ساتھ بڑھایا پھر وہ اپنے تنے کے بل کھڑا ہوگیا

عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

اُس کی خوشنمائی کسان کو بڑی اچھی لگتی ہے تاکہ کافروں کو اس سے غصہ آئے ان میں سے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ ع ۴ ۱۲

ایمان والوں اور صالح عمل کرنے والوں سے اللہ نے مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ کررکھاہے۔(۲۹)

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ (۴۹) (۱۰٦) — اٰيَاتُهَا ۱۸ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ الحجرات مدنی ہے — اس میں ۱۸ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا

اے ایمان والو! اللہ اور اُس کے رسول سے مقدم ہونے کی کوشش نہ کیا کرو اور اللہ سے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۱﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَرۡفَعُوۡۤا اَصۡوَاتَکُمۡ

ڈرتے رہو بیشک اللہ سننے والا علم والا ہے۔(۱) اے ایمان والو! اپنی آوازوں کو نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آواز سے اونچی نہ کیا کرو

فَوۡقَ صَوۡتِ النَّبِیِّ وَ لَا تَجۡهَرُوۡا لَهٗ بِالۡقَوۡلِ کَجَهۡرِ بَعۡضِکُمۡ لِبَعۡضٍ

اور نہ آپ سے زور سے بات کیا کرو جس طرح کہ تم آپس میں ایک دوسرے سے بلند لہجے میں باتیں کرتے ہو۔

اَنۡ تَحۡبَطَ اَعۡمَالُکُمۡ وَ اَنۡتُمۡ لَا تَشۡعُرُوۡنَ ﴿۲﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ یَغُضُّوۡنَ

اس طرح کرنے سے کہیں تمہارے اعمال ضائع نہ ہوجائیں اور تمہیں اُس کی خبر تک نہ ہو۔ (۲) بیشک جولوگ اللہ کے رسول کے پاس

اَصۡوَاتَهُمۡ عِنۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ امۡتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ

اپنی آواز کے لہجے کو پست رکھتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ کے لیے

لِلتَّقۡوٰی ؕ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّ اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ ﴿۳﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ یُنَادُوۡنَکَ مِنۡ

آزما لیا ہے۔اُن کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔(۳) بیشک جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سے

وَّرَآءِ الۡحُجُرٰتِ اَکۡثَرُهُمۡ لَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴﴾ وَ لَوۡ اَنَّهُمۡ صَبَرُوۡا حَتّٰی

آواز دیتے ہیں اُن کی اکثریت ناسمجھ ہے۔ (۴) اور اگر وہ آپ کے خود بخود باہر تشریف لانے تک صبر کرتے

تَخۡرُجَ اِلَیۡهِمۡ لَکَانَ خَیۡرًا لَّهُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۵﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ

تو یہ اُن کے لیے بہت بہتر ہوتا۔ اور اللہ مغفرت کرنے والا رحم والا ہے۔(۵) اے ایمان والو!

اٰمَنُوۡۤا اِنۡ جَآءَکُمۡ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَیَّنُوۡۤا اَنۡ تُصِیۡبُوۡا قَوۡمًۢا بِجَهَالَةٍ

اگر کوئی فاسق تمہارے پاس خبر لے کر آئے تو اس کی تحقیق کرلیا کرو کہ کہیں کسی قوم کو بے خبری میں تکلیف نہ دے بیٹھو

فَتُصۡبِحُوۡا عَلٰی مَا فَعَلۡتُمۡ نٰدِمِیۡنَ ﴿۶﴾ وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ فِیۡکُمۡ رَسُوۡلَ

پھر تم اپنے کیے پر پچھتانے لگو۔(۶) اور تمہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں۔

اللّٰهِ ؕ لَوۡ یُطِیۡعُکُمۡ فِیۡ کَثِیۡرٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ لَعَنِتُّمۡ وَ لٰکِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَیۡکُمُ

اگر بہت سے کاموں میں تمہاری بات کو مان لیا کریں تو تم مشقت میں پڑ جاؤ لیکن اللہ نے تمہارے لیے ایمان کو دلکش بنا دیا ہے

الۡاِیۡمَانَ وَ زَیَّنَهٗ فِیۡ قُلُوۡبِکُمۡ وَ کَرَّهَ اِلَیۡکُمُ الۡکُفۡرَ وَ الۡفُسُوۡقَ وَ

اور اسے تمہارے دلوں میں مزین کر دیا ہے اور کفر اور فسق اور نافرمانی سے تم

الۡعِصۡیَانَ ؕ اُولٰٓئِکَ هُمُ الرّٰشِدُوۡنَ ﴿۷﴾ فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ نِعۡمَةً ؕ

کو متنفر کر دیا۔ یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔(۷) اور یہ اللہ کا فضل اور نعمت ہے۔

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفۡخِیۡم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلۡقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ" - تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٨﴾ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا

اور اللہ علیم ہے حکمت والا ہے۔(۸) اور مومنوں کی دو جماعتیں آپس میں جھگڑ پڑیں تو دونوں کے مابین صلح کرادیں۔

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ

پھر اگر ان میں سے کوئی دُوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ

تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا

وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرے، پھر اگر وہ واپس لوٹ آئے تو ان دونوں کے درمیان

بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٩﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

عدل اور انصاف کے مطابق صلح کروا دو، بیشک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔(۹) بلاشبہ مومن آپس میں

اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٠﴾ ع

بھائی بھائی ہیں پس اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کروا دو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔(۱۰)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا

اے ایمان والو! تم میں سے ایک قوم دوسری قوم سے مذاق نہ کرے، شاید کہ وہ ان مذاق کرنے والوں سے بہتر ہو

مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا

اورنہ ہی عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اُڑائیں، شاید کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور ایک

تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ

دوسرے پر عیب نہ لگاؤ اور نہ بُرے القاب سے دوسروں کو پکارو، صاحب ایمان ہوکر فاسق

بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١١﴾ يٰٓاَيُّهَا

کہلانا بہت بُرا ہے اور جو توبہ نہ کریں تو وہی ظالم ہیں۔(۱۱) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۡ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

ایمان والو! بدگمانیوں کی کثرت سے اپنے دامن کو بچایا کرو، بلاشبہ بعض بدگمانیاں گناہ ہیں اور

وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ

نہ کسی کی بُرائیاں تلاش کیا کرو اورنہ ایک دوسرے کی غیبت کیاکرو کیا تم میں سے کوئی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند

يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ

کرے گا تم تو اس سے کراہت کرتے ہو۔اور اللہ سے ڈرو بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفاء: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا — قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ

رحم والا ہے۔(۱۲) اے لوگو! بلاشبہ ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہیں مختلف نسلیں اور مختلف قبائل بنا دیا ہے

شُعُوْبًا وَّ قَبَآىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ

تاکہ تم آپس میں پہچانو۔ بیشک اللہ کے نزدیک تم میں سے سب سے زیادہ مکرم وہ ہے جو تم میں سے متقی ہے بیشک

اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿١٣﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَ لٰكِنْ

اللہ علیم ہے خبیر ہے۔(۱۳) دیہاتی لوگ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے،آپ فرمائیں کہ تم ایمان نہیں لائے ہو بلکہ

قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَ لَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اِنْ تُطِيْعُوا

تم یہ کہو کہ ہم سلامتی میں آگئے کیونکہ تمہارے دلوں میں ابھی تک ایمان داخل نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اُس کے

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

رسول کی اطاعت کروگے، تو اللہ ذرا بھی تمہارے عملوں میں کمی نہیں کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے

رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا

رحم والا ہے۔ (۱۴) بلاشبہ مومن تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آئیں پھر شک نہ کریں

وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ

اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کریں۔ وہی لوگ

الصّٰدِقُوْنَ ﴿١٥﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

صادق ہیں۔(۱۵) آپ فرمادیں کہ کیا تم اللہ کو اپنا دین سکھاتے ہو اور اللہ جو کچھ آسمانوں

وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٦﴾ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ

اور زمین میں ہے سب کچھ جانتا ہے اور اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔(۱۶) اے محبوب کہ وہ مسلمان ہونے کا احسان جتلاتے ہیں۔

اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَیَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ

آپ فرمائیے کہ مجھ پر اپنے مسلمان ہونے کا احسان نہ جتلاؤ بلکہ اللہ تم پر احسان جتاتا ہے کہ

هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ

اس نے تمہیں ایمان کے لیے ہدایت عطا فرما دی ہے اگر تم سچے ہو۔(۱۷) بیشک اللہ تعالیٰ آسمانوں اور

ع ٨ ٢ ١٤ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ ع

زمین کے غیب کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے۔(۱۸)

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۞ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ (۵۰) (۳۴) | اٰیٰتُهَا ۴۵ | رُكُوْعَاتُهَا ۳

سورۃ قٓ مکی ہے ـ اس میں ۴۵ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ۚ﴿۱﴾ بَلْ عَجِبُوْۤا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ
ق۔ قرآن مجید کی قسم۔(۱) بلکہ اُنہیں تعجب ہوا کہ اُن کے پاس ان میں سے ایک ڈرسنانے والا آیا
فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ ۚ﴿۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ
توکفر کرنے والوں نے کہا کہ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔(۲) کہ کیا جب ہم مرکرمٹی ہوجائیں گے تو پھر ہمارا دوبارہ زندہ ہوکر
ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِیْدٌ ﴿۳﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَ
لوٹنا بعید ازعقل ہے۔(۳) اُن کے جسم کوجتنا زمین کھا کر کم کردیتی ہے وہ ہمیں معلوم ہے۔ اور
عِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِیْظٌ ﴿۴﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ
ہمارے پاس کتاب میں سب کچھ محفوظ ہے۔(۴) بلکہ اُنہوں نے حق کو جھٹلایا حق آجانے کے باوجود وہ ایک معمہ
فِیْۤ اَمْرٍ مَّرِیْجٍ ﴿۵﴾ اَفَلَمْ یَنْظُرُوْۤا اِلَی السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَیْفَ بَنَیْنٰهَا وَ
میں مبتلا ہیں۔(۵) کیا وہ اپنے اُوپر آسمان کو نہیں دیکھتے کہ ہم نے اسے کیسے بنایا
زَیَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿۶﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَیْنَا فِیْهَا
اور اسے مزین کیا اوراس میں کوئی بھی شگاف نہیں ہے۔(۶) اور زمین کو ہم نے پھیلایا اوراس میں پہاڑوں کوکھڑا کردیا اور
رَوَاسِیَ وَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِیْجٍ ۙ﴿۷﴾ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰی
اس میں ہر قسم کی نباتات کا جوڑا اُگایا۔(۷) ہر رجوع کرنے والے کے لیے بصیرت
لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِیْبٍ ﴿۸﴾ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ
اور نصیحت ہے۔(۸) اور ہم نے آسمانوں سے پانی نازل کیا جو بابرکت ہے، پھر ہم نے اس سے باغ اُگائے
جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِیْدِ ۙ﴿۹﴾ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِیْدٌ ۙ﴿۱۰﴾ رِّزْقًا
اورکھیتوں کا اناج بھی اُگایا۔(۹) اور کھجور کے پُر شکوہ درخت بھی اُگائے جن کے خوشے گنجان ہوتے ہیں۔(۱۰) یہ بندوں کے لیے
لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْیَیْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ
رزق ہے اورہم نے اس پانی سے مردہ شہرکو زندہ کیا۔ اسی طرح قبر سے اُنہیں نکالا جائے گا۔(۱۱) ان سے پہلے نوح (علیہ السلام) کی قوم

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بٓ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
" مدّ " ـ تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

قَوْمُ نُوْحٍ وَّ اَصْحٰبُ الرَّسِّ وَ ثَمُوْدُ ﴿١٢﴾ وَ عَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ وَ اِخْوَانُ

اور اصحاب الرس اور ثمود نے جھٹلایا۔(۱۲) اور قوم عاد اور فرعون اور لوط کی قوم نے بھی

لُوْطٍ ﴿١٣﴾ وَّ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَ قَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ

جھٹلایا تھا۔ (۱۳) اور اصحاب ایکہ اور قوم تبع ،غرضیکہ ان تمام نے رسولوں کو جھٹلایا تھا پس میرے عذاب کے وعدہ کا ان پر

وَعِيْدِ ﴿١٤﴾ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ

اطلاق ہوگیا۔(۱۴) تو کیا ہم پہلی مرتبہ کی تخلیق سے تھک گئے ہیں، نہیں بلکہ وہ نئی تخلیق کے متعلق شک

جَدِيْدٍ ﴿١٥﴾ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَ نَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ ع ۱۵/۱۵

میں مبتلا ہیں۔ (۱۵) اور بلاشبہ ہم نے ہی انسان کو پیدا کیا ہے اورہم جانتے ہیں اُس کے نفس میں اُٹھنے والے وسوسوں کو۔

وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿١٦﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ

اورہم اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں ۔(۱۶) جب انسان کوئی فعل کرتا ہے تو لکھنے والے لکھ لیتے ہیں

الْيَمِيْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿١٧﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ

جو اُس کی دائیں جانب اور بائیں جانب بیٹھے ہوتے ہیں۔(۱۷)وہ اپنی زبان سے کوئی بات نہیں نکالتا کہ ایک لکھنے والا نگران

رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿١٨﴾ وَ جَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ

اُس کے پاس ہی ہوتا ہے۔ (۱۸) اور موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ آگئی۔ یہی وہ وقت تھا جس سے تو

مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿١٩﴾ وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿٢٠﴾ وَ جَآءَتْ كُلُّ

بھاگتا تھا۔(۱۹) اورصور پھونکا جائے گا۔ یہی عذاب کی وعید کا دن ہو گا ۔(۲۰) اور ہر شخص ہمارے پاس اسی طرح آئے گا

نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّ شَهِيْدٌ ﴿٢١﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا

کہ اُس کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک گواہ ہوگا۔(۲۱) بیشک تواس سے غفلت میں تھا پس ہم نے تیری نظروں سے

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿٢٢﴾ وَ قَالَ قَرِيْنُهٗ

حجاب اُٹھا دیا ہے سو آج تیری نظر بہت تیز ہے۔(۲۲) اور اس کے ساتھ رہنے والا فرشتہ کہے گا

هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿٢٣﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿٢٤﴾ مَّنَّاعٍ

کہ تیرا اعمالنامہ میرے پاس موجود ہے۔ (۲۳) حکم ہوگا کہ تمام سرکش ناشکروں کو جہنم میں ڈال دو۔ (۲۴) جو بھلائی

لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِۣ ﴿٢٥﴾ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي

سے روکنے والا حد سے بڑھنے والا شک کرنے والا تھا۔(۲۵)جس نے اللہ کے ساتھ کئی دُوسرے معبود بنائے ہوئے تھے پس اسے شدید

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿٢٦﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ

عذاب میں مبتلا کردو۔(۲۶) اس کا ساتھی شیطان کہے گا اے ہمارے رب میں نے اُس کو سرکش نہیں بنایا تھا بلکہ یہ خود ہی دُور کی

ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ﴿٢٧﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ

گمراہی میں پڑا ہوا تھا۔(۲۷) اللہ فرمائے گا کہ میری بارگاہ میں جھگڑا نہ کرو میں تو پہلے ہی تمہیں وعید سے

بِالْوَعِيْدِ ﴿٢٨﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ ع ١٤ ١٦

باخبر کر چکا ہوں۔(۲۸) ہمارے ہاں بات میں تبدیلی نہیں ہوتی اور میں اپنے بندوں پر زیادتی کرنے والا نہیں ہوں۔(۲۹) اُس دن

نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿٣٠﴾ وَاُزْلِفَتِ

ہم جہنم سے کہیں گے کہ کیا تو بھرگئی ہے تو وہ کہے گی کہ مجھ میں مزید گنجائش ہے۔ (۳۰) اور جنت کو اہلِ تقویٰ کے نزدیک

الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿٣١﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ

کردیا جائے گا جو بالکل دُور نہ ہوگی۔(۳۱) یہی وہ جنت ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا یہ ان تمام کے لیے ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والے اور

حَفِيْظٍ ﴿٣٢﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِۨ ﴿٣٣﴾

گناہوں سے محفوظ رہنے والے رہے ہیں۔(۳۲) جس نے بن دیکھے رحمٰن کی خشیت رکھی اور اللہ کی طرف متوجہ رہنے والا دل لے کر آیا۔(۳۳)

ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿٣٤﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا

اس جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ یہ ہمیشگی کا دن ہے۔(۳۴) وہاں اُن کی خواہش کے مطابق سب کچھ ہے بلکہ ہمارے پاس مزید بھی

مَزِيْدٌ ﴿٣٥﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا

موجود ہے۔(۳۵) اور ان سے پہلے ہم نے بہت سی قوموں کو ہلاک کردیا جو طاقت میں ان سے زیادہ مضبوط تھیں

فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى

وہ شہروں میں سرگرداں رہے، کیا اُنہیں پناہ کی جگہ حاصل ہوئی۔(۳۶) بیشک اس میں دل رکھنے والے

لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا

کے لیے نصیحت کا سبق ہے یا جو توجہ سے بات سنتا ہو۔(۳۷) اور بلاشبہ ہم نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿٣٨﴾

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کردیا اور ہمیں تھکن تک محسوس نہ ہوئی۔(۳۸)

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ

پس آپ اُن کی باتوں پر صبر کریں اور سورج نکلنے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی حمد کے

قَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ

ساتھ تسبیح کریں۔(۳۹) اور رات کے وقت بھی اُس کی تسبیح کریں اور سجود یعنی نمازوں کے بعد بھی تسبیح کریں۔(۴۰) اور سنو! جس دن

يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ

پکارنے والا قریبی مقام سے پکارے گا۔(۴۱) جس دن سب لوگ گرج کی آواز سُنیں گے وہی دن قبروں سے

يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ

باہر آنے کا ہوگا۔(۴۲) بیشک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہماری طرف ہی لوٹنا ہے۔(۴۳) جس دن زمین شق ہوجائے گی

الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۭ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ

اس سے نکلنے والے سرعت سے نکلیں گے یہی حشر کا دن ہے جو ہمارے لیے بالکل آسان ہے۔(۴۴) ہم اُن کی باتوں کو اچھی طرح جانتے ہیں

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۣ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾ ع ۳ ۱۶ ۱۷

اور آپ ان پر سختی کرنے والے نہیں ہیں پس آپ ہر اس شخص کو قرآن کی دعوت دیتے رہیں جس میں میری وعید کا خوف ہے۔(۴۵)

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ ۵۱ ۶۷ | اٰيٰتُهَا ۶۰ | رُكُوْعَاتُهَا ۳

سورۃ الذاریات مکی ہے — اس میں ۶۰ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿۲﴾ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿۳﴾ فَالْمُقَسِّمٰتِ

اور طوفانی ہواؤں کی قسم!(۱) پھر بادل لانے والی ہواؤں کی قسم!(۲) پھر خراماں چلنے والوں کی قسم! (۳) پھر حکم تقسیم

اَمْرًا ﴿۴﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿۵﴾ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾ وَالسَّمَاۗءِ

کرنے والوں کی قسم!(۴) بیشک جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ حقیقت ہے۔(۵) اور بیشک انصاف واقع ہوگا۔(۶) اور راستوں والے

ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿۷﴾ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿۸﴾ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ

آسمان کی قسم!(۷) بیشک تم مختلف اقوال میں مبتلا ہو۔(۸) قرآن کے فیضان سے وہی محروم رہا جس کا محروم رہنا

اُفِكَ ﴿۹﴾ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿۱۱﴾

مقدر میں تھا۔(۹) قیاس آرائیاں کرنے والے مارے جائیں۔(۱۰) وہی لوگ غفلت میں محو خواب ہیں۔(۱۱)

يَسْــَٔـلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿۱۳﴾

سوال کرتے ہیں کہ جزا کا دن کب آئے گا۔(۱۲) یہ وہی دن ہوگا جب اُنہیں آگ میں تپایا جائے گا۔(۱۳)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
"مَدّ" — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ۭ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝١٤ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ

اب اپنے فتنے کا مزا چکھو۔ یہ وہی ہے جس کے لیے تمہارا تقاضا جلدی کا تھا۔(۱۴) بیشک اہل تقویٰ

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝١٥ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا

جنتوں اور چشموں میں ہوں گے۔(۱۵) اپنے رب سے ملنے والے انعاموں کو حاصل کررہے ہوں گے۔ بلاشبہ وہ اس

قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ۝١٦ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ۝١٧ وَ

سے قبل دنیا میں نیکوکار تھے۔ (۱۶) وہ راتوں کو کم سویا کرتے تھے۔(۱۷) اور

بِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝١٨ وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّاۗىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝١٩

رات کے پچھلے پہر میں استغفار کیا کرتے تھے۔(۱۸) اور اُن کے مالوں میں سائلوں اور محروموں کا حق شامل تھا۔(۱۹)

وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ۝٢٠ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝٢١

اور اہل یقین کے لیے زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں۔ (۲۰) اورتم خود اپنے وجود میں ان نشانیوں پر غور نہیں کرتے ہو۔(۲۱)

وَفِي السَّمَاۗءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۝٢٢ فَوَرَبِّ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ

اور آسمانوں میں تمہارا رزق ہے جس کا تم سے وعدہ دیاجاتاتھا۔(۲۲) پس آسمان اور زمین کے رب کی قسم! بلاشبہ یہ

لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ۝٢٣ ع هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ع ۲۳ / ۱۸

قرآن حق ہے یہ آپ کے گفتگو کرنے کی مثل ہے۔ (۲۳) اے محبوب! کیا آپ پر حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کے مہمانوں کی

الْمُكْرَمِيْنَ ۝٢٤ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝٢٥ وقف لازم

روایت پہنچی ہے۔(۲۴) جب وہ اُن کے پاس آئے تو اُنہوں نے سلام کہا۔ جواباً آپ نے بھی سلام کہا۔ یہ لوگ جانے پہچانے ہیں۔(۲۵)

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَاۗءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۝٢٦ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا

پھر اپنے گھر والوں کے پاس گئے پس بھُنا ہوا موٹا بچھڑا لے آئے۔ (۲۶) پھر اسے اُن کے قریب رکھ دیا کہا تم کھاتے

تَاْكُلُوْنَ ۝٢٧ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۭ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ

کیوں نہیں ہو۔(۲۷) پھر اپنے دل میں ان سے ڈرنے لگے۔ اُنہوں نے کہا کہ خوف نہ کھایئے۔ اور حضرت ابراہیمؑ کو ایک صاحب علم بچے کی بشارت

عَلِيْمٍ ۝٢٨ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ

دی۔(۲۸) پھر اُن کی بیوی تیزی سے باتیں کرتی ہوئی آئیں اور اپنے چہرے کو لپیٹ لیا اور کہنے لگیں کہ میں تو بانجھ قسم کی بوڑھی عورت

عَقِيْمٌ ۝٢٩ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝٣٠

ہوں۔(۲۹) میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا۔فرشتوں نے کہا کہ تمہارے رب نے تمہارے ہاں لڑکا ہونے ہی کے لیے فرمایا ہے بیشک وہ حکیم ہے علیم ہے۔(۳۰)

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا اے فرشتو! تمہارے آنے کی وجہ کیا ہے۔ (٣١) اُنہوں نے کہا بیشک ہمیں مجرموں کی

مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿٣٣﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ

قوم کی طرف بھیجا گیاہے۔(٣٢) تاکہ ہم ان پر مٹی کے پتھروں کی بارش کردیں۔(٣٣) وہ پتھر آپ کے رب کے ہاں نشان

رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣٤﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٥﴾

شدہ ہیں جو حد سے بڑھنے والوں کے لیے ہیں۔(٣٤) تو ہم نے اس شہر سے مومنوں کو نکال لیا۔ (٣٥)

فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً

پس اس بستی میں ہم نے حضرت لُوط کے گھر کے علاوہ کسی اور کومسلمان نہ پایا۔ (٣٦) اور ہم نے دردناک عذاب سے

لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾ وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى

ڈرنے والوں کے لیےایک نشانی چھوڑ دی۔(٣٧)اور حضرت موسیٰ (علیہ السّلام) کے قصّے میں بھی نشانی ہے جب ہم نے اُنہیں روشن معجزے کے

فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾

ساتھ فرعون کی طرف بھیجا۔(٣٨)پس وہ اپنی شاہی طاقت کے ساتھ نافرمان ہوا اور اس نے کہا کہ یہ جادوگر ہے یا دیوانہ ہے۔(٣٩)

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿٤٠﴾ وَفِيْ عَادٍ اِذْ

پھرہم نے اسے اور اُس کے لشکر کو پکڑ لیا پھرہم نے اُنہیں دریا میں غرق کردیااور وہ اپنے آپ کو ملامت کرتارہ گیا۔(٤٠) اورقوم عاد میں بھی

اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿٤١﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ

نشانی ہے جب ہم نے ان پر نااندیش آندھی بھیجی۔ (٤١) وہ آندھی جہاں سے گزرتی تھی اسے گلی ہوئی چیز کے

اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿٤٢﴾ وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٤٣﴾

مانند کردیتی تھی۔(٤٢) اور ثمود میں بھی نشانی ہے جب کہ اُنہیں کہا گیا تھا کہ ایک مدّت تک فائدہ حاصل کرلو۔ (٤٣)

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَمَا

تو اُنہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی تو اُنہیں خوفناک کڑک نے آ کر پکڑ لیا اور وہ دیکھتے ہی رہ گئے۔ (٤٤) پھر نہ

اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ

ان میں قائم ہونے کی استطاعت رہی اور نہ ہی وہ ان سے بدلہ لے سکتے تھے۔(٤٥) اوراس سے پہلے ہم نے حضرت نوح (علیہ السّلام) کی قوم

قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَالسَّمَاۗءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا

ع ٢ / ٢٣

کوہلاک کیاکیونکہ وہ فاسقوں کی قوم تھی۔ (٤٦) اور ہم نے آسمان کواپنے ہاتھوں کی طاقت سے بنایا بیشک ہم ہی اسے

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

● "مَدّ" ، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَمُوْسِعُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْ كُلِّ شَیْءٍ

وسعت دینے والے ہیں۔(۴۷) اور زمین کا ہم نے فرش بچھایا ہے پس ہم بہت اچھا فرش بچھانے والے ہیں۔(۴۸) اور ہم نے ہر چیز کو جوڑوں کی

خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَی اللّٰهِ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ

صورت میں تخلیق کیا تاکہ تمہیں نصیحت حاصل ہو۔(۴۹) پس تم ڈرو کہ اللہ کی طرف آؤ بیشک میں تمہیں

مُّبِیْنٌ ﴿٥٠﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿٥١﴾

ڈرانے والا ہوں۔ (۵۰) اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہ بناؤ بیشک میں تمہیں اس سے واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔(۵۱)

كَذٰلِكَ مَآ اَتَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ

اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس کوئی ایسا رسول نہ آیا جسے اُنہوں نے یہی کہا کہ یہ جادوگر ہے یا

مَجْنُوْنٌ ﴿٥٢﴾ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ

دیوانہ ہے۔(۵۲) کیا وہ آپس میں اسی پر متفق ہیں بلکہ وہ سرکش قوم ہیں۔(۵۳) پس اے محبوب! آپ ان سے رُخ پھیر لیں پس آپ پر

بِمَلُوْمٍ ﴿٥٤﴾ وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰی تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿٥٥﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ

کوئی ذمہ عائد نہیں۔(۵۴) اور آپ نصیحت کرتے رہیں کہ نصیحت کرنا مومنوں کے لیے فائدہ مند ہے۔(۵۵) اور میں نے جنوں

وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾ مَآ اُرِیْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّ مَآ اُرِیْدُ اَنْ

اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔(۵۶) اور میں ان سے کوئی رزق طلب نہیں کرتا اور نہ ہی میں چاہتا ہو کہ وہ مجھے

یُّطْعِمُوْنِ ﴿٥٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ ﴿٥٨﴾ فَاِنَّ لِلَّذِیْنَ

کھانا کھلائیں۔(۵۷) بیشک اللہ ہی رزاق ہے وہ طاقت والا ہے قدرت والا ہے۔(۵۸) پس بلاشبہ ان ظلم کرنے والوں کے لیے

ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا یَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٥٩﴾ فَوَیْلٌ

عذاب سے اتنا ہی حصہ ہے جتنا کہ ان جیسے اصحاب کو مِلا تھا پس یہ جلدی نہ کریں۔(۵۹) پس ان لوگوں کے لئے

لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ یَّوْمِهِمُ الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع ۳ ۱۴ ۲

تباہی ہے جنھوں نے اس دن کا انکار کیا ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔(۶۰)

سُوْرَةُ الطُّوْرِ (٥٢) مَكِّیَّةٌ (٧٦) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اٰیٰتُهَا ٤٩ رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورۃ الطور مکی ہے ۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۴۹ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

وَالطُّوْرِ ﴿١﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿٢﴾ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿٣﴾ وَّ الْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿٤﴾

اور طور کی قسم!۔(۱) اور لکھی کتاب کی قسم!۔(۲) جو کھلے اوراق میں موجود ہے۔ (۳) اور بیت المعمور کی قسم!۔(۴)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
"مَدّ" ،، تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

وَالسَّقۡفِ الۡمَرۡفُوۡعِ ۙ﴿۵﴾ وَالۡبَحۡرِ الۡمَسۡجُوۡرِ ۙ﴿۶﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ﴿۷﴾

اور بلندو بالا چھت کی قسم! ۔(۵) اور موجزن سمندر کی قسم! ۔(۶) بیشک آپ کے رب کا عذاب آکے رہے گا۔(۷)

مَّا لَهٗ مِنۡ دَافِعٍ ۙ﴿۸﴾ يَّوۡمَ تَمُوۡرُ السَّمَآءُ مَوۡرًا ۙ﴿۹﴾ وَّتَسِيۡرُ الۡجِبَالُ سَيۡرًا ؕ﴿۱۰﴾

اسے کوئی ٹالنے والا نہیں ہے۔(۸) جس دن آسمان شدید تھرتھراہٹ کے ساتھ تھرتھرائے گا۔(۹) اور پہاڑ چلنے والوں کی طرح چل پڑیں گے۔(۱۰)

وقف لازم

فَوَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ۙ﴿۱۱﴾ الَّذِيۡنَ هُمۡ فِىۡ خَوۡضٍ يَّلۡعَبُوۡنَ ۘ﴿۱۲﴾

پس اس روز جھٹلانے والوں کی تباہی ہوگی۔(۱۱) جو محض کھیل کے طور پر فضولیات میں مصروف رہتے ہیں۔(۱۲)

يَوۡمَ يُدَعُّوۡنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ؕ﴿۱۳﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ بِهَا

اس دن اُنہیں دھکے مار کر جہنم کی آگ کی طرف دھکیل دیا جائے گا۔(۱۳) یہی وہ جہنم ہے جسے تم جھٹلایا

تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۱۴﴾ اَفَسِحۡرٌ هٰذَاۤ اَمۡ اَنۡتُمۡ لَا تُبۡصِرُوۡنَ ۚ﴿۱۵﴾ اِصۡلَوۡهَا فَاصۡبِرُوۡۤا

کرتے تھے۔(۱۴) تو کیا یہ جہنم کی آگ جادو ہے جو تمہیں دکھائی نہیں دیتی۔(۱۵) اس میں داخل ہو جاؤ صبر کرو

اَوۡ لَا تَصۡبِرُوۡا ۚ سَوَآءٌ عَلَيۡكُمۡ ؕ اِنَّمَا تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶﴾

یا صبر نہ کرو تمہارے لیے برابر ہے بلاشبہ تمہیں اسی کا بدلہ دیا گیا ہے جو تم کرتے تھے۔(۱۶)

اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ جَنّٰتٍ وَّنَعِيۡمٍ ۙ﴿۱۷﴾ فٰكِهِيۡنَ بِمَاۤ اٰتٰهُمۡ رَبُّهُمۡ ۚ وَ

بیشک اہلِ تقویٰ باغوں میں اور نعمتوں میں ہوں گے۔(۱۷) پس جو اُنہیں اپنے رب کی طرف سے عطا ہوا وہ

وَقٰهُمۡ رَبُّهُمۡ عَذَابَ الۡجَحِيۡمِ ﴿۱۸﴾ كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا هَنِيۡٓـئًا ۢ بِمَا كُنۡتُمۡ

اس پر شاد ہوں گے۔ اور اُنہیں اُن کے رب نے جہنم کے عذاب سے بچالیا۔(۱۸) مزے کے ساتھ کھاؤ اور پیو یہ ان اعمال کی جزا ہے جو تم کیا

تَعۡمَلُوۡنَ ۙ﴿۱۹﴾ مُتَّكِـئِيۡنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصۡفُوۡفَةٍ ۚ وَزَوَّجۡنٰهُمۡ بِحُوۡرٍ عِيۡنٍ ﴿۲۰﴾

کرتے تھے۔(۱۹) آمنے سامنے بچھے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ اور ہم خوبصورت آنکھوں والی حوروں کو اُن کی بیویاں بنادیں گے۔(۲۰)

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَاتَّبَعَتۡهُمۡ ذُرِّيَّتُهُمۡ بِاِيۡمَانٍ اَلۡحَقۡنَا بِهِمۡ ذُرِّيَّتَهُمۡ

اور جو لوگ ایمان لائے اور ایمان کے ساتھ اُن کی اولاد نے اُن کی اتباع کی ہم اُن کی اولاد

وَمَاۤ اَلَـتۡنٰهُمۡ مِّنۡ عَمَلِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ ؕ كُلُّ امۡرِیءٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيۡنٌ ﴿۲۱﴾

کو اُن کے ساتھ ملا دیں گے اور اُن کے اعمال میں ذرّہ بھر کمی نہیں کریں گے ہر شخص اپنے کسب کے باعث پکڑ میں ہوگا۔(۲۱)

وَاَمۡدَدۡنٰهُمۡ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحۡمٍ مِّمَّا يَشۡتَهُوۡنَ ﴿۲۲﴾ يَتَنَازَعُوۡنَ فِيۡهَا كَاۡسًا

اور ہم اُنہیں ایسے میوے اور گوشت مہیّا کرتے رہیں گے جنہیں وہ چاہیں گے۔(۲۲) وہ شراب طہور کے پیالے لینے کے لیے آپس میں

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَأْثِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ

کھینچا تانی کریں گے جس میں نہ کوئی لغو بات اور نہ ہی گناہ ہوگا۔(۲۳) اور اُن کے اردگرد غلمان پھرتے ہوں گے جو چھپے ہوئے موتیوں کی مانند

مَّكْنُوْنٌ ﴿٢٤﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا

خوبصورت ہوں گے۔(۲۴) اور وہ آپس میں ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر گفت و شنید کریں گے۔(۲۵) کہیں گے کہ ہم اپنے اہل و عیال میں

قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾

اس سے پہلے ڈرتے ہوئے زندگی گزارتے تھے۔(۲۶) پس اللہ نے ہم پر احسان فرمایا ہے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیا ہے۔(۲۷)

اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿٢٨﴾ ع فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ ع ٢٨ ١/٣

بیشک اس سے قبل ہم اُسی کو پکارتے تھے۔ بلاشبہ وہ احسان کرنے والا رحم والا ہے۔(۲۸) پس اے محبوب! آپ نصیحت فرماتے جائیں

رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿٢٩﴾ ط اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ

کہ آپ اپنے رب کے فضل سے نہ کاہن ہیں اور نہ دیوانے ہیں۔(۲۹) کیا کافر کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہیں ہمیں اُن کے بارے میں گردشِ ایّام کا

الْمَنُوْنِ ﴿٣٠﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿٣١﴾ ط اَمْ تَاْمُرُهُمْ

انتظار ہے۔(۳۰) آپ فرما دیں کہ انتظار کیے جاؤ پس میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔(۳۱) کیا اُن کی عقلیں

اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٣٢﴾ ج اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ

اُنہیں ایسی باتیں ہی بتاتی ہیں یا کہ وہ شریر قسم کے لوگوں کی قوم ہیں۔(۳۲) کیا یہ کہتے ہیں کہ یہ قرآن اُنہوں نے خود بنا لیا ہے بلکہ

لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ ج فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٣٤﴾ ط اَمْ

یہ ایمان والوں سے نہیں ہیں۔(۳۳) اگر ان میں صداقت ہے تو اس کی مثل ایک اور قرآن بنا کر لے آئیں۔(۳۴) کیا

خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ ط اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ

وہ کسی خالق کے بغیر ہی پیدا ہوگئے ہیں یا یہ کہ وہ اپنے آپ کے خود ہی خالق ہیں؟۔(۳۵) کیا آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿٣٦﴾ ط اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ

اُنہوں نے پیدا کیا ہے۔ نہیں بلکہ اُنہیں یقین نہیں ہے۔(۳۶) کیا آپ کے رب کے خزانے اُن کے پاس ہیں یا کہ

الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ ط اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ

وہ صاحبِ اقتدار ہیں؟۔(۳۷) یا کہ اُن کے پاس کوئی ایسی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر وہ آسمان سے باتیں سُن آتے ہیں، پس اُن کے سننے والے کو

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ ط اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿٣٩﴾ ط اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا

چاہیئے کہ وہ کھلی دلیل لائے۔(۳۸) کیا اللہ کے لئے بیٹیاں اور تمہارے لیے بیٹے ہیں؟۔(۳۹) کیا آپ ان سے کوئی اجر مانگتے ہیں

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٠﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤١﴾

کہ وہ تو اُن کے بوجھ سے دبے جارہے ہیں؟۔(۴۰) یا اُن کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے لکھتے جاتے ہیں۔ (۴۱)

اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ؕ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿٤٢﴾ اَمْ لَهُمْ

یا وہ کوئی دھوکہ دینے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ پس اہلِ کفر خود ہی اپنے فریب میں پھنسنے والے ہیں۔(۴۲) کیا اللہ کے

اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ

سوا ان کا کوئی اور معبود ہے۔ جس طرح وہ شرک کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے۔(۴۳) اور اگر یہ کسی آسمان کے ٹکڑے کو گرتا ہوا دیکھیں

السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿٤٤﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ

تو یہ کہیں گے کہ یہ شدید کالے سیاہ بادل ہیں۔(۴۴) پس آپ اُنہیں چھوڑ دیں سو یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن کو پالیں

الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿٤٥﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ

جس دن کہ وہ بیہوش پڑے ہوں گے۔ (۴۵) اس دن ان کا فریب اُن کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ہی وہ

يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

مدد کیے جائیں گے۔(۴۶) اور بیشک ظالموں کے لیے ایک اورعذاب بھی ہے لیکن اُن کی اکثریت اس

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

سے لاعلم ہے۔(۴۷) اور اے محبوب! آپ اپنے رب کے حکم پر صبر فرمائیں پس آپ بلاشبہ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ

حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٤٨﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿٤٩﴾ ع ٢ ٢١

تسبیح کریں جب بھی آپ اُٹھتے ہیں۔(۴۸) اور رات کے کچھ حصے میں اُس کی تسبیح کریں اور اس وقت بھی تسبیح کریں جبکہ ستارے ماند پڑ رہے ہوتے ہیں۔(۴۹)

سُوْرَةُ النَّجْمِ ٥٣ مَكِّيَّةٌ ٢٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ٦٢ رُكُوْعَاتُهَا ٣

سورۃ النجم مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۶۲ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿١﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿٢﴾ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ

اور چمکتے ہوئے ستارے کی قسم! جب وہ معراج سے واپس آئے۔(۱) تمہارے صاحب نہ بھولے اور نہ ادھر اُدھر چلے۔(۲) اور وہ اپنی خواہش سے نہیں

الْهَوٰى ﴿٣﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿٤﴾ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ﴿٥﴾ ذُوْ مِرَّةٍ ؕ

بولتے ہیں۔(۳) یہ قرآن تو وحی ہے جو اُن کی طرف بھیجی جاتی ہے۔(۴) اُنہیں زبردست قوتوں والے نے سکھایا ہے جو طاقتور ہے۔(۵) پھر اس

فَاسْتَوٰى ﴿٦﴾ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ﴿٧﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿٨﴾ فَكَانَ قَابَ

نے جلوہ افروزی کا ارادہ فرمایا۔(۶) اور وہ اُفق کے سب سے بلند و بالا کنارے پر تھا۔(۷) پھر وہ جلوہ نزدیک ہوا پھر اور قریب ہوا۔(۸) تو اس

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ ۔۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ، قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ﴿٩﴾ فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ﴿١٠﴾ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ

جلوے اور محبوب خدا میں صرف دو کمانوں کا فاصلہ بلکہ اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔(۹) پس اللہ نے اپنے محبوب بندے پر وحی کی جو کچھ اس نے وحی کرنا تھا۔(۱۰)

مَا رَاٰى ﴿١١﴾ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿١٢﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿١٣﴾

دل نے جو دیکھا تھا اسے نہ جھٹلایا۔(۱۱) تو کیا تم ان سے اس پر جھگڑتے ہو جو اُنہوں نے دیکھا۔(۱۲) تو اُنہوں نے اسے دوبارہ بھی دیکھا۔(۱۳)

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿١٤﴾ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿١٥﴾ اِذْ يَغْشَى

یعنی سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔ (۱۴) اُس کے پاس ہی جنت الماویٰ ہے۔(۱۵) جب کہ سدرہ پر چھا رہا

السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿١٦﴾ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿١٧﴾ لَقَدْ رَاٰى مِنْ

تھا جو کچھ چھانا تھا۔(۱۶) نگاہ نہ کسی طرف پھری اور نہ حدِ ادب سے آگے بڑھی ۔(۱۷) یقیناً اُنہوں نے اپنے رب کی

اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿١٨﴾ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿١٩﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ

بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔ (۱۸) تو کیا تم لوگوں نے لات اور عزّیٰ کو دیکھا۔(۱۹) اور منات کے بارے میں غور کیا جو

الْاُخْرٰى ﴿٢٠﴾ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿٢١﴾ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿٢٢﴾

تیسری جگہ پر ہے۔(۲۰) کیا تمہارے لیے بیٹے اور اس کے لیے صرف بیٹیاں ہیں ۔(۲۱) یہ تقسیم تو بڑی بے انصافی کی تقسیم ہے۔(۲۲)

اِنْ هِىَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

یہ تو صرف نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں اللہ تعالیٰ نے اِن کے متعلق کوئی سند نازل نہیں کی۔

بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ

یہ تو صرف اپنے گمان کے پیچھے چلتے ہیں اور خواہشات نفس کی پیروی کرتے ہیں۔

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿٢٣﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿٢٤﴾

حالانکہ اُن کے پاس اُن کے رب کی طرف سے ہدایت آچکی ہے۔(۲۳) کیا انسان کو ہر چیز مل جاتی ہے جس کی وہ آرزو کرتا ہے۔(۲۴)

فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِىْ ع ٢٥ ٥

پس آخرت اور دُنیا اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ (۲۵) اور آسمانوں میں کتنے فرشتے ہیں کہ اُن کی سفارش کسی طرح بھی

شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿٢٦﴾

فائدہ نہیں پہنچا سکتی مگر اللہ تعالیٰ جس کے لیے چاہے سفارش کی اجازت دے اور اسے پسند فرمائے۔(۲۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿٢٧﴾

بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ ملائکہ کو عورتوں کے نام سے منسوب کرتے ہیں۔(۲۷)

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِىْ

حالانکہ اُنہیں اُن کے متعلق علم نہیں ہے۔ وہ تو صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں۔ اور بیشک گمان حق کے مقابلے میں

مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ ﴿۲۸﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا

کچھ بھی کام نہیں دے سکتا۔(۲۸) پس آپ اپنے چہرۂ اقدس کو اس سے پھیر لیں جو ہمارے ذکر سے پھرا ہے اور اسے دنیوی زندگی کے سوا

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ

اور کچھ خواہش نہیں ہے۔(۲۹) اُن کے علم کی انتہا یہیں تک ہے۔ بلاشبہ آپ کا رب اسے جانتا ہے جو اُس کی راہ سے

الربع ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

بھٹک گیا اور جسے ہدایت حاصل ہوئی اسے بھی وہ جانتاہے۔(۳۰) اور آسمانوں اور زمین

وَمَا فِى الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِىَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِىَ الَّذِيْنَ

میں جو کچھ ہے اسی کا ہے۔ تاکہ وہ بُرے لوگوں کواُن کے بُرے اعمال کی سزا دے اور نیک لوگوں کو

اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۚ ﴿۳۱﴾ اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا

اُن کی نیکیوں کا بدلہ دے۔(۳۱) جو لوگ صغیرہ گناہوں کے علاوہ کبیرہ گناہوں اور فاشی سے اجتناب کرتے ہیں مگر

اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ

اتنا کہ ان سے انجانے میں کچھ ہوجائے بیشک آپ کے رب کی مغفرت بڑی وسیع ہے، اور وہ تمہیں اچھی طرح جانتاہے جبکہ تمہیں

الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِىْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ

مٹی سے بنایا اورجب کہ تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں حمل کے دوران تھے۔ پس اپنے نفس کی پاکیزگی کا اظہار نہ کرو۔

ع ۲ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِىْ تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّ

وہ اہلِ تقوٰی کو اچھی طرح جانتاہے۔ (۳۲) تو کیا آپ نے دیکھا جو پھر گیاہے۔(۳۳) اور تھوڑا سامال دیا پھر اُسے

اَكْدٰى ﴿۳۴﴾ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿۳۵﴾ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِىْ

روک لیا۔(۳۴) کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے پس وہ دیکھتا ہے۔(۳۵) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں جوکچھ ہے کیا اُسے

صُحُفِ مُوْسٰى ﴿۳۶﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِىْ وَفّٰٓى ﴿۳۷﴾ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ

اُس کی خبر نہیں ہوئی۔(۳۶) اور جو حضرت ابراہیمؑ کے صحیفوں میں ہے جنھوں نے اطاعت کا حق ادا کیا۔(۳۷) کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دوسرے

اُخْرٰى ﴿۳۸﴾ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ

کابوجھ نہیں اُٹھائے گا۔(۳۸) اور یہ کہ انسان کو وہی ملتاہے جس کے لیے وہ کوشش کرتاہے۔(۳۹) اور یہ کہ اُس کی کوشش کا نتیجہ

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ ،، ــ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

يُرٰى ﴿٤٠﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿٤١﴾ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿٤٢﴾ وَ

جلد ہی نظر آجائے گا۔ (۴۰) پھر اُس کو پوری پوری جزا دی جائے گی۔(۴۱) اور یہ کہ آپ کے رب کی طرف ہی انتہا ہے۔(۴۲)

اَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿٤٣﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿٤٤﴾ وَاَنَّهٗ خَلَقَ

اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور وہی رُلاتا ہے۔(۴۳) اور یہ کہ وہی مارتا ہے اور وہی زندہ کرتا ہے۔(۴۴) اور یہ کہ اس نے دونوں جوڑوں

الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿٤٥﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿٤٦﴾ وَاَنَّ عَلَيْهِ

یعنی نر اور مادہ کی تخلیق کی ہے۔(۴۵) جب کہ نطفہ ٹپکتا ہے۔ (۴۶) اور یہ کہ قیامت کو دوبارہ

النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿٤٧﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿٤٨﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ

پیدا فرمانا اسی کے ذمے ہے۔(۴۷) اور یہ کہ وہی امیر بناتا ہے اور وہی غریب کرتا ہے۔(۴۸) اور یہ کہ وہی ستارا الشعریٰ

الشِّعْرٰى ﴿٤٩﴾ وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا ِۨ الْاُوْلٰى ﴿٥٠﴾ وَثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿٥١﴾ وَقَوْمَ

کا رب ہے۔(۴۹) اور یہ کہ اسی نے قوم عاد کو پہلے ہلاک کیا ہے۔(۵۰) اور ثمود کو بھی ہلاک کیا پھر کسی کو باقی نہ رکھا۔(۵۱) اور ان سے

نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿٥٢﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ

پہلے قوم نوح کو بھی ہلاک کیا۔ بیشک وہ بڑے ہی ظالم اور سرکش لوگ تھے۔(۵۲) اور اسی نے حضرت لُوط کی اُلٹنے والی بستی کو

اَهْوٰى ﴿٥٣﴾ فَغَشّٰهَا مَا غَشّٰى ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿٥٥﴾ هٰذَا

نیچے گرایا۔(۵۳) تو ان پر چھا گیا جو چھانا تھا۔(۵۴) اسے سننے والے! پس اپنے رب کی کونسی نعمتوں میں شک کرے گا۔(۵۵) یہ

نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿٥٦﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿٥٧﴾ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ

ڈرانے والے نبی محترم بھی پہلے ڈرانے والے نبیوں ہی کی طرح ہیں۔(۵۶) آنے والی قیامت قریب آچکی ہے۔(۵۷) اللہ کے سوا اسے کوئی کھولنے

اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَتَضْحَكُوْنَ

والا نہیں ہے۔ (۵۸) کیا یہ وہی بات ہے جسے تم عجب سمجھتے تھے۔(۵۹) اور ہنستے ہو

وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿٦١﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿٦٢﴾ ع السجدة ٣ ٣٠ ٧ السجدة ١٣

اور روتے نہیں ہو۔(۶۰) اور تم اِسے مذاق سمجھے ہوئے ہو۔(۶۱) پس اللہ کے لیے سجدہ کرو اور اسی کی عبادت کرو۔(۶۲)

سُوْرَةُ الْقَمَرِ ٥٤ مَكِّيَّةٌ ٣٧ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٥٥ رُكُوْعَاتُهَا ٣

سورۃ القمر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۵۵ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا

قیامت قریب آگئی اور چاند شق ہوگیا۔(۱) اور اگر نہ ماننے والے کوئی نشانی دیکھتے تو منہ پھیر لیتے اور کہتے ہیں کہ

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۞ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مَدّ" — تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾

آہستہ اثر انداز ہونے والا جادو ہے۔(۲) اور اُنہوں نے جھٹلا دیا اور اپنی خواہشات کے پیچھے چل دیے اور ہر کام کا وقت متعین ہے۔(۳)

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ﴿٤﴾ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا

اور بلاشبہ اُن کے پاس وہ خبریں آچکی ہیں جن میں عبرت ہے۔(۴) مکمل حکمت کی باتیں ہیں پھر ان کو ڈرانا

تُغْنِ النُّذُرُ ﴿٥﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿٦﴾

وقف لازم

نفع بخش ثابت نہ ہوا۔(۵) پس آپ ان سے توجہ ہٹالیں جس دن ایک پکارنے والا فرشتہ ناپسند چیز کی طرف بلائے گا۔(۶)

خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ

اُن کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی وہ قبروں سے اس طرح نکلیں گے جیسے کہ وہ منتشر

مُّنْتَشِرٌ ﴿٧﴾ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿٨﴾

ٹڈیاں ہیں۔(۷) پکارنے والے کی طرف دوڑتے جائیں گے، کافر لوگ کہیں گے یہ دن بڑا ہی سخت ہے۔ (۸)

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ﴿٩﴾

ان سے پہلے حضرت نوح (علیہ السلام) کی قوم نے جھٹلایا پس ہمارے بندے ہی کو جھٹلایا اور اُنہوں نے اُنہیں دیوانہ کہا اور اُنہیں ڈرایا دھمکایا گیا۔(۹)

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿١٠﴾ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ

تو اُنہوں نے اپنے رب کے حضور دُعا کی بیشک میں مغلوب ہوں پس میری مدد فرما۔(۱۰) تو ہم نے زور سے ہونے والی بارش کے لئے آسمان کے

مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ

دروازے کھول دیے۔(۱۱) اور زمین سے ہم نے چشمے بہا دیے، پس بارش اور زمین کا پانی اس کام پر مِل گیا جو اُن کے مقدر میں لکھا

قُدِرَ ﴿١٢﴾ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿١٣﴾ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً

جاچکا تھا۔(۱۲) اور ہم نے حضرت نوح کو تختوں اور کیلوں والی کشتی پر بٹھا دیا۔(۱۳) جو ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی۔ یہ سب کچھ اُن کے بدلے

لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾ فَكَيْفَ

کے لیے تھا جس سے اُنہوں نے کفر کیا تھا۔(۱۴) اور ہم نے اُس کو ایک نشانی کے طور پر رہنے دیا تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔(۱۵) پس میرا

كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

عذاب اور میرا ڈرانا کیسا ہوا۔(۱۶) اور بلاشبہ ہم نے قرآن کو یادکرنے کے لیے آسان کردیاہے تو کیا کوئی یاد

مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٨﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا

کرنے والا ہے۔(۱۷) قوم نے عاد کو جھٹلایا پس میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا ہوا۔(۱۸) بیشک ہم نے ان پر

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ

نحوست کے دن شدید طوفان بھیجا جو چلتا گیا۔(۱۹) اس نے لوگوں کو اُڑا کر اس طرح

كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٢١﴾ وَ

پھینک ڈالا جس طرح وہ اُکھڑی ہوئی کھجور کے تنے ہیں۔(۲۰) پس ہمارا عذاب اور ہمارا ڈرانا کیسا ہوا۔(۲۱)اور بلاشبہ ہم

لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ ع ٢٢ ٨

نے قرآن کو نصیحت قبول کرنے کے لیے آسان کردیا ہے تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے۔(۲۲) قوم ثمود نے بھی ڈرانے والے نبیوں کو جھٹلایا۔(۲۳)

فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿٢٤﴾ ءَاُلْقِيَ

پس کہنے لگے کہ کیا ہم اپنے میں سے ایک بشر کی اطاعت کرنے لگیں، پھر تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں آجائیں گے۔(۲۴) کیا ہم تمام میں

الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿٢٥﴾ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ

اسی پر وحی نازل ہوئی ہے بلکہ وہ جھوٹا خود پسند طرح کا آدمی ہے۔ (۲۵) پس اُنہیں کل معلوم ہو جائے گا کہ

الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ

جھوٹا شریر کون ہے۔ (۲۶) اے صالح! ہم اُن کی آزمائش کے لیے ایک اونٹنی بھیجنے والے ہیں پس آپ انتظار کریں اور صبر

وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾

کریں۔(۲۷) اور اُنہیں اس بات سے آگاہ کردیں کہ پانی کی تقسیم میں باری مقرر کردی گئی ہے ہر کوئی اپنی باری کے دن پانی کے لیے حاضر ہو۔(۲۸)

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾

پس قوم ثمود نے اپنے ایک صاحب کو بلایا تو اس نے اونٹنی کو پکڑا پھر اُس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔(۲۹) پھر میرا عذاب اور ڈرانا کیسا تھا۔(۳۰)

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾

بلاشبہ ہم نے ان پر ایک خوفناک دھماکہ بھیجا تو وہ اس طرح ہوگئے جیسے روندی ہوئی سوکھی باڑ ہوتی ہے۔ (۳۱)

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۢ

اور بیشک ہم نے نصیحت حاصل کرنے والے کے لیے قرآن کو آسان کردیا ہے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔(۳۲) قوم لُوط نے بھی رسولوں کو

بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾

جھٹلایا۔(۳۳) ہم نے حضرت لوط (علیہ السلام) کے اہل وعیال کے سوا پتھر برسانے والی ہوا اُن پر بھیجی مگر ہم نے آلِ لوط کو رات کے پچھلے پہر بچالیا۔(۳۴)

نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ

یہ ہماری نعمت تھی۔ شکرکرنے والے کی جزا یہی ہوتی ہے۔(۳۵) اور بلاشبہ حضرت لوط (علیہ السلام) نے اُنہیں ہماری پکڑ سے

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ

باخبر کیا تھا پس اُنھوں نے ڈرانے میں شک کیا۔(۳۶) اور ان سے اُن کے مہمانوں کو بُری نیت سے لینا چاہا تو ہم نے اُن کی آنکھوں کو

اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ

بے نور کردیا۔ پس میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو۔(۳۷) اور بیشک صبح کو میرے مستقل عذاب نے اُنہیں اپنی

مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

لپیٹ میں لے لیا۔(۳۸) پس میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو۔(۳۹) اور بلاشبہ ہم نے نصیحت حاصل کرنے کے لئے قرآن کو آسان کردیا

ع ٢ ١٨ ٩ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا

تو کیا ہے کوئی جو نصیحت حاصل کرے۔(۴۰) اور بلاشبہ فرعونیوں کے پاس ہمارے رسول آئے۔(۴۱) اُنہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا

فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ

تو ہم نے اُنہیں پکڑ لیا جس طرح غلبے والا صاحبِ اقتدار پکڑتا ہے۔(۴۲) کیا تمہارے کافر اُن سے بہتر ہیں یا کتابوں میں تمہارے لیے

بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾ سَيُهْزَمُ

معافی نامہ لکھ دیا گیاہے۔؟(۴۳) کیا اُن کا کہنا ہے کہ ہماری جمعیت بڑی مضبوط ہے۔؟(۴۴) جلد ہی اُن کی

الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى

جمعیت کو پسپا کردیا جائے گا اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔(۴۵) بلکہ اُن کے وعدے کا وقت قیامت کا دن ہے اور قیامت بڑی سخت

وقف لازم وَاَمَرُّ ﴿٤٦﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٤٧﴾ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي

اور تلخ ہے۔ (۴۶) بیشک مجرمین گمراہی اور غلط فہمی کا شکار ہیں۔ (۴۷) اس دن اُنہیں آگ میں چہرے کے بل

النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ

گھسیٹا جائے گا۔ اب دوزخ کی آگ کا مزہ چکھو۔(۴۸) بیشک ہم نے تمام اشیاء کو ایک اندازے کے مطابق

بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ

پیدا کیا ہے۔(۴۹) اور ہمارا حکم آنکھ جھپکنے کی مانند ہے جو اٹل بات ہوتی ہے۔(۵۰) اور ہم نے بہت سے منکروں کو ہلاک کردیا ہے

اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾ وَ

تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے۔ (۵۱) اور جو کچھ اُنہوں نے کیا ہے وہ نوشتوں میں درج ہے۔(۵۲) اور

كُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿٥٤﴾ لا

ہر چھوٹی اور بڑی بات تحریر شدہ ہے۔(۵۳) بیشک اہلِ تقویٰ باغوں اور نہروں میں ہوں گے۔ (۵۴)

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ ،، ۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

فِىْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾ ع ٣ ١٥ ١٠

سچائی کے اعلیٰ مقام جو ذی وقار بادشاہ کے پاس ہیں کے قریب ہوں گے۔(۵۵)

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَكِّيَّةٌ ٥٥ ٩٧ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٧٨ | رُكُوْعَاتُهَا ٣

سورۃ الرحمٰن مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۷۸ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

اَلرَّحْمٰنُ ﴿١﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿٢﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿٣﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾

رحمٰن نے (اپنے محبوب کو)(۱)قرآن کا علم عطا فرمایا۔(۲) اِسی نے انسان کو پیدا کیا۔(۳)اسی نے اسے بات کرنا سکھایا۔(۴)

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿٦﴾ وَالسَّمَآءَ

سورج اور چاند حساب کے پابند ہیں۔(۵) اور تارے اوردرخت سربسجود ہیں ۔ (۶) اور اسی نے آسمان کو

رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿٧﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِى الْمِيْزَانِ ﴿٨﴾ وَاَقِيْمُوا

بلند کیا اور میزانِ عدل قائم کی۔(۷) تاکہ تم میزان میں بے اعتدالی نہ کرو۔ (۸) اور انصاف کے ساتھ

الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿٩﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿١٠﴾

پُورا وزن تولو اور کم نہ تولو۔(۹) اور اسی نے زمین کو مخلوق کے لیے بنایا ہے۔(۱۰)

فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿١١﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

اس میں ہر طرح کے پھل ہیں۔ اور کھجور کے درخت ہیں جن پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں۔(۱۱) اور ہر طرح کا غلّہ ہے جس میں

وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

بھوسہ ہوتا ہے اور خوشبو دار پھول ہیں۔(۱۲) تو جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۱۳) اس نے انسان کو بجنے والی

صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِاَيِّ

مٹی سے پیدا کیا ہے جو ٹھیکری کی مانند ہے۔(۱۴)اور جنوں کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا ہے۔(۱۵) تو تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِاَيِّ

اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۱۶) وہ مشرقین کا رب ہے اورمغربین کابھی رب ہے۔(۱۷) تو تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ

اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۱۸) اس نے دوسمندر بہائے جو آپس میں ملتے ہیں۔ (۱۹) ان دونوں کے درمیان آڑ ہے

لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

جس کی بنا پر وہ ایک دوسرے کی طرف بڑھ نہیں سکتے ۔ (۲۰) توتم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۲۱) اُن سے موتی اور

وَالْمَرْجَانُ ۚ﴿٢٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ

مرجان نکلتے ہیں ۔(۲۲) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۲۳)اور سمندر میں پہاڑوں کی طرح

فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۚ﴿٢٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ ع ٢٥ النصف

بلند چلنے والی کشتیاں اسی کی ہیں۔(۲۴) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۲۵) یہاں کی ہر

عَلَيْهَا فَانٍ ۚ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۚ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ

چیز فنا ہے۔(۲۶) اور آپ کے صاحبِ جلال اور اکرام والے رب کو بقا ہے۔(۲۷) تو تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ

دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۲۸) آسمانوں اور زمین میں جو ہیں سب اُسی سے مانگتے ہیں۔ ہر آن اُس کی

هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۚ﴿٢٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ

شان نرالی ہے۔(۲۹) توتم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۳۰) اے جن وانس ہم جلد ہی سب کاموں سے فارغ ہوکر تمہارے

الثَّقَلٰنِ ۚ﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

حساب کا ارادہ کرتے ہیں۔(۳۱) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۳۲) اے جنوں اور انسانوں کے گروہ اگر

اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ

تم میں نِکل جانے کی طاقت ہے تو آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نِکل جاؤ، لیکن تم نِکل نہیں سکو گے

لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ

کیونکہ نِکل کر جہاں جاؤ گے اُسی کی سلطنت ہے۔(۳۳) توتم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۳۴)تم پر آگ کے

عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۬ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ﴿٣٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

شعلے اور کالا دھواں چھوڑا جائے گا۔ تو تم اپنے آپ کو بچانہ سکو گے۔ (۳۵) تو تم دونوں اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ﴿٣٧﴾

کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۳۶) توپھر جب آسمان پھٹ جائے گا تووہ سُرخ چمڑے کی مانند سرخ ہو جائے گا۔(۳۷)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ

توتم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۳۸) تو اس دن کِسی گنہگار سے کسی انسان اور جن کے متعلق گناہوں کے بارے

وَّلَا جَآنٌّ ۚ﴿٣٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ

میں سوال نہ کیا جائے گا۔(۳۹) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۴۰) مجرموں کو اُن کے چہروں سے

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قَلقَلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَ الْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

پہچان لیا جائے گا تو اُنہیں پیشانی اور پاؤں سے پکڑ کر دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔(۴۱) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ يَطُوْفُوْنَ

جھٹلاؤ گے۔(۴۲) یہی وہ جہنم ہے جس کو مجرم لوگ جھٹلاتے تھے۔(۴۳) وہ جہنم اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے

بَيْنَهَا وَ بَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ وَ لِمَنْ خَافَ

درمیان گھومتے رہیں گے۔(۴۴) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۴۵) اور جو اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے تو

مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾

اس کے لیے دو باغ ہیں۔(۴۶) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۴۷) دونوں باغ ہری بھری شاخوں سے لدے ہوں گے۔(۴۸)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۴۹) ان باغوں میں دو چشمے جاری ہوں گے۔(۵۰) تو تم دونوں اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۵۱) ان باغوں میں تمام پھل دو طرح کے ہوں گے۔(۵۲) تو تم دونوں اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ

کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۵۳) وہ بچھونوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ جن کا استر اعلٰی قسم کے ریشم کا ہوگا۔

وَ جَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾ فِيْهِنَّ

اور اُن کے پھل اتنے جھکے ہوں گے کہ اُنہیں ہاتھ سے پکڑلو۔(۵۴) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۵۵) ان میں نیچی

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾ فَبِاَيِّ

نگاہوں والی حوریں ہوں گی۔ ان کو اس سے پہلے نہ کسی انسان اور نہ کسی جن نے چھوا ہوگا۔(۵۶) تو تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَ الْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ فَبِاَيِّ

اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۵۷) غرضیکہ وہ یاقوت اور مرجان ہیں۔(۵۸) تو تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾ فَبِاَيِّ

اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۵۹) کیا احسان کا بدلہ احسان ہی ہے۔(۶۰) تو تم دونوں اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾ وَ مِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۶۱) ان دو باغوں کے علاوہ اور بھی دو باغ ہیں۔(۶۲) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی

وقف لازم ع ٢ ٢٠ ١٢

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾ فِیْهِمَا

نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(٦٣) دونوں باغ سرسبز وشاداب ہیں۔(٦٤) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(٦٥) ان میں دو

عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِیْهِمَا فَاكِهَةٌ

چشمے بہتے ہیں۔(٦٦) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(٦٧) ان میں میوے

وَّ نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ

اور کھجوریں اور انار ہوں گے۔(٦٨) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(٦٩) ان میں نہایت ہی شریف خوبصورت

حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿٧٢﴾

حوریں ہیں۔(٧٠) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(٧١) وہ حوریں خیموں میں پردہ نشین ہوں گی۔(٧٢)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(٧٣) اہلِ جنت سے قبل انہیں نہ کسی انسان نے نہ کسی جن نے

لَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ

ہاتھ لگایا ہوگا۔(٧٤) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(٧٥) اہلِ جنت سبز مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے

خُضْرٍ وَّ عَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾

جو بڑی خوبصورت جاذب نظر ہوں گی۔ (٧٦) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(٧٧)

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾ ع ٣ ١٣

اے محبوب! آپ کے رب کا نام بڑی برکت والا ہے جو صاحبِ جلال اور صاحبِ اکرام ہے۔(٧٨)

سُوْرَةُ الوَاقِعَةِ ٥٦ مَكِّيَّةٌ ٤٦ | اٰیٰتُهَا ٩٦ | رُكُوْعَاتُهَا ٣

سورۃ الواقعہ مکی ہے اس میں ٩٦ آیات اور ٣ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾ وقف لازم

جب قیامت وقوع پذیر ہوجائے گی۔(١) وقوع پذیری کے وقت اُسے کوئی جھٹلانے والا نہ ہوگا۔(٢) وہ تہ بالا کرنے والی ہوگی۔(٣)

اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾ وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً

جب زمین تھرتھرا کر کانپنے لگے گی۔(٤) اور پہاڑ پھٹ کر ریزہ ریزہ ہوجائیں گے۔(٥) پھر بکھرے ہوئے غبار کی مانند ہو

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

مُّنۡۢبَثًّا ﴿٦﴾ وَّ كُنۡتُمۡ اَزۡوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿٧﴾ فَاَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصۡحٰبُ

جائیں گے۔(٦) اور تمہاری تین قسم کے لوگوں میں درجہ بندی کردی جائے گی۔(٧) پس ایک گروہ دائیں ہاتھ والوں کا ہوگا۔ دائیں ہاتھ

الۡمَيۡمَنَةِ ﴿٨﴾ وَ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ﴿٩﴾ وَ السّٰبِقُوۡنَ

والے بہت ہی اچھے ہوں گے۔(٨) اور دوسرا گروہ بائیں ہاتھ والوں کا ہوگا۔ بائیں ہاتھ والے بدبخت لوگ ہوں گے۔(٩) اور سبقت لے جانے

السّٰبِقُوۡنَ ﴿١٠﴾ اُولٰٓٮِٕكَ الۡمُقَرَّبُوۡنَ ﴿١١﴾ فِىۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ﴿١٢﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ

والے ہی سبقت والے ہیں۔(١٠) وہی لوگ اللہ کے مقرب ہیں۔(١١) نعمتوں کی جنت میں ہوں گے۔(١٢) بہت سے پہلے لوگوں میں سے ہوں

الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿١٣﴾ وَقَلِيۡلٌ مِّنَ الۡاٰخِرِيۡنَ ﴿١٤﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوۡضُوۡنَةٍ ﴿١٥﴾ مُّتَّكِـِٕيۡنَ

گے۔(١٣) اور تھوڑے پچھلے لوگوں میں سے ہوں گے۔ (١٤) مرصع تختوں پر ۔(١٥) ایک دوسرے کے سامنے تکیے

عَلَيۡهَا مُتَقٰبِلِيۡنَ ﴿١٦﴾ يَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ ﴿١٧﴾ بِاَكۡوَابٍ

لگائے بیٹھے ہوں گے۔(١٦) ہمیشہ جواں سال رہنے والے نوجوان خادم اُن کے اِردگرد حاضر خدمت ہوں گے ۔(١٧) پیالے

وَّ اَبَارِيۡقَ ۙ۬ وَكَاۡسٍ مِّنۡ مَّعِيۡنٍ ﴿١٨﴾ لَّا يُصَدَّعُوۡنَ عَنۡهَا وَلَا يُنۡزِفُوۡنَ ﴿١٩﴾

اور آفتابے اور شراب طہور کے چھلکتے ہوئے جام لیے پھریں گے۔(١٨) جنتیوں کا اس سے نہ سردرد ہوگا اور نہ اُن کی ہوش میں خلل آئے گا۔(١٩)

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوۡنَ ﴿٢٠﴾ وَلَحۡمِ طَيۡرٍ مِّمَّا يَشۡتَهُوۡنَ ﴿٢١﴾ وَ

اور ان کو پسندیدہ میوے پیش کریں گے۔(٢٠) اور من بھاتے پرندوں کا گوشت بھی ملے گا۔(٢١) اور

حُوۡرٌ عِيۡنٌ ﴿٢٢﴾ كَاَمۡثَالِ اللُّـؤۡلُـوٴِ الۡمَكۡنُوۡنِ ﴿٢٣﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا

خوبصورت آنکھوں والی حوریں ہوں گی۔(٢٢) جو مستور موتیوں جیسی ہوں گی۔(٢٣) یہ اُن کے کیے ہوئے اعمال کی

يَعۡمَلُوۡنَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسۡمَعُوۡنَ فِيۡهَا لَغۡوًا وَّلَا تَاۡثِيۡمًا ﴿٢٥﴾ اِلَّا قِيۡلًا سَلٰمًا

جزا ہے۔(٢٤) وہ اس میں کسی طرح کی لغویات نہ سُنیں گے اور نہ گناہ ہوں گے۔ (٢٥) پس وہاں سلام ہی سلام کی

سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَ اَصۡحٰبُ الۡيَمِيۡنِ ۙ۬ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡيَمِيۡنِ ﴿٢٧﴾ فِىۡ سِدۡرٍ

آواز ہوگی۔(٢٦) اور اصحاب یمین یعنی دائیں ہاتھ والوں کا کیا مقام ہے۔(٢٧) بے خار بیریوں کے درخت کے پاس

مَّخۡضُوۡدٍ ﴿٢٨﴾ وَّطَلۡحٍ مَّنۡضُوۡدٍ ﴿٢٩﴾ وَّظِلٍّ مَّمۡدُوۡدٍ ﴿٣٠﴾ وَّمَآءٍ مَّسۡكُوۡبٍ ﴿٣١﴾

ہوں گے۔(٢٨) اور کیلوں کے گچھے ہوں گے۔(٢٩) اور طویل قسم کے سائے ہوگے۔(٣٠) اور پانی کے آبشار ہوں گے۔(٣١)

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيۡرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقۡطُوۡعَةٍ وَّلَا مَمۡنُوۡعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَّفُرُشٍ مَّرۡفُوۡعَةٍ ﴿٣٤﴾

اور کثرت سے پھل ہوں گے۔(٣٢) یہ تمام نعمتیں غیر مقطوعہ اور غیر ممنوعہ ہوں گی۔(٣٣) پرشکوہ پلنگوں پر اُن کے بستر لگے ہوں گے۔(٣٤)

اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾

اُن کی بیویوں کو جواں سال کردیں گے۔(۳۵) پس ہم اُنہیں کنواری کردیں گے۔(۳۶) اپنے شوہروں سے محبت کرنے والی ہوں گی۔(۳۷)

لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾ ع ٣٨ ١٤

یہ سب کچھ دائیں ہاتھ والوں کے لئے ہے۔(۳۸) اُن کی کچھ اکثریت پہلوں میں سے ہوگی۔(۳۹) اور کچھ اکثریت بعد والوں سے ہوگی۔(۴۰)

وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾

اور اصحاب شمال یعنی بائیں ہاتھ والے جو بُرے لوگ ہیں۔(۴۱) اُن کے لیے گرم اور کھولتا ہوا پانی ہوگا۔(۴۲)

وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ

اور اُن کے اوپر دھوئیں کا سایہ ہوگا۔(۴۳) نہ کوئی ٹھنڈک اور نہ ہی کوئی راحت ہوگی۔(۴۴) بیشک اس سے پہلے

ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾

اُن کے پاس نعمتیں تھیں۔(۴۵) اور اس عظیم گناہ پر اڑے ہوئے تھے۔ (۴۶)

وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

اورکہا کرتے تھے کہ جب ہم مرجائیں گے اورہماری ہڈیاں مٹی ہوجائیں گی تو کیا ہمیں دوبارہ

لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾

زندہ کرلیا جائے گا۔(۴۷) کیا ہمارے باپ دادا بھی زندہ ہوجائیں گے۔(۴۸) آپ فرمادیں تمام اگلے پچھلوں کو ۔(۴۹)

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا

ایک مقررہ دن پر ضرور جمع کر لیا جائے گا۔(۵۰) پھر بیشک اے

الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿٥١﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِـُٔوْنَ

گمراہو! اور جھٹلانے والو!۔(۵۱) تمہیں زقوم یعنی تھوہر کے درخت سے کھانا پڑے گا۔(۵۲) پس تم اسی سے

مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾ فَشٰرِبُوْنَ

اپنے پیٹوں کو بھروگے۔ (۵۳) پھر اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے۔ (۵۴) پس اس طرح پیو گے

شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ

جیسے پیاسا اونٹ پیتاہے۔(۵۵) جزا کے روز اُن کی خاطر مدارت اسی طرح ہوگی۔(۵۶) ہم نے تم کو پیدا کیا

فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ

پھرتم تصدیق کیوں نہیں کرتے۔(۵۷) بھلا دیکھو کہ جو مادہ حیات تم عورتوں کے رحموں میں گراتے ہو۔(۵۸) کیاتم اُس کو پیدا کرنے والے

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ

ہو یا ہم اُس کے خالق ہیں۔(۵۹) ہم نے تمہارے درمیان موت کا وقت مقرر کیاہواہے اورہم اس سے

بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا

مجبور نہیں ہیں۔(۶۰) کہ تمہارا نعم البدل پیدا کر لیں اور تمہیں ایسی صُورت دے دیں جس کا

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾

تمہیں علم نہیں ہے۔(۶۱) اور تم اپنی پیدائش کے متعلق اچھی طرح جانتے ہو پھر غوروفکر کیوں نہیں کرتے۔(۶۲)

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾

بھلا بتاؤ کہ جو چیز تم کاشت کرتے ہو۔(۶۳) کیا تم اس کواُگانے والے ہو یا ہم اسے اُگانے والے ہیں۔(۶۴)

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

اگرہم چاہیں تو اسے ریزہ ریزہ کردیں پھرتم صرف باتیں بنانے والے رہ جاؤ گے۔(۶۵) بیشک ہم توتاوان بھرنے والے ہوگئے۔(۶۶)

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ

بلکہ ہم تو محروم رہ گئے۔(۶۷) بھلا اس پانی کو دیکھو جسے تم پیتے ہو۔(۶۸) کیا تم نے

اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ

اسے بادلوں سے نازل کیاہے یاہم اسے برسانے والے ہیں۔(۶۹) اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری

اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ

کردیں پھر تم اللہ کا شکر کیوں نہیں کرتے۔(۷۰) بھلا بتاؤ کہ جو آگ تم جلاتے ہو ۔ (۷۱) کیا تم نے

اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ

اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یاہم اسے پیدا کرنے والے ہیں۔ (۷۲) ہم نے اسے یادگار بنا دیا ہے

مَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ ع الثلثة فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ الثلثة ع ٢ ١٥

اور مسافروں کے لیے نفع بخش کردیاہے۔(۷۳) پس اپنے عظیم رب کے اسم کی تسبیح کریں۔(۷۴) پس مجھے تاروں کے ڈوبنے والے

النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾

مقامات کی قسم۔ (۷۵) اور بلاشبہ یہ بہت بڑی قسم ہے اگر تم غور کرو ۔(۷۶) بیشک یہ قرآن کریم ہے۔(۷۷)

فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ

جو کتاب مکنون میں موجود ہے۔(۷۸) اسے وضو کے بغیر ہاتھ نہ لگائیں۔(۷۹) یہ رب العالمین کی طرف سے نازل

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بْ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
"مَدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُوْنَ

شدہ ہے۔(۸۰) تو کیا تم قرآن کے بارے میں سستی کرتے ہو۔(۸۱) اور کیا تم نے یہی طرز عمل اختیار کر رکھا ہے

رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾ وَاَنْتُمْ

کہ اس کی تکذیب کرتے رہو۔(۸۲) موت کے وقت جب روح حلق تک پہنچ جاتی ہے تو تم روح کو نکلنے کیوں دیتے ہو۔(۸۳) حالانکہ

حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾

تم اس وقت اُسے دیکھ رہے ہوتے ہو۔(۸۴) اورہم اس مرنے والے کے تم سے زیادہ قریب ہوتے ہیں لیکن تم دیکھ نہیں سکتے ہو۔(۸۵)

فَلَوْ لَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ

تو کیوں نہیں اگر تم کسی کے ماتحت نہیں ہو۔(۸۶) تواس وقت مرنے والے کی روح کو واپس کیوں نہیں لے آتے

صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ ۙ

اگر تم سچے ہو۔ (۸۷) پھر اگر وہ مرنے والا اللہ کے مقربین میں سے ہو۔(۸۸) تو اس کے لیے فرحت اور پاکیزہ رزق

وَّ جَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ

اور نعمتوں والی جنت ہے۔(۸۹) بشرطیکہ وہ اصحاب یمین یعنی دائیں ہاتھ والوں سے ہو۔(۹۰) اصحاب یمین کو

لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ

کہا جاتاہے کہ تم پر سلام ہو۔ (۹۱) اور اگر وہ مرنے والا جھوٹ بولنے والے گمراہوں

الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

سے ہو۔(۹۲) تواُن کی خاطر مدارت کھولتاہوا پانی ہے۔(۹۳) اوراسے بھڑکتی ہوئی جہنم میں رہنا ہوگا۔ (۹۴) بیشک یہی حق

حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾ ع ٣ ٢٢ ١٦

الیقین ہے۔(۹۵) پس اے محبوب! آپ اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کریں۔ (۹۶)

سُوْرَةُ الحَدِيْدِ ٥٧ مَكِيَّةٌ ٩٤ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيٰتُهَا ٢٩ رُكُوْعَاتُهَا ٤

سورۃ الحدید مدنی ہے ۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۹ آیات اور ۴ رکوع ہیں۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾ لَهٗ مُلْكُ

آسمانوں اور زمین کی ہرچیز اللہ کی تسبیح میں محو ہے۔ اور وہی غلبے والا حکمت والا ہے۔(۱) آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢﴾ هُوَ

زمین کی بادشاہت اس کی ہے وہی زندگی دیتاہے اور وہی موت دیتاہے۔اور وہ ہرچیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔(۲) اوّل

الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٣﴾ هُوَ

اور آخر میں وہی ہے وہی ظاہر اور باطن میں ہے۔ اور وہی سب کچھ جاننے والاہے۔(٣) وہی ہے

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

جس نے آسمانوں اور زمین کوچھ دنوں میں پیدا کیاہے پھر عرش پر خود جلوہ افروز

الْعَرْشِ ۭ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ

ہوا۔ جو کچھ زمین کے اندر جاتا ہے اور اس سے باہر نکلتا ہے۔ اور جو آسمان سے نازل

مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا

ہوتاہے اور جو کچھ آسمان میں چڑھتاہے تمام کو جانتاہے۔ اور تم جہاں کہیں بھی ہوتے ہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٤﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ

ہر عمل کو دیکھتاہے۔(٤) آسمانوں اور زمین کی مملکت اللہ کی ہے اور تمام امور کا رجوع اللہ ہی کی

الْاُمُوْرُ ﴿٥﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۭ وَهُوَ

طرف ہے۔(٥) وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں وہی تبدیل کرتا ہے۔ اور وہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٦﴾ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ

سینوں میں چھپی ہوئی باتوں کو جانتا ہے۔ (٦) اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور اس مال کو خرچ کرو

مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿٧﴾

جس پر اس نے تمہیں حق دیاہے۔ پس جولوگ تم میں سے ایمان لائے اورخرچ کیا تو اُن کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔(٧)

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَ

اورآخرتمہیں کیاہوگیاہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ حالانکہ اس کے رسول کریم تمہیں دعوت دیتے ہیں کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ، اور

قَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى

وہ تم سے وعدہ لے چکاہے بشرطیکہ تم مومن ہو۔(٨) وہی ہے جو اپنے بندے پر روشن

عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ

آیتوں کا نزول کرتاہے۔ تاکہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر نور کی طرف لے آئے اور بیشک اللہ

بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ

تم پر مہربان ہے رحیم ہے۔(٩) اور تمہیں کیا ہوگیا ہے یہ کہ تم اللہ کی راہ پر خرچ نہیں کرتے حالانکہ

غُنَّة: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
"مَدّ" تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ

آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ ہی کی ہے۔تم میں سے کوئی بھی اُن کے برابر نہیں ہے جنھوں نے فتح مکہّ سے پہلے اللہ کی راہ

الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ

میں خرچ کیا اور جہاد کیا۔ اُن کا درجہ ان لوگوں سے بہت بڑا ہے جنھوں نے فتح مکہّ کے بعد خرچ

وَقٰتَلُوْا ۭ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ ١٠ ع ١٠ ١٧

اور جہاد کیا اور ان تمام کے ساتھ اللہ نے اچھا وعدہ کیا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔(١٠)

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ

کون ہے جو اللہ تعالیٰ کو قرضِ حسنہ کے طور پر قرض دے پس اللہ اسے اس کے لیے بڑھا دے اور اس کے لیے

اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝ ١١ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ

اجر کریم بھی ہے۔(١١) جس روز آپ مومنین اور مومنات کواس حال میں دیکھیں گے کہ اُن کے ایمان کانور اُن کے

اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

سامنے سے اور دائیں جانب سے پھیل رہا ہوگا آج انہی کے لیے جنت کی بشارت ہے جس کے نیچے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ ١٢ يَوْمَ يَقُوْلُ

نہریں جاری ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔(١٢) اُس دن منافق مرد

الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ

اورمنافق عورتیں اہلِ ایمان سے کہیں گے کہ ہماری طرف دیکھیں تاکہ ہم تمہارے نور سے کچھ نور حاصل کرلیں۔

قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَاۗءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۭ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ

اُنہیں کہاجائے گا پیچھے کی طرف چلے جاؤ وہاں جاکر نور تلاش کرو۔ پھر اُن کے درمیان ایک دیوار مع دروازے کے بنادی

بَابٌ ۭ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۝ ١٣

جائے گی۔ اس دروازے کے اندر رحمت ہوگی اور اس کے باہر عذاب ہوگا۔(١٣)

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ

منافق مسلمانوں سے کہیں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے، وہ کہیں گے ہاں لیکن تم نے اپنے آپ کو فتنوں میں مبتلا کرلیا

وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَاۗءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ

اور مسلمانوں کی تباہی کے منتظر رہے اور شک کرتے رہے اور لالچ نے تمہیں فریب میں ڈالے رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آگیااور

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اورتنوین اورمیم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

غَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿١٤﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ

شیطان نے اللہ کے بارے میں تمہیں دھوکے میں رکھا۔(۱۴) پس آج تم سے نہ فدیہ لیا جائے گا اور نہ ہی کفر کرنے والوں سے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٥﴾

کچھ فدیہ لیا جائے گا۔ تمہارا ٹھکانا جہنم ہے تم اسی کے ساتھی بننے کے لائق ہو۔ اور یہ کیسا ہی برا ٹھکانا ہے۔(۱۵)

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ

کیا ایمان والوں کے لیے ابھی وقت نہیں آیا کہ اُن کے دل اللہ کے ذکر میں محو ہوجائیں اورنازل شدہ حق کے لیے بھی

مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ

جھک جائیں۔ اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو پہلے کتاب دی گئی تھی پس جب ان پر

عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿١٦﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ

طویل عرصہ گزر گیا تواُن کے دل سخت ہوگئے۔ اور ان میں سے بہت سے فاسق ہیں۔(۱۶) تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ

اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ

ہی زمین کوموت کے بعد زندگی عطا کرتاہے۔ بلاشبہ ہم نے تمہارے لیے نشانیاں بیان فرمادی ہیں تاکہ تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا

عقل سے کام لو۔(۱۷) بیشک صدقہ دینے والے مرداور صدقہ دینے والی عورتیں اور جنھوں نے اللہ کو قرضِ حسنہ

حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١٨﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ

دیا اُن کے لیے کئی گنا اضافہ ہے اوراُن کے لیے اجر کریم بھی ہے۔ (۱۸) اور وہ لوگ جو اللہ اور اُس کے

رُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ

رسول پر ایمان لائیں وہ اپنے رب کی بارگاہ میں صدیق اور شہداء ہیں۔ اُن کے لیے

اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

ان کا اجر اور ان کا نور ہے۔اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ

الْجَحِيْمِ ﴿١٩﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّ ع ٢ ٩ ١٨

دوزخی ہیں۔(۱۹) اچھی طرح ذہن نشین کرلوکہ دنیا کی زندگی لعب ولہو اور زینت اور

تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ

آپس میں اظہار خودنمائی اورکثرت مال اور اولاد کی ہوس ہے۔ اس کی مثال اس بارش کی طرح ہے جس سے کھیت

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بٖ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مدّ"۔ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ

اُگ آتے ہیں جو کاشت کار کو اچھے لگتے ہیں پھر فصل پک جاتی ہے پھر تم اسے دیکھتے ہو کہ وہ زرد پڑ جاتی ہے پھر وہ چورہ چورہ ہوجاتی

وَفِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَ

ہے۔ اور آخرت میں شدید عذاب ہے اور مومنوں کے لئے اللہ کی طرف سے بخشش اور رضا ہے۔ اور

مَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾ سَابِقُوْۤا اِلٰی مَغْفِرَةٍ مِّنْ

دنیا کی زندگی کا مال و متاع فریب کے سوا کچھ نہیں۔(۲۰) اپنے رب کی مغفرت اور

رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ

جنت کی طرف تیزی سے آجاؤ جس کی وسعت آسمانوں اور زمین جتنی ہے جو اللہ

لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ

اور اُس کے رسول پر ایمان لانے والوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے وہ چاہے عطا فرما دیتا ہے

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۲۱﴾ مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَةٍ فِی

اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔(۲۱) اور کوئی مصیبت زمین پر

الْاَرْضِ وَلَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ

اور تمہاری جانوں پر نہیں پہنچتی مگر یہ کہ ہم نے اسے پہلے ہی ایک کتاب میں ترتیب دے رکھا ہے۔

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَی اللّٰهِ یَسِیْرٌ ﴿۲۲﴾ لِّكَیْلَا تَاْسَوْا عَلٰی مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا

بیشک ایسا کرنا اللہ پر آسان ہے۔ (۲۲) یہ کہ اگر تم سے کچھ چلا جائے تو اس پر اظہار افسوس نہ کرو اور جو اللہ کی طرف

بِمَاۤ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ﴿۲۳﴾ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ

سے مِل جائے تواس پر نہ اِتراؤ کیونکہ اللہ کِسی اِترانے والے اور فخر جتانے والے کو پسند نہیں کرتا۔(۲۳) جو لوگ خود بخل کرتے

وَ یَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ یَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ

ہیں اور دوسروں کو بھی بخل کی ترغیب دیتے ہیں۔ اور جو منہ پھیرلے تو بیشک اللہ وہ ہے جو غنی ہے اور حمد

الْحَمِیْدُ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَیِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ

کیا گیاہے۔(۲۴) بیشک ہم نے اپنے رسولوں کو روشن دلائل کے ساتھ بھیجا اور ہم نے اُن کے ساتھ کتاب

وَالْمِیْزَانَ لِیَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْهِ بَاْسٌ

اور میزانِ عدل بھی اُتارا تاکہ لوگ اِنصاف پر قائم رہیں۔ اور ہم نے لوہا بھی عطا فرمایا ہے اس میں بڑی

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

شَدِيْدٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ

قوت ہے اور لوگوں کے لیے بہت سے فائدے ہیں تا کہ اللہ ظاہر فرمادے کہ کون بن دیکھے اس کی اور اُس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّ اِبْرٰهِیْمَ وَجَعَلْنَا فِیْ ع ٣ ٦ ١٩

بیشک اللہ قوی ہے عزیز ہے۔(٢٥) اور بیشک ہم نے حضرت نوح اور حضرت ابراہیم (علیہما السلام) کو بھیجا اور اُن کی اولاد

ذُرِّیَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾

میں نبوت اور کتاب بھیجی ، پس ان میں سے چند تو ہدایت پر ہیں اور اُن کی اکثریت فاسق ہے۔(٢٦)

ثُمَّ قَفَّیْنَا عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّیْنَا بِعِیْسَى ابْنِ مَرْیَمَ وَاٰتَیْنٰهُ

پھر ہم نے اُنہی کے نقشِ قدم پر اُن کے پیچھے اور رسول بھیجے اور اُن کے بعد ہم عیسٰی ابن مریم کولائے اوران پر

الْاِنْجِیْلَ ۙ۬ وَجَعَلْنَا فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّ رَحْمَةً ؕ

انجیل اُتاری اور اُن کی اتباع کرنے والوں کے دلوں میں نرمی اور رحمت بھی دی۔

وَرَهْبَانِیَّةَ ۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَیْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ

اور رہبانیت کواُنہوں نے خود اختیار کیا ہے،ہم نے اُن کواس کے لیے حکم نہ دیا تھا مگر اُنہوں نے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے خود ہی اس طرح کرلیا

اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَایَتِهَا ۚ فَاٰتَیْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ

تھا پھر جس طرح اس پر عمل پیرا ہونے کا حق تھا وہ اسے ادا بھی نہ کر سکے۔ پس جولوگ ان میں سے ایمان لائے ہم نے اُن کواُن کا اجر دے دیا

وَكَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٧﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا

اور ان میں سے اکثریت فاسق ہے۔(٢٧) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول

بِرَسُوْلِهٖ یُؤْتِكُمْ كِفْلَیْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَیَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ

پر ایمان لے آؤ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دوگنا ثواب عطا فرمائے گا اور تمہارے لیے ایسی روشنی پھیلا دے گا جس سے تم ہدایت پر

بِهٖ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿٢٨﴾ لِّئَلَّا یَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ

چل سکو گے اور تمہیں بخش دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(٢٨) تا کہ اہلِ کتاب کو معلوم ہوجائے

اَلَّا یَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَیْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ

کہ اُنہیں اللہ کے فضل میں سے کسی شے پر قدرت حاصل نہیں ہے اور یہ کہ اللہ کا فضل اس کے

اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿٢٩﴾ ع ٤ ٤ ٢٠

ہاتھ میں ہے جس کو چاہتا ہے عطا فرما دیتا ہے اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔(٢٩)

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ ، ، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ ٥٨ مَدَنِيَّةٌ ١٠٥ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٢٢ | رُكُوْعَاتُهَا ٣

سورۃ المجادلہ مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۲۲ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِيْٓ

بیشک اللہ نے اس عورت کی بات سُن لی جو آپ سے اپنے خاوند کے بارے میں بحث وتکرار کرتی تھی اور اللہ سے

اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ﴿١﴾

التجا کرتی تھی اور اللہ تم دونوں کی بات چیت سُن رہا تھا۔ بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔(۱)

اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ

تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں حالانکہ وہ اُن کی مائیں نہیں ہیں۔

اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا

اُن کی مائیں تو وہی ہیں جنھوں نے ان کو جنم دیا ہے۔ اور بیشک یہ لوگ ایسی بات کہہ دیتے ہیں جو بہت بُری

مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٢﴾ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ

اور جھوٹی بات ہے۔ اور بلاشبہ اللہ درگزر فرمانے والا بخشنے والا ہے۔(۲) اور جو لوگ اپنی بیویوں کو

مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ

ماں کہہ بیٹھیں پھروہ اس بات کا ازالہ کرنا چاہیں تو اُن کے لیے ضروری ہے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ رجوع کرنے سے

قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

قبل ایک غلام کو آزاد کریں۔ یہی اصل بات ہے جس کی تمھیں نصیحت کی جاتی ہے۔ اور اللہ تمھارے اعمال سے

خَبِيْرٌ ﴿٣﴾ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ

باخبر ہے۔(۳) پھر جو غلام آزاد نہ کرسکے تو وہ لگاتار دو ماہ کے روزے رکھے قبل اس سے کہ

قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ

وہ اپنی بیوی کے پاس جائے۔ پھر جو روزے رکھنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔

ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ

یہ اس لیے ہے تاکہ اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان قائم رہے۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں، اور

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ

ان کے منکرین کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۴) بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ ،، — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

رَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ قَدْ اَنْزَلْنَآ
مخالفت کرتے ہیں اُنہیں ذلیل کردیا جائے گا جس طرح کہ ان سے قبل مخالفوں کو ذلیل کیا گیا تھا اور بیشک ہم نے روشن
اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۚ﴿٥﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ
آیتوں کانزول فرمایاہے۔ اور کفرکرنے والوں کے لیے رسواکن عذاب ہے۔(۵) جس دن اللہ ان تمام کو دوبارہ
اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَ نَسُوْهُ ؕ
زندہ فرمائے گا پھر اُنہیں اُن کے اعمال سے آگاہ کرے گا۔ کیونکہ اللہ نے اُنہیں محفوظ کررکھا ہے جسے وہ بھول گئے ہیں۔
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۧ﴿٦﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا ع ٢
اور اللہ ہر چیز پر شاہد ہے۔(۶) اے سننے والے کیا تم نے نہیں دیکھا کہ بیشک اللہ جانتا ہے
فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ جہاں کہیں بھی تین آدمی مل کر خفیہ باتیں کرتے ہیں
اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَ لَآ اَدْنٰى
وہاں چوتھا وہ ہوتاہے اور اگر پانچ سرگوشی کریں تو چھٹا وہ ہوتا ہے اور خواہ اس سے کم ہوں
مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ
یا زیادہ مگر یہ کہ وہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے خواہ جہاں کہیں بھی ہوں پھر
يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ
جو کچھ اُنہوں نے کیا ہے قیامت کے دن اُنہیں اُس سے باخبر کردیا جائے گا۔ بیشک اللہ ہر شے کو جاننے
عَلِيْمٌ ﴿٧﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ
والا ہے۔(۷) کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنھیں سرگوشیوں سے منع کیا گیا تھا پھر وہ وہی بات کرتے ہیں
لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ يَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِيَتِ
جن سے اُنہیں روکا گیا تھا اور وہ آپس میں گناہ اور سرکشی اور رسول اکرم(صلی اللہ علیہ وسلم) کی نافرمانی کے متعلق
الرَّسُوْلِ ۫ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَ
سرگوشی کرتے ہیں۔ اور جب آپ کے پاس آتے ہیں توآپ کوایسے لفظوں سے سلام کہتے ہیں جولفظ اللہ نے آپ کے اعزاز میں نہیں کہے اور
يَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ
وہ اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ اللہ ہمیں ہماری نامعقول باتوں پر سزا کیوں نہیں دیتا۔ اُن کے لئے جہنم

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
"مَدّ"۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

کافی ہے اُنہیں اس میں ڈالا جائے گا۔ پس یہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ (۸) اے ایمان والو!

اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِيَتِ

جب تم آپس میں خفیہ مشورہ کرو، تو گناہ اور حد سے بڑھنے اور رسول کی نافرمانی کے بارے میں خفیہ مشورہ

الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ

نہ کرو بلکہ نیکی اور تقویٰ کے بارے میں مشاورت کیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اسی کے پاس ہی تمہیں

تُحْشَرُوْنَ ﴿٩﴾ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ

جمع کیا جائے گا۔ (۹) اُن کی سرگوشی شیطان کی طرف سے ہے تاکہ اس سے اہلِ ایمان رنجیدہ ہوں

اٰمَنُوْا وَ لَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ

حالانکہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر ان کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتے۔ اور مومنوں کو

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ

اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیے۔(۱۰) اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے

تَفَسَّحُوْا فِى الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ

کہ مجالس میں کشادگی سے بیٹھو تو کشادہ ہو جایا کرو پس اللہ تمہارے لیے کشادگی کردے گا۔ اور جب تمہیں

انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَ الَّذِيْنَ

اُٹھنے کے لیے کہا جائے تو اُٹھ جایا کرو اللہ تم میں سے اہلِ ایمان اور اہلِ عِلم کے درجات میں

اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١١﴾ يٰٓاَيُّهَا

بلندی فرما دے گا۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔(۱۱) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَىْ

ایمان والو! جب تم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بات علیحدگی میں کہنا چاہو تو اپنی بات عرض کرنے سے پہلے

نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۗ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَ اَطْهَرُ ۗ فَاِنْ لَّمْ

صدقہ دے دیا کرو۔ یہ انداز تمہارے لیے بہتر اور پاک ہے۔ پھر اگر تم ایسا نہ

تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَىْ

کرسکو تو اللہ تم سے درگزر فرمائے بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۱۲) کیا تم اس حکم سے خوفزدہ ہوگئے ہوکہ تم التجاء

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

”مدّ“ ~ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۭ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ

کرنے سے قبل صدقہ دو۔ پھر جب تم ایسا نہ کرسکے اور اللہ نے تم پر نظر شفقت فرمائی

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۭ

پس نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو۔

وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا ع ۲ ۲

اور جو تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ (۱۳) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنھوں نے ایسی قوم کو دوست بنالیا

غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ

جن پر اللہ کا غضب ہوا ہے وہ لوگ نہ تم میں سے ہیں اور نہ ان میں سے ہیں اور وہ جانتے ہوئے

عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ

بھی جھوٹی قسمیں کھاجاتے ہیں۔(۱۴) اللہ نے اُن کے لیے شدید عذاب تیار کر رکھا ہے۔

اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً

کیونکہ وہ بہت ہی بُرے عمل کرتے تھے۔(۱۵) اُنہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا ہوا ہے

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۶﴾ لَنْ

پس اُنہوں نے اللہ کی راہ سے روکا تو اُن کے لیے رسوا کن عذاب ہے۔(۱۶) اُن

تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ

کے مال اور اُن کی اولاد اللہ کے سامنے اُن کے کچھ بھی کام نہ آئیں گے۔ وہی

اَصْحٰبُ النَّارِ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا

لوگ اصحاب جہنم ہیں۔ وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔(۱۷) جس روز اللہ تعالیٰ ان سب کو دوبارہ زندہ کرے گا

فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى

تو وہ اللہ کی بارگاہ میں قسمیں کھائیں گے جس طرح وہ تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ اُنہوں نے

شَيْءٍ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ

کچھ کیا ہے خبردار بیشک وہی جھوٹے ہیں۔ (۱۸) شیطان ان پر چھا گیا ہے،

فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ

پس اس نے اللہ کے ذکر کو اُن سے بھلادیا ہے۔ وہ شیطان کے گروہ ہیں۔ سُن لو بیشک

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا — تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا — قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ

شیطان کا گروہ ہی خسارے میں رہنے والا ہے۔(۱۹) بلاشبہ جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِيْ ؕ

وہی ذلت اُٹھانے والوں میں سے ہیں۔(۲۰) اللہ یہ بات لکھ چکا ہے کہ میں اور میرے رسول ہی غالب آکے رہیں گے۔ بیشک

اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

اللہ قوی ہے غلبے والا ہے۔(۲۱) اے محبوب! آپ ایسے لوگ نہ پائیں گے کہ جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے

الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ

والے ہوں پھر وہ ان لوگوں سے محبت رکھتے ہوں جنھوں نے اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کی ہے خواہ وہ اُن کے باپ ہوں

اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ

یا اُن کے بیٹے یا اُن کے بھائی یا اُن کے خاندانی افراد ہوں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے

قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَ اَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَ يُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ

ایمان کو راسخ کردیا ہے اور اپنی طرف روح کے ساتھ اُن کی مدد کی ہے اور اُنھیں باغوں میں داخل فرمائے گا

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ اِن سے راضی ہوا اور

وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع ۳ ۹ ۳

وہ اُس سے راضی ہوئے۔ یہی اللہ کا گروہ ہے۔ سُن لو بیشک اللہ کا گروہ ہی فلاح پانے والا ہے۔(۲۲)

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ ۵۹ ۱۰۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيٰتُهَا ۲۴ رُكُوْعَاتُهَا ۳

سورۃ الحشر مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۲۴ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ کی تسبیح میں محو ہے۔ اور وہی غالب ہے حکمت والا ہے۔(۱)

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ

وہی ہے جو اہلِ کتاب کے کافروں کو اُن کے گھروں سے لشکر کے پہلی مرتبہ جمع ہونے پر

دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؔؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

نکال لایا۔ تمہارا ہرگز خیال نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ یہ خیال کیے بیٹھے تھے کہ اُن کے

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر – پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ

قلعے اُنہیں اللہ سے بچالیں گے۔ پھر اللہ کا حکم ان پر اس مقام سے آیا جہاں سے ان کا

يَحْتَسِبُوْا ۗ وَ قَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ

خیال بھی نہ تھا۔ اور اللہ نے اُن کے دلوں میں رُعب ڈال دیا۔ چنانچہ وہ اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے اور اہلِ ایمان

بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿٢﴾

کے ہاتھوں سے برباد کررہے ہیں۔ اے شعور رکھنے والو اس سے عبرت حاصل کرو۔ (۲)

وَلَوْلَاۤ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ؕ

اور اگر اللہ نے اُن کے لیے جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی تو وہ اُنہیں دنیا ہی میں عذاب دے دیتا

وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿٣﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ

اور اُن کے لیے آخرت میں آگ کا عذاب ہے۔(۳) اس کی وجہ یہ ہے کہ اُنہوں نے اللہ اور اُس کے

وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٤﴾

رسول کا مقابلہ کیا، اور جو اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو بلاشبہ اللہ اسے شدید عذاب دینے والا ہے۔(۴)

مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰۤى اُصُوْلِهَا

جو کھجوروں کے درخت تم نے کاٹ ڈالے یا اُنہیں اپنی جڑوں پر قائم رہنے دیا تو یہ

فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٥﴾ وَمَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

اللہ ہی کی اجازت سے تھا تاکہ وہ فاسقوں کو رسوا کرے۔ (۵) اور اللہ نے اپنے رسول کی طرف جومال غنیمت

مِنْهُمْ فَمَاۤ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ

دلایا تھا تم نے اُن کے لیے نہ اپنے گھوڑے اور نہ اونٹ دوڑائے تھے، البتہ اللہ

اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٦﴾

جو چاہتا ہے اسے اپنے رسولوں کے دائرہ اختیار میں لے آتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۶)

مَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ

جو مال غنیمت اللہ نے رسول کو بستی والوں سے دلوایا تو وہ اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے

وَلِذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ

اور رشتہ داروں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

"مدّ" ، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَ مَاۤ اٰتٰىكُمُ

تا کہ وہ مال تمہارے دولت مندوں کے درمیان ہی نہ گردش کرتا رہے۔ اور جو کچھ رسول تمہیں

الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

عطا فرمائیں اسے خوشی سے قبول کرلوا ورجس چیز سے وہ تمہیں منع کریں پس رُک جایا کرو اوراللہ سے ڈرتے رہو۔

وقف لازم

اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ ٧ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ

بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔(۷) غنیمت کا مال ان مہاجر فقراء کے لیے

اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ

بھی ہے جن کو اُن کے گھروں اور مالوں سے محروم کر دیا گیا وہ اللہ کے فضل اور اس کی

اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا وَّ يَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

رضا کے متلاشی ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی حمایت کرتے ہیں۔ وہی لوگ

الصّٰدِقُوْنَ ۝ ٨ ۚ وَ الَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ

صادق ہیں۔(۸) اور وہ مال غنیمت اُن کے لیے بھی ہے جو لوگ ہجرت سے پہلے اپنے شہر مدینہ میں رہتے تھے

يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَ لَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ

اور صاحب ایمان تھے۔ جولوگ اُن کے پاس ہجرت کرکے آئے ان سے محبت کرتے ہیں اورجوکچھ اُن کو عطا کردیاگیا

حَاجَةً مِّمَّاۤ اُوْتُوْا وَ يُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ

اس کی اپنے دلوں میں حاجت نہیں رکھتے ہیں اوراپنی ذاتوں پر ان کو ترجیح دیتے ہیں خواہ اُنہیں خود اُس کی اشد

خَصَاصَةٌ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ ٩ ۚ

ضرورت کیوں نہ ہو۔ اور جسے نفس کے لالچ سے بچا لیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔(۹)

وَ الَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ

اوراس مال سے ان کابھی حق ہے جو بعد میں ہجرت کرکے آئے وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے

لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا

ان بھائیوں کوجوہم سے پہلے ایمان لائے بخش دے اورہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے

ع ١٠

غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَاۤ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ ١٠ اَلَمْ تَرَ اِلَى

بغض پیدا نہ ہونے دے۔ اے ہمارے رب بیشک تو شفقت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۱۰) کیا آپ نے

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مَدّ" - تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ
ان منافقوں کو نہیں دیکھا ہے جو اہل کتاب میں سے اپنے کافر بھائیوں کو کہتے ہیں اگر
الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ
تمہیں یہاں سے نکال دیا گیا تو ہم بھی ضرور تمہارے ساتھ نکل کر چلے جائیں گے اور تمہارے متعلق ہم کسی اور
اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ
بات کو تسلیم نہ کریں گے اوراگر لڑائی ہوئی تو ہم ضرور تمہارا ساتھ دیں گے اوراللہ شاہد ہے یہ کہ وہ
لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا
جھوٹے ہیں۔(۱۱) اگر ان یہودیوں کو نکال دیا گیا تو یہ اُن کے ساتھ کبھی بھی شامل ہوکر نہ نکلیں گے اوراگر ان سے لڑائی ہوئی
لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾
تو یہ اُن کی مدد نہ کریں گے۔ اوراگر فرض الحال اُن کی مدد کے لئے آ بھی جائیں تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر مدد نہ پائیں گے۔(۱۲)
لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
اے مومنو! تمہارا خوف ان یہودیوں کے دلوں میں اللہ سے زیادہ ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس
قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ
قوم کو سمجھ نہیں ہے۔(۱۳) وہ سب مل کر بھی تم سے نہ لڑیں گے بلکہ بستیوں کے قلعوں میں بند ہوکر
اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ
یا دیواروں کی آڑ لے کر جنگ کریں گے۔ آپس میں اُن کی کشیدگی بہت شدید ہے۔ اے مخاطب تمہارا خیال ہے کہ
جَمِيْعًا وَّ قُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ ج
یہ متحد ہیں مگر اُن کے دل کشیدگی کا شکار ہیں، یہ اس لیے کہ وہ بے عقل لوگ ہیں۔ (۱۴)
كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَ
یہ ان لوگوں کی مثل ہیں جو ان سے پہلے اپنے کاموں کے وبال کا مزہ چکھ چکے ہیں اور
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾ ج كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ
اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۱۵) منافقوں کی مثال شیطان کی مانند ہے پہلے جب وہ انسان کو کہتا ہے کہ
اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ
انکار کردے، پھر جب وہ کفر کر بیٹھتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں تجھ سے بری الذمہ ہوں، میں تو اللہ رب العالمین

غُنَّة: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَاۤ اَنَّهُمَا فِی النَّارِ خَالِدَیْنِ فِیْهَا ؕ

کا خوف رکھتا ہوں۔(۱۶) پھر دونوں یعنی شیطان اور اُس کے ساتھیوں کا یہ انجام ہوگا کہ اُنہیں دوزخ میں ڈال دیا جائے گا ہمیشہ اس میں

وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۷﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ ع ۲/۷ ۵

رہیں گے اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔(۱۷) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو

وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ

اور ہر کوئی مدِنظر رکھے کہ اس نے آنے والے وقت کے لیے کیا بندوبست کیا ہے۔اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک جو تم کرتے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ

ہو اللہ اسے جانتا ہے۔(۱۸) اور ان لوگوں کی طرح نہ ہوجانا جنھوں نے اللہ کو بھلادیا پس اللہ نے ان کو ایسا کردیا کہ وہ اپنی

اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾ لَا یَسْتَوِیْۤ اَصْحٰبُ النَّارِ

جانوں کو بھول گئے۔ وہی لوگ فاسق ہیں۔(۱۹) اصحاب جہنم اور اہلِ جنت کا مقام

وَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا

یکساں نہیں ہوسکتا۔ اہل جنت درحقیقت کامیاب ہیں۔(۲۰) اگر ہم نے اس

هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ

قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کیا ہوتا تو آپ اسے دیکھتے وہ اللہ کے خوف سے جھک جاتا اور پھٹ کر ریزہ ریزہ

اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

ہو جاتا۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے اس لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ تفکّر کریں۔(۲۱)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ

اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ہر غیب اور ظاہر چیز کو جاننے والا ہے۔ وہی

الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ

رحمٰن ہے رحم کرنے والا ہے۔(۲۲) وہ اللہ ہی ہے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، بادشاہ ہے،

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ

قدوس ہے، سلامتی دینے والا ہے، امان بخشنے والا ہے، نگہبانی فرمانے والا ہے عزیز ہے، جبار ہے، کبریائی والا ہے۔

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

اللہ اُن کے شرک سے پاک ہے۔(۲۳) وہی اللہ سب کا خالق ہے ہر چیز کو ایجاد کرکے اسے صورت دینے والا ہے۔ سب اچھے نام

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾

اُسی کے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کی تمام چیزیں اسی کی تسبیح کرتی ہیں۔اور وہی غلبے والا ہے حکمت والا ہے۔(۲۴)

سُوْرَةُ الْمُمْتَحَنَةِ (٦٠) مَدَنِيَّةٌ (٩١) — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١٣ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورۃ الممتحنہ مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اس میں ۱۳ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَ عَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ

اے ایمان والو! جو میرے دشمن ہیں اور جو تمہارے دشمن ہیں اُن کو دوست نہ بناؤ،

تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ

تم اُنہیں دوستی کے ناطے سے ملتے ہو حالانکہ وہ اُس حق کے منکر ہیں جو تمہارے پاس

يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَ اِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۭ اِنْ

آیا ہے۔وہ اللہ کے رسول کو اور تمہیں مکہ سے اس لیے نکالتے ہیں کہ تم اللہ پر ایمان لے آئے جو تمہارا رب ہے اگر

كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖ

تم میری راہ میں جہاد کی خاطر نکلے ہو اور میری رضا کے طالب ہو

تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَ اَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَ مَآ

تو اُنہیں دوست نہ بناؤ۔ کیونکہ تم پوشیدہ طور پر اُنہیں چاہنے کا پیغام بھیجتے ہو۔ حالانکہ جسے تم چھپاتے ہو اور جسے تم ظاہر کرتے ہو

اَعْلَنْتُمْ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١﴾

میں اسے جانتا ہوں۔ اور تم میں سے جو ایسا کرے گا تو وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔(۱)

اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّ يَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ

اگر وہ تم پر کچھ دسترس پالیں تو وہ تمہارے دشمن ہو جائیں گے اور تمہاری طرف اپنے ہاتھ

وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٢﴾ لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ

اور زبانیں بُرائی کے ساتھ دراز کریں گے اور اُن کی خواہش ہے کہ تم بھی انکار کرنے والے ہوجاؤ۔(۲) قیامت کے دن ہرگز نہ تمہاری رشتہ داری

وَ لَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ وَ اللّٰهُ بِمَا

اورنہ اولاد کام آئے گی، اس دن تمہارے درمیان اللہ فاصلہ کردے گا۔اور جو تم کرتے ہو

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٣﴾ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ

اللہ اُسے دیکھتا ہے۔(۳) بیشک تمہارے لیے حضرت ابراہیم (علیہ السّلام) اور اُن کے ساتھیوں میں اچھی

معانقة ١٢ — اسمام الوقف على القيمة ج ١٢

غُنَّه: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلاکر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَ مِمَّا

سیرت کا درس ہے۔ جب کہ اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ بلاشبہ ہم تم سے اور ان سے جن کی تم

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمُ

اللہ کے سوا پوجا کرتے ہو بیزار ہیں۔ ہم تمہارا اِنکار کرتے ہیں ہمارے اور تمہارے درمیان

الْعَدَاوَةُ وَ الْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗۤ اِلَّا

ہمیشہ کے لیے دُشمنی اور عداوت ہوگئی ہے جب تک کہ تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ مگر

قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَ مَآ اَمْلِكُ لَكَ

حضرت ابراہیم(علیہ السلام) کا اپنے باپ سے یہ کہنا اس ضمن میں نہیں آتا کہ میں تمہارے

مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ

لیے ضرور معافی چاہوں گا اور میں تمہارے لیے اللہ کے ہاں کسی چیز کا مالک ہوں، اے ہمارے رب! ہم نے تجھی پر توکل کیا ہے اور تیری طرف

الْمَصِيْرُ ﴿۴﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ اغْفِرْ لَنَا

رجوع کیا اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔(۴) اے ہمارے رب! ہمیں اہلِ کفر کی آزمائش میں مبتلا نہ کر اور اے ہمارے رب! ہمیں بخش

رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۵﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ

دے بیشک توعزیز ہے حکیم ہے۔(۵) بلاشبہ تمہارے لیے اور اُن کے لیے جواللہ اور

اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَ مَنْ

یوم آخرت کا اُمیدوار ہو حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی زندگی اسوہ حسنہ ہے۔ اور جو

يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۶﴾ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ ع ٦ ٧

اس سے منہ پھیرے تو بلاشبہ اللہ بے نیاز ہے تعریف کیا گیا ہے۔(۶) قریب ہے کہ اللہ تمہارے

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَ اللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ

درمیان اور اُن کے مابین جن سے تمہاری دُشمنی ہے محبت پیدا کردے اور اللہ قادر ہے۔

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷﴾ لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ

اور اللہ بخشنے والا رحم والاہے۔(۷) اللہ تمہیں منع نہیں کرتا کہ جو لوگ تم سے

يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ لَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ

دین کے معاملے میں لڑتے نہیں ہیں۔ اور نہ اُنہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا ہے اُن کے ساتھ

تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٨﴾ اِنَّمَا

اچھا سلوک کرواوراُن کے ساتھ انصاف کے تقاضے پورے کرو۔ بیشک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔(۸)اللہ

يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ وَ اَخْرَجُوْكُمْ

تمہیں صرف انہی لوگوں سے منع فرماتاہے جنھوں نے دین کے معاملے میں تم سے قتل وغارت کی ہے اور تمہیں

مِّنْ دِيَارِكُمْ وَ ظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ

تمہارے گھروں سے نکالاہے اور تمہارے نکالنے پرمدد کی کہ تم اُنہیں دوست بناؤ۔ جو ان

يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا

سے دوستی کریں وہی لوگ ظالم ہیں۔ (۹) اے ایمان والو! جب تمہارے

جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ

پاس مومن عورتیں ہجرت کرکے آئیں تو اُن کے ایمان کے متعلق معلومات کرو۔ اللہ اُن کے ایمان کے بارے میں بہتر جانتاہے۔

فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ

پس جب تمہیں علم ہوجائے کہ وہ مومن ہیں تو اُنہیں کفّار کی طرف واپس مت لوٹنے دو۔

لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَ اٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ

اب وہ کافروں کے لیے حلال نہیں ہیں اورنہ کافر اُن کے لیے حلال ہیں۔اورکافروں کا ان پر خرچ کیاہوا مال واپس کردو۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ

اور ان سے نکاح کرلینے پر تم پر کوئی گناہ نہیں ہے بشرطیکہ تم اُنہیں مہر ادا کر دو۔

وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا

اور اسی طرح تم بھی کافر عورتوں کواپنے نکاح میں نہ روکے رکھو اور جو تم نے ان پر خرچ کیاہے ان سے طلب کرلو

مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ

اورجوکافروں نے خرچ کیاہے وہ بھی تم سے مانگ لیں، یہ اللہ کا حکم ہے، وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتاہے اور اللہ علیم ہے

حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾ وَاِنْ فَاتَكُمْ شَىْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ

حکیم ہے۔(۱۰) اور اگر تمہاری عورتوں میں کوئی عورت نِکل کرکافروں کی طرف چلی جائے تو کفار کے تعاقب سے جومال غنیمت

فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

مل جائے تواس سے اُن کو اتنا دے دو جواُنہوں نے خرچ کیا تھا جن کی عورتیں چلی گئی ہوں۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ

جس پر تم ایمان لے آئے ہو۔(۱۱) اے نبی محترم! جب آپ کی خدمت میں مومن عورتیں بیعت کرنے کے لیے آئیں

يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ

تو ان سے اقرار کروائیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گی اورنہ چوری کریں گی اور نہ بُرائی کریں

وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ

گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی۔ اور نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں گی جسے اُنہوں نے

اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ

خود بنا لیا ہو اور امر معروف میں آپ کی نافرمانی نہ کریں گی تو آپ ان سے بیعت لے لیں

وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور اللہ سے اُن کے لیے مغفرت مانگیں۔ بیشک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۱۲) اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ

ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جن پر اللہ کا غضب ہوا جوآخرت کے ثواب سے نااُمید

الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿١٣﴾ ع ٢ ٧ ٨ النصف

ہو چکے ہیں جیسے کفار اصحاب قبور سے نا اُمید ہوچکے ہیں۔(۱۳)

سُوْرَةُ الصَّفِّ ٦١ مَدَنِيَّةٌ ١٠٩ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ١٤ رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورۃ الصّف مدنی ہے ۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۴ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ کی تسبیح میں محو ہے اور وہی عزّت والا

الْحَكِيْمُ ﴿١﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٢﴾

حکمت والاہے۔(۱) اے ایمان والو! وہ بات کیوں کہتے ہو جسے تم خود نہیں کرتے ہو۔(۲)

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

اللہ کے نزدیک ایسی بات قطعاً ناپسندیدہ ہے جو تم کہو مگر خود اسے نہ کرو۔(۳) بیشک اللہ ان لوگوں کو دوست

الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿٤﴾

رکھتا ہے جو اللہ کی راہ میں صف بندی کرکے اس طرح لڑتے ہیں جیسے سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہو۔(۴)

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِیْ وَ قَدْ تَّعْلَمُوْنَ

اور یاد کرو جب حضرت موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم تم میری ایذا رسانی کیوں کرتے ہو حالانکہ تمہیں معلوم ہو

اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْؕ فَلَمَّا زَاغُوْۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْؕ وَ اللّٰهُ

گیا ہے کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں۔ پس جب اُنھوں نے ٹیڑھ پن اختیار کیا تو اللہ نے اُن کے دلوں کو ٹیڑھا کردیا اور

لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ۝٥ وَ اِذْ قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ

اللہ فاسقوں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۵) یاد کرو جب عیسٰی ابن مریم نے

یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ

بنی اسرائیل سے کہا کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں میں تو اس تورات کی

یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ مُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِی اسْمُهٗۤ

تصدیق کرنے والا ہوں جو تمہارے پاس پہلے سے موجود ہے اور اپنے بعد میں آنے والے ایک رسول کی بشارت دیتا ہوں جن

اَحْمَدُؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝٦

کا نام احمد ہوگا۔ پھر جب وہ اُن کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے۔(۶)

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُوَ یُدْعٰۤی

اور اس سے بڑھ کر ظلم کرنے والا کون ہے جو اللہ پر جھوٹ منسوب کرے جبکہ اسے اسلام کی

اِلَی الْاِسْلَامِؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۝٧ یُرِیْدُوْنَ

دعوت دی جائے اور اللہ ظالموں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۷) وہ چاہتے ہیں کہ

لِیُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ اللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ

اللہ کے نور کو پھونکوں سے بجھا دیں مگر اللہ اپنے نور کی تکمیل کرکے رہے گا خواہ کافروں کو یہ کتنا ہی ناگوار

الْكٰفِرُوْنَ ۝٨ هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَ دِیْنِ الْحَقِّ

کیوں نہ ہو۔(۸) وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے

لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝٩ یٰۤاَیُّهَا ع ٩/٩

تاکہ اسے تمام دینوں پر سر بلند کردے اگرچہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناپسند کیوں نہ ہو۔(۹) اے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰی تِجَارَةٍ تُنْجِیْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ

ایمان لانے والو! کیا میں تمہیں اس تجارت کے متعلق بتادوں جو تمہیں دردناک عذاب سے

اَلِيۡمٍ ﴿۱۰﴾ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهٖ وَ تُجَاهِدُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ

بچا لے۔(۱۰) وہ تجارت یہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے اموال اور

اللّٰهِ بِاَمۡوَالِكُمۡ وَاَنۡفُسِكُمۡ‌ؕ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۱﴾

اپنی جان سے جہاد کرو۔ اگر تم جانو تو یہی تمہارے لیے بہتر ہے۔ (۱۱)

يَغۡفِرۡ لَـكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ وَ يُدۡخِلۡكُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا

اللہ تعالی تمہارے گناہ معاف کردے گا اور تمہیں جنتوں میں لے جائے گا جن کے نیچے نہریں

الۡاَنۡهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِىۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ‌ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۱۲﴾

جاری ہیں۔ اور رہائش کے لیے پاکیزہ محل دے گا جو ہمیشہ کے باغوں میں موجود ہیں،یہی بڑی کامیابی ہے۔(۱۲)

وَاُخۡرٰى تُحِبُّوۡنَهَا‌ؕ نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتۡحٌ قَرِيۡبٌ‌ؕ وَ بَشِّرِ

اور ایک نعمت تمہیں اور عطا فرمائے گا جس سے تمہیں محبت ہے،وہ نعمت اللہ کی جانب سے نصرت اور فتح قریب ہے، اور اے محبوب

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ

مومنوں کو بشارت دے دیں۔ (۱۳) اے ایمان والو! اللہ کے دین کے معاون بن جاؤ جس طرح عیسٰی بن

عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ لِلۡحَوَارِيّٖنَ مَنۡ اَنۡصَارِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ‌ؕ قَالَ

مریم نے حواریوں سے کہا کہ اللہ کے لیے میری مدد کرنے میں میرا حواری کون ہے۔ حواریوں نے

الۡحَـوَارِيُّوۡنَ نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتۡ طَّآئِفَةٌ مِّنۡۢ بَنِىۡۤ

جواب دیا کہ ہم اللہ کے لیے مددگار ہیں تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ ایمان لے

اِسۡرَآءِيۡلَ وَكَفَرَتۡ طَّآئِفَةٌ‌ ۚ فَاَيَّدۡنَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا عَلٰى

آیا اور دوسرے گروہ نے کفر کر لیا۔پھر ہم نے دشمنوں کے مقابلے میں ایمان لانے والوں کی

عَدُوِّهِمۡ فَاَصۡبَحُوۡا ظٰهِرِيۡنَ ﴿۱۴﴾ ع ۲ ۵ ۱۰

مدد کی پس مسلمان ہی کافروں پر غالب ہوکے رہے۔(۱۴)

سُوۡرَةُ الجُمُعَةِ ۶۲ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۰ — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — اٰيَاتُهَا ۱۱ رُكُوۡعَاتُهَا ۲

سورۃ الجمعہ مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۱ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ الۡمَلِكِ الۡقُدُّوۡسِ

آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح میں مصروف ہے جو بادشاہ ہے،

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قَلۡقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تَفۡخِیۡم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
"مَدّ" ۔تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ

قدوس ہے عزیز ہے، حکیم ہے۔(۱) وہی ہے جس نے اُمی لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول معبوث فرمایا وہ اُنہیں

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ

اللہ کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں اور اُنہیں پاکیزہ کرتے ہیں اور اُنہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتے ہیں اور

اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢﴾ وَّ اٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا

وہ لوگ اس سے قبل صریحاً راہ راست پر نہ تھے۔(۲) اور دُوسروں کو بھی وہ علم سکھاتے ہیں جو

يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣﴾ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ

ابھی ان میں آکر شامل نہیں ہوئے،اور وہی غلبے والا حکمت والاہے۔(۳) یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٤﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا

فرما دے۔ اور اللہ تعالیٰ عظیم فضل والا ہے۔(۴) جنھیں تورات کا حامل بنایا گیا تھا

التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ

پھر وہ اس کا بوجھ نہ اُٹھا سکے تو اُن کی مثال ایک گدھے کی مثال کی مانند ہے جس نے اپنی پیٹھ پر کتابیں اُٹھا رکھی ہوں۔ اس

مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

قوم کی مثال کیسی بُری ہے جنھوں نے اللہ کی آیات کی تکذیب کی اور اللہ ظالموں کی قوم کو ہدایت کی راہ

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ

نہیں دیتا۔(۵) آپ فرمایئے اے یہودیو! اگر تمہارا دعویٰ ہے کہ دوسرے انسانوں کے سوا تم ہی صرف اللہ کے دوست

لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦﴾

ہو تو پھر اپنے آپ کو سچا ثابت کرنے کے لیے موت کی تمنا کر کے دکھاؤ۔(۶)

وَ لَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

اور وہ کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے بسبب اِس کے کہ جو وہ اپنے ہاتھوں سے پہلے بُرے اعمال کر چکے ہیں، اور اللہ تعالیٰ ظالموں

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٧﴾ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ

کو جانتاہے۔(۷) آپ فرمادیں کہ وہ موت جس سے تم فرار چاہتے ہو وہ ضرور تم پر وارد ہوکے رہے گی

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

پھر تمہیں اس کی طرف لوٹا دیا جائے گا۔ جو غیب اور ظاہر کو جاننے والا ہے جو اعمال تم کرتے ہو وہ ان سے تمہیں باخبر

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
● مد ۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ع ٨ ١١ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نُوۡدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنۡ يَّوۡمِ

کردے گا۔(۸) اے ایمان والو! جمعہ کے دن جب نماز کی اذان ہو

الۡجُمُعَةِ فَاسۡعَوۡا اِلٰى ذِكۡرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الۡبَيۡعَ ؕ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ

جائے تو اللہ کے ذکر یعنی نماز کی طرف دوڑ جاؤ اور نماز کے وقت خرید وفروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے

اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿٩﴾ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانۡتَشِرُوۡا فِى

اگر تم علم رکھتے ہو۔(۹) پھر جب نماز ادا کرچکو تو زمین میں پھیل

الۡاَرۡضِ وَ ابۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ وَ اذۡكُرُوا اللّٰهَ كَثِيۡرًا

جاؤ۔ اور اللہ کے فضل کو تلاش کرو اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرو

لَّعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿١٠﴾ وَاِذَا رَاَوۡا تِجَارَةً اَوۡ لَهۡوَا ۨانْفَضُّوۡۤا اِلَيۡهَا

تاکہ تمہیں فلاح حاصل ہو جائے۔(۱۰) اور جب بعض نے تجارت یا کوئی مشغلہ دیکھا تو اس کی طرف متوجہ ہوگئے

وَتَرَكُوۡكَ قَآٮِٕمًا ؕ قُلۡ مَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ مِّنَ اللَّهۡوِ وَ مِنَ

اور آپ کو خطبے میں کھڑا چھوڑ گئے آپ اُنہیں فرمادیں کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ اس مشغلے اور تجارت سے

ع ٢ ٣ ١٢ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ﴿١١﴾

بہتر ہے اور اللہ بہتر رزق دینے والا ہے۔(۱۱)

سُوۡرَةُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ ٦٣ مَدَنِيَّةٌ ١٠٤

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اٰيٰتُهَا ١١ | رُكُوۡعَاتُهَا ٢

سورۃ المنافقون مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۱ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

اِذَا جَآءَكَ الۡمُنٰفِقُوۡنَ قَالُوۡا نَشۡهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوۡلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ وقف لازم

اے نبی محترم! جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ یقیناً اللہ کے رسول ہیں اور اللہ بھی

يَعۡلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوۡلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشۡهَدُ اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿١﴾

جانتاہے کہ بیشک آپ اُس کے رسول ہیں۔ مگر اللہ گواہی دیتاہے کہ منافقین بالکل جھوٹے ہیں۔(۱)

اِتَّخَذُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ جُنَّةً فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمۡ سَآءَ

اُنہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا ہواہے پس وہ اس حربے سے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں بیشک وہ بہت

مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿٢﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ اٰمَنُوۡا ثُمَّ كَفَرُوۡا فَطُبِعَ عَلٰى

ہی بُرے کام کررہے ہیں۔ (۲) اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ بظاہر تو ایمان لے آئے لیکن دل سے منکر ہی رہے تو اللہ نے اُن کے دلوں پر

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝٣ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ

مہر ثبت کردی پس اُن کی سمجھ موقوف ہوگئی ہے۔(۳)اور جب آپ اُنہیں دیکھیں توآپ کو اُن کے جسم بڑے دلکش لگیں گے

وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ

اور اگر وہ بات کریں توآپ اُن کی بات بھی سنیں گے گویا کہ وہ لکڑیاں ہیں جو دیوار کے سہارے پر کھڑی ہیں،

يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ

وہ خیال کرتے ہیں کہ ہر دھماکہ خیز آواز اُن پر اثرانداز ہوکے رہے گی، وہ دشمن ہیں ان سے بچ کررہیں،اللہ انہیں

اللّٰهُ ۡ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝٤ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ

نیست ونابود کرے وہ کہاں پھرے جاتے ہیں۔(۴) اورجب ان سے کہا جاتاہے کہ آؤ اللہ کے رسول تمہارے لیے مغفرت کی

اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝٥

دُعا کریں تووہ اپنے سرہلادیتے ہیں اور آپ اُنہیں دیکھیں گے کہ وہ تکبر کے باعث آنے سے رُک جاتے ہیں۔(۵)

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ

آپ اُن کے لیے معافی چاہیں یا نہ چاہیں اُن کے لیے یہ بات یکساں ہے۔ اللہ ہرگز اُن کی بخشش

اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٦ هُمُ الَّذِيْنَ

نہیں فرمائے گا۔ بیشک اللہ فاسقوں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۶) وہی لوگ ہیں

يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ

کہ جن کاکہناہے کہ ان لوگوں پر خرچ نہ کرو جواللہ کے رسول کیساتھ ہیں یہاں تک کہ وہ پریشان ہوجائیں۔

وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

اور آسمانوں اور زمین میں جو خزانے ہیں وہ اللہ ہی کے ہیں لیکن منافقین کو اس کی بالکل

لَا يَفْقَهُوْنَ ۝٧ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ

سمجھ نہیں ہے۔(۷) منافق کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کرمدینے میں گئے تو وہاں عزت والا کم

الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

درجے کے شخص کو ضرور نکال دے گا۔ حالانکہ عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مومنین کے لیے ہے

وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٨ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ ع ٨ ١٣

لیکن منافقوں کو معلوم نہیں ہے۔(۸) اے ایمان والو! تمہارا مال

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ـــ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ

اور تمہاری اولاد کہیں تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کردے۔ اور جواس طرح کرے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ

تو وہ لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔(۹) اور جو رزق ہم نے تم کودیا اسے تصرف میں لا ؤقبل اس کے کہ

اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ

تم میں سے کسی پر موت آجائے پھر وہ کہنے لگے کہ اے میرے رب تونے مجھے کچھ مہلت اور کیوں

قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ

نہ دی۔ تاکہ میں صدقہ دے لیتا اور صالحین میں سے ہوتا۔(۱۰) حالانکہ جب کسی کی موت کا مقررہ وقت آجاتا ہے تو اللہ

۲ ع ۳ ۱۴ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱﴾

ہرگز کسی شخص کو وقفہ نہیں دیتا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔(۱۱)

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ ۶۴ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۸	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰيٰتُهَا ۱۸ رُكُوْعَاتُهَا ۲
سورۃ التغابن مدنی ہے	اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔	اس میں ۱۸ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَ

آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ مملکت اسی کی ہے اور

لَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

حمد اسی کے لیے ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۱) وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا ہے

فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّ مِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲﴾

پھر تم میں سے کوئی منکر ہے اور تم میں سے کوئی مومن ہے اور اللہ تمہارے کاموں کودیکھ رہا ہے۔(۲)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَ صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ

اسی نے آسمانوں اور زمین کوحق کے ساتھ پیدا کیا ہے اور اس نے جب صورتیں بنائیں توتمہاری بڑی اچھی صُورتیں بنائیں

وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ

اور اسی کی طرف لوٹ کرجانا ہے۔ (۳) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ جانتا ہے اور

مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴﴾

وہ تمہارے باطن اور ظاہر کو بھی جانتا ہے، اور اللہ سینوں کے رازوں کو بھی جاننے والا ہے۔(۴)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
"مَدّ" -تین الف کے برابر- پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا وَبَالَ
کیا تمھیں اس کے متعلق خبر نہ ملی جنھوں نے اس سے قبل کفر کیا۔ تو اُنہوں نے اپنے کام کے وبال کا مزہ
اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ
چکھ لیا اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۵) یہ اس لیے کہ اُن کے پاس اُن کے رسول روشن
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۫ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا
دلائل لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ کیا یہ بشر ہمیں راہ ہدایت پر چلائیں گے پس وہ منکر ہوئے اور پھر گئے
وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۶﴾ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ
اور اللہ نے بھی ان سے توجہ ہٹالی اوراللہ بے نیاز ہے تعریف کیاگیاہے۔(۶) اہلِ کفر کا زعم ہے کہ اُنہیں ہرگز دوبارہ زندہ
لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ
نہ کیا جائے گا۔ آپ فرمادیں کیوں نہیں میرے رب کی قسم تمھیں ضرور زندہ کیا جائے گا پھر تمھیں تمہارے اعمال بتا دیے جائیں گے
وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷﴾ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ
اور ایسا کرنا اللہ کے لیے بالکل آسان ہے۔(۷) پس اللہ اور اس کے رسول پر اور اس نور پر ایمان لاؤ جسے ہم نے
اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۸﴾ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ
نازل کیا ہے اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔(۸) جس دن تمھیں جمع کرنے کے دن جمع کرے گا
ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ
وہ تغابن یعنی ہارجیت کادن ہوگا۔ اور جو اللہ پرایمان لائے اور صالح عمل کرے تو اللہ اس کی
عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
برائیوں کو دُور کردے گا اور اللہ اسے جنتوں میں داخل فرمائے گا جہاں نہریں جاری ہیں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۹﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وہ ہمیشہ اس میں تاابد رہیں گے، یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ (۹) اور جنھوں نے کفر کیا
وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ
اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ اصحاب نار ہیں ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے جو بہت بُرا
الْمَصِيْرُ ﴿۱۰﴾ ع مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ ع ۱۵
ٹھکانا ہے۔(۱۰) جو مصیبت بھی آتی ہے وہ اللہ کے حکم ہی سے آتی ہے۔ جو شخص

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
"مدّ" ۔ تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَاَطِيْعُوا

اللہ پر ایمان رکھے تو اللہ اُس کے دل کو ہدایت کی طرف مائل کردیتا ہے اور اللہ ہرچیز کوجاننے والا ہے۔(۱۱) اوراللہ کی

اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ

اطاعت کرو اوررسول کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کرو، پھر اگر تم منہ پھیرلو توجان لو کہ ہمارے رسول پر صرف واضح

الْمُبِيْنُ ﴿۱۲﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾

طور پر تبلیغ کردینا ہے۔(۱۲) اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور مومن اللہ ہی پر توکل کیاکریں۔(۱۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ

اے ایمان والو! تمہاری کچھ ازواج اور اولاد تمہاری دشمن ہیں

فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

پس ان سے بچو اور اگر عفو اور درگزر کرو اور بخش دو تو بیشک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ

رحم فرمانے والا ہے۔(۱۴) بلاشبہ تمہارے مال اورتمہاری اولاد باعث آزمائش ہیں۔ اور اللہ کے پاس اجر

عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا

عظیم ہے۔(۱۵) پس اپنی استطاعت کے مطابق اللہ سے ڈرتے رہو اور اللہ کی باتیں سنو اور اطاعت کرواور اللہ کی

خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾

راہ میں خرچ کرو یہی تمہاری ذات کے لیے بہتر ہے۔ اور جو اپنے نفس کے لالچ سے بچایا گیاتو وہی لوگ صاحب فلاح ہیں۔(۱۶)

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

اگر تم اللہ کوقرض حسنہ کے طور پر قرض دوتو وہ اس میں تمہارے لیے کئی گنا اضافہ کردے گا اور تمہیں بخش دے گا، اور اللہ

شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ ع ۲ ۸ ۱۶

بڑا قدردان ہے حِلم والا ہے۔(۱۷) وہ پوشیدہ اور ظاہر کوجاننے والا ہے غلبے والا حکمت والا ہے۔(۱۸)

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ ۶۵ مَدَنِيَّةٌ ۹۹ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۲ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ الطلاق مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۲ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاۗءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا

اے نبی محترم! مسلمانوں سے فرمادیں کہ جب تم عورتوں کو طلاق دوتو عدت کے آغاز میں انہیں طلاق دو اور عدّت کی مدت کا

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: ،، تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا

شمار رکھو اور اللہ سے ڈرتے رہو جو تمہارا رب ہے، دوران عدت اُنہیں گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ

يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ

خود نکلیں مگر یہ کہ ان سے کوئی واضح بے حیائی ہوجائے پھر اُنہیں نکال سکتے ہیں۔ اور یہ اللہ کی حدیں

اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ

ہیں اور جوکوئی اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے تو بیشک اس نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ اے طلاق دینے والے! تمہیں کیا خبر ہے

لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝١ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ

شاید کہ اُس کے بعد اللہ کوئی اور ذریعہ نکال دے۔(۱) پس جب اُن کی معیاد پوری ہونے لگے

فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ

تو اُنہیں اچھے انداز سے روک لو یا بہتر صورت میں ان سے علیحدگی کرلو اوراپنے میں سے دومنصف مردوں کو

عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ

گواہ بنالو اور گواہ بننے والے اللہ کے لیے گواہی دیں۔ اس سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ

اللہ اورآخرت کے دن پر ایمان رکھتاہے۔ اور جواللہ سے ڈرتا ہو۔ اللہ اس کے لیے نجات کے اسباب پیدا

مَخْرَجًا ۝٢ۙ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ

کر دیتا ہے۔(۲) اور اسے وہاں سے روزی دیتاہے جہاں سے اسے گمان تک نہیں ہوتا۔ اور جو اللہ پر توکل

عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ

کرتاہے تواس کے لیے اللہ ہی کافی ہے۔ بیشک اللہ اپنے کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچاتاہے۔ اللہ تعالٰی نے ہرچیز کے لیے

شَيْءٍ قَدْرًا ۝٣ وَالّٰٓئِيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ

تقدیر بنا رکھی ہے۔(۳) اور تمہاری طلاق شدہ عورتیں جو حیض سے نااُمید ہوچکی ہوں تو شک کی

ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓئِيْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ

صورت میں اُن کی عدت تین ماہ ہے اسی طرح اُن کی عدّت بھی تین ماہ ہے جنھیں حیض نہ آیا ہو اور حاملہ

الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ

عورتوں کی عِدت کی مدت بچے کو جنم دینے تک ہے۔ اور جو شخص اللہ سے ڈرتا رہتا ہے اللہ اس کے کام کو

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ﴿٤﴾ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ

آسانی کے ساتھ کر دیتا ہے۔(۴) یہ اللہ کا امر ہے جو اس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے اور جو اللہ سے

اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ﴿٥﴾ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ

ڈرتا ہے تو وہ اس سے اُس کی بُرائیوں کو دُور کردیتا ہے اوراسے عظیم اجر دے گا۔(۵) اور عورتوں کو دوران عدت وہاں رکھو

حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا

جہاں خود تمہاری اپنی رہائش ہو غرضیکہ جو بھی تمہیں میسر ہو اور اُنہیں تنگ کرنے کے لیے تکلیف نہ

عَلَيْهِنَّ ؕ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى

پہنچاؤ۔ اور اگر وہ حمل سے ہوں تو اُنہیں اس وقت تک خرچہ دیتے رہو جب تک

يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا

بچے کی پیدائش نہ ہوجائے۔ اور اگر وہ تمہارے لیے بچے کودودھ پلائیں تواُنہیں اُن کی اجرت ادا کردینی چاہیئے اورعمدہ

بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ؕ ﴿٦﴾

طریقے کے مطابق آپس میں اجرت کو طے کرلینا چاہیئے اوراگر تم میں اجرت طے نہ ہوتو اسے کوئی دُوسری عورت دودھ پلالے۔(۶)

لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ

صاحب ثروت کواپنی حیثیت کے مطابق خرچ ادا کرنا چاہیئے۔اورجوغریب ہولیعنی اُس کے رزق میں تنگی ہوتو اسے اُس کے

فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ؕ

مطابق خرچ کرنا چاہیئے جواللہ نے اسے عطا کیا ہوا ہے اللہ تعالیٰ کسی شخص پر اتنا بوجھ نہیں ڈالتا سوائے اِس کے جواس نے اسے دیا ہے

سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ﴿٧﴾ ع وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ ع ۱ ۱۷

عنقریب اللہ تنگی کے بعدکشادگی سے نوازے گا۔(۷) اور بہت سی بستیوں والوں نے اپنے رب اور اس کے

عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا

رسولوں کے احکام سے سرکشی کی تو ہم نے ان کا سختی سے محاسبہ کیا اور ہم نے اُنہیں شدید قسم کے عذاب میں

عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨﴾ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا

مبتلا کر دیا۔(۸) پھر اُنہوں نے اپنے کاموں کے وبال کا مزہ چکھ لیا اور اُن کے کام کا انجام

خُسْرًا ﴿٩﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِى

خسارہ ہوا۔(۹) اللہ نے اُن کے لئے شدید عذاب تیار کر رکھا ہے۔ پس اے عقل والو! جو ایمان لائے ہو اللہ

● غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

● مَدّ ۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

الْاَلْبَابِ ۛۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛۚ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿١٠﴾ رَّسُوْلًا مٰا ع

سے ڈرو۔ بیشک اللہ نے تم پر کتاب نازل فرمائی ہے۔(۱۰) ایسا رسول

يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

بھیجا ہے جو تم پر اللہ کی روشن آیات کی تلاوت کرتے ہیں تاکہ وہ اہلِ ایمان اور صالح

الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ

عمل کرنے والوں کو ظلمت سے نکال کر نور یعنی روشنی میں لے آئیں اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور صالح

صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

عمل کرے گا تو اللہ اسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جن میں وہ ہمیشہ کے لیے تاابد

اَبَدًا ؕ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿١١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّ

رہیں گے، بیشک اللہ نے اُن کے لیے احسن رزق رکھاہے۔(۱۱) اللہ ہی نے سات آسمانوں کی تخلیق کی ہے اور

مِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى

انہی کی مثل زمین بھی بنائی ہے۔حکم اُن کے مابین نازل ہوتاہے تاکہ تمہیں علم ہو جائے بلاشبہ اللہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٢﴾ ع ٢/٥/١٨

ہرچیز پر قادر ہے۔اوریہ کہ اللہ اپنے علم کی بناپر ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔(۱۲)

سُوْرَةُ التَّحْرِيْم (٦٦) مَدَنِيَّةٌ (١٠٧)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيٰتُهَا ١٢ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورۃ التحریم مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۲ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ

اے نبی مکرم! جو چیز اللہ نے آپ کے لیے حلال فرمائی ہے آپ اس سے کنارہ کش کیوں رہتے ہیں۔کیا اس سے اپنی ازواج کی رضامندی مطلوب ہے،

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١﴾ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ

اور اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والاہے۔(۱) تحقیق اللہ نے تمہارے لیے تمہاری قسموں کا کھولنا مقرر کردیا ہے۔

وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿٢﴾ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى

اوراللہ تمہارا مولیٰ ہے، اور وہی علیم ہے حکمت والاہے۔(۲)اورجب نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم)نے اپنی ایک زوجہ

بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ

کو راز کی بات بتادی، پھر جب اس نے اس راز کو فاش کردیا تو اللہ نے آپ کو اس پر آگاہ کردیا تو آپ نے اس بیوی کو کچھ بتا دیا۔

عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَ اَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ

کچھ بتانے سے اعراض کیا۔ پھر جب آپ نے اپنی اس بیوی کو خبردی کہ تم نے ایسا کیا ہے تو وہ کہنے لگی کہ

مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿۳﴾ اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى

آپ کو کس نے اِس کی خبر دی ہے تو آپ نے فرمایا کہ مجھے اُس اللہ نے آگاہ کیا ہے جو علیم ہے خبیر ہے۔ (۳) نبی پاک کی دونوں بیویو

اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَیْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ

اللہ کے حضور توبہ کرو کیونکہ تمہارے دل بے حجاب ہو گئے اور اگر تم آپس میں آپ کی مرضی کے خلاف چلوگی تو بیشک اللہ ان کا

مَوْلٰىهُ وَجِبْرِیْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ وَالْمَلٰٓىِٕكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ

مولیٰ ہے اور حضرت جبریل اور صالح مومن بھی آپ کے مددگار ہیں، اور اُن کے علاوہ سارے فرشتے بھی

ظَهِیْرٌ ﴿۴﴾ عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ یُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَیْرًا

مددگار ہیں۔(۴) کچھ بعید نہیں کہ اگر وہ تمہیں چھوڑ دیں تو آپ کا رب تمہارے بدلے میں اُنہیں تم سے بہتر ازواج عطا فرما دے

مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓىِٕبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓىِٕحٰتٍ

جو مسلمان ہوں صاحب ایمان ہوں، فرمانبردار توبہ کرنے والی عبادت گزار روزہ رکھنے والی کچھ

ثَیِّبٰتٍ وَّ اَبْكَارًا ﴿۵﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِیْكُمْ

شوہر دیدہ اور کچھ کنواریاں ہوں۔ (۵) اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو اس آگ سے

نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَیْهَا مَلٰٓىِٕكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ

بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں، اس پر ایسے فرشتے مقرر ہیں جو تندخو اور سخت مزاج ہیں

لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَ یَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ ﴿۶﴾ یٰۤاَیُّهَا

جو اللہ کا حکم نہیں ٹالتے اور جو حکم اُنہیں دیا جاتا ہے اسے بجالاتے ہیں۔(۶) اے

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْیَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۷﴾ ع ۷ ۱۹

کفر کرنے والو! آج بہانے نہ بناؤ، آج تمہیں تمہارے کیے ہوئے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔(۷)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ

اے ایمان والو! اللہ کے حضور توبہ کرو جو توبۃ النصوح کہلاتی ہے یعنی سچی توبہ۔ شاید کہ تمہارا رب

اَنْ یُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَیُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا

تمہاری برائیاں تم سے دور کردے اور تمہیں جنتوں میں داخل فرمائے جن کے نیچے نہریں

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِىَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ

بہتی ہیں۔ اس دن اللہ تعالیٰ اپنے نبی اور اُن کے ساتھ ایمان لانے والوں کو باعزت رکھے گا، ان کا نور

يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا

اُن کے آگے اور اُن کے دائیں جانب چلتا جائے گا اور وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہمارے نور کو پایۂ تکمیل تک پہنچادے

وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٨﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ

اور ہمیں بخش دے۔ بیشک تو ہر چیز قادر ہے۔(۸) اے نبی محترم! کفار اور

الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۗ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۗ وَبِئْسَ

منافقین سے جہاد کریں اور اُن کے ساتھ سختی سے مقابلہ کریں۔ اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ

الْمَصِيْرُ ﴿٩﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ

بہت ہی بُرا مقام ہے۔(۹) اللہ تعالیٰ نے کافروں کے لیے حضرت نوح کی بیوی اور حضرت

امْرَاَتَ لُوْطٍ ۗ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ

لُوط کی بیوی کی مثال بیان کی ہے۔ وہ ہمارے دو عابد بندوں کے گھر میں تھیں جو صالح تھے

فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ

پھران دونوں نے اُن کی خیانت کی تو وہ اللہ کے سامنے اُن کی کچھ طرف داری نہ کرسکے۔ اورفرمایا گیا کہ تم دونوں عورتیں داخل ہونے والوں

مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿١٠﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ

کے ساتھ جہنم میں داخل ہوجاؤ۔(۱۰) اور اللہ اہلِ ایمان کے لیے فرعون کی عورت کی مثال بیان

فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِىْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ وَنَجِّنِىْ وقف لازم

فرماتا ہے۔ جب اس نے اللہ کی بارگاہ میں عرض کی اے میرے رب! میرے لیے جنت میں اپنے ہاں ایک گھر بنا دے اور

مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِىْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١١﴾ وَمَرْيَمَ

مجھے فرعون اور اس کے اعمال سے بچالے اور مجھے ظالموں کی قوم سے نجات دے۔(۱۱) اور عمران

ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِىْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا

کی بیٹی مریم جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی توہم نے اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی

وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿١٢﴾ ع ۲ ۵ ۲۰

اور اس نے اپنے رب کے کلام اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھیں۔ (۱۲)

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

سُوْرَةُ المُلْكِ ٦٧ مَكِّيَّةٌ ٧٧ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیٰتُهَا ٣٠ | رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورۃ الملک مکی ہے۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۳۰ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ ۙ ﴿١﴾

وہ بڑی برکت والا ہے جس کے دائرہ اختیار میں بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۱)

الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ

اُسی نے موت اور زندگی بنائی ہے تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے عمل کے اعتبار سے کون بہتر ہے۔

وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۙ ﴿٢﴾ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ

اور وہ غلبے والا بخشنے والا ہے۔(۲) جس نے سات آسمانوں کو اوپر نیچے بنایا

مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ

ہے۔ تو تمہیں رحمٰن کی تخلیق میں تضاد نظر نہیں آئے گا۔ پھر نگاہ اٹھا کر دیکھ۔ بھلا

تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ﴿٣﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ

تجھے کوئی کمی نظر آتی ہے۔(۳) پھر دوبارہ نظر اُٹھا کر دیکھ تو ہر بار تیری نگاہ تیری طرف حیرت زدہ

الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ هُوَ حَسِیْرٌ ﴿٤﴾ وَلَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ

اور تھکی ماندہ ہو کر لوٹ آئے گی۔(۴) اور بیشک ہم نے آسمانِ دُنیا کو چراغوں سے مزیّن کر دیا ہے۔

وَ جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِیْرِ ﴿٥﴾

اور ہم نے اُنہیں شیطانوں کو مار بھگانے کا ذریعہ بنادیا ہے اور ہم نے اُن کے لیے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔(۵)

وَ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿٦﴾

اور جن لوگوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا اُن کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور جہنم بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔(۶)

اِذَآ اُلْقُوْا فِیْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِیْقًا وَّهِیَ تَفُوْرُ ۙ ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَیَّزُ

جب ان کو اس میں ڈالا جائے گا تو وہ اس کے جوش مارنے کی خوفناک آواز سنیں گے۔(۷) جیسا کہ جہنم غضب کے شدید

مِنَ الْغَیْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِیَ فِیْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ یَاْتِكُمْ

ہونے سے پھٹ پڑے گی۔ جونہی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا تو دوزخ کے داروغے ان سے سوال کریں گے کہ کیا تمہارے پاس کوئی

نَذِیْرٌ ﴿٨﴾ قَالُوْا بَلٰی قَدْ جَآءَنَا نَذِیْرٌ ۙ۬ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ

ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟۔(۸) وہ کہیں گے ہاں ہمارے پاس ڈرانے والے آئے تو ہم نے اُن کی تکذیب کی اور ہم نے اُنہیں کہا کہ اللہ

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿٩﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا

نے کچھ بھی نازل نہیں کیا ہے۔ یہ کہ تم بہت بڑی خیالی سوچ میں مبتلا ہو۔(۹) اور وہ کہیں گے کہ کاش

نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١٠﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ

ہم اُن کی باتیں سنتے یا عقل سے کام لیتے تو آج ہم اصحاب دوزخ سے نہ ہوتے۔(۱۰) غرضیکہ وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کریں گے

فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

پس دوزخیوں پر پھٹکار ہو۔(۱۱) بیشک جولوگ اپنے رب کو دیکھے بغیر اس سے ڈرتے ہیں

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿١٢﴾ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ

اُن کے لیے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔(۱۲) اور تم اپنی بات کو پوشیدہ یا ظاہر کر کے کہو۔ یقیناً وہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ

سینوں کی باتوں کو جاننے والا ہے۔(۱۳) کیا وہ نہیں جانتا جس نے پیدا کیا ہے۔ اور وہی باریک بین ہے ہر چیز سے

الْخَبِيْرُ ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا ع ١٤ ١

باخبر ہے۔(۱۴) وہی ہے جس نے زمین کو تمہارے زیرنگین کر دیا ہے تاکہ تم اس کے راستوں پر چلو

وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ

اور اللہ کے عطا کردہ رزق میں سے کھاؤ۔ اور اسی کی طرف تم نے دوبارہ زندہ ہو کر جمع ہونا ہے۔(۱۵) کیا تم اس سے بے خوف ہو جو آسمان میں ہے۔

يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ

یہ کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے جب کہ وہ لرزنے لگے۔(۱۶) کیا تم اس سے بے خوف ہوگئے ہو

اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ

کہ وہ تم پر پتھروں کی بارش بھیج دے پس تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا کہ میرا ڈرانا کیسا ہے۔(۱۷) اور بلاشبہ

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ

ان سے قبل بھی لوگوں نے جھٹلایا تھا پس میرے انکار کا انجام کیسا ہوا۔(۱۸) کیا اُنہوں نے اپنے اوپر اُڑنے والے

فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ يَقْبِضْنَ ؔۘ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ وقف لازم / وقف غفران باختلاف / وقف منزل

پرندوں کو پر پھیلائے اور سکیڑتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔ رحمٰن کے سوا اُنہیں کوئی تھامے ہوئے نہیں ہے۔ بیشک وہ ہر چیز کو

بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ

دیکھنے والا ہے۔(۱۹) بھلا تمہارا کونسا ایسا لشکر ہے جو رحمٰن کے سوا تمہاری مدد کر

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ ،، ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِىْ غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِىْ يَرْزُقُكُمْ

سکے۔ بلاشبہ اہل کفر دھوکے میں مبتلا ہیں۔(۲۰) بھلا کوئی ایسا ہے جوتمہیں رزق مہیا کرے،

اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِىْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِىْ مُكِبًّا

جب کہ اللہ تم کورزق دینا بند کردے۔ بلکہ وہ سرکشی اور حق سے نفرت کرنے میں بضد ہوچکے ہیں۔ (۲۱) کیا وہ شخص جو اپنے منہ

عَلٰى وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤى اَمَّنْ يَّمْشِىْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾

کے بل گرتا ہوا چلے ہدایت کی راہ پر ہے یا جو صراط مستقیم پر بالکل سیدھا چل رہا ہے۔(۲۲)

قُلْ هُوَ الَّذِىْۤ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ

آپ فرمایئے اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا ہے اور تمہیں قوت سماعت اور قوت بصردی ہے اور تمہارے دل بنائے ہیں۔

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِىْ ذَرَاَكُمْ فِى الْاَرْضِ وَ

لیکن تم میں بہت کم ہی ہیں جوشکر کرتے ہیں۔(۲۳) آپ فرمادیں کہ اسی نے تم کو زمین میں پھیلایا ہے اور

اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾

اسی کے حضور آخرت میں جمع ہونا ہے۔ (۲۴) اور ان کا کہنا ہے کہ اگر آپ سچے ہیں تو پھر آپ کا یہ وعدہ کب پورا ہوگا۔(۲۵)

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ

آپ فرمائیں کہ اس کا علم تواللہ ہی کے پاس ہے۔ اور بلاشبہ میں ان کوواضح طور پر ڈرانے والاہوں۔(۲۶) پھرجب اُس کو

زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِىْ كُنْتُمْ

اپنے پاس آتا دیکھ لیں گے تواہل کفر کے چہرے پژمردہ ہوجائیں گے اور ان سے فرمایا جائے گا کہ یہی وہ ہے جس کا تم

بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِىَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِىَ اَوْ

مطالبہ کرتے تھے۔ (۲۷) آپ فرما دیں کہ کیا تم توجہ نہیں دیتے کہ اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کوڈنیا سے لے جائے یا

رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ

ہم پر رحم فرمائے تو کافروں کو عذاب الیم سے کون بچائے گا۔(۲۸) آپ فرمادیں کہ وہی رحمٰن ہے

الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِىْ ضَلٰلٍ

ہمارا اسی پر ایمان ہے اور اسی پرہم توکل کیے ہوئے ہیں۔ پس بہت جلد تمہیں معلوم ہوجائے گا کہ کھلی گمراہی میں کون ہے۔(۲۹)

مُّبِيْنٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾ ع ١٦ ٢

آپ فرمایئے کہ بھلاغور توکرو کہ اگر صبح کوتمہارا پانی زمین کے اندر ہوکر خشک ہوجائے توکون ہے جوتمہارے پاس بہتا ہوا پانی لے آئے۔(۳۰)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ۞ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۞ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

سُوْرَةُ الْقَلَمِ ۶۸ مَكِّيَّةٌ ۲ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيٰتُهَا ۵۲ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ القلم مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۵۲ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۚ﴿۲﴾

نٓ اور قلم کی قسم ہے اور جو لکھتے ہیں اس کی قسم ہے۔(۱) اے محبوب! آپ اپنے رب کی نگاہ شفقت سے جنون سے متاثر شدہ نہیں ہیں۔(۲)

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۚ﴿۳﴾ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿۴﴾

اور آپ کے لیے انعام لامتناہی ہے۔(۳) اور بلاشبہ آپ خلقِ عظیم کے مظہر ہیں۔(۴)

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۙ﴿۵﴾ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ

تو جلد ہی آپ دیکھ لیں گے۔(۵) اور اُنہیں بھی نظر آجائے گا کہ کون مجنون ہے۔(۶) بلاشبہ آپ کا رب جانتا ہے کہ

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۷﴾ فَلَا تُطِعِ

جو اس کی راہ سے دور ہوئے ہیں اور وہ اہلِ ہدایت کو بھی جانتا ہے۔(۷) پس آپ جھٹلانے والوں کی

الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۸﴾ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَا تُطِعْ كُلَّ

طرف متوجہ نہ ہوں۔(۸) وہ چاہتے ہیں کہ آپ نرم ہو جائیں تو وہ بھی نرم پڑ جائیں۔(۹) اور بلاوجہ قسمیں کھانے والوں

حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۙ﴿۱۰﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ۙ﴿۱۱﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ

سے متاثر نہ ہوں۔(۱۰) طعنہ زن پھر چغلیاں کرنے والا۔(۱۱) اچھائی سے منع کرنے والا، حد سے بڑھ کر گناہ

اَثِيْمٍ ۙ﴿۱۲﴾ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۙ﴿۱۳﴾ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ؕ﴿۱۴﴾

کرنے والا۔(۱۲) درشت مزاج علاوہ ازیں بدخصلت ان تمام کی باتیں نہ سنیں۔(۱۳) یہ کہ وہ خوش فہمی میں مبتلا ہے کہ اُس کا مال اور بیٹے ہیں۔(۱۴)

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۵﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى

جب اسے ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔(۱۵) ہم اس کی سونڈ جیسی ناک کو

الْخُرْطُوْمِ ﴿۱۶﴾ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا

داغ دیں گے۔(۱۶) ہم نے بیشک اُن کی اس طرح آزمائش کی جس طرح ہم نے باغ والوں کو آزمایا تھا جبکہ اُنہوں نے قسم کھائی

لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۙ﴿۱۷﴾ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ

کہ صبح سویرے اپنے باغ کا پھل اُتار لیں گے۔(۱۷) اور اُنہوں نے انشاء اللہ نہ کہا۔(۱۸) تو اس پر تمہارے رب کی طرف سے ایک

مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۱۹﴾ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۙ﴿۲۰﴾ فَتَنَادَوْا

برباد کرنے والے نے چکر لگایا جب کہ وہ سوئے ہوئے تھے۔(۱۹) تو وہ پھلدار باغ کٹی ہوئی فصل کی طرح ہوگیا۔(۲۰) صبح ہوتے ہی

مُصْبِحِیْنَ ﴿۲۱﴾ اَنِ اغْدُوْا عَلٰی حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِیْنَ ﴿۲۲﴾

اُنہوں نے آواز دی۔(۲۱) کہ علی الصبح اپنے باغ کی طرف چلو اگر تم اپنے باغ کا پھل اُتارنا چاہتے ہو۔(۲۲)

فَانْطَلَقُوْا وَ هُمْ یَتَخَافَتُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَنْ لَّا یَدْخُلَنَّهَا الْیَوْمَ عَلَیْكُمْ

پس وہ چل پڑے۔ اور آپس میں ایک دوسرے سے آہستہ آواز سے کہتے تھے۔(۲۳) کہ آج کوئی مسکین ہرگز تمہارے باغ میں نہ

مِّسْكِیْنٌ ﴿۲۴﴾ وَّ غَدَوْا عَلٰی حَرْدٍ قٰدِرِیْنَ ﴿۲۵﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْۤا اِنَّا

آنے پائے۔(۲۴) اور علی الصبح ہی چل پڑے اُن کا خیال تھا کہ اُنہیں اپنے ارادے پر اختیار حاصل ہے۔(۲۵) پس جب اُنہوں نے اپنے باغ کو دیکھا

لَضَآلُّوْنَ ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ

تو کہنے لگے کہ ہم راستے سے بھٹک گئے ہیں۔(۲۶) بلکہ ہم محروم رہ گئے ہیں۔(۲۷) ان میں سے ایک ذی شعور آدمی نے کہا کہ کیا میں تمہیں

لَّكُمْ لَوْ لَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ﴿۲۹﴾

کہتا نہ تھا کہ تم اس کی تسبیح کیوں نہیں کرتے۔(۲۸) اُنہوں نے کہا کہ ہمارا رب پاک ہے واقعی ہم ظلم کرنے والے تھے۔(۲۹)

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ یَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَالُوْا یٰوَیْلَنَاۤ اِنَّا

پھر ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوکر آپس میں ملامت کرنے لگے۔(۳۰) وہ بولے ہائے خرابی بیشک ہم ہی بڑے

كُنَّا طٰغِیْنَ ﴿۳۱﴾ عَسٰی رَبُّنَاۤ اَنْ یُّبْدِلَنَا خَیْرًا مِّنْهَاۤ اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا

سرکش تھے۔(۳۱) ہو سکتا ہے کہ ہمارا رب اس باغ کا بہتر نعم البدل دے، اب ہم اپنے رب کی طرف رغبت کرنے

رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا وقف لازم

والے ہوگئے ہیں۔(۳۲) اللہ کا عذاب ایسا ہی ہوتا ہے اور آخرت کا عذاب سب سے بڑا ہے ۔ کاش کہ ان کو

یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ ع اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿۳۴﴾ ع ۳۳ / ۳

علم ہوتا۔(۳۳) بیشک اہل تقویٰ کے لیے اپنے رب کے ہاں نعمتوں والی جنت ہے۔(۳۴)

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِیْنَ كَالْمُجْرِمِیْنَ ﴿۳۵﴾ مَا لَكُمْ ٝ كَیْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۶﴾

کیاہم مسلمانوں کو مجرموں جیسا کردیں۔(۳۵) تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم کس طرح کے فیصلے کرتے ہو۔ (۳۶)

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِیْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ لَكُمْ فِیْهِ لَمَا تَخَیَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾ اَمْ

کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو ۔(۳۷) کہ اس میں تمہارے لیے تمہاری پسند ہی کی چیزیں ہیں۔(۳۸) کیا

لَكُمْ اَیْمَانٌ عَلَیْنَا بَالِغَةٌ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا

تمہارے لیے ہمارے ذمے کوئی پکا وعدہ ہے جو کہ قیامت کے دن تک باقی رہنے والا ہو۔ تمہیں وہی ملے گا جس کا

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا — تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا — قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٩﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ

تم فیصلہ کرتے ہو۔ (۳۹) ان سے سوال کیجیے کہ ان میں سے اُن کی باتوں کا ضامن کون ہے؟۔(۴۰) یا کہ اُن کے کچھ شرکاء ہیں۔

فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ

تو وہ اپنے شرکاء کو لے آئیں اگر ان میں صداقت ہے۔(۴۱) جس روز ساق سے حجاب کھولا

سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٤٢﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ

جائے گا اور ان کو سجدہ کے لیے بلایا جائے گا تو وہ سجدہ نہ کرسکیں گے۔(۴۲) اُن کی نگاہیں نیچی ہوچکی

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾

ہوں گی ذلت ان کا احاطہ کرچکی ہوگی، حالانکہ اُنہیں سجدے کی طرف بلایا جاتا تھا جب کہ وہ صحیح سلامت تھے۔(۴۳)

فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ

پس جو اس کتاب کو جھٹلاتا ہے اسے مجھ پر چھوڑ دو جلد ہی ہم اُنہیں بتدریج ایسی گرفت میں لے جائیں گے جہاں

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿٤٥﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا

اُنہیں کسی بات کا پتہ نہ چلے گا۔(۴۴) اور میں اُنہیں مہلت دیے جاتا ہوں۔ بیشک میری خفیہ تدبیر بہت پختہ ہے۔(۴۵) کیا آپ ان سے اجر

فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٦﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤٧﴾

طلب کرتے ہیں کہ وہ تاوان کے بوجھ تلے دبے ہیں۔(۴۶) کیا اُن کے پاس غیب ہے کہ وہ اسے لکھتے جاتے ہیں۔(۴۷)

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ وقف لازم

پس اپنے رب کے حکم کے بارے میں صبر کیجیے اور مچھلی والے کی مانند نہ ہوجایئے جب کہ اُنہوں نے اس حال میں اللہ کو پکارا کہ وہ

مَكْظُوْمٌ ﴿٤٨﴾ لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَ

غمزدہ تھے۔ (۴۸) اگر اُن کے رب کی نعمت اُن کے غم کا تدارک نہ کرتی تو اُنہیں چٹیل میدان میں ڈال دیا جاتا اور

هُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿٤٩﴾ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٥٠﴾ وَاِنْ

اُن کی حالت بہتر نہ رہتی۔(۴۹) پھر اُن کے رب نے اُنہیں برگزیدہ کردیا اور اُنہیں مقربین میں شامل کرلیا۔(۵۰) اور یہ کہ ایسا لگتا ہے

يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ

کہ اہلِ کفر آپ کو اپنی بدنظریں لگا کر گرادیں جب کہ وہ ذکر یعنی قرآن کو سنتے ہیں اور کہتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٥١﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٢﴾

کہ بیشک وہ اللہ کی محبت میں محو ہیں۔(۵۱) اور حالانکہ یہ قرآن تمام جہانوں کے لیے باعثِ نصیحت ہے۔(۵۲)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مدّ: تین الف کے برابر – پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

سُوْرَةُ الحَآقَّةِ ٦٩ مَكِّيَّةٌ ٧٨ اٰيٰتُهَا ٥٢ رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ الحاقہ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۵۲ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

اَلْحَآقَّةُ ﴿١﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿٢﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿٣﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ

وہ قیامت جس کا آنا حق ہے۔(۱) اس کا حق ہونا کیسا ہے۔(۲) اور تم نے کیا جانا کہ قیامت کا سچا ہونا کیسا ہے۔(۳) ثمود اور عاد نے نیست

وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿٤﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿٥﴾ وَاَمَّا عَادٌ

ونابود کرنے والی قیامت کو جھٹلایا۔(۴) پس ثمود تو خوفناک دھماکے سے ہلاک کر دیے گئے۔(۵) اور عاد کو

فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿٦﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ

شدید تندخو آندھی سے ہلاک کر دیا گیا۔ (۶) اللہ نے اس آندھی کو ان پر سات دن

وَّ ثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ

اور آٹھ راتیں مسلط کیے رکھا۔ اے مخاطب! تو اس قوم کو گرے پڑے مرے ہوئے اس طرح دیکھتا ہے جیسے کہ وہ

اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿٧﴾ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ﴿٨﴾ وَجَآءَ

کھوکھلی کھجوروں کے تنے گرے پڑے ہیں۔(۷) تو کیا تو ان میں کسی کو باقی رہنے والا دیکھتا ہے۔ (۸) اور فرعون

فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ﴿٩﴾ فَعَصَوْا رَسُوْلَ

اور اس سے پہلے لوگوں اور اُلٹائی جانے والی بستیوں کے رہنے والوں میں خطائیں تھیں۔(۹) اُن کی خطا یہ تھی کہ اُنہوں نے اپنے رب

رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿١٠﴾ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ

کے رسولوں کی نافرمانی کی تو اس نے اُنہیں بڑی سختی کے ساتھ پکڑ لیا۔(۱۰) بیشک طوفانِ نوح کے وقت طغیانی اپنے پورے زور پر آئی تو

فِي الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿١٢﴾

ہم نے تمہیں کشتیوں میں سوار کر دیا۔(۱۱) تاکہ ہم اس قصے کو تمہارے لیے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والا کان اسے سُن کر محفوظ رکھے۔(۱۲)

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَ

پھر جب صور میں ایک ہی پھونک سے پھونکا جائے گا۔(۱۳) اور زمین اور پہاڑ کو اُٹھا

الْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿١٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾

کر ایک ہی مرتبہ اچانک ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا۔(۱۴) تو اس روز واقعہ ہونے والی یعنی قیامت واقع ہوجائے گی۔(۱۵)

وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿١٦﴾ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى

اورآسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن اپنی اصلی ہیئت پر نہ رہے گا۔(۱۶) اور فرشتے آسمان کے کناروں پر

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر سے پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَرْجَآىِٕهَا ؕ وَ یَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ یَوْمَىِٕذٍ ثَمٰنِیَةٌ ﴿۱۷﴾

کھڑے ہوں گے ۔ اور اس دن آپ کے رب کے عرش کو آٹھ فرشتے اپنے اوپر اُٹھائے ہوئے ہوں گے۔(۱۷)

یَوْمَىِٕذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِیَةٌ ﴿۱۸﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ

اس دن ہرکوئی بارگاہ ایزدی میں پیش کیا جائے گا تم میں سے کوئی بھی چھپانہ رہے گا۔(۱۸) پس جس کو دائیں ہاتھ میں اُس کا اعمالنامہ

بِیَمِیْنِهٖ ۙ فَیَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِیَهْ ﴿۱۹﴾ اِنِّیْ ظَنَنْتُ اَنِّیْ

دیا جائے گا۔ تووہ دوسروں سے کہے گا تو میرا اعمالنامہ پڑھ لو۔(۱۹) مجھے یقین تھا کہ میں اپنی نیکیوں

مُلٰقٍ حِسَابِیَهْ ﴿۲۰﴾ فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ ﴿۲۱﴾ فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ ﴿۲۲﴾

کے حساب کو پالوں گا۔(۲۰)پس وہ اپنی مرضی کے مطابق اچھی زندگی گزارے گا۔(۲۱) عالی شان جنت میں رہے گا۔ (۲۲)

قُطُوْفُهَا دَانِیَةٌ ﴿۲۳﴾ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِیْٓـًٔا بِمَاۤ اَسْلَفْتُمْ فِی

جہاں درختوں کے خوشے جھکے ہوئے ہوں گے۔(۲۳)مزے سے کھاؤ اور پیو کیونکہ تم نے اپنی زندگی کے گزرے ہوئے دنوں میں

الْاَیَّامِ الْخَالِیَةِ ﴿۲۴﴾ وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ۬ فَیَقُوْلُ

جو کچھ بھیجا ہے یہ اس کا بدلہ ہے۔(۲۴) اورجس کواس کا اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا کاش

یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِیَهْ ﴿۲۵﴾ وَ لَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِیَهْ ﴿۲۶﴾ یٰلَیْتَهَا

کہ مجھے میرا اعمال نامہ نہ دیا جاتا۔(۲۵) اور مجھے اپنے حساب کے متعلق معلوم نہ ہوتا۔(۲۶)کاش موت

كَانَتِ الْقَاضِیَةَ ﴿۲۷﴾ مَاۤ اَغْنٰى عَنِّیْ مَالِیَهْ ﴿۲۸﴾ هَلَكَ عَنِّیْ

نے مجھے ہمیشہ کے لیے ختم کردیا ہوتا۔(۲۷) میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا۔(۲۸) میری سلطنت یعنی اختیارات

سُلْطٰنِیَهْ ﴿۲۹﴾ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ فِیْ

ختم ہوگئے۔(۲۹) حکم ہوگا اسے پکڑ کر اس کے گلے میں طوق ڈال دو۔(۳۰) پھر اسے جہنم میں جھونک دو۔(۳۱) پھر اسے

سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿۳۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ لَا یُؤْمِنُ

ستر ہاتھ لمبی زنجیر میں کس کر باندھ دو۔(۳۲) بیشک وہ عظیم اللہ پر

بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ ﴿۳۳﴾ وَ لَا یَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ﴿۳۴﴾ فَلَیْسَ

ایمان نہ لایا تھا۔(۳۳) اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔(۳۴) پس آج یہاں

لَهُ الْیَوْمَ هٰهُنَا حَمِیْمٌ ﴿۳۵﴾ وَّ لَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِیْنٍ ﴿۳۶﴾

اس کا کوئی ہمدرد دوست نہیں ہے۔(۳۵) اور زخموں کی پیپ کے سوااس کے لیے کچھ خوراک نہ ہوگی۔(۳۶)

غُنَّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بؔ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

● مَدّ: تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ع ٤٧ ١ ٥ لَّا يَأْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ﴿٣٧﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَمَا

جسے خطاکاروں کے علاوہ اور کوئی نہیں کھائے گا۔(۳۷) پس مجھے ان چیزوں کی قسم ہے جو تمہیں نظر آتی ہیں۔(۳۸) اور جو تمہیں

لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿٤٠﴾ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ

نظر نہیں آتی ہیں۔(۳۹) بیشک یہ (قرآن) رسول کریم کی باتیں ہیں۔(۴۰) اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں

قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٢﴾

ہے۔تم میں سے قلیل ہی ایمان لاتے ہیں۔(۴۱) اورنہ یہ کسی کاہن کا قول ہے۔تم میں سے بہت تھوڑے ہی اُس کی طرف

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٣﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ

مائل ہوتے ہیں۔(۴۲) یہ رب العالمین کی طرف سے نازل شدہ ہے۔(۴۳)اوراگر وہ کوئی بات بناکر ہماری طرف منسوب

الْاَقَاوِيْلِ ﴿٤٤﴾ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿٤٥﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿٤٦﴾

کرتے۔(۴۴) تو ضرور ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے۔(۴۵) پھر ہم اُن کے دل کی رگ کو جُدا کردیتے۔(۴۶)

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ

پھر تم میں کوئی اُنہیں مجھ سے بچانے والا نہ ہوتا۔(۴۷)اور بیشک یہ قرآن اہلِ تقویٰ کے لیے

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾ وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿٤٩﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ

نصیحت آموز ہے۔(۴۸) اور ہم تم میں سے کچھ جھٹلانے والوں کو ضرور جانتے ہیں۔(۴۹) اور بیشک یہ قرآن اہلِ کفر

ع ١٥ ٢ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٥١﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٥٢﴾

کے لیے باعثِ حسرت ہے۔(۵۰) اور بیشک یہ حق الیقین ہے۔(۵۱) پس آپ اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کرتے رہیں۔(۵۲)

سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ ٧٠ مَكِّيَّةٌ ٧٩ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٤٤ رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورۃ المعارج مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۴۴ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿١﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿٢﴾

ایک سائل نے قیامت کا عذاب طلب کیا۔(۱) یہ کافروں کے لیے ہے جسے کوئی ٹالنے والانہیں۔(۲)

مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ﴿٣﴾ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ

یہ اللہ کی طرف سے ہوگا جو بلندیوں کے زینوں کا مالک ہے۔(۳) فرشتے اور جبریل امین اُس کی بارگاہ میں عروج کرکے جاتے ہیں۔

يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿٤﴾ فَاصْبِرْ صَبْرًا

اس عذاب والے دن کی طوالت پچاس ہزار سال کے برابر ہوگی۔(۴) پس صبرِ جمیل کی طرح

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

جَمِيْلًا ﴿٥﴾ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ﴿٦﴾ وَّ نَرٰىهُ قَرِيْبًا ﴿٧﴾ يَوْمَ تَكُوْنُ

صبر کریں۔(۵) وہ اسے دُور تصور کیے بیٹھے ہیں۔(۶) اورہم اسے نزدیک دیکھ رہے ہیں۔(۷) جس دن آسمان پگھلے ہوئے

السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ﴿٨﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ﴿٩﴾ وَلَا يَسْـَٔلُ

تانبے کی طرح ہوجائے گا۔ (۸) اور پہاڑ دھنکی ہوئی روئی کے گالوں کے مانند ہوجائیں گے۔(۹) اور کوئی قریبی دوست کِسی

حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ﴿١٠﴾ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۭ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ

دوست کا حال نہ پوچھے گا۔(۱۰)حالانکہ وہ ایک دوسرے کو نظر آئیں گے۔ مجرم چاہے گا کہ آج کے عذاب سے

عَذَابِ يَوْمِىِٕذٍۭ بِبَنِيْهِ ﴿١١﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ﴿١٢﴾ وَفَصِيْلَتِهِ

بچنے کے لیےعوضانے کےطور پراپنے بیٹوں کودے دے۔(۱۱)اوراپنی بیوی اور بھائی کوبھی دے دے۔(۱۲)اوراپنے خاندان کوبھی جس میں وہ رہتا

الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ﴿١٣﴾ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ﴿١٤﴾ كَلَّا ۭ اِنَّهَا

تھافدیے میں دے دیتا۔(۱۳)غرضیکہ زمین کے تمام لوگوں کوفدیے میں دے دے۔(۱۴)جواسے اس دن کےعذاب سےنجات دے۔(۱۵)ہرگز

لَظٰى ﴿١٥﴾ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿١٦﴾ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴿١٧﴾ وَجَمَعَ

نہیں، بلاشبہ وہ تو بھڑکتی آگ ہے۔ جوجسم کی کھال کو اُتار دینے والی ہے۔(۱۶) اُن کو اپنی طرف بلائے گی جس نے پیٹھ پھیری اور روگردانی

فَاَوْعٰى ﴿١٨﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿١٩﴾ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ

کی۔(۱۷)اور مال جمع کیا پھر اسے بند کیے رکھا۔(۱۸) بیشک انسان بے صبرا پیدا کیا گیاہے۔(۱۹)جب اسے تکلیف آتی ہے تو

جَزُوْعًا ﴿٢٠﴾ وَّ اِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿٢١﴾ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿٢٢﴾ الَّذِيْنَ

گھبرانے لگتا ہے۔(۲۰) اور جب اسے کوئی سہولت میسّر آتی ہے تو بخل کرنے والا بن جاتا ہے۔(۲۱)سوائے

هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآىِٕمُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَ الَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ

اِن نمازیوں کے۔(۲۲) جو اپنی نماز پابندی سے قائم رکھتے ہیں۔(۲۳) اور جن کے مالوں میں مانگنے والوں کا حق مقرر

مَّعْلُوْمٌ ﴿٢٤﴾ لِّلسَّآىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿٢٥﴾ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ

شدہ ہے۔(۲۴) جو سائلوں اور حاجت مندوں کے لیے ہوتا ہے۔(۲۵) جو لوگ روز جزا کو برحق تسلیم

الدِّيْنِ ﴿٢٦﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿٢٧﴾

کرتے ہیں۔(۲۶) اور جو لوگ اپنے رب کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں۔(۲۷)

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿٢٨﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ

بیشک اُن کے رب کا عذاب امان دینے والا نہیں۔ (۲۸) اور جو لوگ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
"مدّ"، ۔تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِلَّا عَلٰۤی اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ

کرنے والے ہیں۔(۲۹) مگر اپنی بیویوں اور اپنی باندیوں کے پاس جانے میں ان پرکوئی

غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ ﴿۳۰﴾ فَمَنِ ابْتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ

ملامت نہیں ہے۔(۳۰) پھر جو اُن کے سوا اور کے خواہشمند ہوں تو وہی لوگ حد سے بڑھنے

الْعٰدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَ الَّذِیْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾

والے ہیں۔(۳۱) اور جو اپنی امانتوں کی حفاظت اور اپنے عہد کو پورا کرنے والے ہیں۔(۳۲)

وَ الَّذِیْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآىِٕمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ الَّذِیْنَ هُمْ عَلٰی صَلَاتِهِمْ

اور وہ جواپنی شہادتوں پر قائم رہنے والے ہیں۔(۳۳) اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے

یُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾ اُولٰٓىِٕكَ فِیْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَالِ الَّذِیْنَ ع ۳۵ ۱ ۷

والے ہیں۔(۳۴) یہ لوگ مکرم بن کر جنت میں رہیں گے۔(۳۵) پس ان کفرکرنے والوں کو

كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِیْنَ ﴿۳۶﴾ عَنِ الْیَمِیْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ عِزِیْنَ ﴿۳۷﴾

کیا ہوگیاہے وہ آپ کی طرف دوڑتے آتے ہیں۔ (۳۶) دائیں سے اور بائیں سے گروہ درگروہ بن کرآتے ہیں۔(۳۷)

اَیَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ یُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِیْمٍ ﴿۳۸﴾ كَلَّا ؕ

کیا ان میں سے ہر کوئی یہی خواہش رکھتا ہے کہ وہ جنت نعیم میں داخل کر دیا جائے گا۔(۳۸) بیشک

اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَ الْمَغٰرِبِ

ہم نے اُنہیں اس سے بنایا جسے وہ جانتے ہیں۔(۳۹) پس میں مشارق او رمغارب کے رب کی قسم کھاتا ہوں

اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَلٰۤی اَنْ نُّبَدِّلَ خَیْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَ مَا نَحْنُ

کہ ہم بلاشبہ اس پر قادر ہیں۔(۴۰) کہ اُن کی جگہ پر ان سے بہتر لوگوں کو تبدیل کرکے لے آئیں اورہم سے کوئی سبقت لے

بِمَسْبُوْقِیْنَ ﴿۴۱﴾ فَذَرْهُمْ یَخُوْضُوْا وَ یَلْعَبُوْا حَتّٰی یُلٰقُوْا یَوْمَهُمُ

جانے والا نہیں ہے۔(۴۱) پس اُنہیں اس دن تک چھوڑ دیں کہ وہ بیہودہ باتوں اور کھیل میں پڑے

الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾ یَوْمَ یَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا

رہیں جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ (۴۲) جس دن وہ اپنی قبروں سے نکل کر بڑی تیزی کے ساتھ دوڑیں گے

كَاَنَّهُمْ اِلٰی نُصُبٍ یُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ

جیسے کہ وہ نشانوں کی طرف لپک رہے ہیں۔ (۴۳) اُن کی نگاہیں جھکی ہوں گی اُن پر ذلت چھارہی

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

ع ٢ ٩ ٨

ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٤٤﴾

ہوگی ، یہی وہ دن ہے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ (۴۴)

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ ٧١ ٧١ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ٢٨ رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورۃ نوح مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۲۸ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖۤ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ

بیشک ہم نے حضرت نوح کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا یہ کہ وہ اپنی قوم کو عذاب

اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢﴾

الیم کے آجانے سے پہلے ڈرائیں۔(۱) حضرت نوح نے فرمایا کہ اے میری قوم میں تمہاری طرف واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔(۲)

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿٣﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(۳) وہ تمہارے گناہ بخش دے گا

وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ وقف لازم

اور مقررہ وقت تک تمہیں دنیا میں رہنے کا موقع دے گا۔ بیشک اجل جب آتی ہے تو ٹلتی نہیں کیونکہ وہ اللہ کی طرف سے

لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ﴿٥﴾

ہوتی ہے کاش کہ تم یہ جانتے ہوتے۔(۴) حضرت نوح نے کہا اے میرے رب میں نے اپنی قوم کو رات اور دن دعوت حق دی ہے۔(۵)

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْۤ اِلَّا فِرَارًا ﴿٦﴾ وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ

پس میری دعوت سے ان میں فرار کا جذبہ زیادہ ہوگیا ہے۔(۶) اور میں نے جب بھی اُنہیں بلایا کہ تو اُن کی مغفرت کرے

جَعَلُوْۤا اَصَابِعَهُمْ فِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا

تو اُنہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اپنے اوپر اپنے کپڑے لپیٹ لیے اور وہ بضد رہے

وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿٧﴾ ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿٨﴾ ثُمَّ اِنِّيْۤ

اور اُنہوں نے بہت بڑا تکبر کیا۔(۷) پھر بھی میں نے اُنہیں اعلانیہ طور پر دعوت حق دی۔(۸) پھر میں نے اُنہیں

اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿٩﴾ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ

ظاہراً سمجھایا اور پھر میں نے اُنہیں پوشیدہ طور پر چپکے سے بھی سمجھایا۔(۹) پھر میں نے ان سے کہا کہ اپنے رب کے حضور استغفار کرو۔

اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿١٠﴾ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿١١﴾ وَّيُمْدِدْكُمْ

بیشک وہ بہت بخشنے والا ہے۔(۱۰) وہ آسمان سے تم پر موسلادھار بارش برسائے گا۔(۱۱) اور مال اور

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّ يَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾

بیٹوں سے تمہاری سے مدد فرمائے گا اور تمہارے لیے باغ لگائے گا اور تمہارے لیے نہریں جاری کردے گا۔(۱۲)

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿۱۳﴾ وَ قَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾ اَلَمْ

تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم اللہ سے حصول وقار کی تمنا نہیں کرتے۔(۱۳) حالانکہ اس نے تمہیں کئی طرح کے انداز سے پیدا کیا ہے۔(۱۴) کیا تم

تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾ وَّ جَعَلَ الْقَمَرَ

نہیں دیکھتے کہ اللہ نے سات آسمانوں کو اُوپر تلے بنایا ہے۔(۱۵) اور ان میں چاند کو

فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ

نور بنایا ہے اور سورج کو چراغ بنا دیا ہے۔(۱۶) اور اللہ نے تمہیں زمین سے۔

الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ

نباتات کی طرح اُگایا ہے۔(۱۷) پھر وہ تمہیں اسی میں لوٹائے گا اور دوبارہ اسی سے زندہ کرے گا۔(۱۸) اور اللہ نے

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ ع ۲۰ ۹

زمین کو تمہارے لیے بچھونے کی طرح کردیا ہے۔(۱۹) تاکہ تم اس کی کشادہ راہوں پر چلو۔(۲۰)

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَ اتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَ

حضرت نوح (علیہ السلام) نے عرض کی اے میرے رب! اِنہوں نے میرا کہنا نہیں مانا ہے اور اِنہوں نے اُس کی اتباع کہ جس نے اُن کے مال اور

وَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ

اولاد میں سوائے نقصان کے کچھ اضافہ نہیں کیا۔(۲۱) اور اِنہوں نے بہت بڑی طرز کے فریب کیے ہیں۔(۲۲) اور وہ کہنے لگے کہ اپنے دیوتاؤں

اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَ يَعُوْقَ وَ

کو ہرگز نہ چھوڑنا اور خصوصاً ود اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو

نَسْرًا ﴿۲۳﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ۬ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾

نہ چھوڑنا۔(۲۳) اور اُنہوں نے کثرت سے لوگوں کو گمراہ کردیا۔ اور تو (اے اللہ) ظالموں کے لیے گمراہی کو اور زیادہ کردے۔(۲۴)

مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ۬ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ

اُن کی غلطیوں کے باعث اُنہیں غرق کردیا گیا پھر اُنہیں آگ میں داخل کردیا۔ پھر اُنہوں نے اللہ کے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ

سوا کسی اور کو مددگار نہ پایا۔(۲۵) اور حضرت نوح (علیہ السلام) نے التجا کی اے میرے رب! کہ تو اس سرزمین پر

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تَفخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مِنَ الْكٰفِرِیْنَ دَیَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ یُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَ لَا یَلِدُوْۤا

کفار میں سے کوئی بسنے والا نہ رہنے دے۔(۲۶) بلاشبہ اگر تو نے اُنہیں چھوڑ دیا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کردیں گے اور اُن کی

اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ

اولاد فاجر اور کفار ہوگی۔(۲۷) اے میرے رب! مجھے اور میرے ماں باپ کو بخش دے اور جومیرے گھر میں مومن

مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ لَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ ع ۲ / ۸ / ۱۰

داخل ہو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بھی بخش دے اور ظالموں کے لیے مزید ہلاکت کردے۔(۲۸)

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّیَّةٌ (۷۲) (۴۰) | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیٰتُهَا ۲۸ | رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ الجن مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۲۸ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا

آپ فرمادیجئے کہ میری طرف وحی بھیجی گئی جسے جنوں کی ایک جماعت نے سنا تو وہ کہنے لگے کہ بلاشبہ ہم نے ایک عجب

قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ یَّهْدِیْۤ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَ لَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ

قرآن سنا ہے۔(۱) جو ہدایت کی طرف راہنمائی کرتا ہے پس ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں۔ اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک

اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا ﴿۳﴾

نہیں بنائیں گے۔(۲)اور بلاشبہ ہمارے رب کی شان بلند وبالا ہے اُس کی کوئی بیوی نہیں ہے اور نہ کوئی بیٹا ہے۔(۳)

وَّ اَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾ وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ

اور یہ کہ ہم میں سے بعض بیوقوف اللہ کے متعلق نازیبا باتیں کرتے تھے۔(۴) اور ہمارا تو یہ خیال تھا کہ

تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۵﴾ وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ

انسان اور جن اللہ کے متعلق کبھی جھوٹ نہیں بولتے۔(۵) اور یہ کہ انسانوں میں سے بعض مرد

الْاِنْسِ یَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ﴿۶﴾ وَّ اَنَّهُمْ

جن مردوں کی پناہ لینے لگے پس جس سے اُن کے تکبر میں اضافہ ہوگیا۔(۶) اور ان انسانوں کا

ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ یَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ﴿۷﴾ وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ

بھی یہی گمان تھا جیسا کہ تم گمان کرتے ہو یہ کہ اللہ کسی کو رسول معبوث نہیں فرمائے گا۔(۷) اور ہم نے پہلے آسان کو چھوا۔

فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِیْدًا وَّ شُهُبًا ﴿۸﴾ وَّ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ

توہم نے اسے سخت مزاج پہرے داروں اور آگ کے اُنگاروں سے بھرا ہوا پایا۔(۸) اور یہ کہ پہلے ہم وہاں کچھ موقعوں

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا — قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا — تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ یَّسْتَمِعِ الْاٰنَ یَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾

پر خبریں سننے کے لیے بیٹھ جایا کرتے تھے۔ پس اب جو سننے کی کوشش کرے گا تو وہ اپنے لیے انگارے کو تیار پائے گا۔ (۹)

وَّ اَنَّا لَا نَدْرِیْۤ اَشَرٌّ اُرِیْدَ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ

اور یہ کہ ہمیں اس کی وجہ کا پتہ نہیں کہ زمین والوں کے ساتھ کس سختی کا ارادہ کیا گیا ہے۔ یا اُن کے رب نے اُن کے لیے

رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾ وَّ اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا

ہدایت کا ارادہ کیا ہے۔(۱۰) اور ہم میں سے بعض صالح ہیں اور بعض اور طرح کے ہیں۔ ہم بھی کئی طریقوں

طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِی الْاَرْضِ وَ لَنْ

پر عمل پیرا ہیں۔(۱۱) اور اب ہمیں یقین ہوگیا ہے کہ زمین میں ہم جہاں کہیں بھی ہوں کہ اللہ کے دائرہ اختیار سے نہ نکل سکیں گے اور نہ بھاگ

نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤی اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ یُّؤْمِنْۢ

کر اُسے ہرا سکتے ہیں۔(۱۲) اور جب ہم نے ہدایت کا پیغام سنا تو ہم اُس پر ایمان لے آئے پس جو کوئی اپنے رب پر ایمان

بِرَبِّهٖ فَلَا یَخَافُ بَخْسًا وَّ لَا رَهَقًا ۙ﴿۱۳﴾ وَّ اَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَ مِنَّا

لے آئے تو اسے نہ کسی نقصان کا خوف ہے اور نہ زیادتی کا ڈر ہے۔(۱۳) اور بلاشبہ ہم سے کچھ مسلمان ہیں اور کچھ

الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَ اَمَّا الْقٰسِطُوْنَ

ظالم ہیں، پس جو مسلمان ہیں وہی ہدایت کی راہ پر ہیں۔(۱۴) اور جو قاسط یعنی ظالم ہیں

فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۙ﴿۱۵﴾ وَّ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِیْقَةِ لَاَسْقَیْنٰهُمْ

وہ جہنم کا ایندھن ہیں۔(۱۵) اور اگر وہ سیدھے راستے پر قائم رہتے تو ہم اُنہیں خاصی مقدار میں

مَّآءً غَدَقًا ۙ﴿۱۶﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِیْهِ ؕ وَ مَنْ یُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ یَسْلُكْهُ

پینے کے لیے پانی دیتے۔(۱۶) تاکہ اس سے اُنہیں آزمالیں۔ اور جو اپنے رب کے ذکر سے منہ پھیرے گا تو وہ اسے سخت

عَذَابًا صَعَدًا ۙ﴿۱۷﴾ وَّ اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۙ﴿۱۸﴾

عذاب میں داخل کرے گا۔(۱۷) اور یہ کہ مساجد اللہ ہی کے لیے ہیں تو پھر اللہ کے ساتھ کسی اور کی پوجا نہ کرو۔ (۱۸)

وَّ اَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ یَدْعُوْهُ كَادُوْا یَكُوْنُوْنَ عَلَیْهِ لِبَدًا ؕ﴿۱۹﴾ ع ۱۹ / ۱۱

اور یہ کہ جب اللہ کے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اُس کی عبادت کے لئے کھڑے ہوئے تو قریب تھا کہ وہ جن ہجوم کر کے آجائیں۔(۱۹)

قُلْ اِنَّمَاۤ اَدْعُوْا رَبِّیْ وَ لَاۤ اُشْرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّیْ لَاۤ اَمْلِكُ

آپ فرمادیں کہ میں تو صرف اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا۔(۲۰) آپ فرمائیں کہ میں اللہ کے حکم

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ۬

کے بغیر تمہارے لیے نہ نقصان اور نہ ہدایت کا مالک ہوں۔(۲۱) آپ فرمائیے کہ مجھے اللہ سے کوئی پناہ نہیں دے سکتا

وَّ لَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِسٰلٰتِهٖ ؕ

اور نہ ہی میں اس کے بغیر کہیں پناہ پاسکوں گا۔(۲۲) مگر میرے ذمے اللہ کے احکام اور پیغام پہنچا دینا ہے۔

وَ مَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ

اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کا کہنا نہ مانا تو اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ تا ابد

اَبَدًا ﴿۲۳﴾ حَتّٰۤی اِذَا رَاَوْا مَا یُوْعَدُوْنَ فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ

رہیں گے۔(۲۳) یہاں تک کہ جب وہ اُس عذاب کو دیکھ لیں گے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے تو اُنہیں معلوم ہوجائے گا کہ کس کا مددگار کمزور

نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ

ہے اور کس کی تعداد کم ہے۔(۲۴) آپ فرمائیے کہ وہ بات جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے میرے ادراک تک نہیں پہنچی آیا کہ وہ قریب

یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْۤ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖۤ

ہے یا کہ اس کے لیے میرے رب نے وقت کو لمبا کردیا ہے۔(۲۵) اللہ غیب جاننے والا ہے تو وہ اپنے غیب کو ہر کسی پر ظاہر

اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ مِنْۢ بَیْنِ

نہیں کرتا۔(۲۶) ہاں جس رسول کے لیے اس نے غیب بتانا پسند کرلیا ہوتو اس رسول کے آگے

یَدَیْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ

اور پیچھے محافظ مقرر کر دیتا ہے۔(۲۷) تاکہ وہ دیکھ لے کہ اُنہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیے ہیں

وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَیْهِمْ وَ اَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ع ۲ ۹ ۱۲

اور جو کچھ اُن کے پاس ہے وہ اس کے احاطہ میں ہے اور اس نے ہر چیز کو شمار کر رکھا ہے۔(۲۸)

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ ۷۳ مَكِّيَّةٌ ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اٰیٰتُهَا ۲۰ | رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ المزمل مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۲۰ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ

اے چادر اوڑھنے والے۔(۱) رات کے کچھ حصہ میں قیام فرمالیا کریں۔(۲) نصف رات یا اس سے بھی کچھ

مِنْهُ قَلِیْلًا ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَیْهِ وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِیْ

کم کر لیا کریں۔(۳) یا کچھ زیادہ کر لیا کریں اور قرآن کو عمدہ انداز کے ساتھ پڑھا کریں۔(۴) بیشک ہم جلد ہی

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿٥﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ

آپ پر عظیم کلام کا عطیہ فرمائیں گے۔(۵) بیشک رات کا اُٹھنا نفس کے لیے گراں ہے اور بات کو درست

قِيْلًا ﴿٦﴾ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿٧﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ

کرتا ہے۔(۶) بیشک دن کے وقت آپ کے پاس دیگر کام کاج بھی ہیں۔(۷) اور اپنے رب کے نام کا ذکر کرو اور

تَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿٨﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

سب سے جُدا ہو کراسی کی عبادت میں محو رہیں۔(۸) وہ مشرق اورمغرب کا رب ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں،

فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿٩﴾ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا

اُسی کو اپنا کارساز بنائے رکھیں۔(۹) اور کافروں کی باتوں پر صبر کریں اور خوش اسلوبی سے ان سے ہجرت

جَمِيْلًا ﴿١٠﴾ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿١١﴾

کرجائیں۔(۱۰) اور ان جھٹلانے والے مالداروں کو مجھ پر چھوڑ دیں اور اُنہیں تھوڑی سی مہلت اور دیں۔(۱۱)

اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّ جَحِيْمًا ﴿١٢﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٣﴾

بیشک ہمارے پاس اُن کے لیے زنجیریں اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔(۱۲) اور گلے میں پھنسنے والے کھانے اورعذاب الیم ہے۔(۱۳)

يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿١٤﴾

جس دن زمین اور پہاڑ لرزنے لگیں گے اورپہاڑ ریت کے ٹیلوں کی طرح ہوجائیں گے جو بکھر پڑنے والے ہوں۔(۱۴)

اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ۬ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى

بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجے جو تم پر شاہد ہیں جیسا کہ ہم نے فرعون کی طرف

فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿١٥﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا

رسول بھیجا تھا۔(۱۵) پس فرعون نے ہمارے رسول کی نافرمانی کی توہم نے اسے بڑی شدت سے گرفت

وَّبِيْلًا ﴿١٦﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ

میں لے لیا۔(۱۶) پس اگر تم انکار کرتے رہے تو پھر تم اس دن کیسے بچوگے جس میں بچے بوڑھے ہو

شِيْبًا ﴿١٧﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ۭ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿١٨﴾ اِنَّ هٰذِهٖ

جائیں گے۔(۱۷) اس دن کی سختی سے آسمان پھٹ جائے گا، اللہ کاوعدہ پورا ہو کے رہے گا۔(۱۸) بلاشبہ یہ

تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿١٩﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ ع ١٩ / ١٣

قرآن نصیحت ہے پس جس کا دل چاہے اپنے رب کی طرف سیدھی راہ اختیار کرلے۔(۱۹) بیشک آپ کارب جانتاہے کہ آپ کبھی

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کوخیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَدّ ۔۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَ نِصْفَهٗ وَ ثُلُثَهٗ وَ طَآئِفَةٌ

دوتہائی رات کے وقت کے قریب اورکبھی نصف اورکبھی تہائی رات قیام کرتے ہیں اور آپ کے ساتھیوں میں سے

مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَ اللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ

بھی ایک جماعت آپ کے ساتھ قیام کرتی ہے، اور اللہ ہی رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے۔ اسے علم ہے کہ تم ہرگز

تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ

اس پر عمل پیرانہ رہ سکو گے تواس نے تم پر نگاہ شفقت فرمائی پس قرآن میں جتنا آسانی سے ہوسکے پڑھ لیا کریں۔ اُسے اس

اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَ اٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ

بات کاعلم ہے کہ کچھ لوگ تم میں سے مریض ہوں گے اورکچھ اللہ کے فضل کی تلاش میں زمین

يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَ اٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ

میں سفر کرتے ہوں گے۔اورکچھ دُوسرے لوگ اللہ کی راہ میں جہاد کررہے ہوں گے۔

فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا

پس قرآن سے جس قدر آسانی سے تم پڑھ سکو تلاوت کر لیا کرو اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَ مَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ

قرضِ حسنہ کی صورت میں قرض دیتے رہو۔ اور جونیکی تم اپنی ذات کے لیے آگے بھیجو گے اسے

اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾ ع ٢ ١٤

اللہ کے ہاں پاؤ گے یہی بہتر ہے اور اس کا اجرِعظیم ہے اور اللہ کے حضور استغفار کیا کرو، بیشک اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔(٢٠)

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ ٧٤ ٤ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٥٦ رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورۃ المدثر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ٥٦ آیات اور ٢ رکوع ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿١﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ﴿٢﴾ وَ رَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿٣﴾ وَ ثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿٤﴾

اے کمبل اوڑھنے والے۔(١) آپ اُٹھیں پھرلوگوں کوڈرائیں۔(٢)اوراپنے رب کی کبریائی بیان کریں۔(٣)اوراپنے لباس کوطاہر رکھیں۔(٤)

وَ الرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿٥﴾ وَ لَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ﴿٦﴾ وَ لِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿٧﴾

اور بتوں کی ناپاکی سے دور رہیں۔(٥)اورزیادہ لینے کی نیت سے کسی پر احسان نہ کریں۔(٦)اوراپنے رب کے لئے صبر کرتے جائیں۔(٧)

فَاِذَا نُقِرَ فِى النَّاقُوْرِ ﴿٨﴾ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ﴿٩﴾ عَلَى

پھر جب صور پھونکا جائے گا۔ (٨) پس وہ دن سختی کا دن ہو گا۔(٩) کفر

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کوموٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کوایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿١٠﴾ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ﴿١١﴾ وَّجَعَلْتُ

کرنے والوں پر آسان نہ ہوگا۔(۱۰) آپ اسے مجھ پر چھوڑ دیں جسے میں نے تنہا پیدا کیا ہے۔(۱۱) اور میں نے

لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ﴿١٢﴾ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ﴿١٣﴾ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ﴿١٤﴾

اسے بہت سی دولت دی ہے۔(۱۲) اور اُس کے پاس حاضر رہنے والے بیٹے دیے ہیں۔(۱۳) اور اس کے لیے ہر قسم کا سامان مہیا کیا ہے۔(۱۴)

ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ﴿١٥﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ﴿١٦﴾ سَاُرْهِقُهٗ

پھر بھی اس کو طمع ہے کہ اسے مزید عطا کروں۔(۱۵) ایسا ہرگز نہ ہوگا، بیشک وہ تو ہماری آیات سے دشمنی رکھتا ہے۔(۱۶) ہم اسے صعود پہاڑ

صَعُوْدًا ﴿١٧﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿١٨﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿١٩﴾ ثُمَّ قُتِلَ

پر چڑھادیں گے۔(۱۷) بیشک اس نے تفکر کیا اور ایک بات سوچی۔(۱۸) پھر اس پر لعنت ہو کہ اس نے کتنی بری بات سوچی۔(۱۹) پھر اس پر لعنت ہو

كَيْفَ قَدَّرَ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢١﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾

کہ اس نے کتنی بری بات سوچ لی۔(۲۰) پھر نظر اُٹھا کر دیکھا۔(۲۱) پھر اس نے تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑا۔(۲۲) پھر اس نے پیٹھ پھیر لی اور تکبر کیا۔(۲۳)

فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿٢٤﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾ سَاُصْلِيْهِ

پھر کہنے لگا یہ قرآن تو جادو ہی ہے جو پہلے لوگوں سے منتقل ہوتا آیا ہے۔(۲۴) یہ تو بشر کا کلام ہی ہے۔(۲۵) میں بہت جلد اسے واصل

سَقَرَ ﴿٢٦﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿٢٧﴾ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾

جہنم کردوں گا۔(۲۶) اور تمہیں کیا معلوم کہ جہنم کیا ہے۔(۲۷) اُس کی آگ نہ باقی رکھے اور چھوڑے۔(۲۸) آدمی کی کھال کو جھلس دینے والی ہے۔(۲۹)

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً

اس پر اُنیس فرشتے مقرر ہیں۔(۳۰) اور ہم نے جن کو آگ کے نگران بنایا ہے وہ فرشتے ہیں۔

وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ

اور اُن کی تعداد کا شمار اُن کے لیے آزمائش ہے جنھوں نے کفر کیا ہے تاکہ جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے اُن کو

اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ

یقین ہوجائے اور اہلِ ایمان کے ایمان کو تقویت حاصل ہو جائے۔ اور اہلِ کتاب اور

اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

مومنوں کو کوئی شک نہ رہے اور تاکہ جن لوگوں کے دلوں میں مرض ہے اور کفر کرنے والے کہیں کہ

وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ

اللہ کی اس مثال سے اللہ کا کیا ارادہ ہے۔ اِسی طرح جس کے لیے اللہ چاہتا ہے وہ

مَنْ یَّشَآءُ وَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَمَا یَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ

گمراہی میں پڑجاتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور آپ کے رب کے لشکروں کو اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

وَمَا هِیَ اِلَّا ذِكْرٰی لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾ كَلَّا وَ الْقَمَرِ ﴿۳۲﴾ وَ الَّیْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾ ع ۱ ۱۵

اور یہ تو انسان کے لیے نصیحت ہے۔(۳۱) ہاں ہاں چاند کی قسم!۔(۳۲)اور رات کی قسم جب کہ وہ جانے لگے۔(۳۳)

وَ الصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَی الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾ نَذِیْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾ لِمَنْ

اور صبح کی قسم جبکہ روشنی ہو جائے۔(۳۴)بلاشبہ وہ دوزخ ایک بہت بڑی آفت ہے۔(۳۵) جو انسان کو ڈرانے والی ہے۔(۳۶) جوتم

شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ یَّتَقَدَّمَ اَوْ یَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾ كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِیْنَةٌ ﴿۳۸﴾

میں سے آگے بڑھنا چاہیں یا پیچھے رہنا چاہیں۔(۳۷) ہر شخص اپنے کیے ہوئے عمل کے باعث رہن میں پڑا ہوا ہے۔(۳۸)

اِلَّآ اَصْحٰبَ الْیَمِیْنِ ﴿۳۹﴾ فِیْ جَنّٰتٍ ۛؕ یَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۴۱﴾ م ع ٦

مگر اصحاب یمین اس سے بالاتر ہیں۔(۳۹) جو جنّتوں میں ہوں گے۔سوال کریں گے۔(۴۰)ان سے جنھوں نے جرم کیے ہوں گے۔(۴۱)

مَا سَلَكَكُمْ فِیْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ ﴿۴۳﴾ وَ لَمْ نَكُ

تمہیں کونسا جرم دوزخ میں لے آیا۔(۴۲) وہ کہیں گے ہم نماز پڑھنے والوں سے نہ تھے۔(۴۳) اور مسکین کو

نُطْعِمُ الْمِسْكِیْنَ ﴿۴۴﴾ وَ كُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِیْنَ ﴿۴۵﴾ وَ كُنَّا نُكَذِّبُ

کھانا نہیں کھلاتے تھے۔(۴۴)اورہم حق کے خلاف نازیبا حرکت کرنے والوں کے ساتھ مل کر نازیبا حرکتیں کیا کرتے تھے۔(۴۵)اورہم روز جزا

بِیَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۴۶﴾ حَتّٰۤی اَتٰىنَا الْیَقِیْنُ ﴿۴۷﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ

کو جھٹلایا کرتے تھے۔(۴۶) یہاں تک کہ ہمیں موت نے آکر پکڑ لیا۔(۴۷) پس شفاعت کرنے والوں کی شفاعت اُن کے لیے

الشّٰفِعِیْنَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِیْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ

کچھ نفع نہ دے گی۔(۴۸) پس اُنہیں کیا ہو گیا ہے وہ نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں۔(۴۹) گویا کہ وہ

حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ یُرِیْدُ كُلُّ امْرِئٍ

بدکے ہوئے گدھوں جیسے ہیں ۔(۵۰) جو شیر سے بھاگ جاتے ہیں۔(۵۱) بلکہ ان میں سے ہر شخص یہی چاہتا ہے کہ

مِّنْهُمْ اَنْ یُّؤْتٰی صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا ؕ بَلْ لَّا یَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾

کھلے ہوئے صحیفے اسے دیے جائیں۔(۵۲) ایسا ہرگز نہیں ہوتا بلکہ ان میں آخرت کا خوف بھی نہیں ہے۔(۵۳)

كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَ مَا یَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ

ہاں ہاں بیشک وہ نصیحت ہے۔ (۵۴) پس جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کرلے۔(۵۵) اور اللہ کے چاہنے کے بغیر وہ نصیحت

الثلثة ٢ ع ٢٥ ١٦ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾ ع

کو کیا حاصل کریں گے۔ وہی ذات ہے کہ اُس کا تقویٰ اختیار کیا جائے اور بخشش کرنا اُسی کے اختیار میں ہے۔ (۵۶)

سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ ٧٥ ٣١ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ٤٠ رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورۃ القیامہ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۴۰ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

لَاۤ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿١﴾ وَ لَاۤ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿٢﴾ اَيَحْسَبُ

مجھے قیامت کے دن کی قسم!۔(۱) اور مجھے نفسِ لوامہ کی قسم!۔(۲) کیا یہ انسان خیال

الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿٣﴾ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰۤى اَنْ نُّسَوِّيَ

کیے ہوئے ہے کہ ہم ہرگز اس کی ہڈیوں کو جمع نہ کریں گے۔(۳) ہاں ہم ضرور اس پر قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کے پور تک درست

بَنَانَهٗ ﴿٤﴾ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿٥﴾ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ

کردیں گے۔(۴) بلکہ انسان چاہتا ہے کہ آئندہ کی زندگی میں بھی بُرائیاں کرتا پھرے۔(۵) وہ سوال کرتا ہے کہ قیامت کا دن

الْقِيٰمَةِ ﴿٦﴾ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿٧﴾ وَ خَسَفَ الْقَمَرُ ﴿٨﴾ وَ جُمِعَ الشَّمْسُ

کب آئے گا۔(۶) جب کہ آنکھیں چندھیا جائیں گی۔(۷) اور چاند بے نور ہوجائے گا۔(۸) اور سورج اور چاند مل کر ایک

وَ الْقَمَرُ ﴿٩﴾ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿١٠﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿١١﴾

ہو جائیں گے۔(۹) اس روز انسان کہے گا کہ بھاگ کر کہاں چلا جاؤں۔(۱۰) ہرگز نہیں وہاں کہیں بھی پناہ کی جگہ نہیں۔(۱۱)

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۣ الْمُسْتَقَرُّ ﴿١٢﴾ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ

صرف اس دن آپ کے رب کے پاس ہی جائے قرار ہوگی۔(۱۲) اس دن انسان کو اس کے اگلے اور پچھلے اعمال سے باخبر

وَ اَخَّرَ ﴿١٣﴾ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿١٤﴾ وَّ لَوْ اَلْقٰى

کر دیا جائے گا۔ (۱۳) بلکہ انسان خود ہی اپنے نفس کے عمل کو دیکھنے والا ہے۔ (۱۴) اور اگرچہ وہ کتنے ہی عذر

مَعَاذِيْرَهٗ ﴿١٥﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿١٦﴾ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ

لا ڈالے۔(۱۵) اے محبوب! وحی یاد رکھنے کی غرض سے آپ اپنی زبان کو حرکت نہ دیں تا کہ آپ کو یہ قرآن جلدی یاد ہوجائے۔(۱۶) بیشک اس کو جمع

وَ قُرْاٰنَهٗ ﴿١٧﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿١٨﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿١٩﴾

رکھنا اور اس کا پڑھانا ہمارے ذمے ہے۔(۱۷) پس جب ہم وحی کو آپ پر پڑھیں تو آپ پڑھنے میں اتباع کریں۔(۱۸) پھر بلاشبہ اُس کو بیان کرنا ہمارے

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾ وَ تَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٢١﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ

ذمے ہے۔(۱۹) ہرگز نہیں بلکہ تم جلدی ملنے والی دنیا سے محبت رکھتے ہو۔(۲۰) اور آخرت کو چھوڑے ہوئے ہو۔(۲۱) اس دن کئی چہرے خوش باش

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

● "مدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ اِلٰی رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾ وَ وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ

ہوں گے۔(۲۲) اُن کی نگاہ اپنے رب کی طرف ہوگی۔(۲۳) اور اس دن بہت سے چہرے پژمردہ بھی ہوں گے۔(۲۴) اُن کا گمان ہوگا

اَنْ یُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾ كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ ﴿۲۶﴾ وَ قِیْلَ مَنْ ۜ

کہ اُن کے ساتھ کمر توڑ سلوک ہونے والا ہے۔(۲۵) ہاں جب جان حلق تک پہنچ جائے گی۔(۲۶) اور کہا جائے گا کہ جھاڑ پھونک کرنے والا

رَاقٍ ﴿۲۷﴾ وَّ ظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾ وَ الْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ اِلٰی رَبِّكَ

کوئی ہے۔(۲۷) اور مرنے والا سمجھ لے گا کہ یہ دنیا سے جدائی کا وقت ہے۔(۲۸) اور ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے لپٹ جائے گی۔(۲۹) اس دن

یَوْمَئِذِ ِالْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ فَلَا صَدَّقَ وَ لَا صَلّٰی ﴿۳۱﴾ وَ لٰكِنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰی ﴿۳۲﴾ ع ۱۷

اپنے رب کی طرف پہنچنا ہے۔(۳۰) پس نہ اس نے تصدیق کی اور نہ اس نے نماز پڑھی۔(۳۱) بلکہ منہ پھیر کر چل دیا۔(۳۲)

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰۤی اَهْلِهٖ یَتَمَطّٰی ﴿۳۳﴾ اَوْلٰی لَكَ فَاَوْلٰی ﴿۳۴﴾ ثُمَّ اَوْلٰی لَكَ فَاَوْلٰی ﴿۳۵﴾

پھر متکبرانہ انداز سے اپنے گھر والوں کی طرف چلا آیا۔(۳۳) تیرا خانہ خراب ہو بس ابھی ہوا۔(۳۴) پھر تیرا خانہ خراب ہو بس ابھی ہوا۔(۳۵)

اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ یُّتْرَكَ سُدًی ﴿۳۶﴾ اَلَمْ یَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِیٍّ یُّمْنٰی ﴿۳۷﴾

کیا انسان کا خیال ہے اسے یونہی آزاد چھوڑ دیا جائے گا۔(۳۶) کیا وہ منی کا قطرہ نہ تھا جو رحم میں ٹپکایا جاتا ہے۔(۳۷)

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰی ﴿۳۸﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَیْنِ الذَّكَرَ

پھر وہ جما ہوا خون یعنی لوتھڑا ہوگیا۔ پھر اسے سنوارا۔(۳۸) پھر اُنہیں زوجین یعنی مرد اور عورت کی صورت

وَ الْاُنْثٰی ﴿۳۹﴾ اَلَیْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنْ یُّحْیِۦَ الْمَوْتٰی ﴿۴۰﴾ ع ۱۸

میں کر دیا۔(۳۹) کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ مُردوں کو زندہ کردے۔(۴۰)

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَكِّيَّةٌ ۷۶ ۹۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اٰیٰتُهَا ۳۱ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ الدھر مکی ہے۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۳۱ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

هَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ یَكُنْ شَیْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿۱﴾

بیشک انسان پرزمانے میں ایک ایسا وقت بھی گزر گیا ہے جب کہ وہ کچھ بھی قابل ذکر چیز نہ تھا۔(۱)

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖۗ نَّبْتَلِیْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِیْعًا

بیشک ہم نے انسان کو ایک ملے جلے نطفے سے پیدا کیا ہے تاکہ ہم اسے آزمائیں، پس اسی بنا پرہم نے اسے سننے والا

بَصِیْرًا ﴿۲﴾ اِنَّا هَدَیْنٰهُ السَّبِیْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوْرًا ﴿۳﴾ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا

اور دیکھنے والا کر دیا۔(۲) بلاشبہ ہم نے اسے اپنی طرف راہ ہدایت بھی دی چاہے، شکر گزاری کرے خواہ ناشکری کرے۔(۳) بیشک ہم نے اہلِ کفر

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

لِلْكٰفِرِیْنَ سَلٰسِلَاۡ وَ اَغْلٰلًا وَّ سَعِیْرًا ﴿۴﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ یَشْرَبُوْنَ مِنْ

کے لیے زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔(۴) بلاشبہ ابرار شراب طہور کے ایسے پیالے پئیں گے

كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿۵﴾ عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ یُفَجِّرُوْنَهَا

جن میں کافور ملا ہوگا۔(۵) وہ ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے بندوں کو شراب طہور پینا نصیب ہوگا۔ اس چشمے سے جہاں شراب

تَفْجِیْرًا ﴿۶﴾ یُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَ یَخَافُوْنَ یَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِیْرًا ﴿۷﴾

چاہیں گے بہا کر لے جائیں گے۔(۶) وہ اپنی مانی ہوئی نذر کو پورا کرتے ہیں۔ اور اُس دن سے ڈرتے ہیں جس کے بُرے اثرات پھیلے ہوئے ہوں گے۔(۷)

وَ یُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِیْنًا وَّ یَتِیْمًا وَّ اَسِیْرًا ﴿۸﴾ اِنَّمَا

اور وہ اللہ کی محبت کی بنا پر مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔(۸) اُن کے

نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِیْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّ لَا شُكُوْرًا ﴿۹﴾ اِنَّا نَخَافُ

نزدیک کھانا کھلانے کا مقصد صرف رضائے الٰہی ہوتا ہے اور اُس کے عوض نہ ہم تم سے کوئی جزا اور نہ شکرگزاری چاہتے ہیں۔(۹) بیشک ہم پر تو

مِنْ رَّبِّنَا یَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِیْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْیَوْمِ

صرف اپنے رب کی طرف سے اس دن کا خوف طاری ہے جو منہ متاثر کرنے والا سخت ہوگا۔(۱۰) پس اللہ اُنہیں اس دن کے بُرے اثرات

وَ لَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَ جَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّ حَرِیْرًا ﴿۱۲﴾

سے بچالے گا اور اُنہیں تروتازگی اور کیف وسرور عطا فرمائے گا۔(۱۱) اور اُن کے صبر کی بنا پر اُنہیں جنت اور ریشمی لباس کی جزا دی جائے گی۔(۱۲)

مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَى الْاَرَآىِٕكِ ۚ لَا یَرَوْنَ فِیْهَا شَمْسًا وَّ لَا زَمْهَرِیْرًا ﴿۱۳﴾

جنت میں وہ تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں اُنہیں نہ دھوپ کی گرمی اور نہ سردی کی شدت محسوس ہوگی۔(۱۳)

وَ دَانِیَةً عَلَیْهِمْ ظِلٰلُهَا وَ ذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِیْلًا ﴿۱۴﴾ وَ یُطَافُ

ان پر درختوں کے سائے چھائے ہوں گے اور اُن کے میووں کے گچھے اُن کے نزدیک کردیے جائیں گے۔(۱۴) اور اُن کے سامنے

عَلَیْهِمْ بِاٰنِیَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّ اَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِیْرَاۡ ﴿۱۵﴾ قَوَارِیْرَاۡ

چاندی کے برتن اور شیشوں کے پیالے پھیلائے جائیں گے۔(۱۵) شیشے چاندی کی طرح کے ہوں گے جو اندازے

مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِیْرًا ﴿۱۶﴾ وَ یُسْقَوْنَ فِیْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا

کے مطابق بھرے ہوں گے۔(۱۶) اور جنت میں ایسے جام پلائے جائیں گے جن کا ذائقہ ادرک

زَنْجَبِیْلًا ﴿۱۷﴾ عَیْنًا فِیْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِیْلًا ﴿۱۸﴾ وَ یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ

جیسا ہوگا۔(۱۷) یہ ایک چشمہ ہوگا جسے سلسبیل کہا جاتا ہے۔(۱۸) جہاں اُن کے اردگرد سدا جواں سال خدمت گار پھرتے ہوں

قرء حفص بغیر الالف فی الوصل فیہما ووقف علی الاول علی بالالف وعلی الثانی بغیر الالف ۱۲

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
"مدّ" ۔تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَیْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿١٩﴾ وَ اِذَا رَاَیْتَ ثَمَّ

گے۔ جب تمہاری نظر ان پر پڑے گی تو یہ خیال کروگے کہ یہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔(١٩) اور جنت میں تم جس طرف بھی دیکھو

رَاَیْتَ نَعِیْمًا وَّ مُلْكًا كَبِیْرًا ﴿٢٠﴾ عٰلِیَهُمْ ثِیَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّ

گے تو وہاں نعمتیں اور عظیم الشان ملک نظر آئے گا۔(٢٠) اُن کے اوپر باریک سبز ریشم اور

اِسْتَبْرَقٌ ۫ وَّ حُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَ سَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا

اطلس کا لباس ہوگا اور اُنہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور اُنہیں ان کا رب شراب طہور

طَهُوْرًا ﴿٢١﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّ كَانَ سَعْیُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿٢٢﴾ ع ٢٢/١٩

پلائے گا۔(٢١) بلاشبہ یہ تمہاری جزا ہے اور تمہاری کوشش قابل تحسین ہوئی۔(٢٢)

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِیْلًا ﴿٢٣﴾ ۚ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ

بیشک ہم نے آپ پر یہ قرآن آہستہ آہستہ کرکے نازل کیا ہے۔ (٢٣) پس آپ اپنے رب کے حکم کے لیے صبر کیے رہیں اور

لَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿٢٤﴾ ۚ وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّ اَصِیْلًا ﴿٢٥﴾ ۖ

ان میں سے کسی گنہگار اور منکر کی بات نہ مانیں۔(٢٤) اور صبح و شام اپنے رب کے نام کا ذکر کیا کریں۔(٢٥)

وَ مِنَ الَّیْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَ سَبِّحْهُ لَیْلًا طَوِیْلًا ﴿٢٦﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ یُحِبُّوْنَ

اور رات کے کچھ حصہ میں اسے ہی سجدہ کریں اور رات کے طویل حصے میں اُس کی تسبیح کیا کریں۔(٢٦) بیشک یہ لوگ جلد ملنے والی دنیاداری کو

الْعَاجِلَةَ وَ یَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ یَوْمًا ثَقِیْلًا ﴿٢٧﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَ

پسندکرتے ہیں اور قیامت کے بھاری دن کو پسِ پشت ڈالے ہوئے ہیں۔(٢٧) ہم نے اُن کی تخلیق کی اور

شَدَدْنَاۤ اَسْرَهُمْ ۚ وَ اِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَاۤ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِیْلًا ﴿٢٨﴾ اِنَّ هٰذِهٖ

اُن کے جوڑ مضبوط کیے ہیں۔ اورہم جب چاہیں اُن کی جگہ پر ان جیسے اور لوگ تبدیل کرکے لے آئیں۔(٢٨) بلاشبہ یہ

تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِیْلًا ﴿٢٩﴾ وَ مَا تَشَآءُوْنَ اِلَّاۤ

نصیحت ہے، پس جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ اختیار کرے۔(٢٩) اور تم اللہ کی چاہت کے سوا اور کچھ نہیں

اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ﴿٣٠﴾ ۗ یُّدْخِلُ مَنْ یَّشَآءُ

چاہ سکتے۔ بیشک اللہ علم والا حکمت والا ہے۔(٣٠) وہ جسے چاہتاہے اسے اپنی رحمت میں

فِیْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَ الظّٰلِمِیْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿٣١﴾ ع ٢/٩/٢٠

داخل فرما لیتا ہے اور ظلم کرنے والوں کے لیے اس نے عذاب الیم تیار کر رکھا ہے۔(٣١)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تَفْخِیْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مدّ" ،، تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ ۷۷ مَكِّيَّةٌ ۳۳ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيٰتُهَا ۵۰ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ المرسلات مکی ہے   اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔   اس میں ۵۰ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝۱ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝۲ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۝۳

اور مسلسل بھیجی جانے والی ہواؤں کی قسم!۔(۱) پھر تند و تیز چلنے والی ہواؤں کی قسم!۔(۲) اور بادلوں کو پھیلانے والیوں کی قسم!۔(۳)

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝۴ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۝۵ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۝۶ اِنَّمَا

پھر ان کو جدا کرنے والیوں کی قسم!۔(۴) پھر ذکر کا القا کرنے والوں کی قسم!۔(۵) عذر کے طور پر یا ڈرانے کے لیے۔(۶) بیشک جس قیامت

تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۝۷ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۝۸ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۝۹

کا تم سے وعدہ کیا جا تا رہا ہے وہ ضرور واقع ہو کر رہے گی۔(۷) پھر جب ستارے بے نور ہو جائیں گے۔(۸) اور آسمان میں شگاف پڑ جائیں گے۔(۹)

وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝۱۰ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۝۱۱ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ۝۱۲

اور جب پہاڑ مٹی بنا کر اُڑا دیے جائیں گے۔(۱۰) اور جب رسولوں کے جمع ہونے کا وقت آجائے گا۔(۱۱) کس دن کے لیے یہ عرصہ مقرر کیے رکھا۔(۱۲)

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝۱۳ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۝۱۴ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

یہ فیصلے کے دن کے لیے تھا۔(۱۳) اے مخاطب تجھے کیا معلوم کہ فیصلے کا دن کیسا ہوگا۔(۱۴) اس دن جھٹلانے والوں

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۵ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۶ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ۝۱۷

کے لیے خرابی ہے۔(۱۵) کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کیا۔(۱۶) پھر بعد میں آنے والوں کو اُن کے پیچھے بھیج دیں گے۔(۱۷)

كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۸ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۹ اَلَمْ

جرم کرنے والوں کے ساتھ ہم ایسا ہی سلوک کرتے ہیں۔(۱۸) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۱۹) کیا

نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝۲۰ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝۲۱ اِلٰى قَدَرٍ

ہم نے تمہاری تخلیق ایک بے قدر پانی سے نہیں کی ہے۔(۲۰) پھر ہم نے اسے ایک محفوظ مقام پر رکھ دیا۔(۲۱) جس کی مدت مقرر

مَّعْلُوْمٍ ۝۲۲ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ۝۲۳ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۲۴

شدہ تھی۔(۲۲) پھر ہم اس پر قدرت رکھتے تھے پس ہم کتنی اچھی قدرت رکھنے والے ہیں۔(۲۳) اس روز جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۲۴)

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ۝۲۵ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ۝۲۶ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا

کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا۔(۲۵) زندوں اور مردوں کے لیے یہی زمین ہے۔(۲۶) اور ہم نے اس میں

رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ۝۲۷ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۲۸

بلند و بالا پہاڑ جما دیے ہیں اور ہم نے تمہیں میٹھا پانی پلایا۔(۲۷) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۲۸)

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر ~ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِىْ ثَلٰثِ

جس کی تم تکذیب کرتے تھے اب اسی آگ کی طرف چل کے جاؤ۔ (۲۹) اس دُھویں کے سائے کی طرف چلو جس کی تین

شُعَبٍ ﴿۳۰﴾ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِىْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا تَرْمِىْ بِشَرَرٍ

شاخیں ہیں۔(۳۰) نہ ٹھنڈک پہنچانے والا ہے اور نہ آگ کی تپش سے بچانے والا ہے۔ (۳۱) بیشک دوزخ سے اُونچے محلوں کی طرح

كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾

اَنگارے نکلتے ہیں۔(۳۲) گویا کہ وہ زرد رنگ کے اونٹ ہیں ۔ (۳۳) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۳۴)

هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾

یہی وہ دن ہی جس روز وہ بات نہ کرسکیں گے۔(۳۵) اورنہ ہی اُنہیں اجازت دی جائے گی کہ وہ اپنا عذر پیش کریں۔(۳۶)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔ (۳۷) یہی فیصلے کا دن ہے۔ ہم نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو

وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

جمع کرلیاہے۔(۳۸) پس تمہارے پاس اگر کوئی فریب کا حربہ ہے تو اسے کرلو۔(۳۹) اس دن جھٹلانے والوں

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِىْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۱﴾ وَّفَوَاكِهَ ع ۱ ۲۱

کے لیے ہے۔ (۴۰) بیشک اہلِ تقویٰ سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔(۴۱) اور جو پھل وہ چاہیں

مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا

گے اُنہیں میّسر ہوں گے۔ (۴۲) مزے کے ساتھ کھاؤ اور پیو یہ تمہارے اعمال کا صِلہ ہے جو تم کیا کرتے تھے۔(۴۳) بیشک

كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوْا

ہم نیکی کرنے والوں کواسی طرح کی جزا دیتے ہیں۔ (۴۴) اُس روز جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۴۵) کچھ عرصے

وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾

کے لیے دنیا میں کھاپی لو۔ بیشک تم ہی جرم کرنے والے ہو۔(۴۶) اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۴۷)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾

جب ان سے کہا جاتاہے کہ رکوع کرو تو وہ رکوع نہیں کرتے۔ (۴۸) اُس روز جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۴۹)

فَبِاَىِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع ۲ ۱۰ ۲۲

پس اس قرآن کے بعدوہ کس بات پرایمان لائیں گے۔ (۵۰)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا • تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا • قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا • کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مدّ" — تین الف کے برابر – پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

سُوْرَةُ النَّبَاِ ۷۸ مَكِّيَّةٌ ۸۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيٰتُهَا ۴۰ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ النباء مکی ہے ۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۴۰ آیات اور ۲ رکوع ہیں۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝١ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝٢ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ

وہ آپس میں کیا سوال و جواب کررہے ہیں۔(۱) کیا اس عظیم خبر کے بارے میں پوچھتے ہیں۔(۲) جس کے بارے میں ان کا آپس

مُخْتَلِفُوْنَ ۝٣ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٤ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٥ اَلَمْ نَجْعَلِ

میں اختلاف ہے۔(۳) یقیناً عنقریب اُنہیں معلوم ہوجائے گا۔ (۴) پھر یقینا قیامت کے متعلق جان جائیں گے۔(۵) کیا ہم نے زمین کو

الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝٦ وَّ الْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝٧ وَّ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝٨ وَّ جَعَلْنَا

فرش نہیں بنایا۔ (۶) اور پہاڑوں کو میخیں بنایا۔ (۷)اور ہم نے تمہیں جوڑوں کی صورت میں تخلیق کیا ہے۔(۸)اور ہم نے تمہاری نیند کو

نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝٩ وَّ جَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝١٠ وَّ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝١١

باعثِ آرام بنایا ہے۔ (۹) اور ہم نے رات کو پردہ پوشی کے لیے بنایا ہے۔ (۱۰)اوردن کو حصول معاش کے لیے بنایا ہے۔(۱۱)

وَّ بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝١٢ وَّ جَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝١٣ وَّ اَنْزَلْنَا

اور ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان کھڑے کیے ہیں۔(۱۲)اور ہم نے سورج کو چمکتا ہوا چراغ بنایا ہے۔(۱۳)اور ہم نے برسنے والے

مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝١٤ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ۝١٥ وَّ جَنّٰتٍ

بادلوں سے موسلادھار بارش نازل کررکھی ہے۔(۱۴) تاکہ ہم اس سے اناج اور نباتات اُگائیں۔(۱۵) اور گھنے باغ

اَلْفَافًا ۝١٦ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝١٧ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ

لہلہائیں۔(۱۶) بیشک فیصلوں کا دن مقرر شدہ ہے۔(۱۷) جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم فوجوں کی

فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝١٨ وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝١٩ وَّ سُيِّرَتِ

صورت میں چل کر آ جاؤ گے۔ (۱۸) آسمان کھول دیا جائے گا پس وہ دروازے ہی دروازے ہوجائے گا۔(۱۹)اور پہاڑوں کو جب چلایا

الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝٢٠ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝٢١ لِّلطّٰغِيْنَ

جائے گا تو وہ سراب کی مانند ہو جائیں گے۔(۲۰) بیشک جہنم ایک گھات ہے۔(۲۱) جو سرکشوں کے رہنے

مَاٰبًا ۝٢٢ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝٢٣ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّ لَا شَرَابًا ۝٢٤

کا مقام ہے۔(۲۲) جس میں وہ لامتناہی عرصہ کے لیے رہیں گے۔(۲۳)اس میں وہ نہ ٹھنڈک محسوس کریں گے اور نہ کچھ پینے کو پائیں گے۔(۲۴)

اِلَّا حَمِيْمًا وَّ غَسَّاقًا ۝٢٥ جَزَآءً وِّفَاقًا ۝٢٦ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ

سوائے اس کے کہ وہاں کھولتا پانی ۔(۲۵) اور زخموں کی پیپ پینے کے لئے ہوگی۔(۲۶) یہ اُن کے بُرے عملوں کا بدلہ ہوگا۔ان لوگوں کوحساب

حِسَابًا ﴿٢٧﴾ وَّ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَ كُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ كِتٰبًا ﴿٢٩﴾

کی کچھ فکر نہ تھی۔(٢٧)اور اُنہوں نے ہماری آیتوں کو خوب جھٹلایا۔(٢٨) اور ہم نے ہر چیز کو شمار کرکے لکھ رکھا ہے۔(٢٩)

فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِیْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ مَفَازًا ﴿٣١﴾ ربع ١

پس اپنے کیے کا مزہ چکھو پس ہم ہرگز تمہارے لیے عذاب کے سوا کچھ نہ بڑھائیں گے۔(٣٠) بیشک اہلِ تقویٰ کے لئے کامیابی ہے۔(٣١)

حَدَآئِقَ وَ اَعْنَابًا ﴿٣٢﴾ وَّ كَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿٣٣﴾ وَّ كَاْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾

اُن کے رہنے کے لئے باغ اور کھانے کے لئے انگور ہیں۔(٣٢)اور جواں سال ہم عمر عورتیں۔(٣٣)اور چھلکتے ہوئے جام ہوں گے۔(٣٤)

لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا وَّ لَا كِذّٰبًا ﴿٣٥﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾

وہاں نہ کوئی لغو بات اور نہ جھوٹ سنیں گے۔(٣٥) یہ آپ کے رب کی طرف سے جزا ہے جو بے پایاں انعام ہے۔(٣٦)

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا یَمْلِكُوْنَ مِنْهُ

وہ آسمانوں اورزمین اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے کا رب ہے وہ رحمٰن ہے۔ اُنہیں اس سے بات کرنے کی جرأت

خِطَابًا ﴿٣٧﴾ یَوْمَ یَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙۤ لَّا یَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا

نہ ہوگی۔ (٣٧) جس دن جبرائیل اور تمام فرشتے صفیں باندھ کرکھڑے ہوں گے، کوئی رحمٰن کی اجازت کے بغیر کلام نہ

مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾ ذٰلِكَ الْیَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ

کر سکے گا اور اس نے صحیح بات کہی۔ (٣٨) اس دن کا آنا حق ہے۔ پس جو چاہے

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿٣٩﴾ اِنَّاۤ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِیْبًا ۖۚ یَّوْمَ

اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ بنالے۔(٣٩) بیشک ہم نے تمہیں قریب کے عذاب سے ڈرایا ہے۔ جس دن

یَّنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ وَ یَقُوْلُ الْكٰفِرُ یٰلَیْتَنِیْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿٤٠﴾ ع ٢

ہر شخص اپنے ان عملوں کو دیکھ لے گا جو اُس کے ہاتھوں نے آگے بھیجے تھے اور کافر کہے گا کاش کہ میں کسی طرح خاک ہوجاتا۔(٤٠)

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ ٧٩ مَكِّيَّةٌ ٨١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اٰیٰتُهَا ٤٦ رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورۃ النازعات مکی ہے۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ٤٦ آیات اور ٢ رکوع ہیں۔

وَ النّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿١﴾ وَّ النّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿٢﴾ وَّ السّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿٣﴾

ان فرشتوں کی قسم جو سختی سے جان کھینچنے والے ہیں۔(١) اور جو کھول کر چھڑانے والے ہیں۔(٢)اور جو تیزی سے تیرنے والے ہیں۔(٣)

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿٤﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿٥﴾ یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿٦﴾ وقف لازم

پس جو آگے بڑھنے میں سبقت لے جانے والے ہیں۔(٤) پھر جو حکم کے مطابق تدبیر کرنے والے ہیں۔(٥) جس دن تھرتھرانے والی تھرتھرا اُٹھے گی۔(٦)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

مَدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ (٧) قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ (٨) اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ (٩) وقف لازم

اس کے پیچھے آنے والی پیچھے آئے گی۔(۷) اس دن خوف سے دل دھڑکتے ہوں گے۔ (۸) اُن کی نظریں جھکی ہوں گی۔(۹)

يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ (١٠) ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا

اُن کا کہنا ہے کہ کیا ہمیں پہلی حالت میں لوٹایا جائے گا۔ (۱۰) جب کہ ہم مِٹ کر ناکارہ ہڈیاں

نَّخِرَةً (١١) قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ (١٢) فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ (١٣) وقف لازم

ہوگئے ہوں گے۔(۱۱) اُنہوں نے کہا کہ اس طرح لوٹ کر واپس آنے میں بڑا خسارہ ہے۔(۱۲) پس واپسی کے لئے یہ تو ایک ڈانٹ ہوگی۔(۱۳)

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ (١٤) هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى (١٥) اِذْ نَادٰىهُ وقف لازم وقف لازم

جس سے وہ کھلے میدان میں آجائیں گے۔(۱۴) کیا آپ کے پاس حضرت موسیٰ کی بات پہنچی ہے۔(۱۵) جب اس کے رب نے

رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى (١٦) اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى (١٧)

طوٰی کی مقدس وادی میں آواز دی۔ (۱۶) کہ فرعون کی طرف جایئے بیشک وہ سرکش بنا بیٹھا ہے۔(۱۷)

فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰى اَنْ تَزَكّٰى (١٨) وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى (١٩)

پس اس سے کہیے کہ کیا تیرا تزکیہ ہوجائے۔(۱۸) اور تیرے رب کی طرف میں تیری راہنمائی کروں جس سے تو ڈرے۔(۱۹)

فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى (٢٠) فَكَذَّبَ وَعَصٰى (٢١) ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى (٢٢)

پھر حضرت موسیٰؑ نے اسے بڑی نشانی دکھائی۔(۲۰) پس اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔(۲۱) پھر وہ واپس لوٹ کر حضرت موسیٰ کیخلاف کوشش میں لگ گیا۔(۲۲)

فَحَشَرَ فَنَادٰى (٢٣) فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى (٢٤) فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ

پھر لوگوں کو جمع کیا پھر آواز دی۔(۲۳) پھر اس نے کہا کہ میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں۔(۲۴) تو اللہ نے اسے دنیا اور آخرت میں

الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى (٢٥) اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى (٢٦) ءَاَنْتُمْ ع ٢٦ ٣

سزا کے لیے پکڑ لیا۔(۲۵) بیشک اس میں اللہ سے ڈرنے والے کے لیے عبرت ہے۔ (۲۶) کیا اس کے لیے

اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ۚ بَنٰىهَا (٢٧) رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا (٢٨) وَ

تمہاری تخلیق مشکل ہے یا آسان کو بنانا مشکل ہے۔(۲۷) اللہ نے آسمان کو بنادیا۔ اُس کی چھت کو بلند و بالا رکھا پھر اسے سنوارا۔(۲۸) اور

اَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰهَا (٢٩) وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا (٣٠)

اس کی رات کو تاریکی میں رکھا اور دن کے وقت روشنی کو چمکا دیا۔(۲۹) اور اس کے بعد زمین کو بچھا دیا۔(۳۰)

اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰهَا (٣١) وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا (٣٢) مَتَاعًا لَّكُمْ

اس کے اندر سے اس کا پانی باہر نکالا اور چارہ بھی نکالا۔(۳۱) اور زمین پر پہاڑ کھڑے کردیے۔(۳۲) تاکہ تمہیں اور تمہارے

وَلِاَنۡعَامِكُمۡ ﴿٣٣﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الۡكُبۡرٰى ﴿٣٤﴾ يَوۡمَ يَتَذَكَّرُ

مویشیوں کو فائدہ پہنچے۔(۳۳) پس جب بڑا ہنگامہ یعنی قیامت برپا ہوجائے گی۔ (۳۴) اس دن انسان اپنی کوشش

الۡاِنۡسَانُ مَا سَعٰى ﴿٣٥﴾ وَبُرِّزَتِ الۡجَحِيۡمُ لِمَنۡ يَّرٰى ﴿٣٦﴾ فَاَمَّا مَنۡ طَغٰى ﴿٣٧﴾

کو یاد کرے گا۔(۳۵) اور ہر دیکھنے والے کے لیے جہنم کو عیاں کردیاجائے گا۔(۳۶) پس جس نے نافرمانی کی ہوگی۔(۳۷)

وَاٰثَرَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا ﴿٣٨﴾ فَاِنَّ الۡجَحِيۡمَ هِىَ الۡمَاۡوٰى ﴿٣٩﴾ وَاَمَّا مَنۡ

اور دنیا کی زندگی کومقدم جانا ہوگا۔(۳۸) تو یقینا اس کاٹھکانہ جہنم ہے۔(۳۹) اور جو اپنے

خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفۡسَ عَنِ الۡهَوٰى ﴿٤٠﴾ فَاِنَّ الۡجَنَّةَ

رب کی بارگاہ میں کھڑا ہونے سے ڈرا اور خواہشات نفس کو روکا۔(۴۰) تو بیشک اس کا

هِىَ الۡمَاۡوٰى ﴿٤١﴾ يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرۡسٰٮهَا ﴿٤٢﴾ فِيۡمَ اَنۡتَ

مقام جنت ہے۔(۴۱) اے محبوب! وہ آپ سے قیامت کے متعلق سوال کرتے ہیں کہ وہ کب وقوع پذیر ہوگی۔(۴۲) پس آپ کو

مِنۡ ذِكۡرٰٮهَا ﴿٤٣﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنۡتَهٰٮهَا ﴿٤٤﴾ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُنۡذِرُ مَنۡ يَّخۡشٰٮهَا ﴿٤٥﴾

اس کے آنے کا کیوں فکر ہے۔(۴۳) آپ کے رب کی طرف ہی اس کی انتہاء ہے۔(۴۴) جواس سے ڈرتا ہے تو آپ اسے ڈرانے والے ہیں۔(۴۵)

كَاَنَّهُمۡ يَوۡمَ يَرَوۡنَهَا لَمۡ يَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا عَشِيَّةً اَوۡ ضُحٰٮهَا ﴿٤٦﴾ ع ٢٠ ٢

غرضیکہ جس دن وہ اُس کو دیکھیں گے تو اُنہیں ایسا محسوس ہوگا کہ وہ دنیا میں صرف ایک شام یا ایک صبح ہی ٹھہرے ہیں۔(۴۶)

رُكُوۡعُهَا ١	اٰيٰتُهَا ٤٢	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ	سُوۡرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ ٨٠ ٤٢
اس میں ۴۲ آیات اور ا رکوع ہے۔		اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔	سورۂ عبس مکی ہے

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿١﴾ اَنۡ جَآءَهُ الۡاَعۡمٰى ﴿٢﴾ وَمَا يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ﴿٣﴾

مزاج میں جلال ظاہر ہوا اور خود میں محو ہوگئے۔(۱) اسی اثناء میں ایک نابینا آیا۔(۲) اور آپ کو کیا معلوم شاید اس کا تزکیہ ہوجاتا۔(۳)

اَوۡ يَذَّكَّرُ فَتَنۡفَعَهُ الذِّكۡرٰى ﴿٤﴾ اَمَّا مَنِ اسۡتَغۡنٰى ﴿٥﴾ فَاَنۡتَ لَهٗ

یانصیحت حاصل کرتا تو نصیحت اس کے لئے نفع بخش ہوتی۔(۴) وہ جو بے پروا ہوا۔(۵) پس آپ اس کے لیے

تَصَدّٰى ﴿٦﴾ وَمَا عَلَيۡكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿٧﴾ وَاَمَّا مَنۡ جَآءَكَ يَسۡعٰى ﴿٨﴾

سوچ بچار میں لگے ہیں۔(۶) اور اس میں آپ کی کچھ ذمہ داری نہیں اگر اس کا تزکیہ نہ ہو۔(۷) اور جو آپ کے پاس بڑی جستجو سے آیا۔(۸)

وَهُوَ يَخۡشٰى ﴿٩﴾ فَاَنۡتَ عَنۡهُ تَلَهّٰى ﴿١٠﴾ كَلَّاۤ اِنَّهَا تَذۡكِرَةٌ ﴿١١﴾ فَمَنۡ

اور اس میں اللہ کا ڈر بھی ہے۔(۹) پس وہ آپ کی نگاہ شفقت سے دُور ہے۔(۱۰) ہاں یہ قرآن تو نصیحت ہے۔(۱۱) پس جو چاہے

● غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلۡقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
● اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
● مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

وقف لازم

شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿١٢﴾ فِیْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿١٣﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿١٤﴾ بِاَیْدِیْ

اسے یاد کرے۔(۱۲) جو مکرم صحیفوں میں موجود ہے۔(۱۳) جو بلند مقام پر ہیں بالکل پاکیزہ ہیں۔(۱۴) ایسے ہاتھوں سے

سَفَرَةٍ ﴿١٥﴾ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ﴿١٦﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿١٧﴾ مِنْ اَیِّ

لکھے ہوئے ہیں۔(۱۵) جو بزرگ نیکو کار ہیں۔(۱۶) وہ انسان نیست ونابود ہوا جس نے اس کا انکار کیا۔(۱۷) اسے کس چیز

شَیْءٍ خَلَقَهٗ ﴿١٨﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿١٩﴾ ثُمَّ السَّبِیْلَ

سے پیدا کیاہے۔(۱۸) اسے نطفے سے پیدا کیا۔ پھر اس کی پوری زندگی کا اندازہ کرلیا۔(۱۹) پھر اس کے لیے زندگی کے

یَسَّرَهٗ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿٢١﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿٢٢﴾ كَلَّا لَمَّا

راستے کو آسان کردیا۔(۲۰) پھر اسے موت آگئی تو اسے قبر میں دبادیا۔(۲۱) پھر جب چاہے اسے دوبارہ زندہ کرے۔(۲۲) یقیناً اللہ نے اسے

یَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿٢٣﴾ فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰی طَعَامِهٖۤ ﴿٢٤﴾ اَنَّا صَبَبْنَا

جو حکم دیاتھا وہ اس پر کاربند نہ رہا۔(۲۳) پھر انسان اپنے طعام پر غور کرے۔(۲۴) بیشک ہم نے بارش کا

الْمَآءَ صَبًّا ﴿٢٥﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿٢٦﴾ فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا حَبًّا ﴿٢٧﴾

پانی بہایا۔(۲۵) پھر زمین کوہم نے پھاڑنے کی طرح کھدوایا۔(۲۶) پھر ہم نے اس میں غلہ اُگایا۔(۲۷)

وَّ عِنَبًا وَّ قَضْبًا ﴿٢٨﴾ وَّ زَیْتُوْنًا وَّ نَخْلًا ﴿٢٩﴾ وَّ حَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿٣٠﴾ وَّ فَاكِهَةً

اور انگور اور سبزیاں اُگائیں۔(۲۸) اور زیتون اور کھجوریں اُگائیں ۔(۲۹) اور گھنے باغ اُگا دیے۔(۳۰) اور میوے اور

وَّ اَبًّا ﴿٣١﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿٣٣﴾

چارہ۔(۳۱) جوتمہارے لیے اورتمہارے جانوروں کے لیے نفع بخش ہے۔(۳۲) پھر جب بہرہ کرنے والا قیامت کا شور برپا ہوگا۔(۳۳)

یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ ﴿٣٤﴾ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ ﴿٣٥﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَ

جس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا۔(۳۴) اور اپنی ماں اور باپ سے بھاگے گا۔(۳۵) اور اپنی بیوی سے اور

بَنِیْهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ امْرِیٍٔ مِّنْهُمْ یَوْمَئِذٍ شَاْنٌ یُّغْنِیْهِ ﴿٣٧﴾ وُجُوْهٌ

اپنے بیٹے سے بھاگے گا۔(۳۶) اس دن ہر شخص کوایک فکر دامن گیر ہوگی جو اسے دوسروں سے لاتعلق کردے گی۔(۳۷) بہت سے چہرے

یَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾ وَوُجُوْهٌ

اس دن نورایمان سے چمکتے ہوں گے۔(۳۸) مسکراتے ہوئے خوش باش ہوں گے۔(۳۹) اور کئی چہرے

یَّوْمَئِذٍ عَلَیْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اس دن خاک آلود ہوں گے۔(۴۰) جن پر سیاہی چھائی ہوگی۔(۴۱) وہی لوگ

ع ۲ ۴۲ ۵

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾

کافر اور فاجر ہوں گے۔(۴۲)

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ (٨١) (٧) — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۲۹ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ التکویر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۲۹ آیات اور ا رکوع ہے۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿١﴾ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿٢﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ

جب سورج لپیٹ لیا جائے گا۔(۱) اور جب ستارے اپنے مقام سے گر جائیں گے۔(۲) اور جب پہاڑ

سُيِّرَتْ ﴿٣﴾ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿٤﴾ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ﴿٥﴾ وَ

چلائے جائیں گے۔(۳) اور جب تھکی ماندہ حاملہ اونٹنیاں آوارہ ہوجائیں گی۔(۴) اور جب وحشی جانور جمع کیے جائیں گے۔(۵) اور

اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿٦﴾ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿٧﴾ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ

جب سمندر جوش مارجائیں گے۔(۶) اور جب جانیں جسموں سے جوڑی جائیں گی۔(۷) اور جب زندہ درگور لڑکی

سُئِلَتْ ﴿٨﴾ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿٩﴾ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿١٠﴾ وَاِذَا

سے پوچھا جائے گا۔(۸) کہ وہ کس گناہ کی بناپر قتل ہوئی۔ (۹) اورجب اعمال نامے کھولے جائیں گے۔(۱۰)اور جب

السَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴿١١﴾ وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾

آسمان کھینچ لیا جائے گا۔(۱۱) اور جب جہنم کی آگ دہکائی جائے گی۔(۱۲) اور جب جنت قریب لائی جائے گی۔ (۱۳)

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿١٥﴾ الْجَوَارِ

ہر شخص جان جائے گا کہ جو کچھ لے کر وہ حاضر ہوا ہوگا۔(۱۴) پس مجھے ہٹ جانے والے ستارے کی قسم ہے ۔ (۱۵) جو سیدھے چلتے ہیں

الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ﴿١٧﴾ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾ اِنَّهٗ

اور چھپ جاتے ہیں۔(۱۶) اوررات کی قسم جبکہ وہ ختم ہوتی ہے۔(۱۷) اور صبح کی قسم جب وہ نمودار ہوتی ہے۔(۱۸) بیشک یہ

لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿١٩﴾ ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿٢٠﴾

ایک معزز پیغام رساں کا لایا ہوا کلام ہے۔(۱۹) جو صاحبِ قوت ہے، عرش کے مالک کے ہاں اسے بلند مرتبہ حاصل ہے۔(۲۰)

مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿٢١﴾ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ

وہاں اُس کا حکم مانا جاتا ہے جو امین ہے۔(۲۱) اور تمہارے صاحبِ جنون سے متاثر شدہ نہیں ہیں۔(۲۲) اور بلاشبہ اُنہوں نے اسے

بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿٢٣﴾ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿٢٤﴾ وَمَا هُوَ

روشن کنارے پر دیکھا۔ (۲۳) اور یہ نبی غیب بتانے میں بخل سے کام نہیں لیتے۔(۲۴) اور یہ قرآن

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿٢٥﴾ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿٢٦﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

کسی شیطان مردود کی بات نہیں ہے۔(۲۵) پھر تم کدھر جارہے ہو۔(۲۶) یہ تو تمام جہان والوں

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿٢٨﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ

کے لیے نصیحت ہے۔(۲۷) یہ اس کے لیے ہے جو تم میں سے سیدھی راہ چاہتا ہے۔(۲۸) اور تم کیا چاہو گے مگر جو اللہ چاہے

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٩﴾

جو تمام جہانوں کا رب ہے۔(۲۹)

ع ۲۹ ۶

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ (٨٢) (٨٢) — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ١٩ — رُكُوْعُهَا ١

سورۃ الانفطار مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۹ آیات اور ا رکوع ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿١﴾ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿٢﴾ وَاِذَا الْبِحَارُ

جب آسمان پھٹ جائے گا۔(۱) اور جب ستارے منتشر ہوجائیں گے۔(۲) اور جب سمندر بہا

فُجِّرَتْ ﴿٣﴾ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿٤﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَ

دیے جائیں گے۔(۳) اور جب قبریں مردوں کو باہر نکال دیں گی۔(۴) اس وقت ہر شخص کو معلوم ہوجائے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا اور

اَخَّرَتْ ﴿٥﴾ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿٦﴾ الَّذِيْ

پیچھے کیا چھوڑا۔(۵) اے انسان تجھے کس چیز نے رب کریم کے بارے میں دھوکے میں ڈالے رکھا۔(۶) جس نے

خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ﴿٧﴾ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿٨﴾

تجھے پیدا کیا پھر تجھے درست فرمایا پھر تیرے ہر اعضاء میں تناسب قائم کیا۔(۷) جس طرح تمہاری صورت بنانا چاہی تجھے ویسا ہی کردیا۔(۸)

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ﴿٩﴾ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ﴿١٠﴾ كِرَامًا

کوئی نہیں بلکہ تم انصاف کے دن کی تکذیب کرتے ہو۔(۹) اور بیشک تم پر نگہبانی کرنے والے فرشتے مقرر ہیں۔(۱۰) جنھیں کراماً

كَاتِبِيْنَ ﴿١١﴾ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿١٢﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿١٣﴾ وَ

کاتبین کہتے ہیں۔ (۱۱) جو تم کرتے ہو اُنہیں معلوم ہو جاتا ہے۔(۱۲) بیشک ابرار صاحبِ نعمت ہوں گے۔(۱۳) اور

اِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ﴿١٤﴾ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿١٥﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا

یقیناً بدکار جہنم میں ہوں گے۔(۱۴) قیامت کے روز اُنہیں جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔(۱۵) اور وہ اس سے کہیں

بِغَآئِبِيْنَ ﴿١٦﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٧﴾ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ

چھپ نہ سکیں گے۔(۱۶) اور آپ کیا جانیں کہ روز جزا کا دن کیسا ہے۔ (۱۷) پھر آپ کیا جانیں کہ انصاف کا

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ع ١٩

الدِّيۡنِ ﴿١٨﴾ يَوۡمَ لَا تَمۡلِكُ نَفۡسٌ لِّنَفۡسٍ شَيۡـًٔا ؕ وَالۡاَمۡرُ يَوۡمَـئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿١٩﴾

دن کیسا ہوگا۔ (۱۸) جس دن کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے لئے کچھ بھی نہ کر سکے گا اور اس دن ہر حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہوگا۔(۱۹)

سُوۡرَةُ الۡمُطَفِّفِيۡنَ مَكِّيَّةٌ ٨٣ — ٨٦

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اٰيَاتُهَا ٣٦ — رُكُوۡعُهَا ١

سورۃ المطففین مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۳۶ آیات اور ا رکوع ہے۔

وَيۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِيۡنَ ۙ﴿١﴾ الَّذِيۡنَ اِذَا اكۡتَالُوۡا عَلَى النَّاسِ يَسۡتَوۡفُوۡنَ ۖ﴿٢﴾

ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے۔(۱) جب وہ دوسرے لوگوں سے کچھ لیتے ہیں تو پورا ناپ کر لیتے ہیں۔(۲)

وَاِذَا كَالُوۡهُمۡ اَوْ وَّزَنُوۡهُمۡ يُخۡسِرُوۡنَ ؕ﴿٣﴾ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓـئِكَ اَنَّهُمۡ

اور جب دوسروں کو ناپ کر یا وزن کر کے دیتے ہیں تو کمی کر دیتے ہیں۔(۳) کیا یہ بات اُن کے گمان میں نہیں ہے کہ وہ اُٹھائے

مَّبۡعُوۡثُوۡنَ ۙ﴿٤﴾ لِيَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ۙ﴿٥﴾ يَّوۡمَ يَقُوۡمُ النَّاسُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ؕ﴿٦﴾

جانے والے ہیں۔ (۴) جو بہت بڑا دن ہے۔(۵) اس دن تمام لوگ رب العالمین کے حضور کھڑے ہوں گے۔(۶)

كَلَّاۤ اِنَّ كِتٰبَ الۡفُجَّارِ لَفِىۡ سِجِّيۡنٍ ؕ﴿٧﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا سِجِّيۡنٌ ؕ﴿٨﴾

بیشک بدکاروں کا اعمال نامہ سجّین میں ہوگا۔(۷) اور اس کا ادراک نہیں کہ سجّین کیا ہے۔(۸)

كِتٰبٌ مَّرۡقُوۡمٌ ؕ﴿٩﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَـئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ۙ﴿١٠﴾ الَّذِيۡنَ يُكَذِّبُوۡنَ

یہ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔(۹) اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے۔ (۱۰) جو یوم حساب کی

بِيَوۡمِ الدِّيۡنِ ؕ﴿١١﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖۤ اِلَّا كُلُّ مُعۡتَدٍ اَثِيۡمٍ ۙ﴿١٢﴾ اِذَا

تکذیب کرتے ہیں۔ (۱۱) اور اسے حد سے گزرنے والے گنہگار کے سوا اور کوئی نہیں جھٹلاتا۔(۱۲) جب

تُتۡلٰى عَلَيۡهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ؕ﴿١٣﴾ كَلَّا بَلۡ ۜ رَانَ

اُس کے سامنے ہماری آیتوں کی تلاوت کی جاتی ہے تو کہتا ہے کہ یہ پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔ (۱۳) ہرگز نہیں، اُن کے کیے ہوئے

عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ مَّا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿١٤﴾ كَلَّاۤ اِنَّهُمۡ عَنۡ رَّبِّهِمۡ يَوۡمَـئِذٍ

بُرے اعمال کے باعث اُن کے دلوں پر زنگ چڑھ گیا ہے۔(۱۴) ہاں ہاں بیشک وہ اس دن اپنے رب کے

لَّمَحۡجُوۡبُوۡنَ ؕ﴿١٥﴾ ثُمَّ اِنَّهُمۡ لَصَالُوا الۡجَحِيۡمِ ؕ﴿١٦﴾ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِىۡ

دیدار سے حجاب میں رہ جائیں گے۔ (۱۵) پھر بلاشبہ اُنہیں جہنم میں پہنچا دیا جائے گا۔(۱۶) پھر ان سے کہا جائے گا یہی وہ

كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ؕ﴿١٧﴾ كَلَّاۤ اِنَّ كِتٰبَ الۡاَبۡرَارِ لَفِىۡ عِلِّيِّيۡنَ ؕ﴿١٨﴾ وَ

جہنم ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔(۱۷) ہاں ہاں بیشک نیک لوگوں کے اعمال نامے علیین میں ہوں گے۔(۱۸) اور

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
● اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
● مَدّ: تین الف کے برابر ــ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مَآ اَدۡرٰىكَ مَا عِلِّيُّوۡنَ ﴿١٩﴾ كِتٰبٌ مَّرۡقُوۡمٌ ﴿٢٠﴾ يَّشۡهَدُهُ الۡمُقَرَّبُوۡنَ ﴿٢١﴾

اس کا ادراک کیا ہے کہ علیین کیا ہے۔(۱۹) وہ ایک مہر کیا ہوا نوشتہ ہے۔(۲۰) جس پر اللہ کے مقربین حاضر رہتے ہیں۔(۲۱)

اِنَّ الۡاَبۡرَارَ لَفِىۡ نَعِيۡمٍ ﴿٢٢﴾ عَلَى الۡاَرَآئِكِ يَنۡظُرُوۡنَ ﴿٢٣﴾ تَعۡرِفُ فِىۡ

بلاشبہ ابرار اللہ کی نعمتوں میں ہوں گے۔(۲۲) مسندوں پر بیٹھے دوسروں کو دیکھتے ہوں گے۔(۲۳) تم اُنہیں نعمتوں کے خوش کن

وُجُوۡهِهِمۡ نَضۡرَةَ النَّعِيۡمِ ﴿٢٤﴾ يُسۡقَوۡنَ مِنۡ رَّحِيۡقٍ مَّخۡتُوۡمٍ ﴿٢٥﴾ خِتٰمُهٗ

اثرات کے باعث اُن کے چہروں سے پہچان جاؤ گے۔(۲۴) ان کو مہر شدہ خالص شراب پلائی جائے گی۔(۲۵) جس کی مہر

مِسۡكٌ ؕ وَفِىۡ ذٰلِكَ فَلۡيَتَنَافَسِ الۡمُتَنَافِسُوۡنَ ﴿٢٦﴾ وَمِزَاجُهٗ مِنۡ

مشک ہے۔ اور چاہیے کہ رغبت کرنے والے اسی کی طرف راغب رہیں۔(۲۶) اور اس میں تسنیم کے ذائقے کی

تَسۡنِيۡمٍ ﴿٢٧﴾ عَيۡنًا يَّشۡرَبُ بِهَا الۡمُقَرَّبُوۡنَ ﴿٢٨﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اَجۡرَمُوۡا

آمیزش ہوگی۔ (۲۷) تسنیم ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے مقرب بندے پئیں گے۔(۲۸) بیشک جرم کرنے والے

كَانُوۡا مِنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يَضۡحَكُوۡنَ ﴿٢٩﴾ وَاِذَا مَرُّوۡا بِهِمۡ يَتَغَامَزُوۡنَ ﴿٣٠﴾

ایمان لانے والوں کی ہنسی اُڑایا کرتے تھے۔(۲۹) اور جب اُن کے قریب سے گزرتے تو آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے۔(۳۰)

وَاِذَا انۡقَلَبُوۡۤا اِلٰٓى اَهۡلِهِمُ انۡقَلَبُوۡا فَكِهِيۡنَ ﴿٣١﴾ وَاِذَا رَاَوۡهُمۡ قَالُوۡۤا

اور جب اپنے اہل وعیال کی طرف واپس لوٹتے تو طعنہ آمیز باتیں بناتے۔(۳۱) اور جب وہ اہل ایمان کو دیکھتے تو کہتے

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوۡنَ ﴿٣٢﴾ وَمَاۤ اُرۡسِلُوۡا عَلَيۡهِمۡ حٰفِظِيۡنَ ﴿٣٣﴾ فَالۡيَوۡمَ

کہ بلاشبہ یہی لوگ بہکے ہوئے ہیں۔(۳۲) حالانکہ اُنہیں مومنوں پر نگران بنا کر نہیں بھیجا گیا۔(۳۳) پس آج کے دن

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنَ الۡكُفَّارِ يَضۡحَكُوۡنَ ﴿٣٤﴾ عَلَى الۡاَرَآئِكِ ۙ يَنۡظُرُوۡنَ ﴿٣٥﴾

اہل ایمان کفر کرنے والوں پر ہنس رہے ہیں۔(۳۴) تختوں پر بیٹھے ہوئے اُنہیں دیکھ رہے ہوں گے۔(۳۵)

هَلۡ ثُوِّبَ الۡكُفَّارُ مَا كَانُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿٣٦﴾ ع ٦ / ٨

کیا کافروں کو اُن کے اعمال کا جو بدلہ ملنا تھا مل گیا۔ (۳۶)

سُوۡرَةُ الاِنۡشِقَاق مَكِّيَّة ٨٤ ٨٣

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

رُكُوۡعُهَا	اٰيَاتُهَا
١	٢٥

سورۃ الانشقاق مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۲۵ آیات اور ا رکوع ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انۡشَقَّتۡ ﴿١﴾ وَاَذِنَتۡ لِرَبِّهَا وَحُقَّتۡ ﴿٢﴾ وَاِذَا الۡاَرۡضُ

جب آسمان پھٹ جائے گا۔(۱) اور اپنے رب کا فرمان سُن لے گا تو اس کا حکم بجالانا ہی حق ہے۔(۲) اور جب زمین ایک جیسی کر

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا — تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا — قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

مُدَّتْ ﴿٣﴾ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ﴿٤﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٥﴾

دی جائے گی۔(۳)اور جو کچھ اس کے اندر ہے باہر نکال پھینکے گی اور خالی ہوجائے گی۔(۴)اور اپنے رب کے حکم کو تسلیم کرے گی اور اس کے لئے ایسا کرنا ہی حق ہے۔(۵)

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿٦﴾ فَاَمَّا مَنْ

اے انسان تو اپنے رب کی طرف پہنچنے میں بڑے کٹھن مراحل طے کررہا ہے تو اس سے جا ہی ملے گا۔(۶) پھر جسے اس کا

اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿٧﴾ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿٨﴾ وَّ يَنْقَلِبُ

اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔ (۷) تو جلد ہی اس سے آسان حساب لے لیا جائے گا۔(۸)اور وہ اپنے اہل وعیال

اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿٩﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿١٠﴾ فَسَوْفَ

کی طرف خوشی کے ساتھ واپس آئے گا۔(۹) اور جس کا اعمال نامہ اس کی پشت کی طرف دیا جائے گا۔(۱۰) تو وہ

يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿١١﴾ وَّ يَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿١٢﴾ اِنَّهٗ كَانَ فِيْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿١٣﴾

پکارے گا کہ مجھے جلد موت آجائے۔(۱۱) اور جہنم میں داخل ہوگا۔ (۱۲) بلاشبہ وہ اپنے اہل وعیال میں مسرور رہتا تھا۔ (۱۳)

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿١٤﴾ بَلٰۤى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ﴿١٥﴾ معانقة ١٧

بیشک اس کا گمان تھا کہ وہ اپنے رب کے پاس لوٹ کر نہیں جائے گا۔(۱۴) کیوں نہیں بیشک اُس کا رب اسے دیکھتا تھا۔(۱۵)

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿١٦﴾ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿١٧﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿١٨﴾

پس مجھے شفق کی قسم۔(۱۶) اور رات کی قسم اور اُس کی جو کچھ وہ سمیٹ لیتی ہے۔(۱۷)اور چاند کی قسم! جب وہ مکمل ہوجائے۔(۱۸)

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿١٩﴾ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِذَا قُرِئَ

تمہیں ایک جگہ سے دوسری جگہ درجہ بدرجہ چڑھنا ہوگا۔(۱۹) پس اُنہیں کیا ہے کہ پھر وہ ایمان نہیں لاتے۔(۲۰)اور جب اُن کے سامنے

عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿٢١﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٢﴾ السجدة ١٣

قرآن پڑھا جاتا تھا تو وہ سجدہ نہیں کرتے۔(۲۱) بلکہ یہ کفر کرنے والے جھٹلاتے ہیں۔(۲۲)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٤﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ

اور اللہ اُس کو جانتا ہے جو کچھ اُن کے دلوں میں بھرا ہوا ہے۔(۲۳) پس اُنہیں عذاب الیم کی خبر سنا دیں۔ (۲۴)مگر جولوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿٢٥﴾ ع ٢٥ ٩

ایمان لائے اور اُنہوں نے صالح عمل کیے اُن کے لیے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔(۲۵)

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ ٨٥ ٢٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ٢٢ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ البروج مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۲۲ آیات اور ا رکوع ہے۔

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
"مدّ" — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا — قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿١﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿٢﴾ وَشَاهِدٍ وَّ مَشْهُوْدٍ ﴿٣﴾

اور آسمان کی قسم جس میں برج ہیں۔(۱)اور اس دن کی قسم جس کا وعدہ کیا گیا ہے۔(۲)اور شاہد اور مشہود کی قسم! (۳)

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿٤﴾ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿٥﴾ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا

گڑھے کھودنے والے مارے گئے۔(۴) جس میں ایندھن کی آگ تھی۔ (۵) جب کہ وہ اُس کے کنارے

قُعُوْدٌ ﴿٦﴾ وَّ هُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿٧﴾ وَمَا

پر بیٹھے ہوئے تھے۔ (۶) اور مومنوں کے ساتھ جو سختی کرتے تھے۔ اسے خود دیکھتے تھے۔(۷) اور ان کو

نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿٨﴾ الَّذِىْ

مومنوں کا اللہ پر ایمان لانا اچھا نہ لگا تھا، اللہ عزیز ہے تعریف کیا گیاہے۔(۸) آسمانوں

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٩﴾

اور زمین کی مملکت اسی کی ہے اور اللہ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے۔(۹)

اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ

بیشک جن لوگوں نے مومنین اور مومنات کو تکلیفوں میں مبتلا کیا پھر توبہ نہ کی اُن کے لیے

عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ﴿١٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

جہنم کا عذاب ہے اور خصوصاً اُنہیں جلانے والا عذاب بھی ہوگا۔ (۱۰) بیشک جولوگ ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ۬ ذٰلِكَ

صالح عمل کرتے رہے اُن کے لیے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں یہ بہت

الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿١١﴾ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿١٢﴾ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَ

بڑی کامیابی ہے۔(۱۱) بیشک آپ کے رب کی پکڑ بڑی شدید ہے۔(۱۲) بلاشبہ وہ پہلی مرتبہ پیداکرتاہے اور

يُعِيْدُ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿١٤﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿١٥﴾ فَعَّالٌ

وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔(۱۳) اور وہ غفور ہے ودود ہے۔(۱۴) وہی عرش والاہے بڑی شان والاہے۔(۱۵) جوچاہے کر

لِّمَا يُرِيْدُ ﴿١٦﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿١٧﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿١٨﴾

لینے والاہے۔ (۱۶) کیا آپ کے پاس لشکروں کی خبر پہنچی ہے۔ (۱۷) یعنی فرعون اور ثمود کے لشکر کی خبر۔ (۱۸)

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِىْ تَكْذِيْبٍ ﴿١٩﴾ وَّ اللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿٢٠﴾

بلکہ کافر تکذیب میں مبتلا ہیں۔ (۱۹) اور اللہ ان کا ہر طرف سے احاطہ کیے ہوئے ہے۔(۲۰)

آیۃ حصیۃ ۱۲

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کوایک الف کے برابر لمبا کرنا ❁ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ❁ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مَدّ ،، ۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

بَلۡ هُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِيۡدٌ ۙ‏ ﴿۲۱﴾ فِىۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ ﴿۲۲﴾ ع ۲۲ ۱۰

بلکہ یہ قرآن بڑی عظمت والا ہے۔(۲۱) جو لوحِ محفوظ میں موجود ہے۔(۲۲)

سُوۡرَۃُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ ۸۶ ۳۶

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اٰيَاتُهَا ۱۷ رُكُوۡعُهَا ۱

سورۃ الطارق مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۷ آیات اور ۱ رکوع ہے۔

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۙ‏ ﴿۱﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا الطَّارِقُ ۙ‏ ﴿۲﴾ النَّجۡمُ الثَّاقِبُ ۙ‏ ﴿۳﴾

اور آسمان کی قسم اور طارق کی قسم۔(۱) اور تم نے کچھ جانا ہے کہ طارق کیا ہے۔(۲) طارق رات کو نظر آنے والا چمکتا ہوا ستارہ ہے۔(۳)

اِنۡ كُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَيۡهَا حَافِظٌ ؕ‏ ﴿۴﴾ فَلۡيَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ ؕ‏ ﴿۵﴾

کوئی جان ایسی نہیں ہے کہ جس پر کوئی محافظ نہ ہو۔(۴) پس انسان کو غور سے دیکھنا چاہیئے کہ وہ کس چیز سے تخلیق کیا گیا ہے۔(۵)

خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ‏ ﴿۶﴾ يَّخۡرُجُ مِنۡۢ بَيۡنِ الصُّلۡبِ وَالتَّرَآئِبِ ؕ‏ ﴿۷﴾

اس کی تخلیق اُچھلتے ہوئے پانی سے ہے۔(۶) جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔(۷)

اِنَّهٗ عَلٰى رَجۡعِهٖ لَقَادِرٌ ؕ‏ ﴿۸﴾ يَوۡمَ تُبۡلَى السَّرَآئِرُ ۙ‏ ﴿۹﴾ فَمَا لَهٗ مِنۡ قُوَّةٍ وَّ

بیشک اللہ اسے لوٹانے پر قادر ہے۔(۸) جس دن تمام پوشیدہ باتوں کے متعلق جانچ ہوگی۔(۹) تو اس دن آدمی کے پاس نہ کوئی طاقت ہوگی اور

لَا نَاصِرٍ ؕ‏ ﴿۱۰﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجۡعِ ۙ‏ ﴿۱۱﴾ وَالۡاَرۡضِ ذَاتِ الصَّدۡعِ ۙ‏ ﴿۱۲﴾

نہ کوئی مددگار ہوگا۔(۱۰) آسمان کی قسم جس سے بارش ہوتی ہے۔(۱۱) اور پھٹ جانے والی زمین کی قسم ! (۱۲)

اِنَّهٗ لَقَوۡلٌ فَصۡلٌ ۙ‏ ﴿۱۳﴾ وَّمَا هُوَ بِالۡهَزۡلِ ؕ‏ ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمۡ يَكِيۡدُوۡنَ كَيۡدًا ۙ‏ ﴿۱۵﴾

بلاشبہ یہ قرآن فیصلہ کن کلام ہے۔(۱۳) اور یہ ہنسی مذاق والی بات نہیں ہے۔(۱۴) بیشک وہ لوگ اپنی تدبیر کرتے ہیں۔(۱۵)

وَّاَكِيۡدُ كَيۡدًا ۖۚ‏ ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الۡكٰفِرِيۡنَ اَمۡهِلۡهُمۡ رُوَيۡدًا ﴿۱۷﴾ ع ۱۷ ۱۱

اور میں بھی اپنی تدبیر فرماتا ہوں۔(۱۶) پس آپ اہل کفر کو کچھ وقفہ دیں یعنی مزید مہلت دیں۔(۱۷)

سُوۡرَۃُ الۡاَعۡلٰى مَكِّيَّةٌ ۸۷ ۸

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اٰيَاتُهَا ۱۹ رُكُوۡعُهَا ۱

سورۃ الاعلیٰ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۹ آیات اور ۱ رکوع ہے۔

سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّكَ الۡاَعۡلَىۙ‏ ﴿۱﴾ الَّذِىۡ خَلَقَ فَسَوّٰى ۖ‏ ﴿۲﴾ وَالَّذِىۡ

اپنے عالی شان رب کے نام کی تسبیح کریں۔(۱) جس نے پیدا کرکے درست فرمایا ہے۔(۲) اور جس نے

قَدَّرَ فَهَدٰى ۖ‏ ﴿۳﴾ وَالَّذِىۡۤ اَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰى ۖ‏ ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحۡوٰى ؕ‏ ﴿۵﴾

تقدیر بنائی پھر ہدایت دی۔(۳) اور جس نے زمین میں چارہ اُگایا۔(۴) پھر اسے سیاہ رنگ کا کوڑا بنا دیا۔(۵)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخۡفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
"مَدّ" — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے
تَفۡخِيۡم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلۡقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿٦﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا

اب ہم خود آپ کو پڑھائیں گے پھر آپ کبھی نہ بھولیں گے۔(٦) سوائے اُس کے کہ جواللہ چاہے بیشک وہ ظاہر اور پوشیدہ

يَخْفٰى ﴿٧﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿٨﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿٩﴾

کو جانتا ہے۔(٧) اور ہم آپ کے لئے آسان کرنے کی طرح آسان کردیں گے۔(٨) پس آپ نصیحت بخش ہونے کی بنا پر نصیحت کرتے رہیں۔(٩)

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿١٠﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿١١﴾ الَّذِىْ يَصْلَى

جس دل میں خشیت ہوگی وہ نصیحت کو قبول کرلے گا۔(١٠) اور بدنصیحت اس سے دُور رہے گا۔(١١) جسے سب سے بڑی

النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿١٢﴾ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿١٣﴾ قَدْ اَفْلَحَ

آگ میں داخل کردیا جائے گا۔(١٢) پھر اس میں نہ مرسکے گا اور نہ جی سکے گا۔(١٣) بیشک جس نے اپنے آپ کا تزکیہ کیا

مَنْ تَزَكّٰى ﴿١٤﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿١٥﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ

تو اس نے فلاح پائی ۔(١٤) اور اپنے رب کے نام کا ذکر کریں اور نماز پڑھتے رہیں۔(١٥) بلکہ تم لوگ دُنیا کی زندگی

الدُّنْيَا ﴿١٦﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿١٧﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ

کو ترجیح دیتے ہو۔ (١٦) بلکہ آخرت بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔(١٧) بیشک یہ پہلے صحیفوں میں

ع ١٩ ١٢ الْاُوْلٰى ﴿١٨﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿١٩﴾

موجود ہے۔(١٨) جو صحف حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ کے نام سے منسوب ہیں۔(١٩)

سُوْرَةُ الغَاشِيَة ٨٨ مَكِّيَّةٌ ٦٨ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيٰتُهَا ٢٦ | رُكُوْعُهَا ١

سورۃ الغاشیہ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ٢٦ آیات اور ا رکوع ہے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿١﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿٢﴾ عَامِلَةٌ

کیا آپ کے پاس چھا جانے والی مصیبت یعنی قیامت کی خبر پہنچی ہے۔(١) اس دن بہت سے چہرے ذلیل وخوار ہوں گے۔(٢) سخت مشقت

نَّاصِبَةٌ ﴿٣﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿٤﴾ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ﴿٥﴾ لَيْسَ

میں مبتلا تھکے ماندہ ہوں گے۔(٣) بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے۔(٤) اُنہیں کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا جائے گا۔(٥) ان کا

لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿٦﴾ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِىْ مِنْ جُوْعٍ ﴿٧﴾

طعام خاردار جھاڑ کے علاوہ کچھ نہ ہوگا۔(٦) جو جسم کو فربہ نہیں کرے گا اور نہ بھوک مٹائے گا۔(٧)

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿٨﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿٩﴾ فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿١٠﴾

کتنے ہی چہرے اس دن ہشاس بشاش ہوں گے۔ (٨) اپنی کمائی کی بنا پر راضی ہوں گے۔(٩) اُن کے لیے عالی شان جنت ہے۔(١٠)

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا — تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا — قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مدّ" ،، تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وقف لازم

لَا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ﴿١١﴾ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿١٢﴾ فِيْهَا سُرُرٌ

اس میں نہ کوئی لغو بات سنیں گے۔(۱۱) اس میں رواں چشمہ ہوگا۔(۱۲) اس میں اونچے

مَّرْفُوْعَةٌ ﴿١٣﴾ وَّ اَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿١٤﴾ وَّ نَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿١٥﴾ وَّ زَرَابِيُّ

تخت ہوں گے۔(۱۳) اور ساغر بڑے عمدہ انداز میں رکھے ہوں گے۔(۱۴) اور گاؤ تکیے ساتھ ساتھ لگے ہوں گے۔(۱۵) اور نفیس گدّے

مَبْثُوْثَةٌ ﴿١٦﴾ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿١٧﴾ وَاِلَى السَّمَآءِ

بچھے ہوں گے۔(۱۶) کیا وہ اُونٹ کی طرف نہیں دیکھتے اسے کیسے عجب انداز میں پیدا کیا گیا ہے۔(۱۷) اور آسمان کو ملاحظہ نہیں

كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿١٨﴾ وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿١٩﴾ وَاِلَى الْاَرْضِ

کرتے کہ اسے کیسے رفعت دی گئی ہے۔(۱۸) اور پہاڑوں پر توجہ نہیں دیتے کہ اُنہیں کیسے نصب کیا گیا ہے۔(۱۹) اور زمین پر غور

كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٢٠﴾ فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾ لَسْتَ عَلَيْهِمْ

نہیں کرتے کہ کیسے بچھائی گئی ہے۔(۲۰) پس آپ اُنہیں نصیحت کرتے جائیں کہ آپ نصیحت فرمانے والے ہی ہیں۔(۲۱) آپ ان پر زبردستی

بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿٢٣﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ

کرنے والے نہیں ہیں۔ (۲۲) البتہ جو منہ پھیرے اور کفر کرے۔(۲۳) تو اللہ اسے بہت بڑے عذاب

الْاَكْبَرَ ﴿٢٤﴾ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿٢٦﴾ ع ٢٦ / ١٣ النصف

میں مبتلا کرے گا۔(۲۴) بیشک اُنہوں نے لوٹ کر ہماری طرف آنا ہے۔(۲۵) پھر یقیناً ہم ہی ان سے حساب لیں گے۔(۲۶)

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ ٨٩ ١٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ٣٠ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ الفجر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۳۰ آیات اور ا رکوع ہے۔

وَالْفَجْرِ ﴿١﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿٢﴾ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿٣﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ﴿٤﴾

اور فجر کی قسم!۔(۱) اور قسم ہے دس راتوں کی۔(۲) اور جفت اور طاق کی قسم!۔(۳) گزرنے والی رات کی قسم!(۴)

هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿٥﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾

عقلمند کے نزدیک اس میں قسم کھانا کیا معتبر ہے۔ (۵) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ تمہارے رب نے عاد کے ساتھ کیا کیا۔ (۶)

اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿٧﴾ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿٨﴾ وَثَمُوْدَ

اِرم کے ساتھ کیا کیا جو اونچے ستونوں والے تھے۔(۷) اُن کی مثل دنیا کے شہروں میں کوئی پیدا نہیں کیا گیا۔(۸) اور ثمود کے ساتھ

الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿٩﴾ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ﴿١٠﴾ الَّذِيْنَ

جنھوں نے وادی میں سخت پتھر کی چٹانیں تراشیں۔(۹) اور میخوں والے فرعون کے ساتھ۔(۱۰) وہ لوگ جنھوں نے

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا — تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا — قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿١١﴾ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿١٢﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ

شہروں میں سرکشی کر رکھی تھی۔(۱۱) پھر ان میں کثرت سے فساد پھیلایا۔(۱۲) پھر آپ کے رب نے

سَوْطَ عَذَابٍ ﴿١٣﴾ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿١٤﴾ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا

ان پر عذاب کا کوڑا برسایا۔(۱۳) بیشک آپ کا رب سرکشوں پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے۔(۱۴) پھر جب انسان کو اس کا رب

ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾ وَاَمَّآ

آزمائش میں مبتلا کرتا ہے۔تو اُس کی عزت بڑھاتا ہے اور اسے نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے مکرم کیا ہے۔(۱۵) اور جب اس

اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ﴿١٦﴾ كَلَّا

کو اس طرح آزماتا ہے کہ اس کا رزق اس کے لیے کم ہوجاتا ہے،تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کیا ہے۔(۱۶) ایسا نہیں

بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿١٧﴾ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿١٨﴾

بلکہ تم یتیم کی تکریم نہیں کرتے۔(۱۷) اور نہ تم مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو۔(۱۸)

وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾ كَلَّآ

اور وراثت کا سارا مال اکٹھا کرکے کھاجاتے ہو۔(۱۹) اور مال کی محبت میں بے حد مگن ہو۔(۲۰) یقیناً

اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾

جب زمین کو چوٹیں مار کر ریزہ ریزہ کردیا جائے گا۔(۲۱) اور جب آپ کا رب جلوہ افروز ہوگا اور فرشتے صفیں باندھے حاضر ہوں گے۔(۲۲)

وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ

اس دن جہنم لائی جائے گی اس دن انسان کا احساس بیدار ہوگا لیکن اس احساس بیدار ہونے کا

الذِّكْرٰى ﴿٢٣﴾ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ

کیا فائدہ۔(۲۳) انسان کہے گا کہ کاش میں نے اپنی زندگی میں کچھ نیک عمل آگے بھیجے ہوتے۔(۲۴) پس اس دن اُس کے عذاب کی

عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٢٦﴾ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ

طرح کوئی اورعذاب نہ دے سکے گا۔(۲۵) اور نہ کوئی اُس کے جکڑنے کی طرح کوئی جکڑے گا۔(۲۶) اے مطمئن ہونے

الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾ فَادْخُلِيْ

والے نفس۔(۲۷) اپنے رب کی بارگاہ میں واپس لوٹ آ، وہ تجھ سے راضی اور تو اس سے راضی۔(۲۸) پس میرے بندوں

فِيْ عِبٰدِيْ ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿٣٠﴾ ع ۳۰ ۱۴

میں شامل ہوجا۔(۲۹) اور میری جنت میں داخل ہوجا۔(۳۰)

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا — قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا — تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

مدّ: تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

سُوْرَةُ البَلَدِ مَكِّيَّةٌ ۹۰ ۳۵ | اٰيَاتُهَا ۲۰ | رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ البلد مکی ہے۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۲۰ آیات اور ا رکوع ہے۔

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾ وَ وَالِدٍ
مجھے اس شہر مکہ کی قسم!۔(۱) کہ اے محبوب آپ اس شہر میں رہائش پذیر ہیں۔(۲) اور تمہارے والد کی
وَّ مَا وَلَدَ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿۴﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ
قسم اور اولاد کی قسم!۔(۳) بیشک ہم نے اِنسان کو بڑے کٹھن ماحول میں پیدا کیاہے۔ (۴) کیا وہ گمان کرتا ہے کہ
لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿۵﴾ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿۶﴾ وقف لازم
اس پر کسی کو قدرت حاصل نہیں ہے۔ (۵) کہتا ہے کہ میں نے بے پناہ مال برباد کردیا۔(۶)
اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۷﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ﴿۸﴾ وَلِسَانًا
کیا اس کاخیال ہے کہ اسے کسی نے نہیں دیکھا۔ (۷) کیا ہم نے دو آنکھیں نہیں بنائی ہیں۔(۸) اور زبان
وَّ شَفَتَيْنِ ﴿۹﴾ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿۱۰﴾ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿۱۱﴾ وَمَآ
اور دو ہونٹ بنائے ہیں۔(۹) اور ہم نے اسے دنیا اور آخرت کا راہ دکھلایا ہے۔(۱۰) پھر وہ عقبہ یعنی دشوار گزار گھاٹی سے نہیں گزرا۔(۱۱) اور کیا
اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾ فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ
یہ بات ادراک میں ہے کہ عقبہ کیاہے۔(۱۲) کسی کی گردن چھڑاناہے۔ (۱۳) یا افلاس کے دنوں میں
مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ
کھانا کھلانا ہے۔ (۱۴) یعنی یتیم رشتہ دار کو کھانا کھلانا ہے۔(۱۵) یا تنگدست مِسکین کو کھانا کھلاناہے۔(۱۶) پھر
كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَ تَوَاصَوْا
جو اُن میں سے ایمان لائے اور آپس میں ایک دوسرے کو صبر کی تاکید کرتے ہیں اوردوسروں پر رحم کرنے
بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
کی بھی تاکیدکرتے ہیں۔(۱۷) یہی لوگ دائیں ہاتھ والے ہیں۔ (۱۸) اور جن لوگوں نے ہماری
بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۱۹﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾ ع ۲۰ ۱۵
آیتوں کا انکار کیا وہ بائیں ہاتھ والے ہیں۔ (۱۹) ان لوگوں کو آگ میں ڈال کر اوپر سے بند کردیا جائے گا۔(۲۰)

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ ۹۱ ۲۶ | اٰيَاتُهَا ۱۵ | رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ الشمس مکی ہے۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۵ آیات اور ا رکوع ہے۔

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (بّ ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
"مدّ" ۔ تین الف کے برابر ۔ پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ﴿۱﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ﴿۲﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ﴿۳﴾

سورج اور اُس کی دھوپ کی قسم!۔(۱) اور چاند کی قسم! جب وہ اُس کے غروب ہونے کے بعد نکلے۔(۲) اور دن کی قسم جب سورج تاباں ہوجائے۔(۳)

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ﴿۴﴾ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ﴿۵﴾ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ﴿۶﴾

اور رات کی جب وہ اسے چھپائے۔(۴) اور آسمان کی قسم اور جسے اس نے بنایا۔(۵) اور زمین کی جس نے اسے پھیلایا۔(۶)

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ﴿۷﴾ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ﴿۸﴾ قَدْ

اور نفس کی قسم جس نے اسے درست کیا۔(۷) پھر اسے نافرمانی سے بچنے کی سوچ دی اور تقویٰ ڈالا۔ (۸) بیشک

اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ﴿۹﴾ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ

جس نے اپنے نفس کا تزکیہ کیا اس نے فلاح حاصل کرلی۔(۹) اور یقیناً وہ نامراد ہوا جو نفس کی بنا پر معصیت میں مبتلا ہوا۔(۱۰) ثمود نے اپنی سرکشی کی بنا

بِطَغْوٰهَآ ﴿۱۱﴾ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا ﴿۱۲﴾ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

پر اپنے رسول کو جھٹلایا۔(۱۱) جب ان میں سے ایک بدبخت اُٹھ کھڑا ہوا۔(۱۲) تو اللہ کے رسول حضرت صالح نے

نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴿۱۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۙ۬ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ

اسے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس کی پانی کی باری کا خیال رکھو۔(۱۳) پھر انہوں نے رسول کو جھٹلایا پھر اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں پس اُن کے رب نے

ع ۱۵ ۱۶ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰهَا ﴿۱۴﴾ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾

اُنہیں اُن کے گناہوں کے باعث پسپا کردیا اور اُن کی آبادیوں کو برابر کردیا۔(۱۴) اور وہ اُن کے انجام سے خائف نہیں ہے۔(۱۵)

رُكُوْعُهَا	اٰيٰتُهَا	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ ٩٢ (٩)
۱	۲۱		

اس میں ۲۱ آیات اور ۱ رکوع ہے۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ سورۃ اللیل مکی ہے

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ﴿۱﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ﴿۲﴾ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ

رات کی قسم! جب وہ چھا جائے۔(۱) اور دن کی قسم جب وہ روشن ہوجائے۔(۲) اور اس کی جس نے نر اور مادہ

وَالْاُنْثٰٓى ﴿۳﴾ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ﴿۴﴾ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ﴿۵﴾

کو پیدا کیا۔(۳) بیشک تمہاری کوشش طرح طرح کی ہے۔(۴) پھر جس نے اللہ کی راہ میں دیا اور تقویٰ اختیار کیا۔(۵)

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ﴿۶﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ

اور اچھی بات کو سچ جانا۔(۶) پس بہت جلد ہم آسانی کی طرح آسان کردیں گے۔(۷) اور جس نے بخل کیا اور

وَاسْتَغْنٰى ﴿۸﴾ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ﴿۹﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ﴿۱۰﴾

لاپرواہی کرتا رہا۔(۸) اور اس نے اچھی بات کو جھٹلایا۔(۹) تو ہم اس کے لیے بہت جلد دشوار راستہ مہیا کردیں گے۔(۱۰)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ● تَفْخِیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
● مَدّ: تین الف کے برابر پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ﴿۱۱﴾ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ﴿۱۲﴾

اوراُس کا مال اس کے کام نہ آئے گا جب وہ تباہی کے گڑھے میں گرے گا۔(۱۱) بیشک ہدایت دینا ہمارے اختیار میں ہے۔(۱۲)

وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿۱۳﴾ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ﴿۱۴﴾

اور بیشک آخرت اور دنیا ہماری ہے۔(۱۳) پس ہم نے تمہیں بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرایا ہے۔(۱۴)

لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ﴿۱۵﴾ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۶﴾ وَسَيُجَنَّبُهَا

اس میں صرف بدبخت ہی داخل ہوگا۔(۱۵) جس نے جھٹلایا اورمنہ موڑ لیا۔(۱۶) اور اہل تقویٰ کواس

الْاَتْقَى ﴿۱۷﴾ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿۱۸﴾ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ

آگ سے بچا لیا جائے گا۔(۱۷) جو اپنے مال کو تزکیۂ نفس کے لیے دیتا ہے۔(۱۸) اور اس کا کسی پر احسان نہیں جس کا

مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ﴿۱۹﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿۲۰﴾

اس نے بدلہ دینا ہو۔(۱۹) سوائے اس کے کہ اُس کے پیش نظر اپنے رب کی رضا مطلوب ہوجو بلند وبالا ہے۔(۲۰) ع ۲۱ ۱۷

وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿۲۱﴾

اور وہ ضرور اس سے راضی ہوگا۔(۲۱)

سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ ۹۳ ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا	رُكُوْعُهَا
۱۱	۱

سورۃ الضحیٰ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۱ آیات اور ا رکوع ہے۔

وَالضُّحٰى ﴿۱﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴿۳﴾ وَ

اورضحی کی قسم!۔(۱)اوررات کی جب وہ چھا جائے۔(۲) اورآپ کوآپ کے رب نے چھوڑا نہیں ہے اور نہ وہ آپ سے ناراض ہے۔(۳) اور

لَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿۴﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿۵﴾

آخرت تمہارے لیے دنیا سے بدرجہا بہتر ہے۔(۴) اورعنقریب آپ کوآپ کا رب اِتنا عطا فرمائے گا کہ آپ راضی ہوجائیں گے۔(۵)

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿۶﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿۷﴾ وَ

کیااس نے آپ کویتیم نہ پایا پھر آپ کواعلیٰ مقام دیا۔(۶) اوراس نے تمہیں اپنی محبت میں مگن پایا۔ پھر آپ کو ہدایت میں منتہیٰ کر دیا۔(۷)اور

وَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿۸﴾ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿۹﴾ وَاَمَّا

آپ کو ضرورت مند پاکر آپ کو غنی کر دیا۔(۸) پس کسی یتیم کے ساتھ سختی سے پیش نہ آئیں۔ (۹) اور جو

السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾ ع ۱۱ ۱۸

سائل بن کر آئے اسے مت جھڑکیں۔ (۱۰) اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا ڈالیں۔ (۱۱)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا — تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا — قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا — کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے

"مدّ" — تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ ۹۴ ۱۲ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيٰتُهَا ۸ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الم نشرح مکی ہے۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۸ آیات اور ا رکوع ہے۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝۱ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝۲ الَّذِیْٓ

کیا ہم نے آپ کے لیے آپ کے سینہ مبارک کو کھول نہیں دیا۔(۱) اور ہم نے آپ سے آپ کا بوجھ اُتار دیا۔(۲) جس نے

اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝۳ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝۴ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ

آپ کی پشت مبارک کو گراں کر رکھا تھا۔(۳) اور ہم نے تمہارے لیے تمہارے ذکر کو بلند کر دیا۔(۴) پس بلاشبہ ہر مشکل کے ساتھ

یُسْرًا ۝۵ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۝۶ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝۷ وَ

آسانی ہے۔(۵) بیشک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔(۶) پھر جب آپ نماز سے فارغ ہوجائیں تو ریاضت میں لگ جائیں۔(۷) اور

ع ۸/۱ ۱۹ اِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝۸

اپنے رب کی طرف متوجہ رہیں۔(۸)

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ ۹۵ ۲۸ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيٰتُهَا ۸ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ التین مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۸ آیات اور ا رکوع ہے۔

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝۱ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝۲ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝۳

انجیر اور زیتون کی قسم!۔(۱) اور طور سینا کی قسم۔ (۲) اور اس امن والے شہر مکہ کی قسم۔ (۳)

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝۴ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ

بلاشبہ ہم نے انسان کو احسن انداز میں پیدا کیا ہے۔ (۴) پھر اسے ہم پست ترین حالت کی

سٰفِلِيْنَ ۝۵ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ

طرف پھیر لائے۔ (۵) مگر جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے صالح عمل کیے اُن کے لئے نہ ختم

غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۶ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝۷ اَلَيْسَ اللّٰهُ

ہونے والا اجر ہے۔(۶) پس اِس کے بعد آپ کو کون قیامت کے متعلق جھٹلائے گا۔(۷) کیا اللہ سب حاکموں

ع ۸/۱ ۲۰ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝۸

سے بڑھ کر سب سے بڑا حاکم نہیں ہے۔(۸)

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۹۶ ۱ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيٰتُهَا ۱۹ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ العلق مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۹ آیات اور ا رکوع ہے۔

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۚ ﴿۱﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ ﴿۲﴾

اے نبی محترم! اپنے رب کے نام کے ساتھ پڑھیں جس نے پیدا کیا ہے۔(۱) اِنسان کو جمے ہوئے خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا ہے۔(۲)

اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ ﴿۳﴾ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ ﴿۴﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ

آپ پڑھیں اور آپ کا رب ہی بڑا کریم ہے۔(۳) جس نے بذریعہ قلم علم سکھایا ہے۔(۴) اِنسان کو ایسا علم سکھایا جسے

مَا لَمْ یَعْلَمْ ؕ ﴿۵﴾ كَلَّاۤ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰۤى ۙ ﴿۶﴾ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ؕ ﴿۷﴾

وہ جانتا نہ تھا۔(۵) ہاں ہاں بیشک انسان سرکشی کرنے لگتا ہے۔ (۶) اس بنا پر کہ وہ اپنے آپ کو غنی دیکھتا ہے۔(۷)

اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ؕ ﴿۸﴾ اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰى ۙ ﴿۹﴾ عَبْدًا اِذَا

بیشک آپ کے رب ہی کی طرف واپس لوٹنا ہے۔(۸) بھلا آپ نے اس شخص کو دیکھا ہے جو منع کرتا ہے۔ (۹) یعنی بندے کو جب وہ

صَلّٰى ؕ ﴿۱۰﴾ اَرَءَیْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰۤى ۙ ﴿۱۱﴾ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ؕ ﴿۱۲﴾

نماز پڑھنے لگتا ہے۔(۱۰) بھلا آپ دیکھیں اگر وہ ہدایت پر ہوتا ۔(۱۱) یا تقویٰ اختیار کرنے کے لیے کہتا۔(۱۲)

اَرَءَیْتَ اِنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ؕ ﴿۱۳﴾ اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰى ؕ ﴿۱۴﴾

کیا آپ نے دیکھا یہ کہ اس نے جھٹلایا اور منہ موڑا۔(۱۳) کیا اسے علم نہیں کہ اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔(۱۴)

كَلَّا لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ ۙ۬ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِیَةِ ۙ ﴿۱۵﴾ نَاصِیَةٍ كَاذِبَةٍ

یقیناً اگروہ باز نہ آیا تو ہم ضرور اس کو اُس کی پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر گھسیٹیں گے۔(۱۵) وہ پیشانی جھوٹی ہے،

خَاطِئَةٍ ۚ ﴿۱۶﴾ فَلْیَدْعُ نَادِیَهٗ ۙ ﴿۱۷﴾ سَنَدْعُ الزَّبَانِیَةَ ۙ ﴿۱۸﴾ كَلَّا ؕ

خطا کار ہے۔ (۱۶) پس وہ اپنے حامیوں کو پکارے۔ (۱۷) ہم بھی دوزخ میں ڈالنے والے فرشتوں کو بلاتے ہیں۔(۱۸) ہاں ہاں

لَا تُطِعْهُ وَ اسْجُدْ وَ اقْتَرِبْ ۩ ﴿۱۹﴾

اُس کی طرف متوجہ نہ ہوں اور ہمارے حضور سجدہ کریں اور نزدیک ہوجائیں۔(۱۹)

السجدة ۱۴ — ع ۱۹ / ۲۱

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّیَّةٌ (۹۷) (۲۵) — اٰیٰتُهَا ۵ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورۃ القدر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۵ آیات اور ا رکوع ہے۔

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۚۖ ﴿۱﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ ؕ ﴿۲﴾ لَیْلَةُ

بیشک ہم نے قرآن مجید کو شبِ قدر میں نازل کیا ہے۔(۱) اور آپ کچھ جانتے ہیں کہ شبِ قدر کیا ہے۔(۲) شبِ قدر

الْقَدْرِ ۙ۬ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ؕ ﴿۳﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ الرُّوْحُ فِیْهَا

ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔(۳) اس میں ملائکہ اور جبریل امین (علیہ السلام) ہر کام کے لیے

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۞ قَلْقَلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا ۞ اِخْفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۞ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۞ مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

ع ٥ معانقة ١٨ الثلثة ٢٢
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿٤﴾ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿٥﴾

اپنے رب کے حکم کے مطابق اُترتے ہیں۔ (۴) وہ رات سراپا سلامتی والی ہے جو فجر طلوع ہونے تک رہتی ہے۔(۵)

سُوْرَةُ البَيِّنَةِ ٩٨ مَكِيَّةٌ ١٠٠ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيٰتُهَا ٨ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ البینہ مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۸ آیات اور ا رکوع ہے۔

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ

اہل کتاب میں سے اور مشرکوں میں سے جن لوگوں نے کفر کیا وہ کفر کو چھوڑنے والے نہ تھے

مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿١﴾ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا

یہاں تک کہ اُن کے پاس روشن دلیل نہ آجائے۔(۱) یعنی اللہ کا بھیجا ہوا رسول جو اُن پر

صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿٢﴾ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿٣﴾ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

پاک صحیفوں کی تلاوت فرمائے۔ (۲) اُن میں مستحکم آیات لکھی ہوئی ہیں۔(۳) اور اہل کتاب اس وقت تک

الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿٤﴾ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا

فرقوں میں تقسیم نہ ہوئے مگر بعد اُس کے کہ اُن کے پاس واضح دلیل آگئی۔(۴) اور اُنہیں یہی حکم دیا گیا تھا

لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ۬ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

کہ دین میں مخلص ہوکر اللہ کی عبادت کریں۔ بالکل متوجہ ہو جائیں اور نماز قائم کیے رکھیں

وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ﴿٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

اور زکوۃ دیتے رہیں اوریہی دین مستحکم ہے۔(۵) بیشک اہلِ کتاب اور مشرکین میں سے جو کافر ہوئے۔

اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ

وہ جہنم کی آگ میں ہوں گے ہمیشہ اِسی میں رہیں گے۔ وہی لوگ بہت

هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ

بری مخلوق ہیں۔(۶) بیشک جو لوگ صاحب ایمان بنے اور صالح عمل کرتے رہے وہی لوگ

هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴿٧﴾ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ

بہترین مخلوق ہیں۔ (۷) اُن کی جزا اُن کے رب کے پاس دائمی جنتیں ہیں۔

عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۗ رَضِيَ

جن کے نیچے نہریں رواں دواں ہیں وہ ہمیشہ ابد تک ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس

غُنّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
"مدّ" -تین الف کے برابر- پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا — قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ﴿۸﴾ ع ۸ ۲۳

سے راضی ہوئے۔ یہ انعام اُس کے لئے ہے جس میں اپنے رب کی خشیت ہے۔(۸)

سُوْرَةُ الزَّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ (۹۹) (۹۳) | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيٰتُهَا ۸ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الزلزال مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۸ آیات اور ا رکوع ہے۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿۱﴾ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ﴿۲﴾

جب زمین کو زلزلوں سے متزلزل کردیاجائے گا۔(۱) اور زمین اپنے بوجھ کو باہر نکال دے گی۔(۲)

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿۳﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ﴿۴﴾ بِاَنَّ

اور انسان کہے گا کہ اسے کیا ہوگیا ہے۔(۳) اُس روز وہ اپنی تمام خبریں بیان کردے گی۔(۴) کیونکہ

رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ﴿۵﴾ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا

آپ کے رب نے اسے وحی کردی ہے۔ (۵) اس روز لوگ مختلف کیفیات میں اپنے رب کی طرف آئیں گے۔تا کہ ان کو اُن کے

اَعْمَالَهُمْ ﴿۶﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ﴿۷﴾ وَمَنْ

اعمال دکھادیں۔ (۶) پس جس نے ذرّہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔(۷) اور جس نے

يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿۸﴾ ع ۸ ۲۴

ذرّہ بھر بُرائی کی ہوگی۔ وہ بھی اسے دیکھ لے گا۔(۸)

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (۱۰۰) (۱۴) | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيٰتُهَا ۱۱ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ العادیات مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۱۱ آیات اور ا رکوع ہے۔

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ﴿۱﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ﴿۲﴾ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ﴿۳﴾

تیزی سے دوڑنے والے ہانپتے ہوئے گھوڑوں کی قسم!۔(۱) پھرسم مار کر پتھروں سے آگ نکالنے والوں کی قسم!۔(۲) پھر صبح کے وقت غارت گری

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ﴿۴﴾ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ﴿۵﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ

کرتے ہیں۔ (۳) پھر اس وقت گردو غبار اُڑاتے ہیں۔(۴) پھر دشمنوں کی فوج میں گھس جاتے ہیں۔(۵) بیشک انسان

لَكَنُوْدٌ ﴿۶﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ﴿۷﴾ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿۸﴾

اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔(۶)اور یقیناً وہ اسی پر خود ہی گواہ ہے۔(۷) اور بلاشبہ وہ مال کی محبت میں بڑی شدت رکھتاہے۔(۸)

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ﴿۹﴾ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ﴿۱۰﴾

کیا وہ نہیں جانتا کہ جب اہل قبور کو قبروں میں سے اُٹھایا جائے گا۔(۹) اور جو کچھ سینوں میں ہے وہ کھل کر سامنے آجائے گا۔(۱۰)

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو غُنّہ (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

ع ١١ ٢٥ إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ﴿١١﴾

بلاشبہ ان کا رب اس دن اُن کی سب باتوں سے باخبر ہوگا۔(۱۱)

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ (١٠١) (٣٠) | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيٰتُهَا ١١ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ القارعہ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ١١ آیات اور ا رکوع ہے۔

اَلْقَارِعَةُ ﴿١﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٢﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٣﴾ يَوْمَ

دل دہلانے والی خوفناک مصیبت۔(۱) خوفناک مصیبت کیا ہے۔(۲) اور آپ کو کیا معلوم کہ یہ دل دہلانے والی خوفناک مصیبت کیا ہے؟۔(۳) جس

يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ﴿٤﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ

دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے۔(۴) اور پہاڑ دُھنکی ہوئی اُون کی

الْمَنْفُوْشِ ﴿٥﴾ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٦﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ

مانند ہوں گے۔(۵) پس جس کی میزان کے پلڑے بھاری ہوں گے۔(۶) پس وہ من پسند عیش

رَّاضِيَةٍ ﴿٧﴾ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٨﴾ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ﴿٩﴾

میں ہوگا۔ (۷)اور جس کی میزان کے پلڑے ہلکے ہوں گے۔ (۸)تو اس کی جائے قرار ہاویہ ہوگی۔(۹)

ع ١١ ٢٦ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ﴿١٠﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾

اور آپ کو کیا معلوم کہ ہاویہ کیا ہے۔(۱۰) ہاویہ شعلے مارتی ہوئی آگ ہے۔(۱۱)

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ (١٠٢) (١٦) | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيٰتُهَا ٨ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ التکاثر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ٨ آیات اور ا رکوع ہے۔

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿١﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٣﴾

تمہیں زر پرستی نے غافل رکھا۔(۱) یہاں تک کہ تم قبروں میں پہنچ گئے۔(۲) ہاں ہاں تمہیں بہت جلد معلوم ہوجائے گا۔ (۳)

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿٥﴾

پھر ہاں ہاں تمہیں بہت جلد معلوم ہوجائے گا۔(۴) کاش کہ تم عِلم الیقین سے جان لیتے تو مال کی محبت نہ رکھتے۔(۵)

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿٦﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿٧﴾ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ

توتم ضرور جہنم کو دیکھو گے۔(۶) پھر تم اسے عین الیقین سے دیکھوگے۔(۷) پھر ضرور تم سے اس دن

ع ٨ ٢٧ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿٨﴾

تمام نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔(۸)

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر - پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

سُورَةُ العَصرِ ١٠٣ مَكِّيَّةٌ ١٣ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ٣ رُكُوعُهَا ١

سورۃ العصر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۳ آیات اور ا رکوع ہے۔

وَالْعَصْرِ ﴿١﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ﴿٢﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

زمانے کی قسم!(۱) بیشک اِنسان خسارے میں ہے۔ (۲) مگر وہ خسارے میں نہیں جوایمان لائے اور اُنہوں نے صالح عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿٣﴾ ع ۱ / ۲۸

اور ایک دوسرے کو حق کی تاکید کی اور آپس میں صبر کی وصیت کی۔(۳)

سُورَةُ الهُمَزَةِ ١٠٤ مَكِّيَّةٌ ٣٢ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ٩ رُكُوعُهَا ١

سورۃ الھمزہ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۹ آیات اور ا رکوع ہے۔

وَیْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ﴿١﴾ الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَهٗ ﴿٢﴾

ہر طعنہ زن اور عیب جُو کے لیے ہلاکت ہے۔(۱) جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا۔ (۲)

یَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ﴿٣﴾ كَلَّا لَیُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ ﴿٤﴾ وَ

اس کا خیال ہے کہ اِس کا مال اسے جاوداں بنا دے گا۔(۳) ہرگز نہیں اسے یقیناً حطمہ میں پھینک دیا جائے گا۔ (۴) اور

مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ﴿٥﴾ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ﴿٦﴾ الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَى

تمہیں کیا معلوم کہ حطمہ کیا ہے۔(۵) وہ اللہ کی دہکائی ہوئی آگ ہے۔(۶) جو دلوں تک جا

الْاَفْـِٕدَةِ ﴿٧﴾ اِنَّهَا عَلَیْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ﴿٨﴾ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿٩﴾ ع ۹ / ۲۹

پہنچے گی۔ (۷) بیشک وہ آگ ان پر بند کردی جائے گی۔(۸) تو اس کے شعلے لمبے لمبے ستونوں کی مانند ہوں گے۔(۹)

سُورَةُ الفِيلِ ١٠٥ مَكِّيَّةٌ ١٩ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ٥ رُكُوعُهَا ١

سورۃ الفیل مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۵ آیات اور ا رکوع ہے۔

اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ﴿١﴾ اَلَمْ یَجْعَلْ كَیْدَهُمْ

اے محبوب! کیا آپ نے نہ دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا سلوک کیا۔(۱) کیا ان کا منصوبہ

فِیْ تَضْلِیْلٍ ﴿٢﴾ وَّ اَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ﴿٣﴾ تَرْمِیْهِمْ

ناکام نہ کر دیا۔(۲) اور اُن پر کثیر تعداد میں ابابیل پرندوں کو بھیج دیا۔(۳) جو اُن پر سجیل

بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ ﴿٤﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿٥﴾ ع ۵ / ۳۰

یعنی سوختہ اینٹوں کے کنکر پھینکتے تھے۔ (۴) پھر اُنہیں کھائے ہوئے بھوسے کی مانند کردیا۔(۵)

غُنّہ: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ● تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ● قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ● کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کرکے پڑھیں گے
مدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کرکے پڑھنا واجب ہے

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِيَّةٌ ١٠٦ ٢٩ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيٰتُهَا ٤ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ قریش مکی ہے۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۴ آیات اور ا رکوع ہے۔

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ﴿١﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَ الصَّيْفِ ﴿٢﴾

قریش کی تالیف کے لیے۔(۱) اُنہیں سردی اور گرمی کے سفر سے مانوس کر دیا۔(۲)

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ﴿٣﴾ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ۵

پس اُنہیں چاہیے کہ وہ بیت اللہ کے رب کی عبادت کیا کریں۔(۳) جس نے اُنہیں بھوک میں کھانا دیا

وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿٤﴾

اور خوف میں پُرامن کر دیا۔(۴)

ع ١ ٣١

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِيَّةٌ ١٠٧ ١٧ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيٰتُهَا ٧ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ الماعون مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۷ آیات اور ا رکوع ہے۔

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿١﴾ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ﴿٢﴾

کیا آپ نے روزِ جزا کو جھٹلانے والے کو دیکھا ہے۔(۱) پس یہی وہ ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔(۲)

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿٣﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿٤﴾

اور مسکین کو طعام کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا۔(۳) پس اُن نمازیوں کے لیے خرابی ہے۔(۴)

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿٥﴾ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿٦﴾

جو نماز کی ادائیگی میں غفلت کرتے ہیں۔(۵) وہ جو ریاکاری کرتے ہیں۔(۶)

وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿٧﴾

اور مانگنے پر استعمال کی چیزیں نہیں دیتے۔(۷)

ع ١ ٣٢

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِيَّةٌ ١٠٨ ١٥ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيٰتُهَا ٣ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ الکوثر مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۳ آیات اور ا رکوع ہے۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿١﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿٢﴾ اِنَّ

اے محبوب! بیشک ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا۔(۱) پس آپ اپنے رب ہی کے لئے نماز پڑھیں اور قربانی کریں۔(۲) بیشک

شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿٣﴾

آپ کا دشمن ہی اَبتر ہوگا۔(۳)

ع ١ ٣٣

غُنَّه: نون مشدّد اور میم مشدّد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا ۔ تَفْخِيْم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا ۔ قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا ۔ کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز اُلٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مَدّ" - تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ (١٠٩) (١٨) — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ٦ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ الکافرون مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ٦ آیات اور ا رکوع ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿١﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢﴾ وَلَآ اَنْتُمْ

آپ فرمادیں اے کفر کرنے والو! (۱) میں اُن کی پوجا نہیں کرتا جن کی تم پوجا کرتے ہو۔(۲) اور نہ تم اس کی

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٣﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿٤﴾ وَلَآ اَنْتُمْ

عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔(۳) اور نہ ہی میں اُس کی عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم عبادت کرتے ہو۔(۴) اور نہ تم اُس

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿٦﴾ ١ ع ٦ ٣٤

کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔(۵) تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین ہے۔(۶)

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ (١١٠) (١١٤) — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ٣ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ النصر مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۳ آیات اور ا رکوع ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿١﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ

جب اللہ کی مدد آجائے اور فتح یابی ہوجائے۔(۱) اور آپ لوگوں کو اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہوتے

اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿٢﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿٣﴾ ١ ع ٥ ٣٥ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ہوئے دیکھ لیں۔(۲) پس اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کریں اور اس سے بخشش مانگیں۔ وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔(۳)

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ (١١١) (٦) — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ٥ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ اللہب مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۵ آیات اور ا رکوع ہے۔

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿١﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ﴿٢﴾

ابو لہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹے اور وہ ہلاک ہوا۔(۱) جو مال اس نے کمایا تھا اس کے کام نہ آیا۔(۲)

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿٣﴾ وَّامْرَاَتُهٗ ۭ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿٤﴾ فِيْ

عنقریب اسے شعلے مارتی ہوئی آگ میں داخل کردیا جائے گا۔(۳) اور اُس کی بیوی ایندھن اُٹھانے والی ہے۔(۴) اس کے

جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿٥﴾ ١ ع ٣ ٣٦

گلے میں کھجور کی رسی ہے۔(۵)

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (١١٢) (٢٢) — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ٤ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ الاخلاص مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۴ آیات اور ا رکوع ہے۔

غُنَّہ: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا • تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا • قلقلہ: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا

اِخفا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا

کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

"مدّ" ،، ـ تین الف کے برابر ـ پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ﴿۳﴾

آپ فرما دیجیے وہ اللہ احد ہے۔(۱) اللہ صمد ہے۔ (۲) نہ اس نے کسی کو جنا ہے، اور نہ وہ کسی سے جنا گیا ہے۔(۳)

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ ع ۱ ۳۷

اور اس کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔(۴)

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۱۱۳ ۲۰ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ۵ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الفلق مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۵ آیات اور ا رکوع ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ

آپ فرمادیں میں صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں۔(۱) اس کی تمام مخلوق کے شر سے۔ (۲) اور اندھیرے کے شر

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ ﴿۴﴾ وَ

سے پناہ لیتا ہوں جب وہ چھا جائے۔ (۳) ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکیں مارنے والی ہیں۔(۴) اور

مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ ع ۱ ۳۸

حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔(۵)

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ۱۱۴ ۲۱ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيٰتُهَا ۶ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الناس مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۶ آیات اور ا رکوع ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ ﴿۳﴾

آپ فرمادیں میں لوگوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔(۱) جو تمام لوگوں کا بادشاہ ہے۔ (۲) سب لوگوں کا معبود ہے۔ (۳)

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۖ ﴿۴﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ

اس کے شر سے جو بار بار وسوسہ ڈالے جو چھپ کر حملہ کرے۔(۴) جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے

صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾ ع ۱ ۳۹

ڈالتا ہے۔ (۵) خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے ہو۔ (۶)

دُعَآءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّ نُوْرًا وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً

اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ

وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اٰمِيْن

غُنَّه: نون مشدد اور میم مشدد کی آواز کو ایک الف کے برابر لمبا کرنا
اِخْفَا: نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن جس کے بعد (ب ہو) کی آواز کو خیشوم (ناک) میں چھپا کر پڑھنا
مَدّ: تین الف کے برابر — پانچ الف کے برابر لمبا کر کے پڑھنا واجب ہے
تفخیم: حروف کو پُر یعنی آواز کو موٹا رکھنا
قَلْقَلَه: ساکن حرف کو ہلا کر پڑھنا
کھڑا زبر الف کی آواز کھڑی زیر یا کی آواز الٹا پیش واؤ کی آواز دیتے ہیں۔ ان سب کو ایک الف کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے

دُعَاءِ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۝ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ۝ وَنَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ۝
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۝ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِكُلِّ حَرْفٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ حَلَاوَةً
وَّبِكُلِّ جُزْءٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ جَزَآءً۝ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِالْاَلِفِ اُلْفَةً وَّ بِالْبَاءِ بَرَكَةً وَّبِالتَّاءِ تَوْبَةً
وَّبِالثَّاءِ ثَوَابًا وَّبِالْجِيْمِ جَمَالًا وَّ بِالْحَاءِ حِكْمَةً وَّبِالْخَاءِ خَيْرًا وَّبِالدَّالِ دَلِيْلًا وَّبِالذَّالِ ذَكَاءً
وَّبِالرَّآءِ رَحْمَةً وَّ بِالزَّاءِ زَكٰوةً وَّبِالسِّيْنِ سَعَادَةً وَّبِالشِّيْنِ شِفَاءً وَّبِالصَّادِ صِدْقًا وَّبِالضَّادِ
ضِيَاءً وَّبِالطَّاءِ طَرَاوَةً وَّبِالظَّاءِ ظَفَرًا وَّبِالْعَيْنِ عِلْمًا وَّبِالْغَيْنِ غِنًى وَّبِالْفَاءِ فَلَاحًا
وَّبِالْقَافِ قُرْبَةً وَّبِالْكَافِ كَرَامَةً وَّ بِاللَّامِ لُطْفًا وَّبِالْمِيْمِ مَوْعِظَةً وَّبِالنُّوْنِ نُوْرًا وَّبِالْوَاوِ وُصْلَةً
وَّبِالْهَاءِ هِدَايَةً وَّبِالْيَاءِ يَقِيْنًا اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ۝ وَارْفَعْنَا بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ
الْحَكِيْمِ وَتَقَبَّلْ مِنَّا قِرَاءَتَنَا وَتَجَاوَزْ عَنَّا مَا كَانَ فِيْ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ مِنْ خَطَاءٍ اَوْنِسْيَانٍ
اَوْتَحْرِيْفِ كَلِمَةٍ عَنْ مَّوَاضِعِهَآ اَوْ تَقْدِيْمٍ اَوْ تَاْخِيْرٍ اَوْ زِيَادَةٍ اَوْنُقْصَانٍ اَوْتَاْوِيْلٍ عَلٰى غَيْرِ
مَآ اَنْزَلْتَهٗ عَلَيْهِ اَوْ رَيْبٍ اَوْشَكٍّ اَوْسَهْوٍ اَوْسُوْٓءِ اِلْحَانٍ اَوْتَعْجِيْلٍ عِنْدَ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ
اَوْكَسْلٍ اَوْسُرْعَةٍ اَوْ زَيْغِ لِسَانٍ اَوْ وَقْفٍ مِبِغَيْرِ وُقُوْفٍ اَوْ اِدْغَامٍ بِغَيْرِ مُدْغَمٍ اَوْ اِظْهَارٍ مِبِغَيْرِ
بَيَانٍ اَوْ مَدٍّ اَوْ تَشْدِيْدٍ اَوْ هَمْزَةٍ اَوْ جَزْمٍ اَوْ اِعْرَابٍ مِبِغَيْرِ مَاكَتَبَهٗ اَوْقِلَّةِ رَغْبَةٍ وَّرَهْبَةٍ
عِنْدَ اٰيَاتِ رَحْمَةٍ وَاٰيَاتِ الْعَذَابِ فَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا وَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ۝ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا
بِالْقُرْاٰنِ وَزَيِّنْ اَخْلَاقَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ بِالْقُرْاٰنِ وَاَدْخِلْنَا فِي الْجَنَّةِ بِالْقُرْاٰنِ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ لَنَا فِي الدُّنْيَا قَرِيْنًا وَّفِي الْقَبْرِ مُوْنِسًا وَّعَلَى الصِّرَاطِ نُوْرًا وَّفِي الْجَنَّةِ
رَفِيْقًا وَّمِنَ النَّارِ سِتْرًا وَّ حِجَابًا وَّاِلَى الْخَيْرٰتِ كُلِّهَا دَلِيْلًا فَاكْتُبْنَا عَلَى التَّمَامِ وَارْزُقْنَا
اَدَاءً مبِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ وَحُبَّ الْخَيْرِ وَالسَّعَادَةِ وَالْبَشَارَةِ مِنَ الْاِيْمَانِ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ لُطْفِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۝
وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا۝

رموزِ اوقاف قرآن مجید

قرآن مجید کی تلاوت کے دوران ہم کہیں ٹھہر جاتے ہیں اور کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں کہیں زیادہ۔ اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اس لیے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں۔ جنہیں قرآن مجید کے رموز اوقاف کہا جاتا ہے جو درج ذیل ہیں۔

○ جہاں بات پوری ہو جاتی ہے وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں یہ حقیقت میں گول ۃ ہے۔ یہ وقفِ تام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ اِس علامت کو آیت کہتے ہیں۔

م وقفِ لازم کی علامت ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے ورنہ اس کا مطلب بدل جائے گا۔

ط وقف مطلق کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا۔ بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔

ج وقفِ جائز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

ز علامت وقفِ مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے

ص علامت وقفِ مرخص کی ہے یہاں مِلا کر پڑھنا چاہیے لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

صلے اَلْوَصْلُ اَوْلٰی کا اختصار ہے۔ یہاں مِلا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ق قِیل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

صل قَدْ یُوصَلُ کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

قف یہ لفظ قِف ہے جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔ یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔

س یا سکتہ یہاں تھوڑا سا ٹھہر جانا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

وقفہ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ ٹوٹے۔ سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے اور وقفہ میں زیادہ۔

لا لا کے معنی نہیں کے ہیں۔ یہ علامت کہیں آیت کے اُوپر استعمال کی جاتی ہے کہیں عبارت کے اندر۔ آیت کے اوپر اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیے بعض کے نزدیک ٹھہرنے یا نہ ٹھہرنے سے مطلب میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اگر عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے۔

ک کَذٰلِکَ کی علامت ہے یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔

تصحیح سرٹیفکیٹ

اللہ تعالیٰ کی توفیق اور خصوصی مہربانی سے میں اور میرے ساتھیوں نے اس قرآن پاک کے عربی متن کو بغور پڑھا ہے میں اس کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں کوئی لفظی یا اعرابی غلطی نہیں ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

الشیخ حافظ محمد حبیب اللہ۔

ضروری ہدایت

قرآن مجید میں بیس مقامات ایسے ہیں کہ ذراسی بے احتیاطی سے نادانستہ کلمۂ کفر کا ارتکاب ہوجاتا ہے۔ زیر، زبر اور پیش میں ردّ وبدل کردینے سے معنی کچھ کے کچھ ہوجاتے ہیں اور دانستہ پڑھنے سے گناہ کبیرہ بلکہ کفر تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ ذیل میں وہ تمام مقام درج کردیئے جاتے ہیں

نمبر شمار	مقام			صحیح	غلط
۱	سورۃ فاتحہ			اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ	اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡہِمۡ
۲	〃 〃			اِیَّاکَ نَعۡبُدُ	اِیَّاکِ
۳	سورۃ بقرہ	ع	۱۵	وَاِذِ ابۡتَلٰۤی اِبۡرٰہٖمَ رَبُّہٗ	اِبۡرٰہٖمُ رَبَّہٗ
۴	〃 〃	ع	۳۳	وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوۡتَ	دَاوٗدَ جَالُوۡتُ
۵	〃 〃	ع	۳۴	اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ	اَللّٰہَ
۶	〃 〃	ع	۳۶	وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ	یُضَعِّفُ
۷	سورۃ نسآء	ع	۲۳	رُسُلًا مُّبَشِّرِیۡنَ وَمُنۡذِرِیۡنَ	مُبَشَّرِیۡنَ وَمُنۡذَرِیۡنَ
۸	سورۃ توبہ	ع	۱	مِّنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ۬ۙ وَرَسُوۡلُہٗ	وَرَسُوۡلِہٖ
۹	سورۃ بنی اسرآءیل	ع	۲	وَمَا کُنَّا مُعَذِّبِیۡنَ	مُعَذَّبِیۡنَ
۱۰	سورۃ طٰہٰ	ع	۷	وَعَصٰۤی اٰدَمُ رَبَّہٗ	اٰدَمَ رَبُّہٗ
۱۱	سورۃ انبیآء	ع	۶	اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ	اِنِّیۡ کُنۡتَ
۱۲	سورۃ شعرآء	ع	۱۱	لِتَکُوۡنَ مِنَ الۡمُنۡذِرِیۡنَ	مُنۡذَرِیۡنَ
۱۳	سورۃ فاطر	ع	۴	یَخۡشَی اللّٰہَ مِنۡ عِبَادِہِ الۡعُلَمٰٓؤُا	اَللّٰہُ مِنۡ عِبَادِہِ الۡعُلَمٰٓؤَا
۱۴	سورۃ صٓفّٰت	ع	۲	فِیۡہِمۡ مُّنۡذِرِیۡنَ	مُّنۡذَرِیۡنَ
۱۵	سورۃ فتح	ع	۴	صَدَقَ اللّٰہُ رَسُوۡلَہُ	اَللّٰہَ رَسُوۡلُہٗ
۱۶	سورۃ حشر	ع	۳	الۡمُصَوِّرُ	مُصَوَّرُ
۱۷	سورۃ حآقّۃ	ع	۱	اِلَّا الۡخٰطِئُوۡنَ	اِلَّا الۡخٰطَئُوۡنَ
۱۸	سورۃ مزمل	ع	۱	فَعَصٰی فِرۡعَوۡنُ الرَّسُوۡلَ	فِرۡعَوۡنَ الرَّسُوۡلُ
۱۹	سورۃ مرسلٰت	ع	۲	فِیۡ ظِلٰلٍ	فِیۡ ظَلَلٍ
۲۰	سورۃ النّٰزعٰت	ع	۲	اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُنۡذِرُ	مُنۡذَرُ

رسم الخط عربی میں یائے مجہول نہیں ہے۔ لیکن قرآن مجید میں صرف ایک موقع پر آئی ہے مجرٖھا ومرسٰھا کو "مجرے ھا ومُرسھا" پڑھیں گے۔ علاوہ ازیں قرآن مجید میں اکثر جگہ الف لکھا جاتا ہے۔ لیکن پڑھا نہیں جاتا۔ مثلاً علامت جمع کے لئے جو الف آتا ہے اس کو نہیں پڑھتے جیسے قالوا میں آخری الف نہیں پڑھا جائیگا۔ انا کو اَنَ پڑھتے ہیں، آخری الف نہیں پڑھا جاتا۔ اٹھارہ مقامات اور ہیں، جہاں الف نہیں پڑھا جاتا۔ نقشہ ذیل میں اس الف پر ہ بنادیا گیا ہے۔

آغاز سورۃ آلِ عمران	الٓمّٓ اللّٰہُ	سبحٰن الذی، ع ۱۶ - آیۃ ۱	لِشَاْیْءٍ
لن تنالوا ع ۶ - آیۃ ۱	اَفَائِنْ مَّاتَ	〃 ، ع ۱۷ - آیۃ ۷	لٰکِنَّاْ
〃 ع ۸ - آیۃ ۳	لَاْاِلَی اللّٰہِ	وقال الذین، ع ۱۷ - آیۃ ۷	لَاْاَذْبَحَنَّہٗ
لایحب اللہ ع ۹ - آیۃ ۳	تَبَوَّءَاْ	سورہ حجرات، ع ۲ - آیۃ ۱	بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ
قال الملا ع ۲ - آیۃ ۴	مَلَاْئِہٖ	ومالی ۲۳، ع ۶ - آیۃ ۴۷	لَاْاِلَی الْجَحِیْمِ
واعلموا ع ۱۲ - آیۃ ۵	لَاْاَوْضَعُوْا	سورہ محمد، ع ۴ - آیۃ ۲	نَبْلُوَاْ
ومامن دابۃ ع ۶ - آیۃ ۸	ثَمُوْدَاْ	سورۃ نجم، ع ۳ - آیۃ ۱۹	ثَمُوْدَاْ
وما ابرئ ع ۱۰ - آیۃ ۴	تَتْلُوَاْ	سورۃ دہر، ع ۱ - آیۃ ۴	سَلٰسِلَاْ
سبحٰن الذی ع ۱۴ - آیۃ ۲	لَنْ نَّدْعُوَاْ	〃 ، ع ۱ - آیۃ ۱۵	کَانَتْ قَوَارِیْرَاْ قَوَارِیْرَاْ مِنْ فِضَّۃٍ

سَجَدَاتُ التِّلَاوَةِ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
العدد	الجزء	السوره	الآية	الركوع	موجب السجدة	موضع السجدة
۱	۹	الاعراف	۲۰۶	۲۴	يسجدون	يسجدون
۲	۱۳	الرعد	۱۵	۲	ولله يسجد	والاصال
۳	۱۴	النحل	۵۰	۶	ولله يسجد	ما يؤمرون
۴	۱۵	بنیٓ اسرآءيل	۱۰۹	۱۲	ويخرون للاذقان	خشوعا
۵	۱۶	مريم	۵۸	۴	خروا سجدا	بكيا
۶	۱۷	الحج	۱۸	۲	يسجد له	مايشآء
..	۱۷	الحج (عند الشافعیؒ)	۷۷	۱۰	واسجدوا	تفلحون
۷	۱۹	الفرقان	۶۰	۵	اسجدوا	نفورا
۸	۱۹	النمل	۲۶	۲	الا يسجدوا لله	رب العرش العظيم
۹	۲۱	السجدة	۱۵	۲	خروا سجدا	لايستكبرون
۱۰	۲۳	صٓ	۲۴	۲	وخر راكعا	اناب
۱۱	۲۴	حمٓ السجدة	۳۸	۵	واسجدوا لله	لايسئمون
۱۲	۲۷	النجم	۶۲	۳	فاسجدوا	واعبدوا
۱۳	۳۰	الانشقاق	۲۱	۱	يسجدون	يسجدون
۱۴	۳۰	العلق	۱۹	۱	واسجد	واقترب

عن عائشةؓ قالت كان رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم يقول فى سجود القرٰان بالليل: سَجَدَ وَجْهِىَ لِلَّذِىْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ. رواه ابوداود والترمذى والنسآئى وقال الترمذى هٰذا حديث حسن صحيح.

(مشكوة المصابيح باب سجود القرٰان الفصل الثانى)

قواعدِ وقف

قرآن مجید کی تلاوت کے دوران میں آیت کے درمیان یا اختتام پر ٹھیرنا ہو، تو مندرجہ ذیل قواعدِ وقف کو پیش نظر رکھنا چاہیے۔ پڑھنے والے کی سہولت کے لیے قوسین کے اندر وقفی تلفّظ ظاہر کر دیا گیا ہے۔

۱۔ کلمے کا آخری حرف ساکن ہو، تو ساکن حرف کا تلفّظ ادا کرکے سانس توڑ دیا جائے اور وقف کر لیا جائے، مثلاً، مِنْهُمْ ــ فَحَدِّثْ ○

۲۔ کلمہ کسی حرفِ مدّہ (ــَـ ا، ــِـ يْ، ــُـ وْ) پر ختم ہوتا ہو، تو حرفِ مدّہ کا تلفّظ ادا کرکے وقف کر لیا جائے، جیسے، إِلَيْنَا ج ــ ذِكْرِيْ ○ ــ وَاعْبُدُوْا ○

۳۔ کلمے کے آخری حرف پر زبر (ــَـ)، زیر (ــِـ) یا پیش (ــُـ) ہو، تو آخری حرف کو ساکن پڑھ کر وقف کر لیا جائے، جیسے، هُوَ ط (هُوْ) ــ مُنْظَرُوْنَ ○ (مُنْظَرُوْنْ) ــ فِيْهِ ط (فِيْهْ) ــ أَطِيْعُوْنَ ○ (أَطِيْعُوْنْ) ــ يُمِيْتُ ط (يُمِيْتْ) ــ يُعِيْدُ ○ (يُعِيْدْ)

۴۔ کلمے کے آخری حرف پر دو پیش (ــٌـ ، ــٌـ) یا دو زیر (ــٍـ ، ــٍـ) ہوں، تو آخری حرف کو ساکن پڑھ کر وقف کر لیا جائے، جیسے، بَرْقٌ ط (بَرْقْ) ــ شَدِيْدٌ ○ (شَدِيْدْ) ــ بِإِحْسٰنٍ ط (بِإِحْسٰنْ) ــ بِمِقْدَارٍ (بِمِقْدَارْ)۔

۵۔ کسی کلمے کے آخر میں ھَآء (ہ ، ـہ) پر اُلٹا پیش (ہٗ ، ـہٗ) یا ھَآء کے نیچے کھڑا زیر (ہٖ ، ـہٖ) ہو، تو اُس ھَآء (ہٗ ، ـہٖ) کو ساکن (ہْ ، ـہْ) پڑھ کر وقف کر لیا جائے، مثلاً، دَلْوَهٗ ط (دَلْوَهْ) ذَكَرَهٗ ○ (ذَكَرَهْ) ــ كَلِمَتُهٗ ج (كَلِمَتُهْ) ــ خَلَقَهٗ ○ (خَلَقَهْ) ــ غَيْرِهٖ ط (غَيْرِهْ) ــ لِنَفْسِهٖ ج (لِنَفْسِهْ)

۶۔ کسی کلمے کے آخر میں مفتوح، مکسور یا مضموم تَآءٌ مُّدَوَّرَة، یعنی، گول تَآء (ةٌ ، ـةٌ) ہو، تو اُس تَآء (ة، ـة) کے بجائے ساکن

هَآء (ہٗ ، ہٗ) کا تلفُّظ ادا کرکے وقف کر لیا جائے ، جیسے
وَالْاَفْئِدَةِ ۔ (وَالْاَفْئِدَہْ)۔۔۔ بِالْمَرْحَمَةِ ۝ (بِالْمَرْحَمَہْ)۔۔
مَاالْحَآقَّةُ ۝ (مَاالْحَآقَّہْ) ۔ وَالصَّلٰوةِ ۔ (وَالصَّلٰوہْ)۔

۷ کسی کلمے کے آخر میں تَآءِ مُدَوَّرَة ، یعنی، گول تَآء (ۃ ، ـة) پر دو زبر، دو زیر یا دو پیش ہوں، تو اُس تَآء (ۃ ، ـة کے بجائے ساکن ھَآء (ہٗ، ہٗ) کا تلفُّظ ادا کرکے وقف کر لیا جائے مثلاً اٰلِهَةً ۔ (اٰلِهَہْ)۔۔۔ خَاوِيَةٍ ۝ (خَاوِيَہْ)۔۔۔ ظَالِمَةٌ ۔ (ظَالِمَہْ)۔ وَزَكٰوةٌ ۔ (وَزَكٰوہْ)۔

۸ کسی کلمے کے آخر میں تَآءِ مُدَوَّرَة ، یعنی، گول تَآء (ۃ، ـة) کے سوا کسی اور حرف پر تنوینِ نصب کے دو زبر ہوں، خواہ اُس مُنوّن حرف کے بعد کوئی زائد الف ہو یا نہ ہو، تو اُس کلمے پر وقف کرتے وقت مُنوّن حرف پر دو زبروں کے بجائے ایک زبر پڑھ کر اُس کے بعد الف مدّہ کا تلفُّظ ادا کر لیا جائے، مثلاً، كَبِيْرًا ۝ (كَبِيْرَا)۔۔۔ جَمًّا ۝ (جَمَّا)۔۔۔ نِسَآءً (نِسَآءَا)۔۔۔ سُوًى ۝ (سُوَا)۔

۹ کسی کلمے کے آخر میں حرف مُشدّد مفتوح، مکسُور یا مضمُوم ہو، تو اُس کلمے پر وقف کرتے وقت آخری مُشدّد حرف کو ساکن پڑھیے ، لیکن اُس مُشدّد حرف کا شدّہ نہایت احتیاط سے برقرار رکھیے، مثلاً، فِيْهِنَّ ۔ (فِيْهِنّ)۔۔۔ بِمُصْرِخِيَّ ۔ (بِمُصْرِخِيّ)۔۔۔ بِالْحَقِّ ج (بِالْحَقّ)۔۔۔ اَمَرُّ ۝ (اَمَرّ)۔۔۔ السَّامِرِيُّ ۝ (السَّامِرِيّ)۔

۱۰ کسی کلمے کے آخر میں ایسا مُشدّد حرف ہو، جس کے اُوپر تنوین کے دو پیش یا نیچے تنوین کے دو زیر ہوں، تو اُس کلمے پر وقف کرتے وقت آخری مُشدّد حرف کو ساکن پڑھیے، لیکن اُس کے شدّے کو نہایت احتیاط سے برقرار رکھیے ، جیسے، عَرَبِيٌّ ۔ (عَرَبِيّ)۔۔۔ جَآنٌّ ۝ (جَآنّ)۔۔۔ عَدُوٌّ ج (عَدُوّ)۔۔۔ فَطَلٌّ (فَطَلّ)۔۔۔ خَفِيٍّ ۔ (خَفِيّ)

تعارف مترجم حضرت علامہ عالم فقری رحمۃ اللہ علیہ

عمر بحساب سن ہجری ۷۵ سال اور ۱۵ دن

عمر بحساب سن عیسوی ۷۳ سال ۶ مہینے ۱۴ دن

حضرت علامہ عالم فقری رحمۃ اللہ علیہ دور حاضر کی ایک مشہور و معروف علمی و روحانی شخصیت کا نام ہے۔آپ انتہائی شریف النفس سادہ مزاج اور عجز و انکساری کے پیکر انسان تھے۔ آپ علمی شخصیت ہونے کے ساتھ ساتھ ایک روحانی بزرگ بھی تھے آپ کا اجمالی تعارف کچھ یوں ہے۔

آپ نظام فطرت کے مطابق ۵ شوال المکرم ۱۳۶۴ھ مطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۴۵ء بروز جمعرات اپنے آبائی مکان واقع چاہ میراں لاہور میں پیدا ہوئے۔والدین نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کا نام "عالم حسین" رکھا۔ ۱۹۵۵ء میں مولانا نظام الدین پیش امام دربار حضرت سید میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ سے قرآن پاک ناظرہ کی تعلیم حاصل کی۔عربی اور فارسی کی ابتدائی تعلیم بھی انہیں سے حاصل کی۔علم صرف ونحو، شرح مائۃ اور قرآن پاک کا اردو ترجمہ اور تفسیر شرح کے ساتھ چاہ میراں کے مشہور عالم دین مفتی مہر دین صاحب سے حاصل کی۔۱۹۸۸ء میں جامعہ نعیمیہ کے معروف عالم فاضل مولانا مختار احمد دورانی صاحب سے دورہ قرآن اور تفسیر قرآن مجید کی تعلیم مکمل کی۔اپریل ۱۹۵۲ء میں چاہ میراں لاہور میں واقع ایم سی پرائمری سکول جماعت اوّل میں داخل ہوئے۔۱۹۵۸ء میں اسلامیہ ہائی سکول مصری

شاہ لاہور میں داخل ہوئے اور ۱۹۶۳ء میں میٹرک کے امتحان میں ۷۱۴ امتیازی نمبر لے کر بورڈ سے وظیفہ حاصل کیا۔ ۱۹۶۵ء میں بورڈ آف انٹرمیڈیٹ لاہور سے ایف اے کا امتحان سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا۔ ۱۹۶۷ء میں پنجاب یونیورسٹی لاہور سے بی اے کا امتحان سیکنڈ ڈویژن سے پاس کیا۔ ۱۹۶۹ء میں آپ رحمۃ اللہ علیہ نے پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ایم اے اسلامیات کا امتحان سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا۔ ۱۹۷۰ء میں ایم اے اردو کا امتحان سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا۔ ۱۹۷۵ء میں گورنمنٹ حمایت اسلام لاء کالج لاہور سے ایل ایل بی کا امتحان پاس کیا۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی مرتبہ ۱۹۸۵ء میں حج کیا اور مؤرخہ ۵ اگست ۱۹۸۵ء بروز پیر مکہ مکرمہ گئے اور عمرہ ادا کیا اور پھر ایامِ حج تک مکہ مکرمہ میں ہی قیام پذیر رہے۔ ۸ ذی الحجہ سے ۱۲ ذی الحجہ تک آپ رحمۃ اللہ علیہ نے منیٰ، عرفات اور مزدلفہ میں قیام کیا اور مناسک حج ادا کئے۔ حج کی ادائیگی کے بعد آپ رحمۃ اللہ علیہ مدینہ منورہ چلے گئے اور آٹھ دن مدینہ منورہ میں قیام کے بعد واپس مکہ مکرمہ آئے اور ۱۸ ستمبر کو بذریعہ جہاز لاہور واپس آئے۔ وطن واپسی پر آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ عزوجل کا شکر ادا کیا کہ حج کا فریضہ احسن طریقے سے انجام پایا۔

حضرت علامہ عالم فقریؒ ۲۸ فروری ۱۹۹۹ء کو اللہ عزوجل کے فضل سے دوبارہ حج کی غرض سے گئے اور حج بیت اللہ کی سعادت دوسری مرتبہ حاصل کی۔ ۲۱ مئی ۱۹۸۷ء کو اور ۷ دسمبر ۱۹۹۶ء میں آپ رحمۃ اللہ علیہ عمرہ اور زیارت حرمین شریفین

کی غرض سے گئے اور ان سفروں کی تفصیل آپ رحمۃ اللہ علیہ کے "حیات فقری" سفرنامہ میں موجود ہے۔

آپ دسمبر ۱۹۸۱ء میں ہندوستان کا سفر کیا۔ اور ہندوستان کے مشہور اکابر اولیائے کرام اور بزرگان دین کے مزارات پر حاضری دی اور اوران سے روحانی اکتساب فیض حاصل کیا۔اورہندوستان میں تیرہ ۱۳دن گزارنے کے بعدآپ ۲۳دسمبر۱۹۸۱ءکواپنے وطن واپس آگئے۔

آپ ۴ اپریل ۱۹۸۹ء بروز منگل سفر عراق کے لئے ۴روانہ ہوئے اور حضرت سید عبدالقادر جیلانی المعروف غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے مزارِ پاک پر پہنچے۔ ۱۵اپریل ۱۹۸۹ءکوآپ رحمۃ اللہ علیہ نے حضور سیّدنا غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے مزارِ پاک پر نماز ادا کی۔اس کے بعدآپ نجف اشرف گئے جہاں حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہ الکریم کے مرزاراقدس پرحاضی دی اس کے بعدآپ کربلامعلی گئے وہاں پرآپ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حر رضی اللہ عنہ کے مزارِ پاک پر پہنچے اوروہاں سے کربلامعلی آئے۔آپ رحمۃ اللہ علیہ نے پہلے حضرت غازی عباس علمدار رضی اللہ عنہ کے مزارِ پاک پر حاضری دی اور پھر سیّد الشہداء حضرت سیّدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کے مزارِ پاک پرحاضرہوئے اوروہاں کچھ دیرقیام کیا۔ پھرآپ رحمۃ اللہ علیہ اس جگہ گئے جہاں شہدائے کربلا کے خیمے نصب تھےبعدازاں آپ اپنے وطن وپاس آگئے۔

آپ نے ۴۴ سال تک دین اسلام کی علمی خدمت کے فرائض سرانجام دئے اورتقریباً اڑھائی سو اسلامی کتب

تحریریں جن میں کچھ کتابیں ایسی بھی ہیں جنہیں آپ نے اپنی حلال روزی سے کچھ پیسے بچا کر چھپوایا اور لوگوں میں فری تقسیم کیا۔

اللہ تعالیٰ نے بندوں کی رہنمائی کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنے کلام کا نزول فرمایا جسے قرآن مجید اور فرقان حمید بھی کہا جاتا ہے یہ کتاب ہر لحاظ سے انسانی زندگی کے ظاہر اور باطن کا احاطہ کرتی ہے تاکہ انسان کی دنیا اور آخرت درست رہے اس کتاب کا ہر پہلو اعجاز ہے اسے پڑھنے والے پر یہ بات لازم عیاں ہو جاتی ہے کہ حضرت انسان کا خالق اور مالک اللہ ہی ہے لہٰذا انسان کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ ہر حال اور ہر مقام پر اسی کی عبادت اور اسی کی اطاعت کرے اور اس کے ساتھ ہی عبادت و اطاعت میں اسی ذات کے لئے اپنی محبت شامل کرے لہٰذا قرآن مجید عظیم اللہ انتہائی عظیم کلام ہے جسے اس نے اپنے سب سے عظیم نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا ہے۔

قرآن مجید کا نزول عربی زبان میں ہے اور یہ زبان اپنی فصاحت اور بلاغت کے لحاظ سے دنیا کی سب سے فصیح و بلیغ زبان تسلیم کی جاتی ہے اس زبان میں انتہائی لطیف استعارات، مجازات اور امثال منفرد زمانہ ہیں جس کی بنا پر عربی زبان کا دامن الفاظ کی کثرت سے معمور ہے اور اس کے قوائد وضوابط میں وسعت اشتقاق ہے اس لئے اس مقدس کتاب کو صحیح طور پر جاننے کے لئے عربی زبان کو بخوبی جاننا انتہائی ضروری ہے۔ اہل عرب تو اللہ تعالیٰ کے اس کلام کو آسانی سے سمجھ جاتے ہیں کیوں کہ یہ کلام ان کی

اپنی زبان میں ہے اور جب اسلام کی روشنی خطہ عرب سے نکل کر دنیا کے کونے کونے میں پھیلی تو ہر خطے کے لوگوں نے قرآن مجید کو عربی زبان ہی میں ادا کرنا سیکھا مگر اس کے نفس مضمون کو سمجھنے کے لئے اہل علم حضرات نے قرآن مجید کے اپنی اپنی زبان میں تراجم کئے اور یہ تراجم تقریباً دنیا کی کثیر زبانوں میں اپنے اپنے دور میں ہوئے۔

ہندوو پاکستان میں جب اردو زبان کو فروغ ملا تو یہاں کے اہل علم حضرات نے بھی اپنے اپنے دور میں عربی زبان کو سمجھ کر اردو زبان کے الفاظ میں تراجم پیش کئے اردو تراجم دو طرح کے ہیں۔اردو ترجمہ کی ایک قسم تحت الفظ ہے اس میں عربی کے الفاظ کے ترجمہ کو اردو کے الفاظ میں ڈھالا گیا ہے۔اردو ترجمہ کی دوسری قسم بامحاورہ ہے جس میں قرآن پاک کے ترجمہ کو سمجھانے کی غرض سے محاورے کو ملحوظ خاطر رکھا گیا جناب علامہ فقری صاحب نے قرآن پاک کا ترجمہ کرتے وقت محاوراتی انداز کو اپنایا ہے تاکہ پڑھنے والے کو آسانی کے ساتھ یہ بات سمجھ آجائے کہ عربی زبان میں کیا بات بیان ہوئی ہے اور انہوں نے ترجمہ کرتے ہوئے اس بات کا خاص خیال رکھا ہے کہ اردو ترجمہ میں عربی کے اصل متن کا مفہوم بھی قائم رہے اور محاورہ بھی کا تسلسل بھی قائم رہے۔اللہ تعالیٰ آپ کو اس نیک عمل کا اجر عظیم عطا فرمائے۔آپ کا یہ ترجمہ پہلی مرتبہ غالباً ۱۹۹۴ء میں شائع ہوا اس کے بعد آپ کے اسی ترجمہ کے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔اس کے علاوہ آپ نے قرآن مجید کے

موضوعات کی باب بندی کی ہے اور متعلقہ موضوع کے تحت قرآن مجید کی آیات کو یکجا کر دیا ہے جو اپنے موضوع کے اعتبار بمعہ حوالہ آیات اور سورت آسانی سے مل جاتی ہیں اس کا نام آپ نے مضامین قرآن رکھا ہے جو دو جلدوں پر مشتمل ہے۔

علامہ عالم فقری صاحب نے حدیث کی مستند کتب صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابو داؤد جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ اور سنن نسائی سے مختلف موضوعات پر احادیث کو جمع کیا اور اس کا نام حدیث فقری رکھا جو گیارہ جلدوں پر مشتمل ہے جس سے پڑھنے والا آسانی سے مستفید ہو سکتا ہے۔

ایک روز فرمایا کہ فقر کا معنی صرف ایک اللہ سے مانگنے والا ہوتا اس دن سے میں نے اپنے دل میں یہ فیصلہ کر لیا کہ میں بھی صرف اللہ ہی سے مانگا کروں گا اللہ سے مانگنے کی نسبت سے میں نے اپنے نام کے ساتھ فقری تخلص رکھ لیا اور قدرت خدا کی کہ آپ نے اہل قلم اور اہل علم حضرات میں علامہ فقری صاحب کے نام سے شہرت پائی۔

آپ نے دربار حضرت سید میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ سے بے پناہ روحانی فیوض و برکات حاصل کئے۔ اور آپ اکثر یہ فرمایا کرتے تھے کہ آج میں جو کچھ بھی ہوں اسی مرد قلندر کی خصوصی نظر عنایت کی بدولت ہوں اور انہیں کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ نے مجھ حقیر پر اپنی رحمت اور علم و عرفان کے دروازے کھولے۔ آپ دن میں کئی مرتبہ حضرت کے مزار اقدس پر جا کر ذکر الٰہی میں مشغول رہتے تھے۔

حضرت علامہ عالم فقری رحمۃ اللہ علیہ اپنی زندگی کے آخری ایام میں کافی علیل ہو گئے مگر اللہ کی یاد سے غافل نہ ہوئے اور ہمہ وقت اللہ کی بارگاہ میں استغفار کرتے ہوئے مورخہ ۱۰ رجب المرجب ۱۴۳۹ھ بمطابق ۲۸ مارچ ۲۰۱۸ء بروز بدھ صبح اذان فجر سے کچھ دیر قبل اپنے سینے میں محبت الٰہی کی شدت کا سوز و گداز لئے ہوئے اپنے محبوب خالق اور حقیقی مالک سے جا ملے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات کو بلند فرمائے۔ آمین آپ کا مزار جلو پارک روڈ لاہور پر مرجع خلائق ہے۔

پسران حضرت علامہ عالم فقری رحمۃ اللہ علیہ

جاوید فقری، محمد محسن فقری۔ قدوس فقری

حسیب فقری۔ مرزوق احمد

معزز قاری حضرات سے گزارش ہے کہ اس قرآن پاک کی تیاری میں انسانی بساط کے مطابق پوری کوشش کی گئی ہے کہ اس کے عربی متن میں کوئی لفظی یا اعرابی غلطی نہ رہے خدانخواستہ اگر کوئی قاری اس میں کوئی سقم یا غلطی دیکھے تو اس نمبر پر ضرور اطلاع کرے تا کہ اسے درست کر کے اپڈیٹ کر دیا جائے۔ جزاک اللہ خیرا۔ +923214502183

آخر میں اس قرآن پاک کو پڑھنے والے قاری حضرات سے گزارش ہے کہ تلاوت کے اختتام پر تمام مومنین اور مومنات کے حق میں بخشش و مغفرت کی دعا ضرور کریں اور بالخصوص میرے اُستاد محترم زینت الحفاظ الحافظ زاہد حسین صدیقی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 1996 کے حق میں دعا خیر ضرور کریں اللہ تعالیٰ اُن کے درجات کو مزید بلند فرمائے آمین۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین ثم آمین شکریہ

طالب مولیٰ تعالیٰ
الشیخ حافظ محمد حبیب اللہ
چاہ میراں لاہور

muhamadhabib022@gmail.com
sent me Message this WhatsApp +923214502183

۱۹ جمادی الثانی ۱۴۴۲ بروز ہفتہ بمطابق ۳۰ جنوری ۲۰۲۱